

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الحمد لله والمنة كه كتاب نافع طلاب مشتمل بر مسائل صرفيه

موسوم به

# الضَرْفُ الْعَزِيزُ

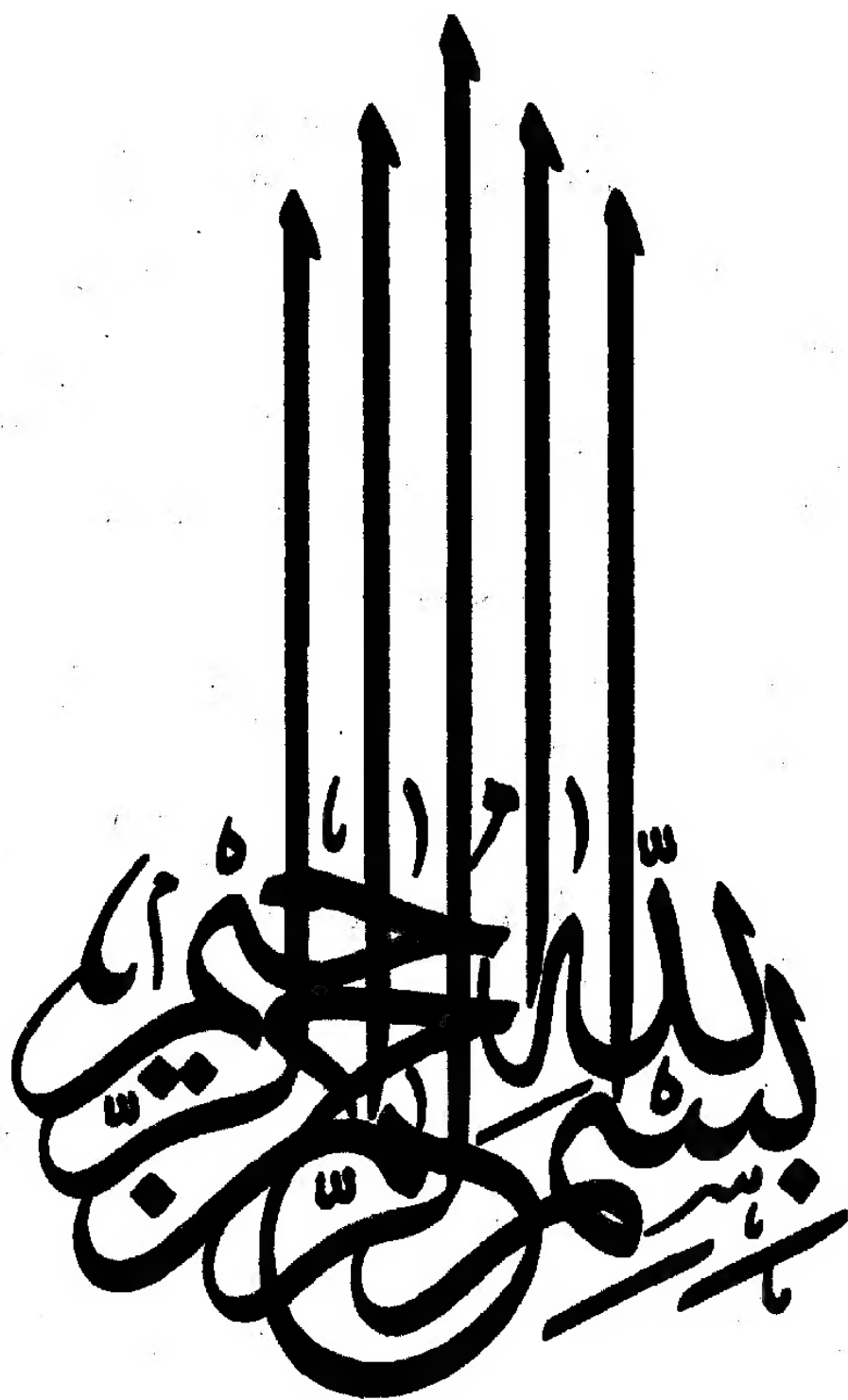
تأليف

العبد الضعيف محمد حسن عفا الله عنه وعافاه  
فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور و استاذ جامعہ محمدیہ  
لیک روڈ، لاہور



ادارہ محمدیہ

لاہور ○ پاکستان



جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب ..... الصرف العزیز  
تالیف ..... عبدالضعیف محمد حسن عفا اللہ عنہ  
طباعت ..... دوازدہم  
قیمت ..... 125/ روپے

ناشر

الازہ محمدیہ

جامعہ محمدیہ لیک روڈ چوہدری لاہور پاکستان

(0300) 4339699 E-mail : muhammadia@yahoo.com

واحد تفسیر

عبدالقدیر

مکتبہ حسن

اردو بازار لاہور

فون: 0300-4339699

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

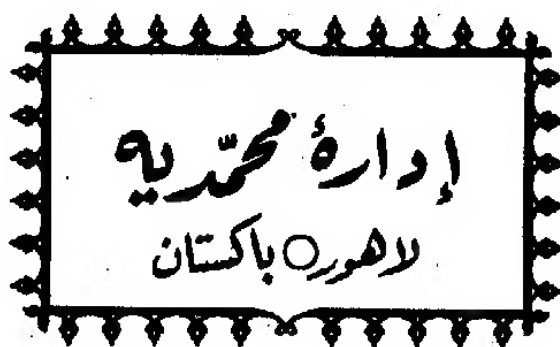
الحمد لله والمنة كه كتاب نافع طلاب مشتى بر مسائل صرفيه

موسوميه

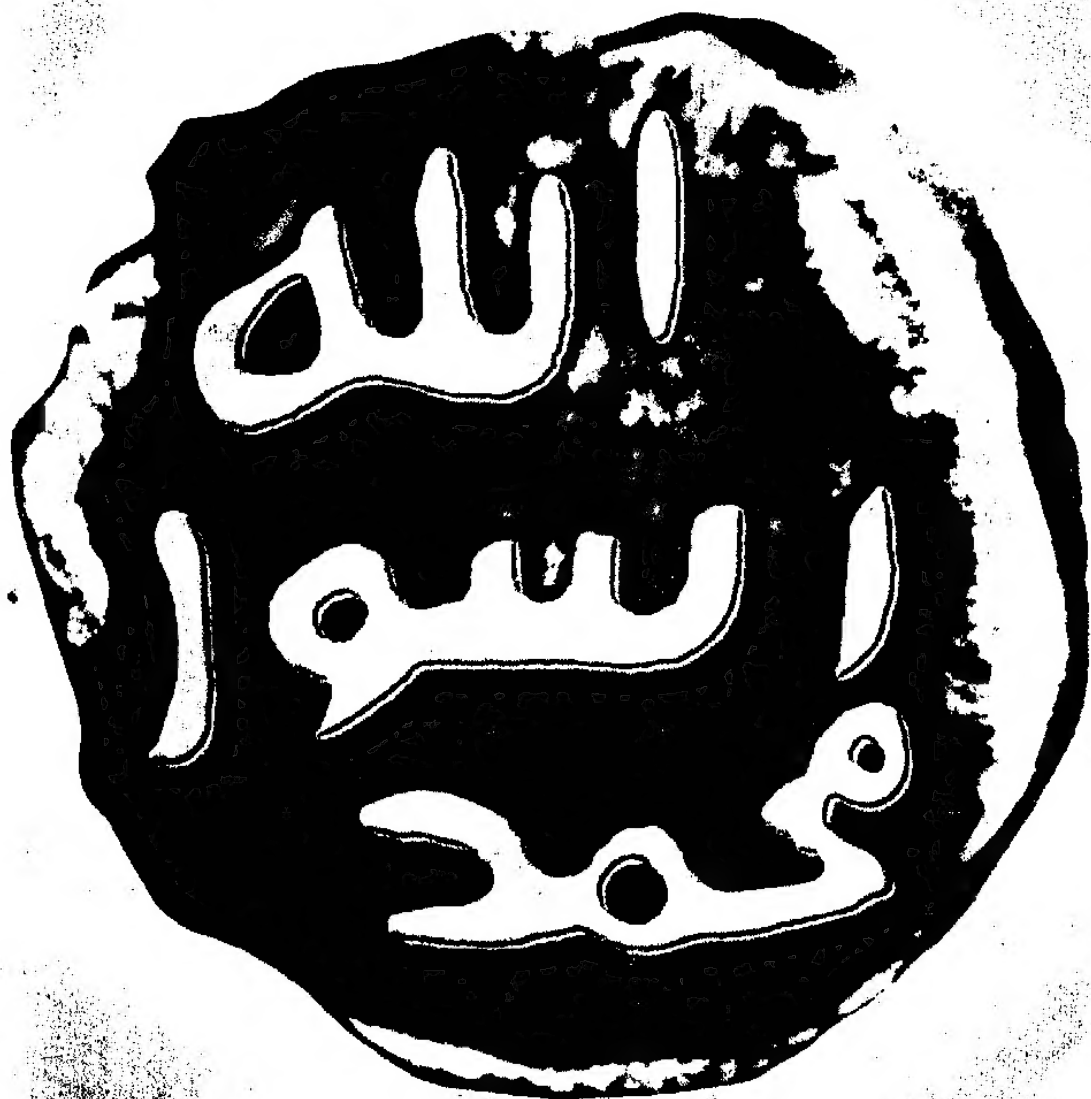
# الصَّرُفُ الْعَزِيزُ

تأليف

العبد الضعيف محمد حسن عفا الله عنه وعافاه  
فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور و استاذ جامعہ محمدیہ  
لیک روڈ، لاہور



سَلَامٌ عَلَى خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ وَرَسِيدِ  
حَبِيبِ اللَّهِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ



بَشِيرٌ نَذِيرٌ هَاشِمِيٌّ مُكَرَّمٌ  
عُطُوفٌ رُؤُوفٌ مَنِّيٌّ يُسَبِّحُ بِاتِّحَادٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ  
خاتم النبیین سید المرسلین رحمۃ اللعالمین میرے اللہ کے محبوب اور ہم سب کے پیارے

صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت  
ﷺ  
محکم

یہ سب کچھ آپ کے پیارے اور مبارک نام ہی کے طفیل سے ہے  
★ جس عالم کی حضور اقدس ﷺ کے نام مبارک پر نظر پڑے تو وہ پوری عقیدت اور  
محبت کے ساتھ حضور اقدس ﷺ کی ذات گرامی پر درود شریف پڑھ کر اللہ پاک  
کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرے۔ اللہ پاک کے فضل و کرم سے علم میں نورانیت اور  
برکت ہوگی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۰۸	اسم فاعل کی گردان سننے اور قانون لگانے کا طریقہ	۲۳	۳	پیش لفظ
۲۱۳	نقشہ اسم فاعل	۲۴	۴	کتاب ہذا کو پڑھانے کا طریقہ
۲۱۶	اسم مفعول میں لگنے والے قوانین	۲۵	۷	مقدمۃ العرف
۲۲۰	اسم مفعول کی گردان سننے اور قانون لگانے کا طریقہ	۲۶	۳۰	صرف صغیر
۲۲۳	نقشہ اسم مفعول	۲۷	۵۳	ابتدائی طلباء کو معنی یاد کرانے کا آسان انداز
۲۲۴	طرف کی گردان میں لگنے والا خاص قانون	۲۸	۶۱	ابواب صحیح
۲۲۷	نقشہ اسم طرف	۲۹	۶۹	صیغہ نکالنے کا آسان انداز
۲۲۸	اسم آلہ کی گردان سننے اور قانون لگانے کا طریقہ	۳۰	۹۴	قوانین صرف
۲۲۹	اسم تفضیل (ذیرہ) میں لگنے والا قانون	۳۱	۹۵	ماضی کے صیغوں میں لگنے والے قانون
۲۳۱	تجب کے صیغوں کو سننے اور قانون لگانے کا طریقہ	۳۲	۱۲۸	نقشوں کو یاد کرنے اور سننے کا طریقہ
۲۳۳	نقشہ جات اسم آلہ، اسم تفضیل، فعل تجب	۳۳	۱۲۹	ماضی کی گردان سننے اور قانون لگانے کا طریقہ
۲۳۴	مصادر (ذیرہ) میں لگنے والے قوانین	۳۴	۱۳۸	صرفی میزائل
۲۳۹	نقشہ مصادر	۳۵	۱۴۲	نقشہ ماضی معلوم و مجہول
۲۴۰	نقشوں کے ذریعے صیغہ نکالنے کا آسان انداز	۳۶	۱۴۵	مضارع کے صیغوں میں لگنے والے قوانین
۲۴۲	جوازی قوانین	۳۷	۱۴۷	مضارع کی گردان سننے اور قانون لگانے کا طریقہ
۲۵۳	قوانین متفرقہ	۳۸	۱۵۵	صرفی میزائل
۲۵۸	نون و قایہ کے صیغہ	۳۹	۱۶۰	نقشہ مضارع معلوم و مجہول
۲۵۹	ابواب	۴۰	۱۶۷	مضارع کے علاوہ باقی گردانوں میں لگنے والے قوانین
۲۸۳	مرکبات والحااق کی تعریف و ابواب	۴۱	۱۷۲	عظیم تحفہ
۳۰۳	خاصیات ابواب	۴۲	۱۷۷	امر کی گردان سننے اور قانون لگانے کا طریقہ
۳۲۱	صیغہ ہائے مشکلہ بمع توضیحات مختصرہ	۴۳	۱۷۹	نقشہ جات (نئی ہو کد ہاں نامہ بہ حمد بلم، امر، نبی)
۳۲۹	فوائد متفرقہ	۴۴	۱۹۳	اسم فاعل و مفعول کے صیغوں میں لگنے والے قوانین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## ﴿پیش لفظ﴾

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم: اما بعد

دنیا میں یہ بات ہر خاص و عام پر عیاں ہے کہ جمہور ہی سے لے کر سادہ مکان تک ہنگے سے لے کر شاہی محل تک جو بھی عمارت کھڑی کی جاتی ہے اس عمارت کے پختہ اور مضبوط ہونے کا دار و مدار اس کی بنیاد پر ہے اگر اس کی بنیاد مضبوط ہوگی تو وہ عمارت بھی مضبوط ہوگی اور اگر اس کی بنیاد کمزور ہے تو پھر اس پر کتنی ہی عالیشان عمارت کیوں نہ ہو وہ کسی وقت بھی منہدم ہو کر ملبہ کی شکل اختیار کر سکتی ہے اسی بناء پر دنیا میں آپ نے بارہا یہ مشاہدہ کیا ہوگا کہ جب بھی کوئی آدمی خوبصورت مکان، کوٹھی اور ہنگہ تعمیر کرتا ہے تو وہ اس کی بنیاد پر خصوصی توجہ دیتا ہے کہ کہیں اگر بنیاد کمزور رہ گئی تو یہ خوبصورت عمارت اور یہ عالیشان ہنگہ تباہ ہو کر مٹی کا ڈھیر بن جائے گا اور بیسیوں سال کی خون پسینے کی کمائی خاک میں مل جائے گی۔ لہذا جیسے ظاہری تعمیرات میں عمارت کے پختہ اور مضبوط ہونے کا دار و مدار بنیاد کے قوی اور مضبوط ہونے پر ہے ایسے ہی روحانی تعمیرات میں بھی عمارت کے قوی اور مضبوط ہونے کا دار و مدار اسکی بنیاد کے مضبوط ہونے پر ہے اب جبکہ روحانی تعمیر کا ذکر آیا تو اب آپ کو دو چیزوں کے پہچاننے کی ضرورت ہوگی۔ اولہ عمارت اور محل کیا ہے جس کو کسی بنیاد پر رکھا جائے۔ ۲۔ اور وہ بنیاد کیا ہے جس کے اوپر اس محل کو کھڑا کیا جائے۔ ان دونوں سوالوں کا جواب یہی ہے کہ ہمارا روحانی محل علوم قرآنیہ اور احادیث نبویہ ہیں اور یہ محل اپنی عظمت اور مرتبت کے لحاظ سے سونے، چاندی اور ہیرے جواہرات کے محلات سے بڑھ کر ہے اور اس عظیم محل کی بنیاد علوم صرفیہ اور نحویہ ہیں۔

لہذا علوم صرفیہ و نحویہ کی اہمیت کو بیان کرنے کے لئے اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے کہ یہ علوم بنیاد بن رہے ہیں علوم قرآنیہ و احادیث نبویہ جیسے بے مثال عظیم نورانی محل کے لیے۔ اسی اہمیت کے پیش نظر ہم نے اس عظیم نورانی و روحانی محل کی بنیاد کے خدمت گاروں میں اولیٰ خدمتگار کے طور پر شمولیت کے لئے چند ٹوٹی پھوٹی باتوں کو سیاہ نقوش کی شکل میں جمع کیا ہے جن کو محض اللہ پاک کی توفیق اور عنایت سے آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ بارگاہ ایزدی میں التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور طلباء کرام اور مستفیدین کے لیے نافع بنائے۔ معاذین تخلصین طلباء کرام و رفقاء عظام کو دارین کی مسرتوں سے مالا مال فرمائے ان کے علم و عمل اور اخلاص میں برکت عطا فرمائے اور ہمدہ کے لیے اور ہمدہ کے والدین و اساتذہ کرام کے لیے نجات کا ذریعہ بنائے اور بانی مدرسہ جامعہ محمدیہ حضرت اقدس مولانا قاضی عزیز اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی قبر کو نور سے منور فرمائے اور ان کے فیوضات عالیہ کے سلسلے کو قیامت تک جاری و ساری فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم و صلی اللہ علی حبیبہ خیر خلقہ مُحَمَّدٌ و آلہ و اصحابہ اجمعین۔

عبد ضعیف

محمد حسن عفی عنہ

خادم جامعہ محمدیہ، لیکچرر ڈیپارٹمنٹ ۴، چورجی، لاہور

و جامعہ عبداللہ بن عمر، سوگجوتہ، فیروز پور روڈ، لاہور

و جامعہ مدنیہ (جدید) محمد آباد شاہ، رانیو ٹرڈ روڈ، پاجیاں

## ﴿کتاب ہذا کو پڑھانے کا طریقہ﴾

ترتیب ہذا کو شروع کروانے کا طریقہ یہ ہے کہ ابتداء میں خُتُوبَ یَضْرِبُ کی صرف صغیر یاد کروائی جائے۔ (صرف صغیر کتاب ہذا کے صفحہ نمبر ۳۰ پر لکھی ہے) اس کے بعد ماضی سے لے کر نئی تک تمام صرف کبیریں آہستہ آہستہ خوب یاد کروائی جائیں اور جب صرف صغیر اور صرف کبیر کی تمام گردانیں یاد کر لیں تو اب ان کو ماضی کی گردان سے معنی یاد کروانے کی ابتدا کی جائے جب چند گردانوں کے معنی یاد کر لیں تو ساتھ ہی صرف کا مقدمہ شروع کروادیا جائے اور ساتھ ساتھ باقی گردانوں کے معانی آہستہ آہستہ سنے جائیں اور جب گردانوں کے معنی مکمل ہو جائیں تو ثلاثی مجرد کے چھ ابواب میں سے ہر روز ایک ایک باب جمع صرف کبیر سنا جائے اور جب ثلاثی مجرد کے باب ختم ہو جائیں تو پھر ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزید کے ابواب ایک ایک دو دو کر کے سنے جائیں یہاں تک کہ صرف کے ابتدائی بائیس ابواب مکمل ہو جائیں اور ان بابوں کے سننے کیساتھ ساتھ صحیح کے خوب صیغے نکلوائے جائیں اور اسی طرح ہفت اقسام میں سے مہموز، مثال، اجوف، ناقص وغیرہ کی گردانوں کے وہ صیغے بھی نکلوائے جائیں جنکی شکل صحیح کے صیغوں سے ملتی جلتی ہے (اب صیغے کیسے نکلوائے جائیں؟ اسکے لئے کتاب ہذا میں صیغے نکالنے کے کئی طریقے لکھ دیئے گئے ہیں انکا مطالعہ فرمالیں) جب مقدمہ ختم ہو جائے تو نقشوں کی ترتیب کے مطابق قوانین کو شروع کر دیا جائے۔

**قوانین کی ترتیب کا ایک خاص انداز :-** کتاب ہذا کے قاری کے ذہن میں یہ بات پیش نظر رہے کہ اس کتاب کے اندر قوانین کو ہفت اقسام کی ترتیب پر جمع نہیں کیا گیا بلکہ گردانوں کے نقشوں کی ترتیب پر جمع کیا گیا ہے۔ لہذا سب سے پہلے وہ قوانین ذکر کئے گئے ہیں جن کے استعمال ہونے کی ابتداء ماضی سے ہوتی ہے اگرچہ وہ قوانین ماضی کے علاوہ دوسری گردانوں کے اندر بھی لگتے ہوں۔ ماضی میں لگنے والے قوانین کے پڑھانے کے بعد ماضی کے نقشے سے ہفت اقسام کی ترتیب کے مطابق یعنی پہلے صحیح کی پھر مثال کی۔ پھر اجوف اور ناقص وغیرہ کی گردانیں سنی جائیں ان میں پڑھائے ہوئے قوانین کا اجراء کر لیا جائے (کتاب ہذا میں صرف پڑھانے والے مبتدی اساتذہ کرام کی رہنمائی اور انکے ساتھ تکرار کی غرض سے اکثر گردانوں کے نقشوں سے پہلے قوانین کے اجراء کا انداز لکھ دیا گیا ہے لہذا اگر اجراء کا طریقہ فی الحال ذہن میں نہ ہو تو اس کو ملاحظہ فرمالیں) اور ساتھ ہی قرآن کریم و احادیث نبویہ اور دیگر کتب درسیہ سے ماضی کے خوب صیغے نکلوائے جائیں اس کے بعد وہ قوانین پڑھائے جائیں جن کے استعمال ہونے کی ابتداء مضارع سے ہوتی ہے۔ اگرچہ وہ قوانین مضارع کے علاوہ دوسری گردانوں میں بھی لگتے ہوں پھر اس کے بعد مضارع کے نقشے سے گردانیں سنی جائیں مضارع کی گردانیں بھی ہفت اقسام کی

ترتیب کے مطابق سنی جائیں اور ساتھ ہی قرآن کریم و احادیث نبویہ اور دیگر کتب درسیہ سے مضارع کے خوب صیغے نکلوائے جائیں اور یہاں مضارع معلوم اور مجہول کی گردانوں کو یاد کرنے کی پوری کوشش کی جائے کیونکہ اگر فعل مضارع کی گردانیں یاد ہوئیں تو فعل مضارع سے بننے والی دیگر افعال کی گردانوں کو یاد کرنے میں اور بنانے میں بڑی آسانی ہو جائیگی اسی طرح ہر گردان کے نقشے سے پہلے ان قوانین کو پڑھایا جائے جن کے لگنے کی ابتدا ان گردانوں سے ہو رہی ہے۔ اور جب فعلوں کی گردانوں کے نقشے ختم ہو جائیں تو پھر حسب سابق اسم فاعل اسم مفعول وغیرہ کی گردانوں کے سننے سے پہلے بھی ان قوانین کو پڑھایا جائے جن کے لگنے کی ابتدا انہیں گردانوں سے ہو رہی ہے۔ اور پھر ان کے اندر بھی ہفت اقسام کی ترتیب کے مطابق گردانیں سنی جائیں اور صیغوں کا اجراء کروایا جائے۔

گردانوں کے یاد کروانے اور قانون لگوانے کی ایک خاص ترتیب جو تجربہ مفید اور آسان ثابت ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ طلباء کرام کو مقدمہ اور صرف کے بائیس ابواب یاد کروانے کے بعد ماضی کے صیغوں میں لگنے والے قوانین پڑھانے کے ساتھ ساتھ نقشوں سے ماضی، مضارع اور دیگر افعال کی گردانیں قوانین کے اجراء کے بغیر یاد کروادی جائیں اور پھر افعال میں لگنے والے قوانین کے اختتام کے بعد دوبارہ نقشوں سے گردانیں سنی جائیں اور ان میں قوانین کا خوب اجراء کیا جائے اور اسی طرح اسم فاعل، مفعول اور دیگر اسماء کی گردانوں کو بھی قوانین کے اجراء کے بغیر یاد کروادیا جائے اور پھر اسماء میں لگنے والے قوانین کے اختتام کے بعد ان میں قوانین کا خوب اجراء کروادیا جائے۔ اس طریقہ سے طالب علم کے ذہن پر جو بھی کم ہو جائے گا کیونکہ اب اس کو صرف قوانین کے اجراء کی فکر ہوگی نہ کہ گردانوں کے یاد کرنے کی۔ اور جب نقشوں کے ذریعے گردانیں سن لی جائیں تو پھر مثال اجوف ناقص وغیرہ کی صرف صغیریں سن لی جائیں۔ یہاں یہ بات میں عرض کرتا چلوں کہ کتاب ہذا میں مثال، اجوف، ناقص، المفیف اور مضاعف کی صرف صغیروں کو انکی صرف کبیروں سے مؤخر کر دیا گیا ہے کیونکہ صیغے کی پہچان وہ صرف کبیر پر موقوف ہے نہ کہ صرف صغیر پر بلکہ صرف صغیر پر تو صرف باب کی پہچان موقوف ہے تو ان ابواب کی پہچان کے لیے کتاب ہذا کی ترتیب کے مطابق صرف کے ابتدائی بائیس ابواب خوب یاد کروادیے جائیں انشاء اللہ ان بائیس ابواب کے یاد کرنے سے مہموز، مثال، اجوف، ناقص وغیرہ کے صیغوں کے اندر بابوں کے پہچانے میں آسانی ہو جائے گی (کتاب ہذا میں بابوں کے پہچانے کے لیے مزید اور علامات بھی ذکر کر دی گئی ہیں) لہذا جب صیغہ کی پہچان صرف کبیر پر موقوف ہے تو اس لئے عرض ہے کہ پہلے نقشہ کے ذریعے تمام صرف کبیروں کو سن لیا جائے اور ان میں قوانین کا خوب اجراء کروالیا جائے تاکہ مقصد اصلی صیغہ کی پہچان تک جلد رسائی ہو سکے پھر اس کے بعد مثال اجوف ناقص وغیرہ کی صرف صغیروں

کو سن لیا جائے تاکہ ابواب کو پہچاننے میں اور زیادہ سہولت ہو جائے اس طریقہ سے ان بابوں کو یاد کرنے میں بھی آسانی ہو جائیگی کیونکہ جس طالب علم نے نقشوں کے ذریعہ ہر صرف صغیر کے چودہ یا کم و بیش صیغے یاد کر لئے اس کے لیے صرف صغیر کے اندر بطور نمونہ ہر صرف کبیر (بڑی گردان) کا ایک ایک صیغہ جوڑ کر یاد کرنا کیا مشکل ہو گا اور اسی طرح کتاب ہذا میں جوازی قوانین کو بھی مؤخر کر دیا گیا ہے تاکہ وجوہی قوانین تک جلد از جلد رسائی ہو سکے کیونکہ کلام عرب میں عام استعمال ہونے والے صیغوں کی پہچان کا دار و مدار وجوہی قوانین پر ہے نہ کہ جوازی قوانین پر بلکہ جوازی قوانین پر تو ان الجھنے اور الجھانے والے مشکل صیغوں کا سمجھنا سو قوف ہے جنکی اصل شکل و صورت جوازی قوانین کے ذریعہ تبدیل ہو چکی ہے لیکن ایسے مشکل صیغوں کا استعمال کتب عربیہ درسیہ میں بہت کم ہوتا ہے۔ لہذا لا الہ الا اللہ کے اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے وجوہی قوانین کو مقدم کیا گیا ہے اور اس کتاب کے آخر میں خاصیات کو بھی لکھ دیا گیا ہے تاکہ صیغوں کے اندر خاصیات کے مطابق معنے کرنے میں آسانی ہو جائے ساتھ ہی کچھ اہم اور مشکل صیغوں کا حل بھی کتاب کے آخر میں لکھ دیا گیا ہے تاکہ ضرورت کے وقت انکے سمجھنے میں آسانی ہو جائے۔ الحمد للہ اس ترتیب سے صرف کے پڑھنے اور پڑھانے سے صرف کا ضروری تعلیمی سفر چند ماہ میں پورا ہو تا ہوا نظر آئے گا۔

**نحو کی ابتداء :-** پھر جب کتاب ہذا میں وجوہی قوانین ختم ہو جائیں اور نقشوں کے ذریعہ تمام گردانیں بھی سن لی جائیں تو اب انکو صرف باقی حصہ پڑھانے کے ساتھ ساتھ نحو میر وغیرہ شروع کر دایا جائے اور نحو میر کو اجراء کے ساتھ پڑھایا جائے (نحو میر وغیرہ کے مسائل کے اجراء کا طریقہ علامات النحویہ کے آخر میں لکھ دیا گیا ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں) جب نحو میر وغیرہ اعراب کی سولہ اقسام تک پہنچ جائے تو ساتھ ہی علامات النحویہ کو جمع اجراء شروع کر دیا جائے اللہ پاک کے فضل و کرم سے اس انداز سے ایک ہی سال میں ابتدائی طلباء کرام کو صرف و نحو کے کافی مسائل پر دسترس حاصل ہو جائیگی اور عربی عبارت اور ترکیب کے سمجھنے میں آسانی ہو جائیگی۔ بِتَوْفِيقِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ غَوْنِہ۔

**طریقہ تلخیص :-** اگر کسی کے پاس وقت کم ہو یا تعلیم البنات کا سلسلہ ہو تو ان کو مختصر قوانین تو مکمل پڑھا دیئے جائیں لیکن جو قوانین طویل اور زیادہ شرائط پر مشتمل ہیں ان کا صرف مطلب اور زیادہ استعمال ہونے والی شرطیں پڑھا دی جائیں لیکن مطالعہ پورے قانون کا کروادیا جائے تاکہ تمام مسائل پر ایک نظر گزر جائے۔

**ایک وہم کا ازالہ :-** کتاب ہذا کے بارہ میں طوالت کے وہم سے بچنے کے لیے یہ بات پیش نظر رہے کہ اس کتاب میں طلباء کرام کو پڑھائی جانے والی باتیں مقدمہ، قوانین، ابواب، نقشے، صیغے اور خاصیات وغیرہ ہیں اور اجراء وغیرہ کے متعلق باقی مضامین صرف پڑھانے والے مبتدی اساتذہ کرام کیساتھ مذاکرے کی غرض سے لکھے گئے ہیں تاکہ ضرورت کے وقت صرف کے تعلیمی انداز کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

## ﴿مقدمة الصرف﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ  
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ ۝

اَمَّا بَعْدُ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ الْمَفْتِقِرُ اِلَى اللّٰهِ مُحَمَّدٌ حَسَنُ ابْنِ الْقَارِیْ مُحَمَّدٌ قَاسِمُ الْمِیَوَاتِی  
ثُمَّ الرَّائِیُوْنِدِیْ هَذَا كِتَابٌ مَّوَسُوْمٌ بِالصَّرْفِ الْعَزِیْزِ تَوْفِیْقِ اللّٰهِ تَعَالٰی جَمَعْتُ فِیْهِ  
قَوَاعِدَ الصَّرْفِ بِالطَّرِیْقَةِ الْجَدِیْدَةِ وَزَيَّنْتُهُ بِالْفَوَائِدِ الْغَرِیْبَةِ وَالْفَتْهُ لِلْمُبْتَدِثِیْنَ وَاَسْتَأْذَنُ  
اللّٰهَ تَعَالٰی اَنْ یَنْفَعَ بِهٖ سَائِرَ الْمُسْتَغْنِیِّیْنَ وَهُوَ نِعَمُ الْمَوْلٰی وَنِعَمُ الْمُعِیْنِ۔  
شارع ہر علم کے لئے چار امور کا جاننا ضروری ہے۔

نمبر ۱۔ تعریف      نمبر ۲۔ موضوع      نمبر ۳۔ غرض      نمبر ۴۔ واضع

تعریف :- تعریف شے کی وہ ہوتی ہے کہ جس کے جاننے سے وہ شے معلوم ہو جائے۔ جیسے سال کے ابتداء میں دو  
مختلف علاقوں کے طالب علم داخل ہوئے۔ دونوں ایک دوسرے سے اجنبی تھے۔ لیکن جب دونوں نے اپنا ایک دوسرے  
سے تعارف کرایا مثلاً ایک طالب علم نے کہا کہ میرا نام محمد بلال ہے اور میں مکہ مکرمہ کا رہنے والا ہوں اور دوسرے نے کہا  
کہ میرا نام محمد عثمان ہے اور میں مدینہ منورہ کا رہنے والا ہوں۔ تو اس طرح تعارف کروانے سے ایک دوسرے کی پہچان  
ہو گئی ایسے ہی تعریف کرنے سے بھی ایک شے کی پہچان ہو جاتی ہے۔

موضوع :- موضوع علم کا وہ ہوتا ہے کہ جس کے احوال ذاتیہ اس علم میں بیان کئے جائیں جیسے جلسے کا موضوع  
سیرت النبیؐ ہو تو اس جلسے میں حضور ﷺ کی حیوۃ طیبہ کے مبارک احوال کو بیان کیا جائے گا۔ اور اگر جلسہ کا موضوع  
عظمت صحابہؓ ہو تو اس جلسہ میں صحابہ کرامؓ کے مبارک دور کی جھلک پیش کی جائے گی۔

غرض :- غرض وہ ہوتی ہے جس کے لئے فاعل فعل کرے۔ جیسے کھانا کھانا بھوک کو ختم کرنے کے لئے اور پانی پینا پیاس کو ختم کرنے کے لئے اور علم دین حاصل کرنا اللہ پاک کو راضی کرنے کے لئے۔  
 واضح :- واضح وہ ہوتا ہے جو بنانے والا ہو جیسے مدارس دینیہ میں اساتذہ کرام حافظ قرآن، محدث، مُفسّر، مُبلغ اور مُجاہد وغیرہ بنانے والے اور تیار کرنے والے ہیں۔

اور یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ ان چار امور کا جاننا کیوں ضروری ہے۔  
 تعریف کا جاننا اس لئے ضروری ہے تاکہ طالب شے مجہول کا نہ ہو جیسے طالب علم کسی مدرسہ کی طرف روانہ ہونے سے قبل اس مدرسہ کا پتہ معلوم کرتا ہے تاکہ طالب ( تلاش کرنے والا ) مجہول ( نامعلوم ) مدرسہ کا نہ ہو اور موضوع کا جاننا اس لئے ضروری ہے تاکہ طالب علم اپنے مقصود ( پڑھنا، علم دین حاصل کرنا ) کو غیر مقصود سے جدا کر سکے۔ اور غرض کا جاننا اس لئے ضروری ہے تاکہ اسکی کوشش ضائع نہ ہو اور واضح کا جاننا اس لئے ضروری ہے تاکہ اسکا دل مطمئن رہے۔  
 صرف بھی علوم میں سے ایک علم ہے اس میں بھی ان چار امور کا جاننا ضروری ہے

علم صرف کی تعریف :- صرف کے لغوی معنی ہیں گردانیدن (لوانا) اور اصطلاحی معنی یعنی اسکی تعریف یہ ہے کہ الصَّرْفُ عِلْمٌ بِأَصْنَوْلِ يُغَرَّفُ بِهَا أَحْوَالُ أُنْبِيَةِ الْكَلِمِ الَّتِي لَيْسَتْ بِأَعْرَابٍ وَ بِنَاءٍ یعنی علم صرف چند ایسے قوانین کے جاننے کا نام ہے جن قوانین کے ذریعے ایک کلمے کو دوسرے کلمے سے بنانے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس سے اعراب و بناء کی پہچان نہیں ہوتی کیونکہ اس کی پہچان علم نحو سے ہوتی ہے۔

اور علم صرف کا موضوع الْكَلِمَةُ مِنْ حَيْثُ الصِّيغَةُ یعنی علم صرف کا موضوع کلمہ ہے باعتبار صیغہ کے آئیہ ماضی کا صیغہ ہے یا مضارع کا۔

اور علم صرف کی غرض صِيَانَةُ الدَّهْنِ عَنِ الْخَطَا اللَّفْظِيِّ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ مِنْ حَيْثُ الصِّيغَةُ یعنی طبع علم کے ذہن کو کلام عرب میں صیغہ کی غلطی سے بچانا جیسے قول کو قال پڑھنا نہ کہ قول یہ علم صرف سے معلوم ہوگا۔

صِيغَةُ اصل میں صِيَوْنٌ تھا اور کوئی کے ساتھ بدلایا صِيغَةٌ ہو گیا۔ صیغہ کا لغوی معنی زبردستی گداختن (سونے کو کٹھالی میں پھلانا) اور اصطلاحی معنی یعنی تعریف اس کی یہ ہے کہ ہيْ هِيْغَةٌ عَارِضَةٌ لِمَا ذَكَرَ الْكَلِمَةُ (وہ ایک شکل ہے جو کلمے کے دے (ملی) کو لاحق

ہوتی ہے) اور بعض اس کی تعریف یوں کرتے ہیں هَيْئَةُ حَاصِلَةُ لِلْكَلِمَةِ بِاِغْتِنَابِ تَقْدِيمِ الْحُرُوفِ وَ تَاخِيرِهَا وَ حَرَكَاتِهَا وَ سَكَنَاتِهَا (وہ ایک شکل ہے جو کلمہ کو حاصل ہوتی ہے حروف، حرکات اور سکانات کو آگے پیچھے کرنے کے لحاظ سے)۔

اور علم صرف کے واضع نوی مسلم معاذ بن مسلم الہرّا کو فی ہیں (الْهَرَاءُ بِفَتْحِ الْهَاءِ وَ تَشْدِيدِ الرَّاءِ نَسَبَةً إِلَى بَيْعِ الْقِيَابِ الْهَرَوِيَّةِ)

جیسے کسی شاعر نے کہا ہے :- وَاضِعُ الصَّرْفِ مُعَاذُ بْنُ الْهَرَاءِ = كَانَ لِلنَّخْوِ أَمِيرًا حَيَذَرًا

اور یہ بھی جاننا چاہئے کہ عرب والے اپنی اصطلاح میں زیر کو فتح، زیر کو کسرہ اور پیش کو ضمہ کہتے ہیں۔ یہ نام ان کے خاص خاص ہیں۔ عام نام ان کا حرکت ہے۔ جس حرف پر فتح ہو اس کو مفتوح، جس پر کسرہ ہو اس کو مکسور اور جس پر ضمہ ہو

اس کو مضموم کہتے ہیں۔ یہ بھی ان کے خاص خاص نام ہیں۔ عام نام ان کا متحرک ہے۔ اصطلاح کا معنی لغت میں

باہم صلح کردن اور اصطلاح میں اِتِّفَاقُ قَوْمٍ مَخْصُوصٍ عَلَى أَمْرٍ مَخْصُوصٍ یعنی مخصوص قوم کا کسی مخصوص

بات پر اتفاق کر لینا۔ جیسے تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ کلمہ طیبہ سے وہ کلمہ مراد ہے جس کو پڑھ کر آدمی اسلام میں

داخل ہوتا ہے اور وہ کلمہ یہ ہے :- لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اور ایسے ہی کلمہ کا لفظ جب نحو کی کتابوں میں

ذکر ہو تو اس وقت بالاتفاق تمام نحویوں کے نزدیک اس کی تعریف اور مطلب یہ ہو گا کہ کلمہ ہر اس لفظ کو کہتے ہیں تنافظ

تنامعنی پر دلالت کرے یعنی لفظ بھی ایک ہو اور معنی بھی ایک ہو جیسے ابو بکر، عمر، عثمان، علی۔ حرکت کے نہ ہونے کو

سکون کہتے ہیں جس حرف پر سکون ہو اس کو ساکن کہتے ہیں۔ جس حرف پر دو حرکتیں ہوں دوسری حرکت تنوین کی

نشانی ہوتی ہے۔ تنوین وہ نون ساکن ہوتا ہے جو کلمہ کی آخری حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ کلمہ وہ لفظ ہوتا ہے جو

مفرد (اکیلے) معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو۔

## بحث سہ اقسام

کلمہ لغت عرب میں تین قسم ہے۔ اسم۔ فعل۔ حرف۔ لغت کا معنی لغت میں زبان قوم یعنی لُغَةُ كُلِّ قَوْمٍ مَّا يُعْتَبَرُ بِهِ عَنْ أَغْرَاضِهِمْ یعنی لغت ہر قوم کی زبان کے وہ الفاظ ہوتے ہیں جن الفاظ کے ذریعے وہ قوم اپنے اغراض و مقاصد کو بیان کرے۔ جیسا کہ سڑک اب عربی زبان میں اس کو شارع کہتے ہیں جبکہ اردو زبان والے سڑک کہتے ۔

اسی طرح روٹی کو عربی میں خبز فارسی میں نان اور اردو میں روٹی کہتے ہیں۔ لغت کی اصطلاحی تعریف ہی اَلْفَاظُ غَيْرُ مَعْرُوفَةِ الْمَعَانِي یعنی لغت ایسے الفاظ کو کہا جاتا ہے جنکے معانی مشہور نہ ہوں۔ لُغَةُ اَصْل میں لُغُو تھا۔ واو کو الف کے ساتھ بدلا کر الف کو بوجہ التقائے ساکنین گر کر اس کے عوض اسی جگہ تالے آئے لُغَةُ ہو گیا۔

اسم وہ کلمہ ہے کہ جس کا معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر سمجھ میں آجائے اور تینوں زمانوں کے میں سے کسی ایک زمانے کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ زمانے تین ہیں ماضی، حال، استقبال۔ ماضی گزشتہ زمانہ کو، حال موجودہ زمانے کو اور استقبال آئندہ زمانہ کو کہتے ہیں۔ مثال اسم کی جیسا کہ رجل، فرس، رجل کا معنی مرد اور فرس کا معنی گھوڑا۔ رجل کی تعریف الرَّجُلُ ذَكَرٌ مِّنْ بَنِي آدَمَ تَجَاوَزَ عَنْ حَدِّ الصِّغَرِ إِلَى حَدِّ الْكِبَرِ (یعنی رجل بنی آدم میں سے ایک مذکر انسان ہوتا ہے جو بچپن سے بچپن کی طرف یعنی بڑھاپے کی طرف آہستہ آہستہ بڑھتا ہے)۔ بنی آدم سے مراد نوع انسان ہے۔ تاکہ یہ تعریف آدم کو بھی شامل ہو جائے۔ فرس کی تعریف یہ ہے اَلْفَرَسُ حَيَوَانٌ صَاهِلٌ۔ فعل وہ کلمہ ہے کہ جس کا معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر سمجھ میں آجائے اور تین زمانوں میں سے کسی ایک زمانہ کے ساتھ ملا ہوا ہو جیسا کہ حَضَرَبَ يَحْضَرِبُ۔ حَضَرَبَ کا معنی مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں اور يَحْضَرِبُ کا معنی مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں۔ حرف وہ کلمہ ہے کہ جس کا معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر سمجھ میں نہ آئے اور تینوں زمانوں میں سے کسی زمانہ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ جیسا کہ مِنْ و اِلَى۔ مِنْ کا معنی ابتدا خاص مثلاً بصرہ سے اور اِلَى کا معنی انتہاء خاص مثلاً کوفہ تک۔ جب تک مِنْ کے ساتھ ما مِنْہ الابداء مثلاً بصرہ اور اِلَى کے ساتھ ما مِنْہ الانتہاء مثلاً کوفہ نہ ذکر کیا جائے اس وقت تک اس کا معنی سمجھ میں نہیں آتا۔ مثال سب کی جیسا کہ ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ۔ ذَهَبْتُ فعل۔ بصرہ کوفہ اسم۔ مِنْ، اِلَى حرف۔ بعض علمائے اسم فعل اور حرف کی کچھ علامات بیان کی ہیں تاکہ شناخت میں آسانی ہو۔

## علامات اسم :-

اسم کی علامات یہ ہیں۔

اسکے شروع میں الف لام ہو جیسا کہ اَلْحَمْدُ۔ یا حرف ندا ہو جیسا کہ يَا عَبْدَ اللّٰہ یا حرف جر ہو جیسا کہ بِرَبِّہ۔ اسکے آخر میں تین ہو جیسا کہ زَيْدٌ یا تائے متحرکہ ہو جیسا کہ ضَارِبَةٌ۔ یا وہ مندالیہ (جس کی طرف کسی کام کی نسبت کی جائے) ہو جیسا کہ زَيْدٌ قَائِمٌ یا مندالیہ بننے کی صلاحیت ہو یعنی کبھی اسکے بارے میں کوئی خبر دینا صحیح ہو جیسے اکیلا زَيْدٌ یا مضاف ہو جیسا کہ غُلَامٌ زَيْدٌ۔ یا منقصر ہو جیسا کہ قُرَيْشٌ تفسیر قُرَیْش کی بالفتح ہا ہی است کہ بر ماہیاں چیرہ باشد و خورد (وہ مچھلی جو دوسری مچھلیوں پر غالب ہو کر انکو کھالے) یا منسوب ہو جیسا کہ بغدادی یا تثنیہ ہو جیسا کہ رَجُلَانِ یا جمع ہو جیسا کہ رَجَالٌ (اور فعل میں تثنیہ اور جمع کے صیغے باعتبار فاعل کے ہیں یعنی فاعل کی ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے ہیں اور ضمیریں سب کی سب اسم ہیں) یا موصوف ہو جیسا کہ جَاءَ رَجُلٌ غَالِمٌ۔

## علامات فعل

فعل کی علامات یہ ہیں۔

اس کے اول میں قَدْ ہو جیسا کہ قَدْ ضَرَبَ یا سین ہو جیسا کہ سَيَضْرِبُ یا سوف ہو جیسا کہ سَوْفَ يَضْرِبُ یا حرف جزم ہو جیسا کہ لَمْ يَضْرِبْ۔ یا اس کے آخر میں تائے تانیث ساکنہ ہو جیسا کہ ضَرَبَتْ۔ یا ضمیر مرفوع متصل بارز ہو جیسا کہ ضَرَبَتْ۔ یا نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ لاحق ہو جیسا کہ اضْرِبْ ، اضْرِبْ بِنِ۔ یا وہ مند (جس کام کی نسبت کی جائے) تو بن سکے لیکن مندالیہ نہ بن سکے (یعنی اسکے ذریعے کسی کام کی خبر دینا صحیح ہو لیکن خود کام کرنے والا نہ ہو) جیسا کہ ضَرَبَ ، نَصَرَ وغیرہ مند تو بن سکتے ہیں لیکن بغیر تاویل کے مندالیہ نہیں بن سکتے اور تاویل سے مراد یہ ہے کہ جب فعل بول کر اس سے مراد فعل کا لفظ لیا جائے نہ کہ معنی اس وقت فعل اسم بن جائیگا اور مندالیہ بھی بن سکے گا جیسے ضَرَبَ صَنِيعَةً فَاَضْرَبَ (ضَرَبَ ماضی کا صیغہ ہے) یا امر ہو جیسا کہ اضْرِبْ یا نہی ہو جیسا کہ لَا تَضْرِبْ

## علامت حرف

حرف کی علامت یہ ہے کہ اس میں اسم اور فعل کی علامات میں سے کوئی نہ ہو جیسا کہ من ، الی۔

## اسم کی پہلی تقسیم :-

اسم دو قسم پر ہے :  
۱۔ اسم ظاہر  
اسم ضمیر  
اسم ظاہر :- وہ اسم ہے جو ضمیر نہ ہو یعنی ضمیر کے علاوہ جتنے بھی اسم ہیں وہ سب کے سب اسم ظاہر  
مثال :- ابو بکرؓ ، عمرؓ ، عثمانؓ ، علیؓ

اسم ضمیر :- وہ اسم ہے جس کے ذریعے سے متکلم مخاطب یا غائب کے حال کو بیان کیا جائے۔

مثال :- هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ هُوَ اَنْتَ اَنَا نَحْنُ

اسم ضمیر تین قسم پر ہے :- مرفوع۔ منصوب۔ مجرور۔

مرفوع :- مرفوع علامت ہے فاعل کی۔ منصوب :- منصوب علامت ہے مفعول کی۔

مجرور :- مجرور علامت ہے مضاف الیہ کی۔

اسم ضمیر کی ان تین اقسام میں سے ہر ایک دو قسم پر ہے سوائے مجرور کے وہ صرف ایک قسم پر ہے متصل نہ کہ منفصل تاکہ مجرور کی تقدیم جار پر لازم نہ آئے۔ اس طرح ضمیر کی کل پانچ اقسام بنتی ہیں۔

مرفوع متصل :- وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ محل نظر

مثال :- قَتَلْتُ اَنْعَمْتَ حَسِبْتُمْ نَصَرُوا رَفَعْنَا اَنْزَلْنَا

مرفوع منفصل :- وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔

مثال :- هُوَ هُمَا هُمْ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنَا نَحْنُ۔

منصوب متصل :- وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

مثال :- ضَرَبَهُ۔ خَلَقَهُمْ نَصَرَكُمْ نَعْبُدُكَ نَشْكُرُكَ

منصوب منفصل :- وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔

مثال :- اِيَّاهُ۔ اِيَّاهُمَا۔ اِيَّاهُمْ۔ اِيَّاكَ۔ اِيَّايَ۔ اِيَّانَا۔

مجرور متصل :- وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

مثال :- غُلَامُهُ۔ فِيهِ۔ رَبُّكَ

## ضمیر مجرور

مجرور متصل دو قسم پر ہے :- مجرور باضافت مجرور بحرف جر

مجرور باضافت :- وہ ضمیر ہے جو مضاف کے بعد واقع ہو

مثال: رَسُوْلُهُ - نَبِيِّهِ - وَلِيِّهِ - عَبْدُهُ - رَبِّكَ - رَبُّكُمْ

مجرور بحرف جر :- وہ ضمیر ہے جس پر حرف جر داخل ہو حروف جارہ سترہ ہیں جن کو شاعر نے ایک شعر میں ذکر کیا ہے۔

بَاؤُ تَاؤُ كَافُ وَ لَامُ وَ وَاوُ مُنْذُ وَ مَذْ خَلَا

رَبِّ حَاشَا مَنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلَى حَتَّى اِلَى

خط کشیدہ آٹھ حروف جارہ ضمیر پر داخل ہوتے ہیں۔ لہذا ان کے بعد جو ضمیر واقع ہوگی وہ ضمیر مجرور متصل ہوگی۔

## مکمل گردان مجرور باضافت

غُلَامُهُ	غُلَامُكَ	غُلَامِیْ	کِتَابُهُ	کِتَابُكَ	کِتَابِیْ
غُلَامُهُمَا	غُلَامُكُمَا	غُلَامُنَا	کِتَابُهُمَا	کِتَابُكُمَا	کِتَابُنَا
غُلَامُهُمْ	غُلَامُكُمْ		کِتَابُهُمْ	کِتَابُكُمْ	
غُلَامُهَا	غُلَامُكَ		کِتَابُهَا	کِتَابُكَ	
غُلَامُهُمَا	غُلَامُكُمَا		کِتَابُهُمَا	کِتَابُكُمَا	
غُلَامُهُنَّ	غُلَامُكُنَّ		کِتَابُهُنَّ	کِتَابُكُنَّ	

## مکمل گردان مجرور بحرف جر

لَهُ	بِهِ	فِيهِ	رُبُّهُ	مِنْهُ	إِلَيْهِ	عَنْهُ	عَلَيْهِ
لَهُمَا	بِهِمَا	فِيهِمَا	رُبُّهُمَا	مِنْهُمَا	إِلَيْهِمَا	عَنْهُمَا	عَلَيْهِمَا
لَهُمْ	بِهِمْ	فِيهِمْ	رُبُّهُمْ	مِنْهُمْ	إِلَيْهِمْ	عَنْهُمْ	عَلَيْهِمْ
لَهَا	بِهَا	فِيهَا	رُبُّهَا	مِنْهَا	إِلَيْهَا	عَنْهَا	عَلَيْهَا

لَهُمَا	بِهِمَا	فِيهِمَا	رُبُّهُمَا	مِنْهُمَا	إِلَيْهِمَا	عَنْهُمَا	عَلَيْهِمَا
لَهُنَّ	بِهِنَّ	فِيَهُنَّ	رُبُّهُنَّ	مِنْهُنَّ	إِلَيْهِنَّ	عَنْهُنَّ	عَلَيْهِنَّ
لَكَ	بِكَ	فِيكَ	رُبُّكَ	مِنْكَ	إِلَيْكَ	عَنْكَ	عَلَيْكَ
لَكُمَا	بِكُمَا	فِيَكُمَا	رُبُّكُمَا	مِنْكُمَا	إِلَيْكُمَا	عَنْكُمَا	عَلَيْكُمَا
لَكُمْ	بِكُمْ	فِيَكُمْ	رُبُّكُمْ	مِنْكُمْ	إِلَيْكُمْ	عَنْكُمْ	عَلَيْكُمْ
لَكَ	بِكَ	فِيكَ	رُبُّكَ	مِنْكَ	إِلَيْكَ	عَنْكَ	عَلَيْكَ
لَكُمَا	بِكُمَا	فِيَكُمَا	رُبُّكُمَا	مِنْكُمَا	إِلَيْكُمَا	عَنْكُمَا	عَلَيْكُمَا
لَكُنَّ	بِكُنَّ	فِيَكُنَّ	رُبُّكُنَّ	مِنْكُنَّ	إِلَيْكُنَّ	عَنْكُنَّ	عَلَيْكُنَّ
لِي	بِي	فِي	رُبِّي	مِنِّي	إِلَى	عَنِّي	عَلَيَّ
لَنَا	بِنَا	فِينَا	رُبُّنَا	مِنَّا	إِلَيْنَا	عَنَّا	عَلَيْنَا

### ضمیر منصوب

ضمیر منصوب دو قسم پر ہے ۱۔ متصل ۲۔ منفصل

۱۔ ضمیر منصوب متصل :- جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔

مثال اِيَّاكَ۔ اِيَّاكُمَا۔ اِيَّاكُمْ  
کامل گردان :-

اِيَّاہُ	اِيَّاہُمَا	اِيَّاہُمْ	اِيَّاہَا	اِيَّاہُمَا	اِيَّاہُنَّ
اِيَّاكَ	اِيَّاكُمَا	اِيَّاكُمْ	اِيَّاكِ	اِيَّاكُمَا	اِيَّاكُنَّ
اِيَّايَ	اِيَّانَا				

ضمیر منصوب متصل :- جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

مثال رَفَعَهُ اللّٰهُ۔ قَرَأْنَاهُ۔ نَسْتَعِينُكَ

ضمیر منصوب متصل تین چیزوں کے بعد واقع ہوگی

## ۱۔ فعل متعدی کے بعد :

ضَرْبَهُ ضَرْبَهُمَا ضَرْبَهُمَا ضَرْبَهُنَّ  
ضَرْبَكَ ضَرْبَكُمَا ضَرْبَكُمَا ضَرْبَكُنَّ  
ضَرْبِنِي ضَرْبِنَا

اسی طرح اور مثلیں بھی تیار کریں

جیسے :- قَتَلَهُ قَتَلَهُمَا قَتَلَهُمَا قَتَلَهُنَّ (الخ) اِضْرَبَهُ اِضْرَبَهُمَا اِضْرَبَهُمَا اِضْرَبَهُنَّ (الخ)  
يَدْخُلُهُ يَدْخُلُهُمَا يَدْخُلُهُمَا يَدْخُلُهُنَّ (الخ) لَا تَأْكُلُهُ لَا تَأْكُلُهُمَا لَا تَأْكُلُهُمَا لَا تَأْكُلُهُنَّ (الخ)  
فائدہ :- جہاں بھی فعل کے بعد ہ۔ ہُمَا ہَا ہُنَّ کُنَّ کُمَا (یہ سب مفعول بہ کی ضمیریں ہیں اور ترکیب میں ماقبل فعل کے لیے مفعول بہ واقع ہوتی ہیں۔)

مثال قَتَلُوهُ اَنْزَلُوْكُمْوَهَا نَسْتَعِينُكَ نَسْتَغْفِرُكَ نَشْكُرُكَ رَزَقْنَهُمْ  
فائدہ یہ مفعول کی ضمیریں ماضی۔ مضارع۔ امر۔ نہی۔ تمام صیغوں کے بعد آسکتی ہیں۔

## ۲۔ حروف مشبہ بالفعل کے بعد :

اِنَّهُ اِنَّهُمَا اِنَّهُنَّ اِنَّهَا اِنَّهُمَا اِنَّهُنَّ اِنَّكَ اِنَّكُمَا اِنَّكُمْ اِنَّكِ اِنَّكِمَا اِنَّكِنَّ اِنْنِي اِنْنِي  
اسی طرح تمام حروف مشبہ بالفعل کے بعد گردان کر لیں۔ جیسے

اِنَّهُ اِنَّهُمَا اِنَّهُنَّ اِنَّهَا اِنَّهُمَا اِنَّهُنَّ اِنَّكَ اِنَّكُمَا اِنَّكُمْ اِنَّكِ اِنَّكِمَا اِنَّكِنَّ اِنْنِي اِنْنِي  
اور حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں :- اِنَّ اَنَّ اَنَّ اَنَّ اَنَّ اَنَّ اَنَّ لَكِنَّ لَكِنَّ لَكِنَّ لَكِنَّ لَكِنَّ لَكِنَّ

## ۳۔ اسمائے افعال کے بعد :- (جو بظاہر اسم ہوں لیکن معنی فعل والا ہو)

رَوَيْدَهُ رَوَيْدَهُمَا رَوَيْدَهُمَا رَوَيْدَهُنَّ  
رَوَيْدَكَ رَوَيْدَكُمَا رَوَيْدَكُمَا رَوَيْدَكُنَّ  
رَوَيْدِنِي رَوَيْدِنَا

رُوَيْدَهُ بِمَعْنَى اُتْرَكَ يَا اَمْهَلْهُ ترجمہ۔ تو چھوڑ اس کو یا مہلت دے اس کو

اجراء :- اِيَّاكَ نَعْبُدُ. فَانْخُلُوْهَا عَلَمَكُمْ خُذُوْهُ لَعَلَّكُمْ كَانْتُمْ رَبُّكُمْ فِيْهَا اِنَّهٗ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ  
میرے عزیز طلباء ان الفاظ میں بتائیں کونسی ضمیریں ہیں۔ مع نام کے بتائیں۔

## ضمیمہ مرفوع

ضمیمہ سر فروع دو قسم پر ہے :

۱۔ متصل ۲۔ منفصل

**مر فوع منفصل :-** وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔

مثال۔ هُوَ هُمَا هُمْ هِيَ هُمَا هُنَّ  
أَنْتَ أَنْتُمَا أَنْتُمْ أَنْتِ أَنْتُنَّ  
أَنَا نَحْنُ

ضمیر مرفوع متصل :- وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

ضمیر مرفوع متصل دو قسم پر ہے

بارز :- جو ظاہر پڑھی جائے یعنی آنکھوں سے نظر آئے

**مستتر :-** جو ظاہر نہ پڑھی جائے یعنی آنکھوں سے نظر نہ آئے۔

سوال      ضمیر مرفوع متصل بارز کن صیغوں میں ہوتی ہے۔

جواب ضمیر مرفوع متصل بار زماضی کے بارہ صیغوں میں ہوتی ہے۔

پہلے صیغہ (واحد مذکر غائب مثلاً ضَرَبَ) اور چوتھے صیغہ (واحد مؤنث غائب مثلاً ضَرَبَتْ) کو نکال دیں

تو باقی بارہ صیغوں میں ضمیر مرفوع متصل بارز ہوگی یعنی آنکھوں سے نظر آئے گی۔ ماضی کے پہلے صیغے

(مثلاً ضَرْبَ الْكُرْمِ وغیرہ) کے بعد جتنے لفظ ہوں گے۔ وہ سب ضمیر ہوں گے۔ سوائے ضَرْبَتَا کے۔ کہ

اس میں تاء تانیث کی علامت ہے۔ لہذا **اضْرَبْنَا** میں الف۔ اور **ضَرَبُوا** میں واؤ۔ **ضَرَبْنَا** میں الف۔

صَوَّبْنِیْ مِّنْ نُّونٍ اَوْ رَاسِیْ طَرَحَ بَاقِی صَمِغُوْنَ کَے آخِرِ مِثْلِ تَطَا۔ ثُمَّ۔ تَطَا۔ قُنَّ۔ ثَنَا یہ سب

ضمیر میں مرفوع متصل بارز ہیں۔ یعنی آنکھوں سے نظر آرہی ہیں۔ اب مرفوع کیوں ہیں؟ فاعل کی علامت ہیں۔ متصل کیوں؟ ملی ہوئی ہیں۔ بارز کیوں؟ بغیر عینک کے بھی نظر آتی ہیں۔

مضارع کے نو صیغوں میں ضمیر مرفوع متصل بارز ہوگی یعنی آنکھوں سے نظر آئے گی۔ وہ نو صیغے یہ ہیں۔ چار ثنیہ کے ان میں ضمیر الف ہوگی۔ لَنْذَا يَضْرِبَانِ اور تَمِثْنِ قَضْرِبَانِ میں ہمیشہ الف ضمیر ہوگی۔ دو جمع مذکر کے يَضْرِبُونَ۔ قَضْرِبُونَ ان میں ہمیشہ واؤ ضمیر ہوگی۔ دو جمع مؤنث کے صیغے۔ يَضْرِبْنَ قَضْرِبْنَ ان میں ہمیشہ نون ضمیر مرفوع متصل بارز ہوگی یعنی آنکھوں سے نظر آئے گی۔ قَضْرِبَيْنِ میں یا ضمیر مرفوع متصل بارز ہے عند الجمهور۔

فائدہ :- تَضْرِبَيْنِ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ کی ضمیر کے اندر اختلاف ہے اور دو مذہب ہیں۔ عند الاخنش اس میں اَنْتِ ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار ہے اور اسکے اندر یا صرف تانیث کی علامت ہے۔ عند الجمهور اس میں یا ضمیر مرفوع متصل بارز کی ہے اور ساتھ ہی تانیث کی علامت بھی ہے۔

خلاصہ یہ نکلا کہ ان نو صیغوں میں ضمیریں کل چار لفظ ہیں الف۔ واؤ۔ نون۔ یا۔ اگر یہی نو صیغے مضارع کے علاوہ باقی گردانوں میں مثلاً فعل جحد بلم۔ مؤکد بالان ناصبہ۔ امر اور نہی میں آجائیں۔ تو ان میں بھی وہی ضمیر ہوگی جو مضارع کے اندر ہے۔ یعنی ضمیر مرفوع متصل بارز۔

مثلاً لَمْ يَضْرِبَا فِي الْفِ، اَضْرَبُوا فِي واؤ، اَضْرَبِي فِي یس یا اور لَا تَضْرِبْنِ میں نون ضمیر مرفوع متصل بارز ہوگی اجزاء :- يَغْبُدُونَ، اُعْبُدُوا۔ وَلَا يَفْتُلْنَ۔ لَمْ تَفْعَلُوا۔ لَنْ تَنَالُوا لَا تَقْرَبُوا میرے محترم طلباء ان صیغوں میں بتائیں کونسی ضمیریں ہیں۔

**ضمیر مرفوع متصل مستتر :- دو قسم پر ہے**

واجب الاستتار۔ جو ہمیشہ چھپی ہوئی ہو۔ جیسے آدمی قبر میں ہمیشہ کے لیے چھپ جاتا ہے جائز الاستتار۔ جو کبھی چھپے اور کبھی چھپے یعنی کبھی ہو اور کبھی نہ ہو۔

سوال۔ ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار کن کن صیغوں میں ہوتی ہے؟

جواب۔ ماضی کے تو کسی صیغے میں نہیں ہوتی۔

مضارع کے تین صیغوں میں ہوتی ہے۔ وہ کل تین ضمیریں ہوں گی۔ اَنْتَ۔ اَنَا۔ نَحْنُ  
واحدہ کر حاضر میں (یعنی تَضْرِبُ تَنْصُرُ تَعْلَمُ وغیرہ میں) اَنْتَ ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار ہوگا  
اسی طرح اَضْرِبُ۔ اَعْلَمُ۔ اَنْصُرُ وغیرہ میں اَنَا اور نَضْرِبُ۔ نَنْصُرُ۔ نَعْلَمُ وغیرہ میں نَحْنُ ضمیر  
مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار ہوگی یعنی ہمیشہ چھپی ہوئی ہوگی۔ پھر یہی تین صیغے مضارع کے علاوہ باب  
گردانوں میں یعنی فعل جحد بلم، مؤکد بالان فاصبہ امر اور نہی کی گردان میں آجائیں تو ان کے ان  
بھی وہی ضمیر ہوگی۔ جو مضارع کے اندر ہے۔ یعنی مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار ہوگی۔

مثلاً لَمْ تَضْرِبْ مِینَ اَنْتَ۔ لَمْ اَضْرِبْ مِینَ اَنَا۔ لَمْ نَضْرِبْ مِینَ نَحْنُ۔

مرفوع کیوں؟ فاعل کی علامت ہے۔

متصل کیوں؟ ملی ہوئی ہے۔

مستتر کیوں؟ چھپی ہوئی ہے۔

واجب الاستتار کیوں؟ ہمیشہ کے لیے چھپی ہوئی ہے۔

اجزاء:- نَعْبُدُ اَعْلَمُ اَضْرِبُ اَقْلُ سَلُّ لَا كَيْدَنَّ لَنْصَبِرَنَّ

میرے محترم عزیز طلباء ان صیغوں میں بتائیں کونسی ضمیریں ہیں؟

سوال: ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار کن صیغوں میں ہوگی؟

جواب: فعلوں کے دو صیغوں میں ہوگی۔ ۱۔ واحد مذکر غائب یعنی

قَتَلَ۔ نَصَرَ۔ لَنْ يَعْلَمَ۔ لَمْ يَضْرِبْ۔ لَيَضْرِبْ وغیرہ میں

۲۔ واحد مؤنث غائب یعنی ضَرَبَتْ۔ قَتَلَتْ۔ نَصَرَتْ۔ تَضْرِبْ۔ لَمْ تَضْرِبْ۔

لَنْ تَضْرِبْ۔ لَيَقْتُلْ وغیرہ میں ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار ہوگی۔

اور وہ کل دو ضمیریں ہیں۔ هُوَ هِيَ

ضَرْبَ۔ يَضْرِبُ۔ لِيَضْرِبُ۔ لَا يَضْرِبُ وغیرہ میں هُوَ اور ضَرْبَتِ۔ تَضْرِبُ۔ لَنْ تَضْرِبَ۔

لَتَضْرِبَ۔ لَا تَضْرِبُ وغیرہ میں هِيَ ضمیر مرفوع متصل مستر جائز الاستتار ہوگی یعنی کبھی ہوگی کبھی نہیں ہوگی۔

اجزاء :- فَتَحَ۔ يَنْصُرُ۔ لَنْ يَضْرِبَ۔ لَمْ يَعْلَمْ حَسِبَ۔ يَحْسِبُ ان صیغوں میں کونسی ضمیریں ہیں؟

### اسمائے صفات

اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم تفضیل۔ صفت مفع۔ صیغہ مبالغہ۔ ان کے اندر ضمیر مرفوع متصل مستر جائز الاستتار ہوگی۔

اور وہ کل چھ ضمیریں ہیں۔ هُوَ هُمَا هُمْ هِيَ هُمَا هُنَّ

اسم فاعل :-

ضَارِبٌ میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار

ضَارِبَانِ میں هُمَا ضمیر ثنیہ مذکر غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار

ضَارِبُونَ میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار

ضَارِبَةٌ میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار

ضَارِبَتَانِ میں هُمَا ضمیر ثنیہ مؤنث غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار

ضَارِبَاتٌ میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار

ضَوَّارِبٌ میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار

ضَرْبٌ میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار

ضَوَّارِبٌ میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار

ضَوَّارِبَةٌ میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار

ضَرْبَةٌ سے لے کر ضَرْبٌ تک تمام صیغوں میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع متصل مستر جائز الاستتار ہوگی

## اسم مفعول :-

مضروبُ" میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار  
 مضروبان میں هُمَا ضمیر ثنیہ مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار  
 مضروبون میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار  
 مضروبة" میں هی ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار  
 مضروبَتان میں هُمَا ضمیر ثنیہ مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار  
 مضروبَات" میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار  
 مضاربُ" میں هُمْ اور هُنَّ ضمیر ہے کیونکہ یہ جمع مکسر کا صیغہ مشترک بین المذکر والمؤنث ہے  
 مُضْطَرِبُ" میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار  
 مُضْطَرِبَةٌ" میں هی ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار  
 اسی طرح اسم تفہیل وغیرہ کی ضمیروں کو اسم فاعل وغیرہ کی ضمیروں پر قیاس کر لیں۔ مصدر اسم ظرف اسم آلہ میں  
 ضمیر نہیں ہوتی۔ فعل تعجب میں اختلاف ہے۔ (اختلاف کی تفصیل کافیہ صفحہ ۱۱۰ پر فعل تعجب کی بحث میں ملاحظہ ہو۔)  
**اہم بات :** اسمائے صفات سے پہلے کوئی ضمیر مرفوع منفصل کی آجائے تو ان کے اندر وہ ضمیر نہیں ہوگی جو پہلے تھی بلکہ  
 وہ ہوگی جو پہلے ہے۔ جیسے اَنَا عَابِدٌ میں هُوَ ضمیر نہیں ہوگی بلکہ اَنَا ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل مستتر  
 جائز الاستتار ہوگی۔ نَحْنُ اقْرَبُ میں هُوَ ضمیر نہیں ہوگی بلکہ نَحْنُ ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار ہوگی

## اسم کی دوسری تقسیم :-

اسم دو قسم پر ہے معرب اور مبني۔ مبني وہ ہوتا ہے کہ اس کا آخر بدلے عوائل کے بدلنے کی وجہ سے جیسا کہ  
 جَاءَنِي هُوْلَاءُ ، رَأَيْتُ هُوْلَاءُ ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ معرب وہ ہوتا ہے کہ اس کا آخر بدل جائے عوائل کے بدلنے کی  
 وجہ سے جیسا کہ جَاءَنِي زَيْدٌ ، رَأَيْتُ زَيْدًا ، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ  
 جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے کہ ۛ مبني آں باشد کہ ماندہ قرار۔ معرب آں باشد کہ گرد بار بار

معرب دو قسم پر ہے۔ منصرف غیر منصرف۔ منصرف وہ ہے کہ اسکے آخر میں تین حرکتیں جمع توین کے پڑھی جائیں جیسا کہ جَاءَ نَبِيٌّ زَيْدٌ، رَأَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ۔ اور غیر منصرف وہ ہے کہ اسکے آخر میں کسرہ اور توین نہ پڑھے جائیں جیسا کہ جَاءَ نَبِيٌّ أَحْمَدٌ، رَأَيْتُ أَحْمَدًا، مَرَرْتُ بِأَحْمَدٍ اسم کی ان چاروں قسموں کی تفصیل علم نحو میں آئے گی۔

اسم کی تیسری تقسیم :-

اسم تین قسم پر ہے۔ مصدر، مشتق، جامد۔

مصدر وہ ہے جو فعل بنانے کی جگہ ہو اور فارسی میں ترجمہ کرتے وقت اس کے آخر میں ایسا دن یا تن کا لفظ آئے کہ اگر اس سے نون کو دور کر دیا جائے تو ماضی مطلق کا صیغہ باقی رہ جائے (اردو میں مصدر کے ترجمہ میں آخر میں نا کا لفظ آئے گا) جیسا کہ الضرب زدن (مارنا)، القتل کشتن (قتل کرنا)۔

تعریف نمبر ۲ :- مصدر وہ ہے جس سے کوئی چیز نکالی جائے اور فارسی میں ترجمہ کرتے وقت اسکے آخر میں دن یا تن کا لفظ آئے

تعریف نمبر ۳ :- مصدر وہ ہے جس سے اسماء اور افعال بنیں۔

فائدہ :- مصدر سے بلا واسطہ فعل ماضی کا پہلا صیغہ بنے گا پھر فعل ماضی کے پہلے صیغے سے فعل مضارع کے صیغے بنیں گے۔ پھر فعل مضارع کے واسطے سے باقی گردانیں بنیں گی خواہ وہ فعل کی گردانیں ہوں یا اسم کی۔

مشتق :- وہ ہے جو مصدر سے بنایا جائے دوسری شکل اور دوسرا معنی پیدا کرنے کیساتھ لیکن اصلی (مصدری) حروف اور اصلی (مصدری) معنی باقی رہے۔ آگے مصدر سے بنانے سے مراد عام ہے خواہ بلا واسطہ ہو جیسا کہ ضَرْبٌ یا بلا واسطہ ہو جیسا کہ يَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوبٌ۔

جامد وہ ہے جو نہ مصدر ہو نہ مصدر سے مشتق ہو یعنی نہ خود کسی لفظ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنے جیسا کہ رَجُلٌ۔

## ﴿بحث شش اقسام﴾

اسم کی چوتھی تقسیم :-

۱۔ ثلاثی ، ۲۔ رباعی ، ۳۔ خماسی۔

ثلاثی تین حرفی کو، رباعی چار حرفی کو اور خماسی پانچ حرفی کو کہتے ہیں۔

جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے کہ ثلاثی سہ حرفی رباعی چار خماسی ازاں پنج حرفی شمار۔  
ہر واحد دو قسم پر ہے۔ ۱۔ مجرد، ۲۔ مزید۔

مجرد وہ ہے جس کے تمام حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔ مزید وہ ہے جس میں تمام حروف اصلی سے کوئی حرف زائد بھی ہو۔ اس طرح کل چھ اقسام بن جائیں گی۔

۱۔ ثلاثی مجرد، ۲۔ ثلاثی مزید، ۳۔ رباعی مجرد، ۴۔ رباعی مزید، ۵۔ خماسی مجرد، ۶۔ خماسی مزید۔

ثلاثی مجرد وہ ہے کہ جس میں تین حرف اصلی سے کوئی حرف زائد نہ ہو جیسا کہ نَبِذُ بَرُوزَن فَعْلُ۔

ثلاثی مزید وہ ہے کہ جس میں تین حرف اصلی سے کوئی حرف زائد ہو جیسا کہ حِمَاؤُ بَرُوزَن فِعْالُ۔

رباعی مجرد وہ ہے کہ جس میں چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائد نہ ہو جیسا کہ جَعْفَرُ بَرُوزَن فَعْلُ۔

بعض نے جعفر کے چار معنی بیان کیے ہیں جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے کہ

جعفر آمد بمعنہائے چار۔ جوئے (نر) خربوزہ، نام مرد و حمار

ان چاروں کی اکٹھی مثال یہ ہے کہ رَأَيْتُ جَعْفَرًا فِیْ جَعْفَرٍ عَلٰی جَعْفَرٍ یَاكُلُ جَعْفَرًا۔

اور بعض نے جعفر کے چھ معنی بیان کیے ہیں جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے

شش معانی جعفر آمد تا توانی یاد دار ، مرد کار (چاقو) کشتی و خربوزہ جوئے (نر) ہم حمار۔

رباعی مزید وہ ہے کہ جس میں چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسا کہ قَنَفْخَرُ بَرُوزَن فِعْالُ قَنَفْخَرُ بمعنی شخص کلاں جشہ یعنی بڑی جسامت والا شخص۔

خماسی مجرد وہ ہے کہ جس میں پانچ حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسا کہ جَحْمَرِشُ بَرُوزَن فَعْلِلُ۔  
جَحْمَرِشُ کے چار معنی آئے ہیں جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے

جَحْمَرِشُ را چار معنی گفته اند۔ اے جان ما یاد گیر آئرا کہ باشی صرفیاں را رہنما  
پیرزن باشد دگر آں زن کہ دارد خوئے بد مادہ اشتراکہ دارد شیر چهارم اثر دھا

دودھ والی اونٹنی

بری خصلت والی عورت

بوڑھی عورت

خماسی مزید وہ ہے کہ جس میں پانچ حروف اصلی سے کوئی حرف زائد ہو جیسا کہ حَنْدَرِشُ بَرُوزَن فَعْلِلِلُ بمعنی

شراب کہنہ (پانی شراب)

فعل کے اندر ان چھ اقسام میں سے پہلی چار قسمیں پائی جاتی ہیں۔

مثال فعل ثلاثی مجرد کی جیسا کہ ضَرَبَ بَرَوْزَنَ فَعَلَ

مثال فعل ثلاثی مزید کی جیسا کہ اَكْرَمَ بَرَوْزَنَ اَفْعَلَ

مثال فعل رباعی مجرد کی جیسا کہ دَخَرَجَ بَرَوْزَنَ فَعْلَلُ

مثال فعل رباعی مزید کی جیسا کہ تَدَخَرَجَ بَرَوْزَنَ تَفْعَلَلُ

فائدہ :- مصدر اور مشتق اپنے مجرد اور مزید کلمہ لانے میں ماضی کے پہلے صیغہ کے تابع ہیں جیسے يَضْرِبُ میں اگرچہ یا زائد ہے لیکن اسکے باوجود اسکو ثلاثی مزید نہیں کہتے بلکہ ثلاثی مجرد کہتے ہیں کیونکہ اسکے ماضی کے پہلے صیغے ضَرَبَ میں تین حرف اصلی ہیں اور کوئی حرف زائد نہیں۔

سوال۔ فعل خماسی کیوں نہیں ہوتا؟

جواب۔ خماسی لفظوں کے اعتبار سے ثقیل ہے (کیونکہ اس میں پانچ حرف ہیں) اور فعل معنی کے لحاظ سے ثقیل ہے (کیونکہ فعل اصطلاحی کے معنی کی تین جزیں ہوتی ہیں۔ ۱۔ حدث (جنی مصدری معنی)۔ ۲۔ نسبت الی الفاعل۔ ۳۔ نسبت الی الزمان) تو اب اگر فعل خماسی ہو جائے تو ثقل در ثقل لازم آئے گا یعنی فعل کے اندر ثقل لفظی و معنوی دونوں جمع ہو جائیں گے۔ فائدہ :- حرف اصلی وہ ہے جو کلمہ کی تمام گردانوں میں پایا جائے اور وزن کرنے میں فاعین یا لام کلمہ کے مقابلے میں ہو۔ حرف زائد وہ ہے جو اس طرح نہ ہو۔ حروف اصلی ثلاثی میں تین ہیں۔ فاء، عین اور ایک لام۔ رباعی میں چار ہیں۔ فاء، عین اور دو لام۔ اور حروف اصلی خماسی میں پانچ ہیں فاء، عین اور تین لام جیسا کہ مذکورہ مثالوں سے واضح ہے۔

### ﴿وزن نکالنے کا طریقہ﴾

صرفیوں نے حروف زائدہ اور اصلی کی پہچان کے لئے فاعین لام کلمہ کو میزان اور کسوٹی مقرر کیا ہے۔ جس کلمہ کا وزن نکالا جائے اسکو موزون کہتے ہیں اور فاعین لام کلمہ کو میزان کہتے ہیں۔ اور وزن نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو شکل

موزون کی ہے وہی شکل میزان کی ہالو۔ یعنی جو حرکات اور سکناات موزون پر ہیں وہی میزان پر لگا دو پھر جو حرف فاعین لام کلمہ کے مقابلہ میں آئے وہ اصلی ہوگا اور جو فاعین لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو وہ زائدہ ہوگا جیسا کہ حَضْرَبْ موزون فَعْلٌ، يَحْضَرُ موزون يَفْعِلُ۔

فائدہ نمبر ۱۔ ثلاثی مجرد کے ماضی کے پہلے صیغے کے اندر جو حروف فاعین لام کلمہ کے مقابلہ میں ہیں باقی گردانوں کے اندر بھی وہی حروف فاعین لام کلمہ کے مقابلہ میں ہوں گے۔ لہذا ان کے علاوہ جو حروف موزون کے اندر زائد ہوں گے وہی وزن کے اندر بھی زائد ہوں گے۔

فائدہ نمبر ۲۔ موزون کے اندر جو حرف فاعلمہ کے مقابلہ میں ہو اس کو فاعلمہ کہیں گے، جو حرف عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو اس کو عین کلمہ اور جو لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اس کو لام کلمہ کہیں گے۔ جیسے حَضْرَبْ موزون فَعْلٌ اس مثال میں ض کو فاعلمہ رکوعین کلمہ اور ب کو لام کلمہ کہیں گے۔ (وزن موزون کو سمجھنے کا عام فہم طریقہ صفحہ نمبر ۸ پر ملاحظہ فرمائیں)

### ﴿بحث ہفت اقسام﴾

کوئی اسم معرب اور فعل ان سات قسموں سے باہر نہیں۔

۱۔ صحیح ، ۲۔ مہموز ، ۳۔ مثال ، ۴۔ اجوف ، ۵۔ ناقص ، ۶۔ لفیف ، ۷۔ مضاعف

ان سب کو اس شعر میں جمع کیا گیا ہے۔ صحیح است و مثال است و مضاعف - لفیف و ناقص مہموز و اجوف

ان کے لغوی معنی بھی کسی نے نظم میں بیان کیے ہیں

صحیح	تندرست	و	مثال	مانند
اجوف	میان	خالی	لفیف	پیچند
مہموز	کوز	پشت	و	مضاعف
ناقص	دم	بریدہ	ہمہ	را

اور اصطلاحی معنی یہ ہیں۔

صحیح۔ وہ کلمہ ہے جس کے فاعین لام کلمہ (حرف اصلی) کے مقابلہ میں نہ ہمزہ ہونہ کوئی حرف علت ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسا کہ حَضْرَبْ موزون فَعْلٌ و فَعْلٌ۔ وجہ تسمیہ: اس کو صحیح اس لئے کہتے ہیں کہ لغت

میں صحیح کا معنی تندرست اور سلامت ہے اور صحیح اصطلاحی بھی تغیر و تبدل سے سلامت رہتا ہے۔

حرف علت تین ہیں۔ واؤ، الف، یا۔ ان کے نام بھی تین ہیں حرف علت، حرف لین، حرف مد۔ حرف علت والا نام ان کا عام نام ہے خواہ متحرک ہوں یا ساکن۔ اور اگر ساکن ہوں تو ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو یا مخالف ہر حالت میں ان کو حرف علت کہنا درست ہے۔ اور حرف لین اس وقت کہیں گے جب یہ ساکن ہوں اور ان کے ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو یا مخالف۔ اور حرف مد اس وقت کہیں گے جب یہ ساکن ہوں اور ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو۔ واؤ کے موافق ضمہ، یا کے موافق کسرہ اور الف کے موافق فتح ہے اسی لئے واؤ کو اُنْحِ ضمہ، یا کو اُنْحِ کسرہ اور الف کو اُنْحِ فتح کہتے ہیں۔ وجہ تسمیہ:۔ ان کو حرف علت اس لئے کہتے ہیں کہ لغت میں علت کا معنی ہے بیماری اور ان تین حرفوں کا مجموعہ جو دای ہے وہ بھی اکثر بیماریوں کی زبان سے نکلتا ہے۔ جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے

حرف علت نام کردند واؤ الف ویای را۔ ہر کہ را در درسدنا چار گوید وای را،

چونکہ عجمی در مصیبت زد گوید ہای ہای۔ بچناں عربی بوقت ضرر گوید وای وای

نیز جس طرح بیمار کا حال تبدیل ہوتا رہتا ہے اسی طرح ان میں بھی قلب، اسکان اور حذف وغیرہ کے ساتھ تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے ان کو حرف لین اس لئے کہتے ہیں کہ لغت میں لین (مصدر) کا معنی ہے نرمی اور ان کا تلفظ بھی نرمی کے ساتھ ادا ہو جاتا ہے اور ان کو حرف مد اس لئے کہتے ہیں کہ لغت میں مد کا معنی ہے کھینچنا اور یہ حروف بھی حرکات یعنی ضمہ فتح کسرہ کے کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں نیز مد صوت (آواز کا بھارتا) کلام عرب میں انہی حروف میں ہوتا ہے۔ کبھی لین مدہ کے مقابل بولا جاتا ہے۔ اور کبھی لین اور مدہ مطلق حرف علت پر بھی بولے جاتے ہیں۔

مہموز۔ وہ کلمہ ہے کہ جس کے فاعلین لام کلمہ (حرف اصلی) کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔ اگر فا کے مقابلے میں ہو تو اس کو مہموز الفاء کہتے ہیں جیسا کہ أَمْرٌ وَ أَمْرٌ بَرَزَن فَعْلٌ وَ فَعْلٌ اور اگر عین کے مقابلے میں ہو تو اس کو مہموز العین کہتے ہیں جیسا کہ سَنَفْلٌ وَ سَنَفْلٌ بَرَزَن فَعْلٌ وَ فَعْلٌ اور اگر لام کلمہ کے مقابلے میں ہو تو اس کو مہموز اللام کہتے ہیں جیسا کہ قَرٌّ وَ قَرٌّ بَرَزَن فَعْلٌ وَ فَعْلٌ۔

وجہ تسمیہ:۔ مہموز کا لغوی معنی ہے ہمزہ دیا ہوا اور مہموز اصطلاحی میں بھی ایک حرف اصلی ہمزہ ہوتا ہے یا مہموز کا لغوی

معنی ہے کوز پشت (یومہ کر وا) جس طرح کوز پشت کو چلنے میں تنگی ہوتی ہے اسی طرح ہمزہ پڑھنے میں بھی تنگی ہوتی ہے۔  
مثال۔ وہ کلمہ ہے کہ اس کے فاکلے کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اگر واؤ ہو تو مثال واوی کہتے ہیں جیسا کہ  
وَعَدُوْ وَ وَعْدَ بَرَوْنِ فَعْلُوْ وَ فَعْلُوْ اور اگر یا ہو تو مثال یائی کہتے ہیں جیسا کہ یَسْنُوْ وَ یَسْنُوْ بَرَوْنِ فَعْلُوْ وَ فَعْلُوْ۔ اس  
کے دو نام ہیں معتل الفاء اور مثال۔ وجہ تسمیہ:۔ اس کو معتل الفاء اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے فاکلے کے مقابلے  
میں حرف علت ہے اور مثال اس لئے کہتے ہیں کہ مثال کا لغوی معنی مانند ہے اور مثال اصطلاحی کی ماضی بھی صحیح کی ماضی  
کی مانند ہوتی ہے جیسا کہ وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوْا الی آخرہ مانند ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا الی آخرہ کی ہے۔ یا اس لئے کہ  
مثال اصطلاحی کا امر بھی اجوف کے امر کی مانند ہوتا ہے جیسا کہ عِدْ لَفْظِ بَعِ کی مانند ہے۔

اجوف۔ وہ کلمہ ہے کہ اس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اگر واؤ ہو تو اجوف واوی کہتے ہیں جیسا کہ قَوْلٌ وَقَالَ (در اصل قَوْلٌ برون فعلٌ و فَعَلَ اور اگر یا ہو تو اجوف یائی کہتے ہیں جیسا کہ يَبِيعُ وَيَبَّعُ (در اصل يَبِيعُ) برون فعلٌ و فَعَلَ۔ اس کے تین نام ہیں۔ معتل العین، ذو ثلثہ اور اجوف۔ وجہ تسمیہ:۔ اس کو معتل العین اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے عین کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہوتا ہے اور ذو ثلثہ اس لئے کہتے ہیں کہ لغت میں ذو ثلثہ کا معنی ہے صاحب تین کا اور اس کی مجرد کی ماضی کے واحد متکلم کے صیغے میں تین حرف ہوتے ہیں (متکلم کلام میں اصل ہے کیونکہ کلام کی ابتداء متکلم سے ہوتی ہے) اور اجوف اس لئے کہتے ہیں کہ لغت میں اجوف کا معنی ہے خالی پیٹ والا اور اجوف اصطلاحی کا درمیان بھی حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے۔ یا اس لئے کہ اجوف اصطلاحی کا عین کلمہ بوجہ حرف علت ہونے کے بعض جگہ گر جاتا ہے جیسا کہ لَمْ يَقُلْ ؛ اَنْ يَبِيعَ۔

**ناقص۔** ناقص وہ کلمہ ہے کہ اس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں کوئی حرف علت ہو اگر واو ہو تو اس کو ناقص واوی کہتے ہیں جیسا کہ دَعَوُ وَ دَعَا (در اصل دَعَوُ) بروزن فَعْلُو وَ فَعَلَ اور اگر یا ہو تو اس کو ناقص یائی کہتے ہیں جیسا کہ رَمَى وَ رَمَى (در اصل رَمَى) بروزن فَعْلُو وَ فَعَلَ۔ وجہ تسمیہ ناس کے بھی تین نام ہیں معتل اللام، زواربعہ اور ناقص اس کو معتل اللام اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو تا ہے اور زواربعہ اس لیے کہتے ہیں

کہ لغت میں ذواربعہ کا معنی ہے صاحب چار کا اور اس کی مجرد کی ماضی کے واحد متکلم کے صیغہ میں چار حرف ہوتے ہیں جیسا کہ زَعُوْتُ و رَمَيْتُ۔ اگرچہ اجوف کے سوا ثلاثی مجرد کے سب بابوں کی ماضی میں واحد متکلم کے صیغہ میں چار حرف ہوتے ہیں لیکن وجہ تسمیہ میں قیاس شرط نہیں (یعنی ایک قسم کا نام دوسری قسم کو قیاس کے ذریعے نہیں دیا جاسکتا) اور ناقص اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں یا تو ناقص کا معنی ہے دم بریدہ اور ناقص اصطلاحی کی دم بھی حرف صحیح ہے کئی ہوئی ہوتی ہے کیونکہ اس کے لام کلمہ میں حرف علت ہوتا ہے ناقص کا معنی ہے نقصان والا اور ناقص اصطلاحی کے آخر میں بھی نقصان ہوتا ہے کہ کیس حرکت گر جاتی ہے جیسا کہ يَذْعُو وَيَرْمِي اور کیس حرف گر جاتا ہے جیسا کہ لَمْ يَذْغُ وَلَمْ يَزْمِ

لفیف:- وہ کلمہ ہے کہ جس میں دو حرف اصلی حرف علت ہوں۔ یہ پھر دو قسم پر ہے لفیف مفروق اور لفیف مقرون

لفیف مفروق وہ کلمہ ہے کہ جس کے فال اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسا کہ وَقْفَى وَوَقْفَى (در اصل وَقْفَى) بروزن فَعْلٌ وَفَعْلٌ اور لفیف مقرون:- وہ کلمہ ہے کہ جس کے عین اور یام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسا کہ طَى وَطَوَى بروزن فَعْلٌ وَفَعْلٌ۔ ۲۔ لفیف مقرون ایسا بھی ہے کہ اس کے فال اور عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسا کہ يَوْمٌ وَوَيْلٌ یہ فعل میں نہیں پایا گیا۔ ۳۔ اور ایسا بھی ہے کہ اسکے فاعل اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسا کہ وَوَيْتٌ وَوَاوٌ وَيَيْتٌ يَاءٌ لیکن چونکہ یہ نادر ہے اس لیے اس کو کالعدم سمجھا گیا ہے۔

وجہ تسمیہ:- لفیف کو لفیف اس لیے کہتے ہیں کہ لفیف لغت میں یا تو ساتھ معنی مجتمع کے ہے اور لفیف اصطلاحی میں بھی دو حرف علت جمع ہوتے ہیں یا ساتھ معنی پیچیدہ (لیٹا ہوا) کے ہے اور لفیف اصطلاحی کی ایک قسم جو لفیف مفروق ہے اس میں بھی حرف صحیح دو حرف علت کے درمیان لیٹا ہوا ہوتا ہے اور دوسری قسم جو لفیف مقرون ہے اس کو لفیف مفروق پر حمل کر دیا (حمل کے معنی لغت میں بار برداری کروں اور اصطلاح میں الْحَمْلُ تَشْتَرِكُ لَفْظٌ بِلَفْظٍ اٰخَرَ فِى حُكْمٍ مِنَ الْاَحْكَامِ بَعْدَ وَجْدَانِ الْمُنَاسَبَةِ بَيْنَهُمَا۔ یعنی ایک لفظ کو دوسرے لفظ کے ساتھ کسی حکم میں شریک کرنا ان دونوں لفظوں کے درمیان مناسبت کے پائے جانے کے بعد) اس جگہ لفیف نام رکھنے میں مقرون کو مفروق کے ساتھ شریک کیا۔ مناسبت یہ ہے کہ جس طرح مفروق میں دو حرف علت ہیں اسی طرح مقرون میں بھی دو حرف علت ہیں۔ اس کو لفیف مفروق اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں مفروق کا معنی ہے فرق کیا ہوا اور

لَفِيف مفروق میں بھی دو حرف عطف جدا ہوتے ہیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان حرف صحیح فارق ہوتا ہے اور اس کو لفیف مقرون اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں مقرون کا معنی ہے نزدیک کیا ہوا اور لفیف مقرون میں بھی دو حرف عطف ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

**مضاعف :-** مضاعف وہ کلمہ ہے کہ جس میں دو حرف اصلی ایک جنس سے ہوں۔ یہ پھر دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی۔ مضاعف ثلاثی - ۱۔ وہ کلمہ ہے کہ اس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس سے ہوں جیسا کہ مَدٌّ وَ مَدٌّ بَرُوزَنْ فَعْلٌ وَ فَعْلٌ اور اس کو اصم بھی کہتے ہیں۔ ۲۔ مضاعف ثلاثی ایسا بھی ہے کہ اس کا فا اور عین کلمہ ایک جنس سے ہوں جیسا کہ ذَنْنٌ - ۳۔ ایسا بھی ہے کہ اس کا فا اور لام کلمہ ایک جنس سے ہوں جیسا کہ قَلَقٌ - ۴۔ ایسا بھی ہے کہ اس کا فا، عین اور لام کلمہ ایک جنس سے ہوں جیسا کہ قَلَقٌ لیکن بوجہ نادر ہونے کے اس کو کالعدم سمجھا گیا ہے۔ مضاعف رباعی وہ کلمہ ہے کہ جس میں فا اور لام اولیٰ (پہلا) عین اور لام ثانیہ (دوسرا) ایک جنس سے ہوں جیسا کہ زَلْزَلٌ زِلْزَالٌ بَرُوزَنْ فَعْلٌ فَعْلٌ لَّا اور اس کو مطابق بھی کہتے ہیں۔ وجہ تسمیہ :- مضاعف کو مضاعف اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں مضاعف کا معنی ہے دو چند (دو گنا) اور مضاعف اصطلاحی میں بھی دو حرف اصلی ایک جنس سے ہوتے ہیں اور مضاعف ثلاثی کو اصم اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں اصم کا معنی ہے بہرہ جس طرح بہرہ آدمی شدت سے بلایا جاتا ہے اسی طرح مضاعف ثلاثی بھی بوجہ او غام کے شدت سے پڑھا جاتا ہے اور مضاعف رباعی کو مطابق اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں مطابق کا معنی ہے موافق اور مضاعف رباعی میں بھی فا اور لام اولیٰ اور عین و لام ثانیہ کے درمیان ایک جنس ہونے کی وجہ سے موافقت ہوتی ہے۔

**فائدہ :-** جس کلمہ کی بنا کی جائے اس کو مبنی کہتے ہیں اور جس کلمہ سے بنا کی جائے اس کو مبنی منہ کہتے ہیں۔

### ﴿بناء کرنے کا طریقہ﴾

مبنی کا نقشہ ذہن میں تیار کر کے مبنی منہ میں تغیر و تبدل کر کے مبنی کی شکل بنالینا جیسے :- مکان مبنی ہے اور اینٹ گارا، جری، سیمنٹ مبنی منہ ہے اب معمار (مستری) مکان کی تعمیر شروع کرنے سے پہلے اپنے ذہن میں

مبني (مکان) کا ایک نقشہ تیار کرے گا پھر مبني منہ (اینٹ گارا بجری سینٹ) سے مکان کی تعمیر شروع کرے گا۔ ایسے ہی جب حَنْزَب کی بناء حَنْزَب سے کرنی ہے تو پہلے حَنْزَب کا نقشہ ذہن میں تیار کرنا ہے پھر اس کے بعد حَنْزَب (مبني منہ یا مصدر) میں تغیر و تبدل کر کے اس سے حَنْزَب تیار کرنا ہے۔ بناء مصدر ہے بَنَى يَبْنِي کی حَنْزَب يَحْضَنْزَب سے اس کے لغوی معنی کئی ہیں۔ گھر بنانا، بھلائی کرنا، شادی کر کے بیوی کو گھر میں لانا، کلمہ کے آخری حرف کا عوائل کے اختلاف کے باوجود ایک حالت پر رہنا۔ اس جگہ پہلا معنی مراد ہے یعنی گھر بنانا اور صرفیوں کی اصطلاح میں اسکی تعریف یہ ہے کہ ایک لفظ کو دوسرے لفظ سے تغیر و تبدل اور کمی پیشی کر کے بنالینا۔ معنی لغوی اور اصطلاحی میں مناسبت ظاہر ہے۔ جاننا چاہیے کہ اہل عرب ہر مصدر ثلاثی مجرد سے بارہ چیزیں بناتے ہیں۔ ماضی، مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول، تہ، امر، نہی، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفصیل، فعل تعجب، اگرچہ بظاہر بلا واسطہ مصدر سے صرف ماضی معلوم کا پہلا صیغہ بنایا جاتا ہے لیکن مصدر چونکہ سب کی اصل ہے اس لیے بناء کی نسبت اس کی طرف کی گئی ہے۔

تَمَّتِ الْمَقْدَمَةُ

## ﴿صرف صغير﴾

باب أول صرف صغير ثلاثي مجرد صحيح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ جَوَّ الضَّرْبُ زَوْن (مارة)  
 ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَ ضَرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا  
 فَذَلِكَ مَضْرُوبٌ لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ  
 لَنْ يَضْرِبَ لَنْ يُضْرَبَ الْأَمْرُ مِنْهُ اضْرِبْ لِتَضْرِبَ لِيَضْرِبَ  
 لِيَضْرَبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ  
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبٌ مُضِيرٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ  
 مِضْرَبٌ مِضْرِبَانِ مِضَارِبٌ مُضِيرٌ مِضْرِبَتَانِ  
 مِضَارِبٌ مُضِيرَةٌ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مِضَارِيبٌ مُضِيرِيبٌ  
 وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ اضْرَبْ اضْرِبَانِ اضْرَبُونَ  
 اضْرَابٌ اضْئِرِبْ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضَرَبِي ضَرَبِيَّانِ ضَرَبِيَّاتٌ  
 ضَرَبٌ ضَرَبِيٌّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اضْرَبَهُ وَاضْرِبَهُ وَضَرَبَ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل ماضی معلوم

ضَرَبَ :	مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبَا :	مارا ان دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ ثنئیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبُوا :	مارا ان سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبَتْ :	مارا اس ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبَتَا :	مارا ان دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ ثنئیہ مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبْنَ :	مارا ان سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبْتُ :	مارا تو ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبْتُمَا :	مارا تم دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ ثنئیہ مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبْتُمْ :	مارا تم سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبْتِ :	مارا تو ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبْتُمَا :	مارا تم دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ ثنئیہ مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبْتُنَّ :	مارا تم سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبْتُ :	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
ضَرَبْنَا :	مارا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مرد یا سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل ماضی مجهول

ضَرِبَ :	مارا یہ وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجهول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
----------	--

ضَرَبَا :	مارے گئے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبُوا :	مارے گئے وہ سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبَتْ :	ماری گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبَتَا :	ماری گئی وہ دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبْنَ :	ماری گئیں وہ سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبْتَ :	مارا گیا تو ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبْتُمَا :	مارے گئے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ ثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبْتُمْ :	مارے گئے تم سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبْتِ :	ماری گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبْتُمَا :	ماری گئیں تم دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبْتُنَّ :	ماری گئیں تم سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبْتُ :	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
ضَرَبْنَا :	مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
گردان :	ترجمہ صرف کبیر فعل مضارع معلوم

يَضْرِبُ :	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
يَضْرِبَانِ :	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
يَضْرِبُونَ :	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
يَضْرِبُ :	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ

مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ	تَضْرِبَانِ :
مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ	يَضْرِبْنَ :
مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ	تَضْرِبُ :
مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ مذکر حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ	تَضْرِبَانِ :
مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ	تَضْرِبُونَ :
مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ	تَضْرِبِينَ :
مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ	تَضْرِبَانِ :
مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ	تَضْرِبْنَ :
مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ	أَضْرِبُ :
مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ	نَضْرِبُ :

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل مضارع مجہول

مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح کاز باب فَعَلَ يَفْعَلُ	يُضْرَبُ :
مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مجہول الخ	يُضْرَبَانِ :
مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول الخ	يُضْرَبُونَ :
ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الخ	تُضْرَبُ :
ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الخ	تُضْرَبَانِ :
ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الخ	يُضْرَبْنَ :
مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع مجہول الخ	تُضْرَبُ :

مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع مجہول الخ	تُضْرَبَانِ :
مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول الخ	تُضْرَبُونَ :
ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مجہول الخ	تُضْرَبِينَ :
ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر فعل مضارع مجہول الخ	تُضْرَبَانِ :
ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مضارع مجہول الخ	تُضْرَبْنَ :
مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مجہول الخ	أُضْرَبُ :
مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ	نُضْرَبُ :
ترجمہ صرف کبیر اسم فاعل	گردان :

ایک مرد مارنے والا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ	ضَارِبُ :
دو مرد مارنے والے صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ	ضَارِبَانِ :
سب مرد مارنے والے صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ	ضَارِبُونَ :
سب مرد مارنے والے صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ	ضَرَبَةٌ :
ضَرَابُ، ضَرْبُ، ضَرْبَاءُ، ضَرْبَانِ، ضِرَابُ، ضُرُوبُ ان سات کا ترجمہ ضَرْبَةُ کی طرح ہے	
ایک عورت مارنے والی صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ	ضَارِبَةٌ :
دو عورتیں مارنے والی صیغہ ثنیہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ	ضَارِبَتَانِ :
سب عورتیں مارنے والی صیغہ جمع مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ	ضَارِبَاتُ :
سب عورتیں مارنے والی صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ	ضَوَارِبُ :
سب عورتیں مارنے والی صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ	ضُرُوبُ :

صاحب ارشاد الصرف نے اسم فاعل کی گردان میں ضُرُوبُ کے بعد اَضْرَابُ کے صیغے کا اضافہ کیا ہے جس کا معنی بھی ضَرْبَةُ کی طرح ہے۔

ضَوَّيْرِبُ : ایک مرد تھوڑا سا مارنے والا صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 ضَوَّيْرِبَةٌ : ایک عورت تھوڑا سا مارنے والی صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر اسم مفعول

مَضْرُوبٌ : ایک مرد مارا ہوا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 مَضْرُوبَانِ : دو مرد مارے ہوئے صیغہ تشبیہ مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 مَضْرُوبُونَ : سب مرد مارے ہوئے صیغہ جمع مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 مَضْرُوبَةٌ : ایک عورت ماری ہوئی صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 مَضْرُوبَتَانِ : دو عورتیں ماری ہوئیں صیغہ تشبیہ مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 مَضْرُوبَاتُ : سب عورتیں ماری ہوئیں صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 مَضَارِيبُ : سب مرد یا سب عورتیں ماری ہوئیں صیغہ جمع مکسر مشترک اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 مُضْطَرِبٌ : ایک مرد تھوڑا سا مارا ہوا صیغہ واحد مذکر مصغر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 مُضْطَرِبَةٌ : ایک عورت تھوڑی سی ماری ہوئی صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل جحد معلوم

لَمْ يَضْرِبْ : نہیں مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 لَمْ يَضْرِبَا : نہیں مارا ان دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تشبیہ مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 لَمْ يَضْرِبُوا : نہیں مارا ان سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 لَمْ تَضْرِبْ : نہیں مارا اس ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

نہیں مارا ان دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل حمد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ تَضْرِبَا :
نہیں مارا ان سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل حمد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ يَضْرِبْنَ :
نہیں مارا تو ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل حمد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ تَضْرِبْ :
نہیں مارا تم دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل حمد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ تَضْرِبَا :
نہیں مارا تم سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل حمد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ تَضْرِبُوا :
نہیں مارا تو ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل حمد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ تَضْرِبِي :
نہیں مارا تم دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل حمد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ تَضْرِبَا :
نہیں مارا تم سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل حمد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ تَضْرِبْنَ :
نہیں مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد کم نص حمد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ أَضْرِبْ :
نہیں مارا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مرد یا سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع تکلم فعل حمد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ نَضْرِبْ :
گردان : ترجمہ صرف کیر فعل حمد مجہول	

نہیں مارا گیادہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل حمد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ يُضْرَبْ :
نہیں مارے گئے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل حمد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ يُضْرَبَا :
نہیں مارے گئے وہ سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل حمد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ يُضْرَبُوا :
نہیں ماری گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل حمد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ تُضْرَبْ :
نہیں ماری گئی وہ دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل حمد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ تُضْرَبَا :
نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل حمد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ يُضْرَبْنَ :
نہیں مارا گیادہ تو ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل حمد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ	لَمْ تُضْرَبْ :

لَمْ تُضْرَبَا : نہیں مارے گئے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ ثنیہ مذکر حاضر فعل جہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح اذباب فَعْلَ يَفْعَلُ  
لَمْ تُضْرَبُوا : نہیں مارے گئے تم سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل جہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح اذباب فَعْلَ يَفْعَلُ  
لَمْ تُضْرَبِي : نہیں ماری گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل جہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح اذباب فَعْلَ يَفْعَلُ  
لَمْ تُضْرَبَا : نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر فعل جہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح اذباب فَعْلَ يَفْعَلُ  
لَمْ تُضْرَبْنَ : نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل جہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح اذباب فَعْلَ يَفْعَلُ  
لَمْ أُضْرَبْ : نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم فعل جہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح اذباب فَعْلَ يَفْعَلُ  
لَمْ تُضْرَبْ : نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم فعل جہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح اذباب فَعْلَ يَفْعَلُ  
گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نفی غیر مؤکد معلوم

لا يَضْرِبُ : نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد معلوم ثلاثی مجرد صحیح اذباب فَعْلَ يَفْعَلُ  
لا يَضْرِبَانِ : نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد معلوم ثلاثی مجرد صحیح اذباب فَعْلَ يَفْعَلُ  
لا يَضْرِبُونَ : نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد معلوم ثلاثی مجرد صحیح اذباب فَعْلَ يَفْعَلُ  
لا تَضْرِبُ : نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب الخ  
لا تَضْرِبَانِ : نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب الخ  
لا يَضْرِبْنَ : نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ  
لا تَضْرِبُ : نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر الخ  
لا تَضْرِبَانِ : نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر حاضر الخ  
لا تَضْرِبُونَ : نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر الخ  
لا تَضْرِبَيْنِ : نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ

نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر الخ  
 نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ  
 نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم الخ  
 نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارتے گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نفی غیر مؤکد مجہول

نہیں مارا جاتا یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد مجہول ثلاثی مجرد از باب فعل یفعل  
 نہیں مارے جاتے یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد مجہول ثلاثی مجرد از باب فعل یفعل  
 نہیں مارے جاتے یا نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد مجہول ثلاثی مجرد از باب فعل یفعل  
 نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب الخ  
 نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب الخ  
 نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ  
 نہیں مارا جاتا یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر الخ  
 نہیں مارے جاتے یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر حاضر الخ  
 نہیں مارے جاتے یا نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر الخ  
 نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ  
 نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر الخ  
 نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ  
 نہیں مارا جاتا یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم الخ  
 نہیں مارے جاتے یا نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ

لَنْ يُضْرَبَ :	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلْ
لَنْ يُضْرَبَا :	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلْ
لَنْ يُضْرَبُوا :	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلْ
لَنْ تَضْرَبَ :	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ
لَنْ تَضْرَبَا :	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ
لَنْ يُضْرَبْنَ :	ہرگز نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ
لَنْ تَضْرَبَ :	ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ
لَنْ تَضْرَبَا :	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ
لَنْ تَضْرَبُوا :	ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ
لَنْ تَضْرَبِي :	ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ
لَنْ تَضْرَبَا :	ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ
لَنْ تَضْرَبْنَ :	ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ
لَنْ أَضْرَبَ :	ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ
لَنْ نَضْرَبَ :	ہرگز نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ النخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نفی مجهول مؤکد بالن ناصبہ

لَنْ يُضْرَبَ :	ہرگز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجهول مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلْ
-----------------	--

- لَنْ يُضْرَبَا : ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
- لَنْ يُضْرَبُوا : ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
- لَنْ تُضْرَبَ : ہرگز نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب الخ
- لَنْ تُضْرَبَا : ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب الخ
- لَنْ يُضْرَبَنَّ : ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب الخ
- لَنْ تُضْرَبَ : ہرگز نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب الخ
- لَنْ تُضْرَبَا : ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب الخ
- لَنْ تُضْرَبُوا : ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب الخ
- لَنْ تُضْرَبِي : ہرگز نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب الخ
- لَنْ تُضْرَبَا : ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب الخ
- لَنْ تُضْرَبَنَّ : ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب الخ
- لَنْ أُضْرَبَ : ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نفی مجہول مؤکد بالسن ناصب الخ
- لَنْ تُضْرَبَ : ہرگز نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں سب مرد یا ہم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم

- اِضْرَبْ : مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلْ
- اِضْرَبَا : مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلْ
- اِضْرَبُوا : مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلْ
- اِضْرَبِي : مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلْ

مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ : اِضْرِبَا :  
 مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ : اِضْرِبْنَ :  
 ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

ضرور بالضرور مارو تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ : اِضْرِبَنَّ :  
 ضرور بالضرور مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ : اِضْرِبَانِ :  
 ضرور بالضرور مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ : اِضْرِبُوكُمْ :  
 ضرور بالضرور مارو تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ : اِضْرِبِي :  
 ضرور بالضرور مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ : اِضْرِبَانِ :  
 ضرور بالضرور مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ : اِضْرِبْنَ :  
 ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

ضرور مارو تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ : اِضْرِبَنَّ :  
 ضرور مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ : اِضْرِبُوكُمْ :  
 ضرور مارو تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ : اِضْرِبِي :  
 ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول

مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ : لِيُضْرَبَ :  
 مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ : لِيُضْرَبَا :  
 مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ : لِيُضْرَبُوا :

لِتَضَرَّبِي : ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد الخ  
 لِتَضَرَّبَا : ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیۃ مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد الخ  
 لِتَضَرَّبْنَ : ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد الخ  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لِتَضَرَّبَنَّ : ضرور بالضرور ماری جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح ان باب فعل یضلع  
 لِتَضَرَّبَانِ : ضرور بالضرور مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیۃ مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ  
 لِتَضَرَّبْنَ : ضرور بالضرور مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ  
 لِتَضَرَّبِيَنَّ : ضرور بالضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ  
 لِتَضَرَّبَانِ : ضرور بالضرور ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیۃ مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ  
 لِتَضَرَّبَانِ : ضرور بالضرور ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِتَضَرَّبَنَّ : ضرور مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح ان باب فعل یضلع  
 لِتَضَرَّبْنَ : ضرور مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ  
 لِتَضَرَّبِيَنَّ : ضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب معلوم

لِيَضْرِبَ : مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ان باب فعل یفعل  
 لِيَضْرِبَا : ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیۃ مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ان باب فعل یفعل

لِيَضْرِبُوا :	ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَل
لِيَضْرِبَ :	مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَل
لِيَضْرِبَا :	ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَل
لِيَضْرِبْنَ :	ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَل
لَا ضَرْبَ :	ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح الخ
لِيَضْرِبَ :	ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم فعل امر متکلم الخ
گردان :	ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لِيَضْرِبَنَّ :	ضرور بالضرور مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَل
لِيَضْرِبَانِ :	ضرور بالضرور ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ
لِيَضْرِبُنَّ :	ضرور بالضرور ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ
لِيَضْرِبِنَّ :	ضرور بالضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ
لِيَضْرِبَانِ :	ضرور بالضرور ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ
لِيَضْرِبْنَانِ :	ضرور بالضرور ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ
لَا ضَرْبَنَّ :	ضرور بالضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم معلوم الخ
لِيَضْرِبَنَّ :	ضرور بالضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ
گردان :	ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِيَضْرِبَنَّ :	ضرور مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَل
لِيَضْرِبُنَّ :	ضرور ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

ضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الح : لَتَضْرِبَنَّ  
 ضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الح : لَا ضَرْبَنَّ  
 ضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ : لَتَضْرِبَنَّ  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب مجہول

مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ : لَيُضْرَبُ  
 مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ : لَيُضْرَبَا  
 مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ : لَيُضْرَبُوا  
 ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ : لَتَضْرَبُ  
 ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ : لَتَضْرَبَا  
 ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ : لَيُضْرَبُنَّ  
 مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ : لَا ضَرْبَ  
 مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم فعل امر متکلم مجہول الخ : لَنَضْرَبُ  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

ضرور بالضرور مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ : لَيُضْرَبَنَّ  
 ضرور بالضرور مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول الخ : لَيُضْرَبَانِ  
 ضرور بالضرور مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول الخ : لَيُضْرَبُنَّ  
 ضرور بالضرور ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول الخ : لَتَضْرِبَنَّ

لِغَضْرَبَانٍ : ضرور بالضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول الخ  
 لِغَضْرَبَانٍ : ضرور بالضرور ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول الخ  
 لَا غَضْرَبَيْنِ : ضرور بالضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم مجہول الخ  
 لِنَحْضَرَيْنِ : ضرور بالضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِغَضْرَبَيْنِ : ضرور مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ علانی مجروح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ  
 لِغَضْرَبَيْنِ : ضرور مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ  
 لِغَضْرَبَيْنِ : ضرور ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ  
 لَا غَضْرَبَيْنِ : ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ  
 لِنَحْضَرَيْنِ : ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم

لَا تَحْضَرِي : نہ مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجروح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ  
 لَا تَحْضَرِيَا : نہ مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجروح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ  
 لَا تَحْضَرِيُوا : نہ مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجروح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ  
 لَا تَحْضَرِيْیَ : نہ مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجروح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ  
 لَا تَحْضَرِيَا : نہ مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجروح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ  
 لَا تَحْضَرِيْنِ : نہ مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجروح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لا تُصْنَرْبَنَّ : ضرورہ بالضرور نہ مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

لا تُصْنَرْبَانِ : ضرورہ بالضرور نہ مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنئیہ مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الیم

لا تُصْنَرْبُيْنَ : ضرورہ بالضرور نہ مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الیم

لا تُصْنَرْبِئِنَّ : ضرورہ بالضرور نہ مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الیم

لا تُصْنَرْبَانِ : ضرورہ بالضرور نہ مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنئیہ مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الیم

لا تُصْنَرْبُنَّ : ضرورہ بالضرور نہ مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الیم

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لا تُصْنَرْبَنَّ : ضرورہ بالضرور نہ مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

لا تُصْنَرْبُيْنَ : ضرورہ بالضرور نہ مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الیم

لا تُصْنَرْبِئِنَّ : ضرورہ بالضرور نہ مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الیم

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول

لا تُصْنَرْبُ : نہ مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

لا تُصْنَرْبَا : نہ مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنئیہ مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

لا تُصْنَرْبُوا : نہ مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

لا تُصْنَرْبِي : نہ ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد الیم

لا تُصْنَرْبَا : نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنئیہ مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد الیم

لا تُصْنَرْبُنَّ : نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد الیم

فائدہ : نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کے صیغوں کا ترجمہ کرتے وقت شروع میں ہرگز ہرگز (مرد) اور نہی مؤکد بانون تاکید خفیفہ میں لفظ ہرگز (ایک مرد) استعمال کر سکتے ہیں

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

- لا تُضَرِّبَنَّ : ضرور نہ مار جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- لا تُضَرِّبَانِ : ضرور نہ مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ النح
- لا تُضَرِّبُنَّ : ضرور نہ مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ النح
- لا تُضَرِّبَنَّ : ضرور نہ ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ النح
- لا تُضَرِّبَانِ : ضرور نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ النح
- لا تُضَرِّبَنَّ : ضرور نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ النح

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

- لا تُضَرِّبَنَّ : ضرور نہ مار جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- لا تُضَرِّبُنَّ : ضرور نہ مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ النح
- لا تُضَرِّبَنَّ : ضرور نہ ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ النح

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم

- لا يَضْرِبُ : نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- لا يَضْرِبَا : نہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- لا يَضْرِبُوا : نہ ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- لا تُضْرَبُ : نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- لا تُضْرَبَا : نہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ

نہ ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 لا يَضْرِبَنَّ :  
 نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح الخ  
 لا أَضْرِبُ :  
 نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم فعل نہی متکلم الخ  
 لا نَضْرِبُ :  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

ضرور بالضرور نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 لا يَضْرِبَنَّ :  
 ضرور بالضرور نہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ  
 لا يَضْرِبَانِ :  
 ضرور بالضرور نہ ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ  
 لا يَضْرِبُونَ :  
 ضرور بالضرور نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ  
 لا تَضْرِبَنَّ :  
 ضرور بالضرور نہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ  
 لا تَضْرِبَانِ :  
 ضرور بالضرور نہ ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ  
 لا يَضْرِبْنَ :  
 ضرور بالضرور نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم معلوم الخ  
 لا أَضْرِبُ :  
 ضرور بالضرور نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ  
 لا نَضْرِبُ :  
 گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

ضرور نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ  
 لا يَضْرِبَنَّ :  
 ضرور نہ ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ  
 لا يَضْرِبُونَ :  
 ضرور نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ  
 لا تَضْرِبَنَّ :  
 ضرور نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ  
 لا أَضْرِبُ :  
 ضرور نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ  
 لا نَضْرِبُ :

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول

- لا يُضْطَرُّ : نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- لا يُضْطَرُّ بَا : نہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- لا يُضْطَرُّوْا : نہ مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ
- لا تُضْطَرُّ : نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ
- لا تُضْطَرُّ بَا : نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ
- لا يُضْطَرُّنَّ : نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ
- لا أُضْطَرُّ : نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ
- لا تُضْطَرُّ : نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم فعل نہی متکلم مجہول الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثلاثی مجرد صحیح

- لا يُضْطَرُّ بَنٌ : ضرور بالضرور نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- لا يُضْطَرُّ بَانٌ : ضرور بالضرور نہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول الخ
- لا يُضْطَرُّ بَنُّ : ضرور بالضرور نہ مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول الخ
- لا تُضْطَرُّ بَنٌ : ضرور بالضرور نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول الخ
- لا تُضْطَرُّ بَانٌ : ضرور بالضرور نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول الخ
- لا يُضْطَرُّ بَنَانٌ : ضرور بالضرور نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول الخ
- لا أُضْطَرُّ بَنٌ : ضرور بالضرور نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم مجہول الخ
- لا تُضْطَرُّ بَنٌ : ضرور بالضرور نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

- لا يُضْرَبَنَّ : ضرور نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مکر غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- لا يُضْرَبَنَّ : ضرور نہ مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مکر غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ
- لا تُضْرَبَنَّ : ضرور نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ
- لا أُضْرَبَنَّ : ضرور نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ
- لا نُضْرَبَنَّ : ضرور نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

گردان : ترجمہ صرف کبیر اسم ظرف

- مَضْرُوبٌ : ایک وقت یا ایک جگہ مارنے کی صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- مَضْرُوبَانِ : دو وقت یا دو جگہ مارنے کی صیغہ ثنیہ اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- مَضْرُوبٌ : سب وقت یا سب جگہ مارنے کی صیغہ جمع اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- مُضْطَرَبٌ : ایک وقت یا ایک جگہ تھوڑی سی مارنے کی صیغہ واحد مصغر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ

گردان : ترجمہ صرف کبیر اسم آلہ

مِغْرَى :

- مِضْرَبٌ : ایک چیز مارنے کی صیغہ واحد اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- مِضْرَبَانِ : دو چیزیں مارنے کی صیغہ ثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- مِضْرَابٌ : سب چیزیں مارنے کی صیغہ جمع مکسر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- مُضْطَرَبٌ : ایک چیز تھوڑی سی مارنے کی صیغہ واحد مصغر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ

وسطی :

- مِضْرَبَةٌ : ایک چیز مارنے کی صیغہ واحد اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
مِضْرَبَتَانِ : دو چیزیں مارنے کی صیغہ ثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
مَضَارِبُ : سب چیزیں مارنے کی صیغہ جمع مکسر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
مُضِيرَبَةٌ : ایک چیز تھوڑی سی مارنے کی صیغہ واحد مصغر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
کبریٰ :

- مِضْرَابٌ : ایک چیز مارنے کی صیغہ واحد اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
مِضْرَابَانِ : دو چیزیں مارنے کی صیغہ ثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
مَضَارِبُ : سب چیزیں مارنے کی صیغہ جمع مکسر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
مُضِيرِبٌ : ایک چیز تھوڑی سی مارنے کی صیغہ واحد مصغر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر اسم تفصیل مذکر

- أَضْرَبُ : ایک مرد زیادہ مارنے والا صیغہ واحد مذکر اسم تفصیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
أَضْرَبَانِ : دو مرد زیادہ مارنے والے صیغہ ثنیہ مذکر اسم تفصیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
أَضْرَبُونَ : سب مرد زیادہ مارنے والے صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفصیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
أَضْرِبُ : سب مرد زیادہ مارنے والے صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفصیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
أَضِيرُ : ایک مرد تھوڑا سا زیادہ مارنے والا صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفصیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر اسم تفصیل مؤنث

- ضَرْبِي : ایک عورت زیادہ مارنے والی صیغہ واحد مؤنث اسم تفصیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- ضَرْبِيَانِ : دو عورتیں زیادہ مارنے والی صیغہ ثنئیہ مؤنث اسم تفصیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- ضَرْبِيَّاتُ : سب عورتیں زیادہ مارنے والی صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفصیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- ضَرْبُ : سب عورتیں زیادہ مارنے والی صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفصیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- ضَرْبِي : ایک عورت تھوڑا سا زیادہ مارنے والی صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفصیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ

## فعل تعجب : ترجمہ

- مَا أَضْرَبَهُ : کیا عجب مارا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- وَأَضْرَبُ بِهِ : کیا عجب مارا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
- وَضْرَبَ : کیا عجب مارا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ

لہذا بندہ اللہ پاک کی مہربانی سے آپ کے سامنے معنی یاد کرنے کے لیے ایک عام فہم طریقہ ذکر کرتا ہے جس سے آپ کو ان گردانوں کا معنی یاد کرنا آسان ہو جائے گا۔

شاگرد : ہم کل چودہ ساتھی ہیں۔

شاگرد: ماضی کے کل چودہ صفحے ہیں۔

ایک صیغہ اپنے ذمہ لے لے۔

آخرت کی کامیابی کو مضمر سمجھتا ہوں۔

اور مطالعہ کرنے والے طلباء میں سے چند طلباء کو پکا کر لائے۔

وقفہ \_\_\_\_\_ برائے \_\_\_\_\_ آمد \_\_\_\_\_ طلباء \_\_\_\_\_

شاگرد : جی استاذ جی : ہم حاضر خدمت ہیں آپ کا فرمان سر آنکھوں پر۔

استاذ : میرے عزیز طلباء آپ میں سے ایک طالب علم اس مجاہد کو ہلکا سا مار کر غائب ہو جائے۔

وقفہ ----- برائے ----- غائب ----- مٹدن

استاذ : میرے عزیز طلباء آپ کے سامنے مجاہد کو مارنے والا یہ واقعہ رونما ہوا اب آپ اس واقعہ کو دوسرے آدمی کے

سامنے کیسے بیان کریں گے اسی ترتیب سے جواب دیں جس ترتیب سے آپ نے اپنے ذمے صیغوں کو لیا ہے۔

طالب علم ۱ : تو ایک مرد نے مارا۔

استاذ : ارے احمق تُو کا لفظ تو آپ تب استعمال کرتے جب وہ مارنے والا طالب علم آپ کے سامنے موجود ہوتا۔

حالانکہ وہ تو مارنے کے بعد در سگاہ سے غائب ہو چکا ہے۔

طالب علم ۱ : استاذ جی مجھ سے غلطی ہوئی اس واقعہ کو بیان کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہم یوں کہیں

اُس ایک مرد (طالب علم) نے مارا۔

استاذ : شباش۔ میرے عزیز آپ نے جو واقعہ بیان کیا ہے۔ یہ واقعہ کامیان بعینہ اس اس ضرب صیغے کا معنی ہے

جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا لہذا آپ نے ایک تیر سے دو شکار کر لیے کہ واقعہ بھی یہی کر دیا اور ساتھ ہی ضرب

صیغے کا معنی بھی کر دیا۔

استاذ : اگر دو طالب علم مارنے کے بعد غائب ہو جائیں تو آپ اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے ؟

طالب علم ۲ : اُن دو مردوں نے مارا۔

استاذ : آپ نے اس واقعہ کے بیان کرنے کے ساتھ اس ضرب صیغے کا معنی بھی کر دیا جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

استاذ : اور اگر تین یا اس سے زیادہ طالب علم مارنے کے بعد غائب ہو جائے تو آپ اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے ؟

طالب علم ۳ : اُن سب مردوں نے مارا۔

استاذ : یہ آپ کا اس واقعہ کو بیان کرنا بعینہ اس ضرب صیغے کا معنی ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

استاذ : اگر ایسا ہی مارنے کا واقعہ چند مجاہد عورتوں نے کسی دشمن اسلام کے ساتھ کیا ہو اور وہ مارنے کے بعد غائب

ہو گئیں ہوں اب اگر مارنے والی ایک عورت ہو تو آپ اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے؟

طالب علم ۴: اس ایک عورت نے مارا۔

استاذ: آپ کا اس واقعہ کو بیان کرنا بعینہ اس حَضْرَتِ صِغے کا معنی ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

استاذ: اگر دو عورتیں مارنے کے بعد غائب ہو جائیں تو آپ اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے؟

طالب علم ۵: اُن دو عورتوں نے مارا۔

استاذ: یہ آپ کا واقعہ بیان کرنا بعینہ اس حَضْرَتِ صِغے کا معنی ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

استاذ: تین یا تین سے زیادہ عورتیں مارنے کے بعد غائب ہو جائیں تو آپ اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے؟

طالب علم ۶: ان سب عورتوں نے مارا۔

استاذ: یہ آپ کا اس طرح اس واقعہ کو بیان کرنا بعینہ اس حَضْرَتِ صِغے کا معنی ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

استاذ: اگر ایک طالب علم اس مجاہد کو مارنے کے بعد غائب نہ ہو بلکہ وہیں حاضر اور سامنے موجود ہو تو آپ اس کے

سامنے اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے؟

طالب علم ۷: تو ایک مرد نے مارا۔

استاذ: یہ آپ کا یوں اس واقعہ کو بیان کرنا بعینہ اس حَضْرَتِ صِغے کا معنی ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

طلباء کرام! استاذ جی آپ نے بڑی شفقت فرمائی اب مزید سوال کرنے کی آپ زحمت نہ اٹھائیں۔ کیونکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

صیغوں کا معنی یاد کرنے کا طریقہ ہمیں سمجھ آ گیا ہے۔ لہذا باقی صیغوں کا معنی جس ترتیب سے ہم نے صیغے

ذمہ لیے تھے اس ترتیب کے مطابق باری باری خود سنائیں گے۔

استاذ: اللہ پاک اپنے عزیزوں کے علم و عمل اور اخلاص میں خوب برکت عطا فرمائے اور دونوں جہانوں میں

خوشیوں سے مالا مال فرمائے۔ جب آپ نے صیغوں کا معنی یاد کرنے کا طریقہ سمجھ لیا ہے تو اب پوری توجہ

کے ساتھ باقی صیغوں کا معنی بھی سنائیں۔

طالب علم نمبر ۸: حَضْرَتُہُمَا تم دو مردوں نے مارا۔

طالبعلم نمبر ۹ : ضَرَبْتُمْ تم سب مردوں نے مارا۔

طالبعلم نمبر ۱۰ : ضَرَبْتُ تو ایک عورت نے مارا۔

طالبعلم نمبر ۱۱ : ضَرَبْتُمَا تم دو عورتوں نے مارا۔

طالبعلم نمبر ۱۲ : ضَرَبْتُنَّ تم سب عورتوں نے مارا۔

طالبعلم نمبر ۱۳ : ضَرَبْتُ میں ایک مرد یا ایک عورت نے مارا۔

طالبعلم نمبر ۱۴ : ضَرَبْنَا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے مارا۔

فائدہ :- ایسے ہی باقی افعال (فعل مضارع مثبت و منفی، فعل تہجد لم مؤکدہ بالن ناصبہ، امر و نہی) و اسماء (اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ) کی گردانوں کا ایک ایک صیغہ طلباء کرام کے ذمہ لگا دیا جائے اور ابتدائی دو تین صیغوں کا معنی ان کو بتلادیا جائے انشاء اللہ باقی صیغوں کا معنی طلباء خود سنالیں گے۔

استاذ :- میرے عزیز طلباء اب آپ کے سامنے باقی گردانوں میں سے ہر گردان کے پہلے صیغے کا معنی بیان کیا جاتا ہے تاکہ آپ کو ہر گردان کے پہلے صیغے کا معنی معلوم ہو جائے اور باقی صیغوں کا معنی معلوم کرنے میں آسانی ہو جائے۔

يَضْرِبُ : مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد۔

يُضْرَبُ : مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد۔

لَا يَضْرِبُ : نہیں مارتا یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد۔

لَا يُضْرَبُ : نہیں مارا جاتا یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد۔

لَمْ يَضْرِبْ : نہیں مارا اُس ایک مرد نے۔

لَمْ يُضْرَبْ : نہیں مارا گیا وہ ایک مرد۔

لَنْ يَضْرِبَ : ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد۔

لَنْ يُضْرَبَ : ہرگز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد۔

اِضْرِبْ : مار تو ایک مرد۔

لِتَضْرِبَ :	مارا جائے تو ایک مرد۔
لَا تَضْرِبَ :	نہ مار تو ایک مرد۔
لَا تُضْرَبَ :	نہ مارا جائے تو ایک مرد۔
ضَارِبٌ :	مارنے والا ایک مرد۔
مَضْرُوبٌ :	مارا ہوا ایک مرد۔
شَرِيفٌ :	عزت والا ایک مرد۔
مَضْرِبٌ :	مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت۔
مِضْرَبٌ :	مارنے کا ایک آلہ۔
أَضْرَبُ :	زیادہ مارنے والا ایک مرد۔
مَا أَضْرَبَهُ :	کیا ہی عجیب اُس ایک آدمی نے مارا۔

میرے عزیز طلباء جب آپ نے ہر گردان کے پہلے صیغے کا معنی معلوم کر لیا تو ذرا سے غور و فکر سے آپ باقی صیغوں کا معنی بھی معلوم کر لیں گے۔ بس آپ اتنا کریں کہ حثنیہ کے صیغوں میں دو کا عدد اور جمع کے صیغوں میں نسب کا لفظ اور مذکر کے صیغوں میں مرد کا لفظ اور مؤنث کے صیغوں میں عورت (اگر واحد مؤنث کا صیغہ ہو) یا عورتیں (اگر جمع مؤنث کا صیغہ ہو) کا لفظ بڑھا دیں۔ لہذا يَضْرِبَانِ کا معنی یوں کریں گے مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد اور يَضْرِبُونَ کا معنی یوں کریں گے مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد اور تَضْرِبُ کا معنی یوں کریں گے مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت۔ اسی ترتیب سے باقی صیغوں کا معنی بھی کر لیں۔

علامات :- ماضی کے اندر غائب کے صیغوں کے اردو ترجمے میں اُس اور اُن کا لفظ آئے گا۔ اور حاضر میں تُو اور تم اور حکم میں میں اور ہم کے الفاظ آئیں گے۔ ماضی مہول اور مضارع وغیرہ کے اندر غائب کے صیغوں میں وہ ایک ، وہ دو اور وہ سب کے الفاظ آئیں گے ہاتی حاضر اور حکم کے ترجمے میں وہی الفاظ استعمال ہوں گے جو ماضی میں استعمال ہوئے۔

## ﴿صیغوں کا ابتدائی تعارف﴾

میرے عزیز جب آپ نے صیغوں کا معنی معلوم کر لیا۔ اب آپ کے سامنے صیغوں کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے تاکہ آپ کو تمام صیغوں کے معنی کے بعد لکھی ہوئی ہر صیغہ کی تعریف کا یاد کرنا آسان ہو جائے۔ لہذا آپ صیغوں کے تعارف کے بارے میں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ افعال کی گردانوں میں کل چودہ صیغے ہیں ان چودہ صیغوں میں سے پہلے چھ صیغے غائب کے ہیں یعنی ان صیغوں میں کام کرنے والا (فاعل) غائب ہو گا۔ دوسرے چھ صیغے حاضر کے ہیں یعنی ان چھ صیغوں میں کام کرنے والا حاضر ہو گا اور آخری دو صیغے متکلم کے ہیں یعنی ان دو صیغوں میں کام کرنے والا اپنے کام کو خود بیان کرنے والا ہو گا۔ پھر غائب کے چھ صیغوں میں سے پہلے تین صیغے مذکر غائب کے ہیں اور دوسرے تین صیغے مؤنث غائب کے ہیں۔ پھر تین مذکر غائب کے صیغوں میں سے پہلا صیغہ واحد مذکر غائب کا دوسرا صیغہ ثنیہ مذکر غائب کا اور تیسرا صیغہ جمع مذکر غائب کا ہے اور تین مؤنث غائب کے صیغوں میں سے پہلا صیغہ واحد مؤنث غائب کا دوسرا صیغہ ثنیہ مؤنث غائب کا اور تیسرا صیغہ جمع مؤنث غائب کا ہے۔ یعنی مخاطب (حاضر) کے چھ صیغوں میں پہلے تین صیغے مذکر حاضر کے ہیں اور دوسرے تین صیغے مؤنث حاضر کے ہیں پھر تین مذکر حاضر کے صیغوں میں سے پہلا صیغہ واحد مذکر حاضر کا دوسرا صیغہ ثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا صیغہ جمع مذکر حاضر کا ہے اور تین مؤنث حاضر کے صیغوں میں سے پہلا صیغہ واحد مؤنث حاضر کا دوسرا صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر کا اور تیسرا صیغہ جمع مؤنث حاضر کا ہے اور آخر میں دو صیغے متکلم کے ہیں۔ واحد متکلم اور جمع متکلم اور یہ دونوں صیغے مذکر اور مؤنث میں مشترک ہیں۔ جب آپ کو صیغوں کا معنی معلوم کرنے کا طریقہ اور ان کا مختصر تعارف معلوم ہو گیا۔ اب ابتدائی طلباء صیغوں کے تعارف کا باقی ماندہ وہ حصہ جو ہر گردان کے صیغہ کے بعد لکھا ہوا ہے یعنی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ وہ ایک ہی مرتبہ یاد کر کے ہر صیغے کے معنی کے ساتھ ملا لیں مثلاً ضَرَبَ صیغے کے اندر معنی اور تعریف کو اکٹھا یوں یاد کریں گے کہ ضَرَبَ مارا اُس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

## گزارش :-

ابتدائی طلباء کو صیغوں کا معنی شروع کرانے سے پہلے مذکورہ انداز سے معنی یاد کرنے کا طریقہ سمجھا دیا جائے اور سمجھانے کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے صرف ہر گردان کے صیغوں کا معنی سمجھا دیا جائے پھر صیغوں کا تعارف (تعریف) (شش اقسام ہفت اقسام اور باب کے بیان کیے بغیر) ذہن نشین کروادیا جائے۔ پھر صیغوں کی تعریف کا یہ حصہ ہلائی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ ایک مرتبہ یاد کروادیا جائے۔ الحمد للہ اس انداز سے طلباء کرام چند منٹوں میں صیغوں کا معنی سمجھ جائیں گے۔ لیکن صیغوں کے معنی کے اندر مزید پختگی حاصل کرنے کے لیے صیغوں کا معنی یاد کرنے کا طریقہ سمجھانے کے بعد ہر گردان کے اندر صیغوں کا لکھا ہوا معنی جمع تعریف کے مزید اور یاد کروادیا جائے لیکن بڑی عمر کے طلباء کو یا کم ذہن طلباء کو صرف معنی یاد کرنے کا طریقہ سمجھا دیا جائے یعنی اتنی بات اُنکے ذہن میں آجائے کہ یہ کون سا صیغہ ہے اور اس کا معنی کیا ہے تو پھر وہ اگر ہر گردان کے صیغے کا ترجمہ رٹا لگا کر یاد نہ بھی کر سکیں تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ اصل مقصد صیغوں کے معنی کی فہم ہے اور وہ ان کو حاصل ہو چکی ہے۔ اللہ پاک اپنے عزیزوں کی فہم اور سمجھ میں برکت عطا فرمائے۔

## ﴿ نکات مہمہ برائے معنی یاد کردن ﴾

جس طالب علم نے ماضی مثبت کی گردان کا معنی یاد کر لیا اس کو ماضی منفی اور فعل جحد لم کی گردان کا معنی خود بخود یاد ہو گیا۔ بس معنی کرتے وقت شروع میں لفظ ”نہیں“ کا اضافہ کر دے اور معنی کے بعد صیغہ بیان کرتے وقت گردان کا نام تبدیل کر لے یعنی فعل ماضی منفی یا فعل جحد لم کہے جیسے :- لَمْ يَضْرِبْ کا معنی ہے۔ نہیں مارا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ہلائی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ جس طالب علم نے فعل مضارع کی گردان کا معنی یاد کر لیا اس کو فعل مضارع منفی (فعل نفی غیر مؤکد) کا معنی خود بخود یاد ہو گیا بس معنی کرتے وقت شروع میں نہیں کا لفظ لگا دے اور صیغہ بیان کرتے وقت فعل مضارع منفی یا فعل نفی غیر مؤکد کہے جیسے لَا يَضْرِبْ کا معنی ہے نہیں مارتا یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی (فعل نفی غیر مؤکد) معلوم ہلائی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

اور جس طالب علم کو فعل مضارع منفی کی گردان کا معنی یاد ہو گیا اس کو فعل نفی مؤکد بالن ناصبہ کی گردان کا معنی خود بخود یاد ہو گیا اس اتنا کرو کہ شروع میں لفظ ہر گز لگا کر فعل مضارع منفی کا آدھا معنی اس کے ساتھ جوڑ دو یعنی اس میں استقبال والا معنی اور زمانہ تو ہو گا لیکن اس میں حال والا معنی اور زمانہ نہیں ہو گا کیونکہ لفظ لَنْ فعل مضارع پر داخل ہو کر اسکو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے لَنْ يَضْرِبَ کا معنی ہے ہر گز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ اور جس طالب علم نے فعل امر کی گردان کا معنی یاد کر لیا اس کو نہی کی گردان کا معنی خود بخود یاد ہو گیا۔ یعنی جو صیغہ امر کے ہیں اگر وہی صیغہ فعل نہی کی گردان میں آجائیں تو ان کا وہی معنی ہو گا جو امر کی گردان میں ان صیغوں کا معنی تھا۔ بس تھوڑا سا فرق ہے کہ فعل نہی کی گردان میں صیغوں کا معنی کرتے وقت شروع میں نہ کا لفظ بڑھادو جیسے لَا تَضْرِبَ کا معنی ہے نہ مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نفی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

### دوسرے صیغوں میں معنی کے اجراء کا ایک انداز

استاذ: ضَرْبَ کا کیا معنی ہے؟

شاگرد: مارے گا وہ ایک مرد

استاذ: میرے عزیز یہ صیغہ کون سا ہے؟

شاگرد: ماضی کا

استاذ: معنی تو آپ مضارع والا کر رہے ہیں۔

شاگرد: ہاں اس ایک مرد نے۔

استاذ: شبلیش۔ ضَرْبَ کے بمثل قرآن پاک سے صیغہ نکالو۔

شاگرد: نَضْرًا، خَتَمًا، ذَهَبًا، خَلْقًا، أَمْرًا۔

استاذ: جیسے آپ نے ضَرْبَ کا معنی کیا ہے اسی طرح نَضْرًا کا معنی کریں۔

شاگرد: نَضْرًا کا معنی ہے مدد کی اس ایک آدمی نے۔

## ﴿ابواب ثلاثی مجرد﴾

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں النَّصَرَ وَالنَّصْرَةَ یَاری کردن (مدد کرنا)  
 نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِيرُ یَنْصُرُ نَصْرًا فَذَٰکَ مَنْصُورٌ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یَنْصُرْ لَا یَنْصُرُ  
 لَا یَنْصُرُ لَنْ یَنْصُرَ لَنْ یَنْصُرَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْصَرَ لِنَنْصُرَ لِنَنْصُرَ لِنَنْصُرَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْصُرُ  
 لَا تَنْصُرُ لَا یَنْصُرُ لَا یَنْصُرُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرٌ مُنَاصِرٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ  
 مِنْصَرَانِ مَنَاصِرٌ مُنَاصِرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرٌ مُنَاصِرَةٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِرٌ  
 مُنَاصِرٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْکَرِ مِنْهُ أَنْصَرَ أَنْصَرَانِ أَنْصَرُونَ أَنْصِرُ أَنْصِرُ وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ  
 نُصْرَى نُصْرَتَانِ نُصْرَتَانِ نُصْرَتَانِ نُصْرَتَانِ وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَنْصَرَهُ وَأَنْصِرَ بِهِ وَنَصَرَ  
 تنبیہ :- آگے ثلاثی مجرد کے ابواب میں اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفہیل کی گردانوں کا پہلا پہلا صیغہ لکھا گیا ہے۔ لیکن  
 ان ابواب کے یاد کرتے وقت باب ضرب و نصیر کی اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفہیل کی گردانوں کے مثل ان ابواب  
 کی اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفہیل کی گردانوں کو بھی مکمل یاد کر لیا جائے۔

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں الْعِلْمُ وَالْعِلْمُ (جاننا) عَلِمَ یَعْلَمُ عَلِمًا فَهُوَ  
 عَالِمٌ وَعَلِمَ یَعْلَمُ عَلِمًا فَذَٰکَ مَعْلُومٌ لَمْ یَعْلَمْ لَمْ یَعْلَمْ لَا یَعْلَمُ لَا یَعْلَمُ لَنْ یَعْلَمَ لَنْ یَعْلَمَ الْأَمْرُ مِنْهُ  
 اِعْلَمْ لَتَعْلَمْ لِنَعْلَمْ لِنَعْلَمْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَعْلَمْ لَا تَعْلَمْ لَا یَعْلَمُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَعْلَمٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ  
 مَعْلَمٌ وَمَعْلَمَةٌ وَمِعْلَامٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْکَرِ مِنْهُ أَعْلَمُ وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ عَلِمَ وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ  
 مَا أَعْلَمَهُ وَأَعْلَمَ بِهِ وَعَلِمَ

**باب چہارم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں الْمَنْعُ بَازِئِشْنِ (منع کرنا) مَنَعَ یَمْنَعُ مَنَعًا  
 فَهُوَ مَانِعٌ وَمَنْعَ یَمْنَعُ مَنَعًا فَذَٰکَ مَمْنُوعٌ لَمْ یَمْنَعْ لَمْ یَمْنَعْ لَا یَمْنَعُ لَا یَمْنَعُ لَنْ یَمْنَعَ لَنْ یَمْنَعَ  
 الْأَمْرُ مِنْهُ اِمْنَعْ لِمَنْعَ لِمَنْعَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَمْنَعُ لَا تَمْنَعُ لَا یَمْنَعُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَمْنَعٌ

وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِمَّنْعٌ وَمِمَّنْعَةٌ وَمِمَّنْعَانُ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرِ مِنْهُ أَمْنَعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ مُنْعَى  
وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَمْنَعَهُ وَأَمْنِيعُ بِهِ وَمَنْعٌ

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلْ یَفْعِلُ چوں الْحَسْبَانُ وَالْمَحْسِبَةُ وَالْمَحْسَبَةُ بِهَذَا شَمْنُ (گمان کرنا)

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحَسِبَ يَحْسَبُ حِسْبَانًا فَذَلِكَ مَحْسُوبٌ لَمْ يَحْسِبْ  
لَمْ يَحْسَبْ لَا يَحْسِبُ لَا يَحْسَبُ لَنْ يَحْسِبَ لَنْ يَحْسَبَ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْسِبْ لِتَحْسَبَ لِتَحْسَبَ  
لِيُحْسَبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبْ لَا تَحْسَبُ لَا يَحْسِبُ لَا يَحْسَبُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ  
مَحْسَبٌ وَمَحْسَبَةٌ وَمِحْسَابٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرِ مِنْهُ أَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْنَى وَفِعْلُ  
التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَحْسَبَهُ وَأَحْسِبُ بِهِ وَحَسَبَ.

**باب ششم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ چوں الشَّرْفُ وَالشَّرَافَةُ بزرگ شدن (بزرگ هونا)

شَرَفَ يَشْرَفُ شَرَفًا فَهُوَ شَرِيفٌ وَشَرَفَ يَشْرَفُ شَرَفًا فَذَلِكَ مَشْرُوفٌ لَمْ يَشْرَفْ لَمْ يَشْرَفْ  
لَا يَشْرَفُ لَا يَشْرَفُ لَنْ يَشْرَفَ لَنْ يَشْرَفَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَشْرَفَ لِتَشْرَفَ لِتَشْرَفَ لِيشْرَفَ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَشْرَفْ لَا تَشْرَفُ لَا يَشْرَفُ لَا يَشْرَفُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَشْرَفٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِشْرَفٌ  
وَمِشْرَفَةٌ وَمِشْرَافٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرِ مِنْهُ أَشْرَفُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ شَرْفَى وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ  
مَا أَشْرَفَهُ وَأَشْرَفُ بِهِ وَشَرَفَ.

**صرف کبیر صفت مشبه:** شَرِيفٌ شَرِيفَانِ شَرِيفُونَ شَرِيفٌ شَرِيفٌ شَرِيفٌ شَرِيفَانِ شَرِيفَانِ

شَرِيفَانِ أَشْرَفَاءُ أَشْرَفَةٌ شَرِيفَةٌ شَرِيفَتَانِ شَرِيفَاتُ شَرِيفَاتُ شَرِيفَةٌ شَرِيفَةٌ.

### «ابواب ثلاثی مزید فیہ»

بداں آسَعَدَكَ اللَّهُ تَعَالَى فی الدَّارِینِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعَالُ چوں الْأَكْرَامُ

بزرگی داون (بزرگی دینا) أَكْرَمَ يُكْرِمُ أَكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَأَكْرَمَ يُكْرِمُ أَكْرَامًا فَذَلِكَ مُكْرَمٌ لَمْ يُكْرَمْ

لَمْ يُكْرِمَ لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرِمُ لَنْ يُكْرِمَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَكْرِمَ لِعُكْرِمَ لِيُكْرِمَ لِيُكْرِمَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمَ لَا تُكْرِمَ لَا يُكْرِمُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْرِمٌ مُكْرِمَانِ مُكْرِمَيْنِ مُكْرِمَاتٍ

فائدہ: ثلاثی مزید اور رباعی مجرد مزید کے بابوں میں اسم فاعل اور اسم مفعول کے چھ صیغے ہوتے ہیں اور اگر حالت نصی و جری والے صیغوں کو شمار کیا جائے تو پھر نو صیغے ہوتے ہیں۔ سوال: ثلاثی مجرد کے جواب ہیں ان کے نام تم نے ماضی مضارع کے وزن پر رکھے ہیں اور ثلاثی مزید اور رباعی مجرد مزید کے جواب ہیں ان کے نام مصادر کے وزن پر رکھے ہیں۔ جواب: مصدر کے اصل ہونے کی وجہ سے قیاس یہ چاہتا تھا کہ سب بابوں کے نام مصادر کے وزن پر ہوں لیکن ثلاثی مجرد کی مصادر سماعی ہیں ایک وزن پر نہیں آتیں اس لئے ان کے نام ماضی مضارع کے وزن پر رکھے ہیں۔ يُكْرِمُ تُكْرِمُ أَكْرِمَ نَكْرِمُ دراصل يَا كَرِمُ تَا كَرِمُ اَّا كَرِمُ نَا كَرِمُ بودند پس دو ہمزہ در واحد متکلم بہم آمدند و اس چنیں ثقیل بود بنا براں ہمزہ ثانی را حذف کردند علی خلاف القیاس و در باقی صیغہا نیز حذف کردند طَرَدَا لِلْبَابِ (باب کی موافقت اور فعل مضارع کی گردان کے تمام صیغوں کو ایک جیسا بنانے کے لیے باقی صیغوں میں بھی ہمزہ کو حذف کر دیا) يُكْرِمُ تُكْرِمُ أَكْرِمَ نَكْرِمُ شدند۔

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفْعِيلٍ چوں التَّكْرِيمُ، بزرگی دادن (بزرگی دینا) اور تَفْعِلَةٌ، تَفْعَالٌ، فَعَالٌ، فَعَالٌ کے وزن پر بھی سماعی آتی ہے جیسا کہ تَكْرِمَةٌ، تَجْرِيَةٌ، تَبَصُّرَةٌ، تَكَرُّارٌ، تَفْتَالٌ، سَلَامٌ، كَلَامٌ، كَذَابٌ، كَذَابٌ كَرَّمَ يُكْرِمُ تَكْرِيماً فَهُوَ مُكْرِمٌ وَكُرِّمَ يُكْرِمُ تَكْرِيماً فَذَلِكَ مُكْرِمٌ لَمْ يُكْرِمَ لَمْ يُكْرِمَ لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرِمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرِمَ الْأَمْرُ مِنْهُ كَرَّمَ لِعُكْرِمَ لِيُكْرِمَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمَ لَا تُكْرِمَ لَا يُكْرِمُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْرِمٌ مُكْرِمَانِ مُكْرِمَيْنِ مُكْرِمَاتٍ

**باب سوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفْعُلٍ چوں التَّصَرُّفُ دست اندازی کردن (کسی کام میں ہاتھ ڈالنا) تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فَهُوَ مُتَصَرِّفٌ وَتَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فَذَلِكَ مُتَصَرِّفٌ لَمْ يَتَصَرَّفَ لَمْ يَتَصَرَّفَ لَا يَتَصَرَّفُ لَنْ يَتَصَرَّفَ لَنْ يَتَصَرَّفَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَصَرَّفَ لِيَتَصَرَّفَ لِيَتَصَرَّفَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَصَرَّفَ لَا تَتَصَرَّفَ لَا يَتَصَرَّفُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَصَرِّفٌ مُتَصَرِّفَانِ مُتَصَرِّفَيْنِ مُتَصَرِّفَاتٍ

**باب چہارم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مُفَاعَلَةٍ چوں الْمُضَارَبَةُ با یکدیگر زدن (ایک دوسرے کو مارنا)

ضَارِبٌ يُضَارِبُ مُضَارِبَةٌ فَهُوَ مُضَارِبٌ وَضَوْرِبٌ يُضَارِبُ مُضَارِبَةٌ فَذَٰكَ مُضَارِبٌ لَمْ يُضَارِبْ  
لَمْ يُضَارِبْ لَا يُضَارِبُ لَا يُضَارِبُ لَنْ يُضَارِبَ الْأَمْرُ مِنْهُ ضَارِبٌ لِتَضَارِبٍ لِضَارِبٍ  
لِيُضَارِبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضَارِبُ لَا تُضَارِبُ لَا يُضَارِبُ لَا يُضَارِبُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُضَارِبٌ  
مُضَارِبَانِ مُضَارِبَيْنِ مُضَارِبَاتٌ.

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفاعل چوں اَلتَضَارِبُ بایکدگر زدن (ایک دوسرے کو مارنا)  
تَضَارِبٌ يَتَضَارِبُ تَضَارِبًا فَهُوَ مُتَضَارِبٌ وَتَضَوْرِبٌ يَتَضَارِبُ تَضَارِبًا فَذَٰكَ مُتَضَارِبٌ  
لَمْ يَتَضَارِبْ لَمْ يَتَضَارِبْ لَا يَتَضَارِبُ لَا يَتَضَارِبُ لَنْ يَتَضَارِبَ لَنْ يَتَضَارِبَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَضَارِبٌ  
لِتَتَضَارِبَ لِتَتَضَارِبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَضَارِبُ لَا تَتَضَارِبُ لَا يَتَضَارِبُ لَا يَتَضَارِبُ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَضَارِبٌ مُتَضَارِبَانِ مُتَضَارِبَيْنِ مُتَضَارِبَاتٌ.

**باب ششم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال چوں اَلْاِكْتِسَابُ بحوش حاصل نمودن (کوشش سے حاصل کرنا)  
اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَابًا فَهُوَ مُكْتَسِبٌ وَاُكْتَسِبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَابًا فَذَٰكَ مُكْتَسِبٌ لَمْ يَكْتَسِبْ  
لَمْ يَكْتَسِبْ لَا يَكْتَسِبُ لَا يَكْتَسِبُ لَنْ يَكْتَسِبَ لَنْ يَكْتَسِبَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِكْتَسِبَ لِتَكْتَسِبَ لِتَكْتَسِبَ  
لِيَكْتَسِبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْتَسِبُ لَا تَكْتَسِبُ لَا يَكْتَسِبُ لَا يَكْتَسِبُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْتَسِبٌ مُكْتَسِبَانِ  
مُكْتَسِبَيْنِ مُكْتَسِبَاتٌ.

**باب ہفتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال چوں اَلِاسْتِخْرَاجُ طلب خروج کردن (نکلنے کو طلب کرنا)  
اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فَهُوَ مُسْتَخْرِجٌ وَاسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فَذَٰكَ مُسْتَخْرِجٌ  
لَمْ يَسْتَخْرِجْ لَمْ يَسْتَخْرِجْ لَا يَسْتَخْرِجُ لَا يَسْتَخْرِجُ لَنْ يَسْتَخْرِجَ لَنْ يَسْتَخْرِجَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِسْتَخْرَجَ  
لِيَسْتَخْرِجَ لِيَسْتَخْرِجَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَخْرِجُ لَا تَسْتَخْرِجُ لَا يَسْتَخْرِجُ لَا يَسْتَخْرِجُ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَخْرِجٌ مُسْتَخْرِجَانِ مُسْتَخْرِجَيْنِ مُسْتَخْرِجَاتٌ.

**باب ہشتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب انفعال چوں اَلْاِنْصِرَافُ برگشتن (پھرنا)

اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا فَهُوَ مُنْصَرِفٌ وَاَنْصَرِفَ يُنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا فَذَٰكَ مُنْصَرِفٌ  
لَمْ يَنْصَرِفْ لَمْ يَنْصَرِفْ لَا يَنْصَرِفُ لَا يَنْصَرِفُ لَنْ يَنْصَرِفَ لَنْ يَنْصَرِفَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِنْصَرَفَ  
لِتَنْصَرِفَ لِيَنْصَرِفَ لِيَنْصَرِفَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصَرِفَ لَا تَنْصَرِفَ لَا يَنْصَرِفَ لَا يَنْصَرِفُ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُنْصَرَفٌ مُنْصَرَفَانِ مُنْصَرَفَيْنِ مُنْصَرَفَاتٌ

**باب نهم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفعِلْ چوں اَلْاِخْدِیْدَابُ کوز پست شدن (نیز همی کمر والا ہوتا).  
اِخْدُوْدَبَ یُخْدُوْدَبُ اِخْدِیْدَابًا فَهُوَ مُخْدُوْدَبٌ وَاُخْدُوْدَبَ یُخْدُوْدَبُ اِخْدِیْدَابًا فَذَٰكَ مُخْدُوْدَبٌ  
لَمْ یُخْدُوْدَبَ لَمْ یُخْدُوْدَبَ لَا یُخْدُوْدَبُ لَا یُخْدُوْدَبُ لَنْ یُخْدُوْدَبَ لَنْ یُخْدُوْدَبَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِخْدُوْدَبَ  
لِیُخْدُوْدَبَ لِيُخْدُوْدَبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُخْدُوْدَبَ لَا تُخْدُوْدَبَ لَا یُخْدُوْدَبَ لَا یُخْدُوْدَبُ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُخْدُوْدَبٌ مُخْدُوْدَبَانِ مُخْدُوْدَبَيْنِ مُخْدُوْدَبَاتٌ

**باب دہم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفعِلْ چوں اَلْاِخْمِرَارُ سرخ شدن (سرخ ہوتا).  
اِخْمَرٌ یُخْمَرُ اِخْمِرَارًا فَهُوَ مُخْمَرٌ وَاُخْمَرٌ یُخْمَرُ اِخْمِرَارًا فَذَٰكَ مُخْمَرٌ لَمْ یُخْمَرْ لَمْ یُخْمَرْ  
لَمْ یُخْمَرْ لَمْ یُخْمَرْ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَنْ یُخْمَرَ لَنْ یُخْمَرَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِخْمَرٌ اِخْمَرٌ اِخْمِرٌ  
لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُخْمَرُ لَا تُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُخْمَرٌ مُخْمَرَانِ مُخْمَرَيْنِ مُخْمَرَاتٌ

**باب یازدہم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفعِلْ چوں اَلْاِخْمِیْرَارُ بسیار سرخ شدن (زیادہ سرخ ہوتا).  
اِخْمَارٌ یُخْمَرُ اِخْمِیْرَارًا فَهُوَ مُخْمَارٌ وَاُخْمَارٌ یُخْمَرُ اِخْمِیْرَارًا فَذَٰكَ مُخْمَارٌ لَمْ یُخْمَرَ لَمْ یُخْمَرَ  
لَمْ یُخْمَرَ لَمْ یُخْمَرَ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَنْ یُخْمَرَ لَنْ یُخْمَرَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِخْمَارٌ اِخْمَارٌ اِخْمِیْرٌ  
لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُخْمَرُ لَا تُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُخْمَارٌ مُخْمَارَانِ مُخْمَارَيْنِ مُخْمَارَاتٌ

لَا يُخْمَارُ لَا يُخْمَارُ وَلَا يُخْمَارُ مِنْهُ مُخْمَارٌ مُخْمَارَانِ مُخْمَارَيْنِ مُخْمَارَاتُ

**باب دوازدهم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فی صحیح از باب افعوال چون اِجْلُوَاذْ شتافتن (دوڑنا)

اِجْلُوَاذْ يَجْلُوَاذْ اِجْلُوَاذًا فَهُوَ مُجْلُوَاذٌ وَاجْلُوَاذٌ يَجْلُوَاذٌ اِجْلُوَاذًا فَذَلِكَ مُجْلُوَاذٌ لَمْ يَجْلُوَاذْ لَمْ يَجْلُوَاذْ لَا يَجْلُوَاذْ لَا يَجْلُوَاذُ لَنْ يَجْلُوَاذَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِجْلُوَاذٌ لَيَجْلُوَاذُ لَيَجْلُوَاذُ وَيَنْهَى عَنْهُ لَا تَجْلُوَاذُ لَا تَجْلُوَاذُ لَا يَجْلُوَاذُ وَلَا يَجْلُوَاذُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُجْلُوَاذَانِ مُجْلُوَاذَيْنِ مُجْلُوَاذَاتُ

### ﴿ابواب رباعی مجرد﴾

بِإِلَاسْعَدَكَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الدَّارَيْنِ **باب اول** صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب فَعَّلَهُ چون الدَّخْرَجَةُ وَالدَّخْرَاجُ سَكَّ غَلَطَانِيدَنْ (پتھر کڑھکانا) دَخَرَجٌ يَدْخَرُجُ دَخْرَجَةٌ فَهُوَ مُدَخَرِجٌ وَدَخَرِجٌ يَدْخَرُجُ دَخْرَجَةٌ فَذَلِكَ مُدَخَرِجٌ لَمْ يَدْخَرِجْ لَمْ يَدْخَرِجْ لَا يَدْخَرِجُ لَا يَدْخَرِجُ لَنْ يَدْخَرِجَ الْأَمْرُ مِنْهُ دَخَرِجٌ لَيَدْخَرِجُ لَيَدْخَرِجُ وَيَنْهَى عَنْهُ لَا تَدْخَرِجُ لَا تَدْخَرِجُ لَا يَدْخَرِجُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُدَخَرِجٌ مُدَخَرِجَانِ مُدَخَرِجَيْنِ مُدَخَرِجَاتُ

### ﴿ابواب رباعی مزید فیہ﴾

بِإِلَاسْعَدَكَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الدَّارَيْنِ **باب اول** صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعَّلَ چون التَّدَخَرُجُ سَكَّ غَلَطِيدَنْ (پتھر کڑھکانا) تَدَخَرَجَ يَتَدَخَرُجُ تَدَخَرَجًا فَهُوَ مُتَدَخَرِجٌ وَتَدَخَرِجٌ يَتَدَخَرُجُ تَدَخَرَجًا فَذَلِكَ مُتَدَخَرِجٌ لَمْ يَتَدَخَرِجْ لَمْ يَتَدَخَرِجْ لَا يَتَدَخَرِجُ لَا يَتَدَخَرِجُ لَنْ يَتَدَخَرِجَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَدَخَرِجٌ لَيَتَدَخَرِجُ لَيَتَدَخَرِجُ وَيَنْهَى عَنْهُ لَا تَتَدَخَرِجُ لَا تَتَدَخَرِجُ لَا يَتَدَخَرِجُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَدَخَرِجٌ مُتَدَخَرِجَانِ مُتَدَخَرِجَيْنِ مُتَدَخَرِجَاتُ

**باب دوم:** صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعَلَالٌ چون اِخْرَنْجَامُ اَنْبُوهُ شَدَنْ شَتْرَا بَرَّ آب (پانی پر اونٹوں کا اکٹھا ہونا) اِخْرَنْجَمَ يَخْرَنْجَمُ اِخْرَنْجَامًا فَهُوَ مُحْرَنْجَمٌ وَأَخْرَنْجَمٌ يَخْرَنْجَمُ اِخْرَنْجَامًا فَذَلِكَ

مُخَرَّنَجَمْ لَمْ يُخَرَّنَجَمْ لَا يُخَرَّنَجَمْ لَا يُخَرَّنَجَمْ لَنْ يُخَرَّنَجَمْ إِلَّا مَرْمِنَهُ  
إِخَرَّنَجَمْ لِتُخَرَّنَجَمْ لِيُخَرَّنَجَمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُخَرَّنَجَمْ لَا تُخَرَّنَجَمْ لَا يُخَرَّنَجَمْ  
لَا يُخَرَّنَجَمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُخَرَّنَجَمْ مُخَرَّنَجَمَانِ مُخَرَّنَجَمَيْنِ مُخَرَّنَجَمَاتٍ.

**باب سوم:** صرف صغیر بائی مزید فیہ صحیح از باب افعِلال (افعلال) چوں اَلْأَقْشَعِرُّ خاستن موئے مردن  
(جسم پر بالوں کا کھرا ہونا) اَقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اَقْشَعِرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ وَأَقْشَعِرُّ يُقْشَعِرُّ اَقْشَعِرَارًا فَذَلِكَ  
مُقْشَعِرٌّ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعِرْ  
لَنْ يَقْشَعِرْ لَنْ يَقْشَعِرْ إِلَّا مَرْمِنَهُ اَقْشَعِرَّ اَقْشَعِرَّ اَقْشَعِرَّ لِتُقْشَعِرَّ لِتُقْشَعِرَّ لِتُقْشَعِرَّ لِتُقْشَعِرَّ  
لِيُقْشَعِرَّ لِتُقْشَعِرَّ لِتُقْشَعِرَّ لِتُقْشَعِرَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقْشَعِرَّ لَا تُقْشَعِرَّ لَا تُقْشَعِرَّ لَا تُقْشَعِرَّ  
لَا تُقْشَعِرَّ لَا تُقْشَعِرَّ لَا يُقْشَعِرْ لَا يُقْشَعِرْ لَا يُقْشَعِرْ لَا يُقْشَعِرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ  
مُقْشَعِرٌّ مُقْشَعِرَانِ مُقْشَعِرَيْنِ مُقْشَعِرَاتٍ.

﴿تمام گردانوں اور صیغوں کا مختصر اور آسان تعارف﴾

گردانوں کا مختصر تعارف :-

مصدر کام کو کہتے ہیں آگے کام تین حال سے خالی نہیں۔ کام ہو چکا ہو گایا ہو رہا ہو گایا آئندہ زمانے کے اندر ہوگا  
اگر کام ہو چکا ہو تو اس کو ماضی کہیں گے اور اگر کام ہو رہا ہو یا آئندہ زمانے کے اندر ہوگا تو اس کو مضارع کہیں گے اور اگر  
زمانہ ماضی میں کسی کام کی نفی مقصود ہو تو وہ نفی دو حال سے خالی نہیں یا تو وہ نفی ماضی کے صیغے کے ذریعے ہوگی یا مضارع  
کے صیغے کے ذریعے ہوگی اگر ماضی کے صیغے کے ذریعے ہو تو اس کو ماضی منفی کہیں گے اور اگر مضارع کے صیغے کے  
ذریعے ہو تو اس کو فعل جہد لم کہیں گے اور اگر نفی فی الحال ہو یا آئندہ زمانے میں بغیر تاکید کے ہو تو اسے فعل مضارع  
منفی کہیں گے اور اگر آئندہ زمانے میں نفی تاکید کے ساتھ ہو تو اس کو مؤکد بالن تاصبہ کہیں گے اور اگر کسی کام کا حکم کرنا  
مقصود ہو تو اس کو امر کہیں گے اور اگر کسی کام سے منع کرنا مقصود ہو تو اس کو نہی کہیں گے اور اگر کوئی کام (صفة) کسی

ذات کے ساتھ کبھی کبھی قائم ہو تو اس کو اسم فاعل کہیں گے اور اگر کوئی کام (صفت) کسی ذات کے ساتھ ہمیشہ کے لیے قائم ہو تو اس کو صفت مشبہ کہیں گے اور اگر کوئی کام کسی ذات پر واقع ہو تو اس کو اسم مفعول کہیں گے اور اگر کوئی کام کسی جگہ اور وقت میں واقع ہو تو اس کو اسم ظرف کہیں گے اور اگر کوئی چیز کسی کام کے کرنے کا آلہ بنے تو اس کو اسم آلہ کہیں گے اور اگر کوئی کام کسی ذات کے لیے غیر پر زیادتی کے ساتھ ثابت ہو تو اس کو اسم تفصیل کہیں گے اور اگر کسی کام پر تعجب اور حیرانگی کا اظہار ہو تو اس کو فعل تعجب کہیں گے۔

### صیغوں کا مختصر تعارف :-

جیسا کہ ابھی آپ کو معلوم ہوا کہ مصدر کام کو کہتے ہیں آگے کام کرنے والا تین حال سے خالی نہیں :-

۱۔ غائب ہوگا ۲۔ حاضر ہوگا ۳۔ متکلم ہوگا۔ یعنی اپنے کام کو خود بیان کرنے والا ہوگا۔

اگر کام کرنے والا غائب ہو تو پھر دو حال سے خالی نہیں :- ۱۔ مرد ہوگا ۲۔ عورت ہوگی۔

اگر مرد ہو تو پھر تین حال سے خالی نہیں :- ۱۔ ایک ہوگا ۲۔ دو ہونگے ۳۔ تین ہوں گے۔

اگر ایک ہو تو اس کے لیے واحد مذکر غائب کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر دو ہوں اس کے لیے تثنیہ مذکر غائب کا صیغہ

استعمال کریں گے اور اگر تین ہوں اس کے لیے جمع مذکر غائب کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر عورت ہو تو پھر وہ تین

حال سے خالی نہیں :- ۱۔ ایک ہوگی ۲۔ دو ہوں گی ۳۔ تین ہوں گی

اگر ایک عورت ہو تو اس کے لیے واحد مؤنث غائب کا صیغہ استعمال کریں گے۔ اگر دو ہوں تو تثنیہ مؤنث غائب کا صیغہ

استعمال کریں گے۔ اگر تین ہوں تو جمع مؤنث غائب کا صیغہ استعمال کریں گے ایسے ہی کام کرنے والے حاضر ہوئے تو

پھر وہ دو حال سے خالی نہیں :- ۱۔ مرد ہوں گے ۲۔ عورتیں ہوں گی۔

اگر مرد ہوں تو پھر تین حال سے خالی نہیں :- ۱۔ ایک ہوگا ۲۔ دو ہونگے ۳۔ تین ہوں گے

اگر ایک مرد ہو تو واحد مذکر حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اگر دو ہوئے تو تثنیہ مذکر حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اگر

تین ہوئے تو جمع مذکر حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر عورت ہو تو پھر وہ تین حال سے خالی نہیں۔

۱۔ ایک ہوگی ۲۔ دو ہوں گی ۳۔ تین ہوں گی

اگر ایک عورت ہو تو واحد مؤنث حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اگر دو ہوں تو مثنیہ مؤنث حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اگر تین ہو تو جمع مؤنث حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر اپنے کام کو خود بیان کرنے والا ہو اگر ایک مرد یا ایک عورت ہو تو واحد متکلم کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر کام کرنے والے دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں ہوں تو جمع متکلم کا صیغہ استعمال کریں گے۔

فائدہ: اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفصیل، صفت مشبہ کے صیغہ بیان کرتے وقت غائب حاضر متکلم کے الفاظ استعمال نہیں کریں گے لہذا مضارب صیغہ کی تعریف یوں ہوگی مضارب صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ ان گردانوں میں غائب، حاضر، متکلم کا پتہ قرینہ سے چلے گا جیسے اَنَا غَابِدٌ میں غَابِدٌ اسم فاعل کا صیغہ متکلم کے لیے استعمال ہوا ہے اور اس پر قرینہ اَنَا ضمیر متکلم کی ہے اور اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم مصدر میں نہ غائب حاضر اور متکلم کے الفاظ استعمال کریں گے اور نہ ہی مذکر مؤنث کے الفاظ استعمال کریں گے لہذا مضارب صیغہ کی تعریف یوں ہوگی۔ مَضْرِبٌ صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔

### ﴿صیغے نکالنے کا ایک آسان انداز﴾

عزیز طلباء :- جب آپ نے ثلاثی مجرد (صحیح) کے چھ ابواب اور ثلاثی مزید کے کچھ ابواب یاد کر لیے ہیں اور باقی ابواب بھی آہستہ آہستہ یاد کر رہے ہیں تو اب ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن کریم سے صیغوں کا اجزاء شروع کرتے ہیں۔ تاکہ آپ کو صیغوں کی پہچان ہو جائے اور اصل مقصود یعنی قرآن، حدیث کے سمجھنے میں آسانی ہو جائے۔ اپنے عزیز طلباء کے سامنے سب سے پہلے تمام گردانوں اور صیغوں کا مختصر تعارف پیش کیا اب آپ کے سامنے صیغوں میں پوچھی جانے والی بنیادی باتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

### ﴿صیغوں میں پوچھی جانے والی باتیں﴾

وہ باتیں جو صرف کے ابتدائی طلباء سے پوچھی جاتی ہیں وہ نو ہیں بشرطیکہ وہ صیغہ افعال متصرف (گردان والے افعال) میں سے ہوں یا آئندہ ہیں اگر وہ صیغہ اسماء متصرفہ (گردان والے اسماء) میں سے ہو کیونکہ ان میں معلوم اور مجہول والا سوال نہیں ہوگا۔ اسی طرح نمبر ۹ کا سوال بھی ان صیغوں میں ہوگا جن میں قانون لگے ہیں ورنہ یہ سوال نہیں ہوگا۔

**ایک عرض :-** اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک صرف پڑھانے والے مبتدی اساتذہ کرام کی حدت میں عرض ہے کہ صیغوں میں پوچھی جانے والی ان آٹھ یا نو باتوں کا اجراء اکٹھا ایک ہی ان میں نہ کروایا جائے بلکہ آہستہ آہستہ ایک ایک بات کی مشق کروائی جائے یہاں تک کہ اُس بات کا اجراء خوب ذہن نشین ہو جائے۔ پھر جب پہلی بات کا اجراء ایک یا کئی دنوں میں خوب ذہن نشین ہو جائے تو پھر دوسری بات کا اجراء شروع کروادیا جائے اور ہر اگلی بات کے اجراء کیساتھ پچھلی باتوں کے اجراء کو ضرور دہرایا جائے تاکہ ان تمام باتوں میں ربط برقرار رہے۔

**صیغوں میں پوچھی جانے والی نو باتیں :-**

- ۱۔ گردان کا پہچان کرنا (آیہ صیغہ کس گردان کا ہے)۔
  - ۲۔ صیغہ کی پہچان کرنا (آیہ صیغہ واحد شنیہ، جمع، مذکر، مؤنث، غائب، حاضر، محکم میں سے کونسا ہے)
  - ۳۔ افعال کے اندر معلوم، مجہول کی پہچان کرنا (آیہ صیغہ معلوم کا ہے یا مجہول کا)
  - ۴۔ شش اقسام کی پہچان کرنا (آیہ صیغہ ثلاثی مجرد و مزید یا رباعی مجرد و مزید میں کونسی قسم کا ہے)
  - ۵۔ باب اور ہجھوں (مٹکل) کی پہچان کرنا (آیہ صیغہ کس باب کا ہے اور یہ صیغہ اس باب کے کس صیغے کے ساتھ مشابہ ہے)
  - ۶۔ مادہ نکالنا (آیہ اس صیغے میں اصلی حروف کون سے ہیں)
  - ۷۔ ہفت اقسام کی پہچان کرنا (آیہ صیغہ سات قسموں میں سے کونسی قسم کا ہے)
  - ۸۔ صیغے کا وزن پہچاننا (آیہ اس صیغے کا وزن کیا ہے)
  - ۹۔ قوانین مستعملہ کی پہچان کرنا (اس صیغہ میں اگر قانون لگے ہوں تو ان قوانین کی پہچان کرنا)
- اب آپ کو اللہ پاک کے خصوصی فضل و کرم سے صیغے میں پوچھی جانے والی ان نو باتوں میں سے اکثر اہم باتوں کی علامات اور خاص طریقوں کے ذریعہ پہچان کروائی جائے گی اور ساتھ ساتھ ان علامات اور خاص طریقوں کا اجراء بھی کرایا جائے گا جس سے الحمد للہ آپ کو صیغوں کے نکالنے اور ان کی حقیقت کو معلوم کرنے میں اور صیغے کے اندر ان تمام باتوں کو اکٹھا بیان کرنے میں آسانی ہو جائے گی یہاں تک کہ آپ شش اقسام (ثلاثی مجرد و مزید، رباعی مجرد و مزید)

ہفت اقسام (صحیح، مہموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف، مضاعف) کے وہ تمام صیغے نکال سکیں گے جن میں حذف، ابدال اور ادغام والے قانون نہیں لگے ہیں اور جن صیغوں میں حذف، ابدال اور ادغام والے قانون لگے ہیں تو حذف، ادغام اور ابدال والے قوانین پڑھنے کے بعد اور ان قوانین کا اجراء کرنے کے بعد ان صیغوں کا نکالنا بھی انشاء اللہ آسان ہو جائے گا۔

## ﴿گردانوں کی علامات﴾

(یعنی ایسی اہم علامات کا بیان جن کے ذریعے اس بات کی پہچان ہو جائے کہ یہ صیغہ کس گردان کا ہے)

ماضی کی گردان کے صیغوں کی علامات :-

جس صیغے کے آخر میں ت، ثَمَّ، تَمَّ، تِ، تُمَّا، تُنَّ، تَ، نَا یہ الفاظ (ضمیریں) آجائیں تو یہ سب ماضی کے صیغے ہوتے ہیں لہذا صَلَّيْتُ و سَلَّمْتُ، وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ یہ سب صیغے ماضی کے ہیں کیونکہ ان سب کے آخر میں ماضی کے صیغے کی علامت ت آرہی ہے۔ اور اسی طرح ظَلَمْتُ، قَتَلْتُ، فَادَّارْتُ، حَسِبْتُ، قُلْتُ، یہ سب ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ ان سب کے آخر میں ماضی کے صیغوں کی علامت لفظ ”قُمْ“ آرہا ہے اور اسی طرح اُنْزَلْنَا، كَرَّمْنَا، خَلَقْنَا، ظَلَمْنَا، خَلَّلْنَا یہ سب ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ ان سب کے آخر میں لفظ نَا آرہا ہے۔

سوال : كِتَابُنَا کے آخر میں بھی تو ”نا“ ہے کیا یہ ماضی کا صیغہ ہے؟

جواب : لفظ ”نا“ ماضی کے صیغے کی علامت تب بنے گا جب ہم لفظ ”نا“ کو ہٹا دیں، تو باقی حروف کی شکل ماضی کے صیغوں کی طرح ہو اور یہاں لفظ ”نا“ کی ہٹانے کے بعد لفظ ”کتاب“ کی شکل ماضی کے صیغوں سے نہیں ملتی لہذا یہ ماضی کا صیغہ نہیں ہے اور اسی طرح جس صیغے کے آخر میں لفظ ”نَ“ آجائے بشرطیکہ اُس کے شروع میں مضارع کی علامت حروفِ اتمین نہ ہوں تو وہ بھی ماضی کا صیغہ ہوگا لہذا قَتَلْنَا، ظَلَمْنَا، نَصَرْنَا یہ سب ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ ان کے آخر میں لفظ ”نَ“ آرہا ہے اور جس صیغے کے آخر میں ت (تائے تانیث ساکنہ) اور تا (تانیث) آجائے تو وہ بھی ماضی کا صیغہ ہوگا۔ لہذا اِنْشَقَّتْ، اَذِنْتُ، حَقَّتْ، تَخَلَّتْ، كُوِرَتْ، سَجَرَتْ یہ سب ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ ان

سب صیغوں کے آخر میں ماضی کی علامت ت (تائے تانیث ساکنہ) آرہی ہے اور جس صیغہ کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم یا الف ماقبل مفتوح آجائے تو وہ بھی ماضی کے صیغے ہوں گے بشرطیکہ اس کے شروع میں حروفِ اتین، یا کسی اور گروہ کی علامت موجود نہ ہو لہذا اَخْلَقُوا، وَجَدُوا، عَلِمُوا، جَاهَدُوا، جَاءُوا یہ سب ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ ان کے آخر میں ماضی کی علامت واؤ ماقبل مضموم ہے اور اسی طرح ضَرَبَ، عَلِمَ، شَرَفَ، اَكْرَمَ، تَصَرَّفَ، فَضَارَبَ، ضَارَبَ، اِكْتَسَبَ، اِسْتَخْرَجَ اِنْصَرَفَ وغیرہ کی ہم شکل کوئی صیغہ آجائے تو وہ بھی ماضی کا صیغہ ہوگا۔ لہذا اَخْتَمَ، ذَهَبَ، جَعَلَ یہ ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ یہ ہم شکل ہیں ماضی کے پہلے صیغے ضَرَبَ کے ساتھ اور صَدَّقَ اور سَلَّمَ، كَذَّبَ، حَدَّثَ وغیرہ یہ ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ یہ ہم شکل ہیں بابِ تفعیل کی ماضی کے پہلے صیغہ كَرَّمَ کے ساتھ۔

مضارع کی گردان کے صیغوں کی علامت

جن صیغوں کے شروع میں مضارع کی علامت حروف اتین، آجائے وہ سب مضارع کے صیغے ہوں گے لہذا یَسْجُدُونَ، یَعْلَمُونَ، یَقُولُونَ وغیرہ یہ سب مضارع کے صیغے ہیں کیونکہ ان کے شروع میں مضارع کی علامت حروف ”اتین“ میں سے یا آرہی ہے۔

سوال : یَسَّرَ کے شروع میں بھی تو ”یا“ ہے کیا یہ مضارع کا صیغہ ہے؟

جواب : اُستاذ جی یہ مضارع کا صیغہ نہیں ہے کیونکہ یہ ”یا“ حروفِ اتین میں سے نہیں ہے اس لیے کہ یہ ”یا“ اصلی ہے اور حروفِ اتین تو مضارع کی علت مت ہیں اور علاماتِ سب کی سب زائد ہوتی ہیں۔

ال : باب عَلِمَ یَعْلَمُ اور باب فَتَحَ یَفْتَحُ میں فعل مضارع کی گردان میں واحد متکلم کا صیغہ اَعْلَمُ ، اَفْتَحُ اور اسم تفہیل کا پہلا صیغہ اَعْلَمُ ، اَفْتَحُ ایک جیسا ہوتا ہے تو ان دونوں صیغوں میں فرق کیسے ہوگا۔

جواب : الہدو نوں صیغوں کے اندر فرق معنی سے ہوگا اگر مضارع والا معنی ٹھیک بن سکے۔ تو وہ مضارع کا صیغہ ہوگا اور اگر اسم تفضیل والا معنی ٹھیک ہو تو پھر وہ اسم تفضیل کا صیغہ ہوگا۔ جیسے اَعْلَمُ اگر مضارع کی گردان کا صیغہ ہو۔ تو پھر اس کا معنی ہوگا۔ جانتا ہوں یا جانوگا ”میں ایک مرد یا ایک عورت“ اور اگر اسم تفضیل کا صیغہ ہو تو پھر اس کا معنی یہ ہوگا کہ ”زیادہ جاننے والا ایک مرد“

کبھی کبھی فعل مضارع کے صیغوں پر لام گئی داخل ہوتا ہے۔ اس کا معنی ”تاکہ“ ہوتا ہے جیسے اَسْلَمْتُ لِأَنْ خُلَّ الْجَنَّةَ (میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں)۔ تثنیہ، جمع اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں لام گئی کا لام امر کے ساتھ التباس آجاتا ہے کیونکہ یہ دونوں لام مکسور ہوتے ہیں۔ لہذا قرینے سے فرق معلوم کر لیا جائے وہاں طرح کہ اگر امر والا معنی ٹھیک ہو تو وہ امر والا صیغہ ہوگا جیسے وَلَيَذْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ (پ) اور اگر لام گئی والا معنی ٹھیک ہو یعنی مابعد والا فعل علت اور سبب بن رہا ہو ماقبل والے فعل کے لیے تو وہ فعل مضارع ولا صیغہ ہوگا۔ جیسے فَلَوْ لَا نَفَرَمِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ (پ)۔

### فعل نفی غیر مؤکد (فعل مضارع منفی) اور فعل نفی کی گردان کی علامت

فعل نفی غیر مؤکد (فعل مضارع منفی) اور فعل نفی کی گردانوں کی علامت (نشانی) یہ ہے کہ ان کے صیغوں کے شروع میں لفظ ”لا“ داخل ہوگا پھر ان دونوں گردانوں کے جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغوں میں فرق قرینہ سے معلوم ہوگا وہ اس طرح کہ اگر نفی والا معنی ٹھیک بتاتا ہے تو وہ نفی کا صیغہ ہوگا اور اگر نفی والا معنی ٹھیک نہ بن سکے تو پھر فعل نفی غیر مؤکد کا صیغہ ہوگا۔ جیسے : لَا يَضْرِبْنَ کا معنی یہ کریں کہ ”نہیں مارتی یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں“ تو یہ فعل نفی غیر مؤکد کا صیغہ ہوگا اور اگر لَا يَضْرِبْنَ کا معنی یہ کریں کہ نہ ماریں وہ سب عورتیں تو یہ فعل نفی کا صیغہ ہوگا اور باقی بارہ میں سے پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم) کے آخر میں جزم ہو (آگے جزم سے مراد عام ہے۔ خواہ سکون کے ساتھ ہو جیسا کہ لَا تَضْرِبْ خواہ حرف علت کے گرانے کے ساتھ ہو جیسے کہ لَا تَذْغ) اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مذکر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر میں نون اعرالی گرا ہوا ہو تو یہ نفی کے صیغے ہوں گے اور اگر مذکورہ پانچ صیغوں کے آخر میں جزم نہ ہو اور مذکورہ سات صیغوں کے آخر میں نون اعرالی ہو تو وہ فعل نفی غیر مؤکد کا صیغہ ہوگا جیسے لَا تَقْتُلُوا نفی کا صیغہ ہے کیونکہ اس کے آخر میں نون اعرالی گرا ہوا ہے اور لَا تَقْتُلُونَ فعل نفی کا صیغہ ہے کیونکہ اس کے آخر میں نون اعرالی موجود ہے۔

## فعل جہدِ لم اور مؤکد بالن ناصبہ کے صیغوں کی علامت

فعل جہدِ لم اور مؤکد بالن ناصبہ کا پہچانا تو بالکل آسان ہے کہ جس صیغے کے شروع میں لفظ ”لَمْ“ یا لفظ ”لَنْ“ ہو تو وہ فعل جہدِ لم اور مؤکد بالن ناصبہ کی گردان کا صیغہ ہو گا جیسے لَمْ تَفْعَلُوا، فعل جہدِ لم کی گردان کا صیغہ ہے کیونکہ اس کے شروع میں لفظ ”لَمْ“ ہے اور لَنْ يَنْتَهِ، فعل نفی مؤکد بالن ناصبہ کا صیغہ ہے کیونکہ اس کے شروع میں لفظ ”لَنْ“ ہے۔

## فعل امر کی گردان کے صیغوں کی علامت

جس صیغے کے شروع میں لام مکسور ہو اور آخر میں جزم ہو یا اُس صیغے کی شکل ماقبل پڑھے ہوئے امر حاضر معلوم کے صیغوں کے ساتھ ملتی ہو تو وہ امر کی گردان کا صیغہ ہو گا جیسے لِيَعْبُدُوا، یہ امر کا صیغہ ہے کیونکہ اس کے شروع میں لام مکسور ہے اور آخر میں جزم ہے۔ اسقاط (گرانے) نون اعرابی کے ساتھ۔  
فائدہ: کبھی کبھی لام امر حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے ساکن بھی ہو جاتا ہے جیسے وَلِيَتَلَطَّفْ اور فَلْيَعْبُدُوا اصل میں لِيَتَلَطَّفْ اور لِيَعْبُدُوا ہے اور بتلغ یہ بھی امر کا صیغہ ہے کیونکہ یہ ہم شکل ہے ماقبل پڑھے ہوئے امر حاضر کے صیغے كَرِّمْ کے ساتھ۔

## اسم فاعل کی گردان کے صیغوں کی علامت

اسم فاعل کے صیغوں کی علامت یہ ہے کہ اس کے صیغے ثلاثی مجرد سے فاعِلُ الغ کے وزن پر آئیں گے جیسے جَاعِلٌ، خَاصِرٌ، قَاتِلٌ، بَائِعٌ، سَائِلٌ اور ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید میں اسم فاعل کے صیغوں کے شروع میں میم مضموم اور درمیان میں زیر ہو گا جیسے مُسْتَقِيمٌ، مُتَصَرِّفٌ، مُنْزِلٌ یا درمیان میں زیر نہیں تو زیر بھی نہ ہو جیسے مُتَّقُونَ، مُدْعَوْنَ، مُرْمُونَ۔

## اسم مفعول کی گردان کے صیغوں کی علامت

اسم مفعول کے صیغوں کی علامت یہ ہے کہ ثلاثی مجرد سے اس کے صیغے مَفْعُولُ الغ کے وزن پر آئیں گے۔  
یعنی شروع میں میم مفتوح ہوگی اور درمیان (آخری حرف سے پہلے) میں واو ماقبل مضموم یا یا ماقبل مکسور ہوگی جیسا کہ

مَنْصُورٌ، مَفْتُوحٌ، مَقُولٌ، مَبِيعٌ یا آخر میں واویایاء مشدد ہوگی جیسا کہ مَذْعُوٌّ، مَقْلُوٌّ، مَزْمِيٌّ، مَجْجِيٌّ اور ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید میں اسم مفعول کے صیغوں کے شروع میں میم مضموم اور درمیان میں فتح ہوگا جیسا کہ مَنَزَلٌ، مَفْصَلٌ، مُتَطَهَّرُونَ یا درمیان میں الف ہوگا جیسا کہ مُخْتَارٌ، مُنْبَغَاغٌ

### اسم ظرف کی گردان کے صیغوں کی علامت

اگر صیغوں کے شروع میں میم مفتوح ہو اور درمیان میں زیر یا زیر ہو تو وہ اسم ظرف کا صیغہ ہوگا بشرطیکہ وہاں مصدر والا معنی ٹھیک نہ ہو۔ اور اگر مصدر والا معنی ٹھیک ہو تو وہ مصدر میمی کا صیغہ ہوگا (مصدر میمی اس کو کہتے ہیں جسکے شروع میں میم ہو جیسے کہ مَنَظَرٌ، مَزْجِعٌ، مَصِیْرٌ، مَسِیْرٌ۔

### اسم آلہ کی گردان کے صیغوں کی علامت

اگر کسی صیغے کے شروع میں میم مکسور اور درمیان میں ذر یا الف ہو تو وہ اسم آلہ کا صیغہ ہوگا جیسا کہ مَنَصْرٌ، مَغْلَمٌ، مَنَبْرٌ، مِحْرَابٌ، مِفْتَاحٌ۔

### اسم تفصیل کی گردان کے صیغوں کی علامت :-

اگر کوئی صیغہ أَضْرَبُ إِلَى آخِرِهِ، ضَرْبِي إِلَى آخِرِهِ کی ہمشکل ہو اور اس میں زیادتی والا معنی ہو تو وہ اسم تفصیل کا صیغہ ہوگا جیسے :- نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ۔

### فعل تعجب کی گردان کے صیغوں کی علامت :-

اگر کوئی صیغہ مَا أَضْرَبَهُ وَأَضْرَبَ بِهِ وَضْرَبَ ان صیغوں کے ہمشکل آجائے اور اس صیغہ میں تعجب اور حیرانگی والا معنی بھی ٹھیک ہو تو وہ فعل تعجب کا صیغہ ہوگا۔ جیسے مَا أَفْرَاهُ (کیسا عجیب اس نے پڑھا) اور اگر تعجب والا معنی ٹھیک نہ ہو تو پھر مَا أَضْرَبَهُ وَضْرَبَ۔ ان دو صیغوں کے ہمشکل صیغوں میں ماضی کے صیغہ کا احتمال پیدا ہو جائے گا اور مَا أَضْرَبَ بہ کے ہمشکل صیغے میں امر کے صیغے کا احتمال پیدا ہو جائے گا۔

## گردانوں کی علامات کا اجراء

صیغہ صائے قرآنیہ

أَنْعَمْتَ يُؤْمِنُونَ لَا يَحِبُّ لَمْ تَفْعَلُوا لَنْ يَنَالَ مُفْسِدِينَ مُلَقَّوْنَ مُشَيَّدَةٍ مُطَهَّرَةٍ جَاهِدْ لَا تَقُولُوا

استاذ: أَنْعَمْتَ کس گردان کا صیغہ ہے؟

شاگرد: ماضی کا۔

استاذ: کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد: استاذ جی۔ ہم نے گردانوں کی علامات میں پڑھا تھا کہ جس صیغے کے آخر میں ت تَمَّا تُمُ اِیہ ضمیر یعنی یہ الفاظ آجائیں تو وہ سب ماضی کے صیغے ہوتے ہیں۔

استاذ: جَاهِدْ کس گردان کا صیغہ ہے؟

شاگرد: امر کا صیغہ ہے کیونکہ اس کی مشابہت باب مفاعلہ کے امر (ضَنَابُ) کے ساتھ ہے۔

استاذ: مُشَيَّدَةٍ مُطَهَّرَةٍ کس گردان کے صیغے ہیں؟

شاگرد: اسم مفعول کے کیونکہ ہم نے گردانوں کی علامات میں پڑھا تھا جس صیغے کے شروع میں میم مضموم اور درمیان میں فتح ہو تو وہ اسم مفعول کا صیغہ ہو گا۔ ایسے ہی مذکورہ علامات کے ذریعہ باقی صیغوں کی گردانوں کو پہچان لیں۔

## ﴿صیغوں کی علامات﴾

ابتدائی طلباء کے لیے ماضی کے صیغوں کی علامات :-

ماضی کے صیغہ کے آخر میں ت ہو تو وہ واحد مذکر حاضر کا صیغہ ہو گا اور ت ہو تو وہ واحد مؤنث حاضر کا صیغہ ہو گا۔ اور اُمر ت ہو تو واحد متکلم کا صیغہ ہو گا اور اُمر ت (تاساکن) ہو تو یہ پکا واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہو گا اور اُمر ت ہو تو ثنیہ مؤنث غائب کا صیغہ ہو گا اور اُمر ت ہو تو اس صیغہ میں دو احتمال ہوں گے۔ نمبر ۱ ثنیہ مذکر حاضر۔ نمبر ۲: ثنیہ مؤنث حاضر اور

اگر ضم ہو تو جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہو گا اور اگر تثنیہ ہو تو وہ جمع مؤنث حاضر کا صیغہ ہو گا اور اگر ن ہو تو جمع مؤنث کا غائب کا صیغہ ہو گا اور اگر نا ہو تو جمع متکلم کا صیغہ ہو گا اور اگر واؤ ساکن ہو تو جمع مذکر غائب کا صیغہ ہو گا اور اگر الف ہو تو تثنیہ مذکر غائب کا صیغہ ہو گا اور اگر ان مذکورہ علامات میں سے کوئی بھی آخر میں نہ ہو تو وہ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہو گا۔

### ابتدائی طلباء کے لیے فعل مضارع کے صیغوں کی علامات :-

فعل مضارع کے آخر میں نون مکسور سے پہلے الف ہو تو وہ تثنیہ کا صیغہ ہو گا اگر شروع میں یا ہو تو تثنیہ مذکر غائب کا صیغہ ہو گا اور اگر شروع میں ملتا ہو تو اسمیں تین صیغوں کا احتمال پیدا ہو جائے گا۔

نمبر ۱: تثنیہ مؤنث غائب      نمبر ۲: تثنیہ مذکر حاضر      نمبر ۳: تثنیہ مؤنث حاضر

اور اگر نون مفتوح سے پہلے واؤ ہو تو جمع مذکر کا صیغہ ہو گا اب اگر شروع میں یا ہو تو جمع مذکر غائب اور اگر تا ہو تو جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہو گا اور اگر نون مفتوح سے پہلے یا (زائدہ) ساکن ہو واحد مؤنث حاضر کا صیغہ ہو گا اور اگر نون سے پہلے واؤ اور یا کے علاوہ کوئی اور حرف ساکن ہو یا واؤ اور یا ساکن ہو لیکن اصلی ہو جیسا کہ يَذْعُوْنَ يَرْمِيْنَ تو یہ جمع مؤنث کا صیغہ ہو گا۔ اب اگر شروع میں یا ہو تو جمع مؤنث غائب اور اگر تا ہو تو جمع مؤنث حاضر کا صیغہ ہو گا۔ اور اگر ان علامات میں سے کوئی بھی نہ ہو تو پھر وہ صیغہ باقی پانچ صیغوں میں سے ہو گا اب اگر شروع میں یا ہو تو واحد مذکر غائب اور اگر شروع میں تا ہو تو اس میں دو صیغوں کا احتمال ہو گا۔ نمبر ۱۔ واحد مؤنث غائب      نمبر ۲۔ واحد مذکر غائب

اور اگر شروع میں ہمزہ ہو تو واحد متکلم کا صیغہ ہو گا اور نون ہو تو جمع متکلم کا صیغہ ہو گا۔ انہی علامات کے ذریعہ فعل مضارع سے بننے والی دیگر افعال کی گردانوں کے صیغوں کی پہچان کر لی جائے اسی طرح اسماء (اسم فاعل اسم مفعول وغیرہ) میں نون مکسور سے پہلے الف آجائے تو یہ تثنیہ کا صیغہ ہو گا اب اگر الف سے پہلے تا (زائدہ) نہ ہو تو تثنیہ مذکر اور اگر تا (زائدہ) ہو تو تثنیہ مؤنث کا صیغہ ہو گا۔ نون مفتوح سے پہلے واؤ ساکن آجائے تو جمع مذکر سالم کا صیغہ ہو گا اور اگر الف اور تا آجائے تو جمع مؤنث سالم کا صیغہ ہو گا اور اگر شروع میں پہلے دو حرفوں پر فتح ہو اور تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی ہو تو وہ جمع اقصیٰ کا صیغہ ہو گا اور اگر جمع کا صیغہ ہے لیکن اس میں تینوں مذکورہ جمعوں کی علامتوں میں سے کوئی علامت بھی اس میں نہیں پائی گئی ہو تو وہ جمع مکسر کا صیغہ ہو گا اب اگر یہ جمع کا صیغہ جمع مذکر کے صیغوں کے بعد بھی ذکر ہو تو

جمع مذکر مکسر کا صیغہ ہو گا اور اگر جمع مؤنث کے صیغوں کے بعد ذکر ہو تو وہ جمع مؤنث مکسر کا صیغہ ہو گا اور اگر شروع میں ضمہ ہو اور درمیان میں یا ما قبل مفتوح ہو تو وہ تصغیر کا صیغہ ہو گا اب اگر آخر میں تازا زائدہ نہ ہو تو وہ واحد مذکر مصغر اور اگر تازا (زائدہ) ہو تو واحد مؤنث مصغر کا صیغہ ہو گا اور اگر ان مذکورہ علامتوں میں سے کوئی بھی نہ ہو تو پھر دیکھو آخر میں تائے (زائدہ) متحرک ہے یا کہ نہیں اگر نہیں ہے تو وہ واحد مذکر کا صیغہ ہو گا اگر تائے متحرک ہے تو وہ واحد مؤنث کا صیغہ ہو گا۔

### صیغوں کی علامات کا اجراء

صیغہائے قرآنیہ :- اَصْلَحُوا، يَأْمُرُونَ، الْمَنَافِقِينَ، فَأَعْرِضْ، لَمْ يَرِدْ، لَنْ تَنَالُوا، مُبِينٌ، مُخْتَالٌ.

استاذ : مُبِينٌ کس گردان کا صیغہ ہے ؟

شاگرد : اسم فاعل کا کیونکہ ہم نے گردانوں کی علامات میں پڑھا تھا کہ جس صیغہ کے شروع میں میم مضموم اور درمیان میں زیر ہو تو وہ اسم فاعل کا صیغہ ہو گا۔

استاذ : یہ کونسا صیغہ ہے ؟ آگے اسم فاعل کی گردان میں اس سوال میں دو سوال پوشیدہ ہیں۔

نمبر ۱ : واحد تنثیہ جمع میں کیا ہے ؟      نمبر ۲ : مذکر مؤنث میں کیا ہے ؟

شاگرد : واحد مذکر کا صیغہ ہے واحد اس لیے کہ اس کے آخر میں تنثیہ جمع کی علامت نہیں اور مذکر اس لیے ہے کہ اس کے آخر میں تانیث کی علامت نہیں ہے

استاذ : يَقُولُونَ کس گردان کا صیغہ ہے ؟

شاگرد : فعل مضارع کا کیونکہ اس کے شروع میں حروف اتین میں سے یا ہے۔

استاذ : یہ کونسا صیغہ ہے ؟ آگے فعل مضارع کی گردان میں اس سوال میں تین سوال پوشیدہ ہیں۔

۱۔ واحد تنثیہ جمع میں کیا ہے ؟      ۲۔ مذکر مؤنث میں کیا ہے ؟      ۳۔ غائب حاضر متکلم میں سے کیا ہے ؟

شاگرد : یہ جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے کیونکہ ہم نے صیغوں کی علامات میں پڑھا تھا کہ نون اعرابی سے پہلے واؤ ما قبل مضموم آجائے اور شروع میں یا ہو تو وہ جمع مذکر غائب کا صیغہ ہو گا۔

## ﴿فعل معلوم و مجہول کی علامات﴾

فعل ماضی میں پہلے حرف پر فتنہ ہو تو وہ ہمیشہ معلوم کا صیغہ ہوگا جیسے: نَزَلَ، عَلَّمَ۔ اور اگر پہلے حرف پر ضمہ ہو تو وہ مجہول کا صیغہ ہوگا جیسے: خُلِقَ، مَنَّبَتَ، قُوْتُلُوا، بَشَرَ طیکہ اجوف واوی سے ماضی مضموم العین و مفتوح العین کا صیغہ نہ ہو اگر ہوا تو اس کے ماضی معلوم و مجہول کے اندر جمع مؤنث غائب سے لے کر جمع متکلم تک تمام صیغوں میں شروع میں ضمہ ہوگا اور فرق اصل کے لحاظ سے ہوگا جیسے قُلْنَ، طُلْنَ اور فعل مضارع میں پہلے حرف پر فتنہ ہو یا پہلے حرف پر ضمہ اور درمیان میں کسرہ ہو تو وہ معلوم کا صیغہ ہوگا جیسے يَقُولُ اور يَبِيعُ، يَقَاتِلُونَ۔ اور اگر پہلے حرف پر ضمہ ہو اور درمیان میں فتح یا الف ہو تو وہ مجہول کا صیغہ ہوگا جیسے يُرَدُّ، يُرْجَعُونَ، يُقَالُ

## معلوم اور مجہول کی علامات کا اجراء

صیغہائے قرآنیہ :- اَرْسَلْنَا. تَصَرَّعُوا وَاَوْحٰی اَسْتَغْفِرُ نُنَزِّلُ اَسْجُدُوا. لَا تَتَّبِعُوا.

استاذ : اَرْسَلْنَا۔ یہ معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا؟

شاگرد : یہ معلوم کا صیغہ ہے۔

استاذ : آپ کو کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد : ہم نے معلوم اور مجہول کی علامات میں پڑھا تھا کہ اگر ماضی کے صیغے کے شروع میں فتنہ ہو تو وہ معلوم کا صیغہ ہوگا۔ چونکہ ”اَرْسَلْنَا“ کے شروع میں بھی فتنہ ہے لہذا یہ بھی معلوم کا صیغہ ہوگا۔

استاذ : نُنَزِّلُ معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا؟

شاگرد : یہ معلوم کا صیغہ ہے۔

استاذ : اس کے شروع میں تو ضمہ ہے تو پھر یہ معلوم کا صیغہ کیسے ہے؟

شاگرد : مضارع کی گردان کے اندر مجہول کا صیغہ بننے کے لیے صرف ضمہ کافی نہیں ہو تا بلکہ شروع میں ضمہ بھی ہو

اور درمیان میں فتنہ بھی ہو تو پھر وہ مجہول کا صیغہ ہوگا۔ تو نُنَزِّلُ میں شروع میں ضمہ تو ہے لیکن درمیان میں

فتنہ نہیں ہے لہذا یہ معلوم کا صیغہ ہوگا۔

استاذ: میرے عزیز طلباء! جب آپ نے دو صیغوں میں معلوم اور مجہول کی علامات کا اجراء کر لیا تو اب تیسرے صیغے (اُسْجُدُوا) میں ماقبل پڑھی ہوئی علامات کا اجراء کر لیں تاکہ صیغے میں ماقبل پڑھی ہوئی تمام علامات کا ربط برقرار رہے۔ الغرض ہر صیغے کے اندر علامات کے اجراء کے ساتھ ماقبل پڑھی ہوئی علامات کا اجراء اور ان کے سوالات کو ساتھ ساتھ ضرور دہرائیں۔ اب بتائیے کہ اُسْجُدُوا کس گردان کا صیغہ ہے؟

شاگرد: یہ امر کی گردان کا صیغہ ہے۔

استاذ: آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ یہ امر کا صیغہ ہے۔

شاگرد: اسکی مشابہت ثلاثی مجرد کے امر کے صیغے اُنْصُرُوا کے ساتھ ہے۔

استاذ: یہ کونسا صیغہ ہے؟

شاگرد: یہ جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے۔

استاذ: آپ کو کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد: امر حاضر کے صیغے میں واؤ ماقبل مضموم آجائے تو وہ جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہوتا ہے۔

استاذ: یہ معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا؟

شاگرد: یہ معلوم کا صیغہ ہے کیونکہ امر حاضر مجہول کے شروع میں تو لام امر ہوتا ہے اور اس صیغے کے شروع میں لام

امر نہیں ہے۔

استاذ: میرے عزیز جب آپ نے اُسْجُدُوا صیغے میں گردان، صیغہ اور معلوم و مجہول کی پہچان الگ الگ کر لی اب

ان تینوں کو اکٹھا بیان کریں اور اکٹھا بیان کرتے وقت پہلے صیغے کو بیان کریں پھر گردان کا نام ذکر کریں پھر آخر

میں معلوم و مجہول میں سے کسی ایک کا تعین کر کے ساتھ ملائیں۔

شاگرد: اُسْجُدُوا صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم

## ﴿شش اقسام اور ابواب کو پہچاننے کا طریقہ﴾

ماضی کے پہلے صیغے میں اگر تین حرف ہوں جیسے نَصَرَ یا آخَر سے ضمیروں کو الگ کرنے کے بعد تین حرف باقی بچیں تو

وہ ثلاثی مجرد کا صیغہ ہو گا جیسے ظَلَمْتُمْ میں تُمْ کو ہٹانے کے بعد تین حرف (ظ، ل، م) باقی چھتے ہیں لہذا یہ ثلاثی مجرد کا صیغہ ہے آگے ثلاثی مجرد کے چھ بابوں میں سے کس باب سے اس کے لیے سب سے پہلے قرآن پاک میں دیکھو کہ اس کے ماضی اور مضارع کس باب سے استعمال ہوئے ہیں لہذا قرآن کریم میں جس باب سے ماضی اور مضارع استعمال ہوئے ہیں تو وہ صیغہ اسی باب سے ہو گا۔ جیسے دَخَلَ صیغہ ہے اب اسکی ماضی بھی قرآن پاک میں استعمال ہوئی ہے جیسے دَخَلَ عَلَيْهَا الْمِحْرَابَ الْآيَةَ اور اسکا مضارع بھی قرآن کریم میں استعمال ہوا ہے جیسے يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا تو قرآن کریم میں اس صیغہ کی ماضی اور مضارع کا استعمال بتلا رہا ہے کہ یہ صیغہ ثلاثی مجرد کے باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے ہیں۔ قرآن کریم میں بعض صیغے ایک سے زیادہ بابوں سے بھی استعمال ہوئے ہیں جیسے كَبُرَ يَكْبُرُ اور كَبُرَ يَكْبُرُ اور اگر قرآن کریم سے اس صیغے کا باب معلوم نہ ہو تو اس صیغے کا مادہ (اصلی حرف) نکال کر لغت کی کتاب مصباح اللغات یا المنجد وغیرہ میں دیکھیں اب اگر اس مادہ کے ساتھ ض لکھا ہوا ہے تو وہ ضَرَبَ يَضْرِبُ کے باب سے ہو گا اور اگر ن لکھا ہوا ہے تو نَصَرَ يَنْصُرُ کے باب سے ہو گا اور اگر ف لکھا ہوا ہے تو فَتَحَ يَفْتَحُ کے باب سے ہو گا اور اگر س لکھا ہوا ہے تو سَمِعَ يَسْمَعُ کے باب سے ہو گا اور اگر ن لکھا ہوا ہے تو كَرُمَ يَكْرُمُ کے باب سے ہو گا اور اگر ح لکھا ہے تو حَسِبَ يَحْسِبُ کے باب سے ہو گا اور بعض مادوں کے ساتھ ض ن ف وغیرہ لکھے ہوئے ہوں گے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اس مادہ سے ثلاثی مجرد کے کئی باب آتے ہیں جیسے نَعِم۔ اس مادے کے ساتھ مصباح اللغات وغیرہ میں ف ن س ن یہ چاروں حروف لکھے ہوئے ہیں تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس مادے سے ثلاثی مجرد کے چاروں ابواب آسکتے ہیں۔

اور اگر ضمیر کو الگ کرنے کے بعد چار یا اس سے زیادہ حرف باقی بچیں تو پھر وہ عام طور پر ثلاثی مزید کا صیغہ ہو گا اب اگر شروع میں ہمزہ (زائدہ) ہو تو وہ باب افعال کا صیغہ ہو گا جیسے أَنْزَلَ اور اگر شروع میں ہمزہ نہ ہو یا ہو لیکن اصلی ہو اور درمیان میں تشدید ہو تو وہ باب تفعلیل کا صیغہ ہو گا جیسے صَدَّقَ، أَمَرَ اور اگر شروع میں تا ہو اور درمیان میں تشدید ہو تو باب تَفَعَّلُ کا صیغہ ہو گا جیسے تَكَلَّمَ۔ اور اسی طرح ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد دو حروف آجائیں تو باب تَفَعَّلُ کا صیغہ ہو گا جیسے إِصْدَقَ يَصْدُقُ اصل میں تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ تھا۔ اگر شروع میں تاء ہو درمیان میں

الف ہو اور زائدہ ہو تو وہ باب تفاعل کا صیغہ ہو گا جیسے: تَعَاوَنُوا اور اسی طرح ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد ایک شد ہو اور اس کے بعد درمیان میں الف آجائے تو یہ باب تفاعل کا صیغہ ہو گا جیسا کہ اِذَا رَكَ يَذَّارُكَ اِذَا رَكَ يَذَّارُكَ اِذَا رَكَ يَذَّارُكَ اِذَا رَكَ يَذَّارُكَ اِذَا رَكَ يَذَّارُكَ اور اسی طرح اگر شروع میں پہلے حرف (فائلہ) کے بعد الف زائدہ آجائے تو وہ باب مفاعلہ کا صیغہ ہو گا جیسے جَاهِدْ اور اگر شروع میں ہمزہ مکسور ہو یا حروف اتین وغیرہ ہوں اور درمیان میں تاء آجائے تو وہ باب افتعال کا صیغہ ہو گا جیسے اِفْتَتَحَ يَفْتَتِحُ

۲۔ شروع میں ہمزہ ہو یا حروف اتین وغیرہ ہوں اور درمیان میں طاء ہو جیسے: اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ

۳۔ شروع میں ہمزہ ہو یا حروف اتین وغیرہ ہوں اور درمیان میں دال ہو جیسے: اِذْكَرَّ يَذْكَرُ

۴۔ ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد طاء مشدود ہو جیسے: اِطْلَعَ يَطْلُعُ

۵۔ ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد تاء مشدود ہو جیسے: اِتَّعَدَ يَتَّعِدُ

۶۔ ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد دال مشدود ہو جیسے: اِذْكَرَّ يَذْكَرُ

عام طور پر باب افتعال میں ابدال اور ادغام کی صورت میں یہی حرف آتے ہیں اس لیے ان کو بطور علامت کے ذکر کر دیا گیا ہے ان کے علاوہ دیگر حروف بھی آسکتے ہیں اس کے لیے یہ چار قانون اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ والا قانون، دال ذال زا والا قانون، ص ض ظ والا قانون اور گیارہ حرفی والا قانون ملاحظہ ہوں۔ اور اگر ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد سین (زائدہ) اور تاء آجائے تو وہ باب استفعال کا صیغہ ہو گا جیسے اِسْتَأْذَنَ يَسْتَأْذِنُ اور اگر ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد سین اصلی ہو تو باب افتعال کا صیغہ ہو گا جیسے اِسْتَلَمَ يَسْتَلِمُ اور اگر ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد نون زائدہ ہو تو وہ باب انفعال کا صیغہ ہو گا جیسے اِنْسَلَخَ يَنْسَلِخُ اور اگر ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد نون اصلی ہو (اس کی نشانی یہ ہے کہ اسکے بعد تاء ہوگی) تو وہ باب افتعال کا صیغہ ہو گا جیسے اِنْتَشَرَ يَنْتَشِرُ۔ ثلاثی مزید کے باقی چار ابواب اور اسی طرح رباعی کے چار ابواب کا استعمال نسبتاً باقی ابواب کے کم ہے ان ابواب کی علامات حرف کی علامت کے مثل ہے کہ اگر کسی صیغہ میں مذکورہ ابواب کی کوئی علامت نہیں پائی گئی تو وہ صیغہ قلیل الاستعمال ابواب میں سے ہو گا لہذا ان ابواب کو خوب یاد کر لیا جائے انشاء اللہ جب آپ کو یہ ابواب خوب یاد ہو جائیں گے

تو تھوڑی سی سوچ و فکر سے مذکورہ بابوں کی علامات کی طرح ان بابوں کی علامات آپ خود بتالیں گے پھر جیسے آپ نے ان علامات کے ذریعے ماضی و مضارع کی گردان میں پہچان لیا کہ یہ صیغہ فلاں باب کا ہے ایسے ہی یہ علامات ماضی و مضارع کے علاوہ باقی گردانوں کے اندر آجائیں تو وہاں بھی وہ صیغہ اسی باب کا ہوگا جس باب کی علامت اس گردان میں پائی جا رہی ہے لیکن بس تھوڑا سا فرق ہوگا کہ ان گردانوں باب کی علامات کے علاوہ گردانوں کی علامات کا اضافہ ہو جائے گا جیسے فعل نفی حمد لم کے شروع میں فعل نفی حمد لم کی علامت حرف لم زائد ہوگا جیسے لَمْ يُجَاهِدُوا اور اسم فاعل کے اندر ثلاثی مزید و غیرہ میں شروع میں میم مضموم زائد ہوگا۔

### شش اقسام اور ابواب کا اجراء

يَتَفَكَّرُونَ. فَسَبِّحْ. لَا تَعَاوَنُوا. لَا تُكَلِّفُ. تَوْتِيهِ. اجْعَلْ مُحْسِنٌ.

استاذ : يَتَفَكَّرُونَ کس گردان کا صیغہ ہے ؟

شاگرد : مضارع کا کیونکہ یہ علامت مضارع کی شروع میں ہے۔

استاذ : کونسا صیغہ ہے ؟

شاگرد : جمع مذکر غائب ہے کیونکہ آخر میں نون اعرابی سے پہلے واو قبل مضموم ہے اور شروع میں یا علامت مضارع کی ہے۔

استاذ : یہ معلوم کا صیغہ ہے یا مجھول کا ؟

شاگرد : یہ معلوم کا صیغہ ہے کیونکہ اسکے شروع میں یا علامت مضارع کی مفتوح ہے۔

استاذ : شش اقسام میں کیا ہے ؟

شاگرد : ثلاثی مزید کا ہے۔ ۱۔ کیونکہ گردان کی علامت یا اور آخر سے واو ضمیر اور نون اعرابی کو حذف کرنے کے بعد

پانچ حرف باقی رہتے ہیں۔ ۲۔ اس کی شکل کا بڑا ہونا بھی بتا رہا ہے کہ یہ ثلاثی مزید کا صیغہ ہے کیونکہ ثلاثی مجرد

کی صیغہ کی شکل تو چھوٹی ہوتی ہے۔

استاذ : باب کونسا ہے ؟

شاگرد : باب تَفَعَّل کیونکہ شروع میں علامت مضارع کے بعد تاء ہے اور درمیان میں شد ہے اور یہ باب تَفَعَّل کی علامت ہے

## ﴿مادہ اور ہفت اقسام کو معلوم کرنے کا طریقہ﴾

میرے عزیز طلباء! سب سے پہلے آپ مادہ نکالیں اس کی وجہ سے ہفت اقسام کا تعین خود بخود ہو جائے گا۔

**مادہ نکالنے کا اجمالی طریقہ** یہ ہے کہ افعال اور اسماء کی گردانوں میں علامت کو حذف کر دیں۔ آگے علامت سے مراد عام ہے خواہ باب کی علامت ہو یا گردان کی علامت۔ ثنیہ جمع اور تانیث کی علامت ہوں یا اعراب کی علامت اور آخر سے ضمیر بارز کو حذف کر دیں جیسے ماضی کے بارہ اور مضارع کے نو صیغوں کے آخر میں ضمیر مرفوع متصل بارز ہوتی ہے۔

**مادہ نکالنے کا تفصیلی طریقہ** یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کی ماضی میں مادہ اور ہفت اقسام کو معلوم کرنا تو بالکل آسان ہے وہ یوں کہ ماضی کا پہلا صیغہ بعینہ خود مادہ ہے لہذا اس کو فَعَلَ کے وزن پر تو لویں یعنی اس کو اس کے مقابلہ میں اُوپر یوں

نَصَرَ	عَلِمَ	شَرَفَ
فَعَلَ	فَعَلَ	فَعَلَ

برابر رکھ دو پھر دیکھو کہ اگر فاعین لام کلمہ کے مقابلہ میں کوئی حرف علت نہ ہو اور ہمزہ بھی نہ ہو اور دو حرف ایک جنس کے بھی نہ ہوں تو وہ صحیح ہے اور اگر شروع میں (فاکلمہ) میں حرف علت ہے تو وہ مثال (لغ) ہے اور واحد مؤنث غائب کے آخر سے تا ساکن کو ہٹا دیں باقی مادہ ہے۔ ثنیہ مؤنث غائب کے آخر سے لفظ تا کو ہٹا دیں باقی مادہ ہے۔ باقی گیارہ صیغوں کے آخر سے ضمیر بارز کو الگ کر دیں تو باقی مادہ ہے اور اگر ثلاثی مزید کی ماضی ہو تو اس میں آخر سے ضمیر بارز اور دو صیغوں میں تانیث کی علامت کو حذف کرنے کے ساتھ باب کی علامت کو بھی حذف کر دیں (جیسے باب افعال کی علامت ہمزہ ہے۔ باب تفعیل کی علامت عین کلمہ کے جنس سے ایک حرف ہے۔ باب تفعّل کی علامت شروع میں تا اور عین کلمہ کی جنس سے ایک حرف ہے۔ باب تفاعل کی علامت شروع میں تا اور درمیان میں الف ہے۔ باب مفاعله کی علامت فاکلمہ کے بعد الف (زائدہ) ہے۔ باب افتعال کی علامت شروع میں ہمزہ اور درمیان میں تا ہے چاہے خود موجود ہو یا وہ حرف موجود ہو جس کے ساتھ تا کا بدلہ یا ادغام ہوا ہے۔ باب استفعال کی علامت ہمزہ کے بعد سین اور تا زائدہ ہے اور باب انفعال کی علامت شروع میں ہمزہ کے بعد نون (زائدہ) ہے) تو باقی جو حرف بچیں گے وہ مادہ ہوں گے جیسے

حَرَمُوا میں ایک راعین کلمہ کی جنس سے بابِ تفعیل کی علامت ہے اس کو حذف کر دیں آخر سے واؤ ضمیر بارز کو حذف کر دیں باقی جو حرف بھیجے یعنی ح ر م وہ مادہ ہوں گے۔ اب اس کو فَعْل کے وزن پر تولو تو خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ یہ ہفت اقسام میں صحیح ہے کیونکہ اس کے ف ع ل کلمہ کے مقابلے میں نہ حرف علت ہے نہ ہمزہ ہے نہ دو حرف ایک جنس کے ہیں اور فعل مضارع کے اندر پانچ صیغے (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم) اگر ثلاثی مجرد کے ہوں تو مادہ نکالنے کے لیے صرف حروفِ اتین کو حذف کریں گے جیسے يَفْتَحُ میں یا علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد مادہ فَتَحَ ہو گا آگے دو صیغے (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) اگر ثلاثی مجرد کے ہوں تو مادہ نکالتے وقت دو چیزوں کو حذف کریں گے شروع سے علامت مضارع کو اور آخر سے نون ضمیر بارز کو حذف کریں گے جیسے يَفْتُلْنِ میں شروع سے یا علامت مضارع اور آخر سے ضمیر کو حذف کرنے کے بعد مادہ فَتْلُ ہو گا اور باقی سات (چار ثنئیہ، دو جمع مذکر، ایک واحد مؤنث حاضر) صیغوں میں مادہ نکالتے وقت تین چیزوں کو حذف کریں گے شروع سے علامت مضارع کو آخر سے ضمیر بارز اور نون اعرالی کو جیسے يَذْخُلُونِ میں شروع نہیں یا علامت مضارع اور آخر سے واؤ ضمیر بارز اور نون اعرالی کو حذف کرنے کے بعد مادہ دَخَلَ ہو گا اور اگر فعل مضارع کے یہ صیغے ثلاثی مزید کے ہوں تو وہاں ان صیغوں میں مادہ نکالنے کے لیے ایک اور چیز بھی حذف کرنا ہوگی اور وہ ہے باب کی علامت جیسے يَسْتَكْبِرُونَ شروع سے علامت مضارع اور آخر سے واؤ ضمیر اور نون اعرالی کو حذف کرنے کے ساتھ بابِ استفعال کی علامت س اور ت کو بھی حذف کریں گے لہذا يَسْتَكْبِرُونَ کے اندر مادہ كَبَرُ ہو گا اسی طرح باقی گردانوں کے اندر بھی علامات (آگے علامات سے مراد عام ہے خواہ وہ گردان کی علامت ہو یا ثنئیہ، جمع، تانیث اور باب کی علامت ہو جیسے ثلاثی مجرد میں الف اور ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید میں میم مضموم اسم فاعل کی علامت ہے) حذف کرنے کے بعد اصل مادہ معلوم ہو جائے گا لہذا مُطَهَّرُونَ میں جب اسم مفعول کی علامت میم اور بابِ تفعیل کی علامت عین کلمہ کی جنس سے ایک حرف اور جمع کی علامت واؤ اور اسی طرح نون عوضی (وہ نون جو اس ضمہ یا تنوین کے عوض میں ہے جو مفرد کے آخر میں ہے) کو حذف کر دیا تو اصلی مادہ نکل آیا اور وہ ہے طَهَّرَ جب مادہ نکل آیا تو اب اس کو فَعْل کے ترازو میں تولیں تو آپ کو خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ یہ ہفت اقسام میں صحیح ہے۔

## ہفت اقسام اور مادہ کا اجراء

جَادَلْتُمْ، يُرِيدُ، لَنْ تَسْتَطِيعُوا، فَلَا يُجْزَى، لَا تَسُدُّوا، لَمْ يَتَفَكَّرُوا، رَمِيتَ، نَجَوْتَ، نَزَّ جَوْ

استاذ: نَجَوْتَ کس گردان کا صیغہ ہے؟

شاگرد: ماضی کا ہے کیونکہ اس کے آخر میں ت ہے۔

استاذ: یہ صیغہ کونسا ہے؟

شاگرد: واحد مذکر حاضر کا کیونکہ ہم نے صیغوں کی علامات میں پڑھا ہے کہ ماضی کے صیغے کے آخر میں تا ہو تو وہ واحد مذکر حاضر کا صیغہ ہوگا۔

استاذ: معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا؟

شاگرد: معلوم کا کیوں کہ شروع میں فتح ہے۔

استاذ: شش اقسام میں کیا ہے؟

شاگرد: ثلاثی مجرد ہے کیونکہ ہم نے شش اقسام کے پہچاننے کے طریقے میں پڑھا تھا کہ ماضی کے صیغے میں آخر سے ضمہ کو حذف کرنے کے بعد تین حروف باقی ہوں تو وہ ثلاثی مجرد کا صیغہ ہوگا۔

استاذ: ثلاثی مجرد کے کس باب سے؟

شاگرد: نَصَرَ يَنْصُرُ کے باب سے کیونکہ مصباح اللغات میں اس کے مادے کے ساتھ ن لکھا ہوا ہے اور ہم نے پڑھا تھا کہ جس مادہ کے آگے ن لکھا ہو وہ نَصَرَ يَنْصُرُ کے باب سے ہوگا۔

استاذ: اس کا مادہ کیا ہے؟

شاگرد: نَجَوَ

استاذ: کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد: ہم نے مادہ نکالنے کے طریقے میں پڑھا تھا کہ ثلاثی مجرد کی ماضی میں آخر سے ضمیر کو حذف کرنے کے بعد جو حرف باقی بچیں گے وہ حرف مادے کے ہوں گے لہذا یہاں پر آخر سے ضمیر کو حذف کرنے کے بعد بھی تین

حرف ن، ج، و باقی بچے ہیں۔

استاذ: ہفت اقسام میں کیا ہے؟

شاگرد: ناقص واوی ہے۔

استاذ: کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد: ہم نے ہفت اقسام کو پہچاننے کے طریقے میں پڑھا تھا کہ مادہ کو نکالنے کے فوراً بعد اس کو فَعَلَ کے ترازو میں تولو یعنی اس کے مقابلہ میں اوپر رکھ دو تو آپ کو خود بخود ہفت اقسام معلوم ہو جائیں گی یہاں پر بھی ہم نے جب نَحَوَ کو فَعَلَ کے ترازو میں تولایا یعنی اس کے مقابلے میں یوں اوپر رکھا

نَحَوَ

فَعَلَ

تو ہمیں معلوم ہو گیا کہ یہ ہفت اقسام میں ناقص واوی ہے کیونکہ اس کے لام کلمہ کے مقابلے میں واؤ ہے

### ﴿وزن موزون کو سمجھنے کا ایک عام فہم طریقہ﴾

جس چیز کو تولایا جائے اسے موزون کہتے ہیں جیسے سونا چاندی، خوبانی، سیب، امرود وغیرہ اور جس چیز پر تولایا جائے اسے عربی میں میزان اور اردو میں ترازو کہتے ہیں۔ آگے وزن اور تول کے لحاظ سے اشیاء تین قسم پر ہیں۔

۱۔ کم مقدار میں بھی جانینوالی قیمتی اشیاء جیسے سونے چاندی کے زیورات ان اشیاء کو تولنے کے لئے چھوٹی ترازو استعمال ہوگی۔

۲۔ عام استعمال میں آئینوالی درمیانے درجے کی اشیاء جیسے پھل اور سبزیاں۔ ان اشیاء کو تولنے کے لئے درمیانے درجے کی ترازو استعمال ہوگی۔

۳۔ وہ اشیاء جنکی زیادہ مقدار میں خرید و فروخت ہوتی ہے جیسے چاول، گندم وغیرہ۔ ان اشیاء کو تولنے کے لئے بڑے درجے کی ترازو استعمال ہوگی۔

میرے عزیز طلباء اب آپ چند سوالوں کا جواب عنایت فرمائیں تاکہ آپ کو وزن موزون کو سمجھنے میں آسانی ہو جائے۔

استاذ: اگر خریوزے ہزار ہوں تو کیا انکے لئے ترازو بھی ہزار ہوں گے؟

شاگرد: جی نہیں بلکہ ترازو ایک ہی ہوگا۔

استاذ: تریوز کو سونے چاندی کے ترازو میں تول سکتے ہیں؟

شاگرد: جی نہیں۔ کیونکہ تریوز کو اگر سونے چاندی کے ترازو کے اندر تولاد تو وہ اس ترازو کا ستیاناس کر دے گا۔ بلکہ تریوز کو اسکی شکل کے مناسب بڑی ترازو میں تولیں گے۔

استاذ: میرے عزیز طلباء! آپکو یہ بات بھی بخوبی معلوم ہوگی کہ جو چیز تول میں آجائے خریدنے والے کیلئے وہی چیز اصل ہوتی ہے اور جو چیز تول میں نہ آئے اور مفت مل جائے وہ زائد اور چمکا شمار ہوتی ہے۔

شاگرد: استاذ جی! آپ نے جافرمایا ایسا ہی ہے۔

استاذ: جب آپ نے اتنی بات سمجھ لی تو اب آپ سمجھیں کہ عربی کلمات میں حَنْزَب، نَصْرَ فَتَحَ وغیرہ کی مثال امرود، تریوز، خریوزے وغیرہ کی طرح ہے۔ یعنی جیسے وہ ترازو میں تولے جاتے ہیں ایسے ہی یہ بھی تولے

جاتے ہیں اور فا۔ عین۔ لام کی مثال ترازو کی طرح ہے۔ پھر جیسے خریوزے ہزار ہوں تو ان کے لیے ایک ترازو

کافی ہوتی ہے ایسے ہی حَنْزَب، نَصْرَ فَتَحَ وغیرہ ہزار صیغے ہوں تو ان کے لیے بھی فا۔ عین۔ لام کی ایک

ترازو کافی ہے پھر جیسے خرید و فروخت والی اشیاء کے اندر تین قسم (چھوٹی، درمیانی، بڑی) کی ترازو استعمال

ہوتی ہیں ایسے ہی یہاں پر بھی تین قسم کی ترازو استعمال ہوگی۔ یعنی حَنْزَب، نَصْرَ فَتَحَ، اَكْرَمَ و كَرَمَ

وغیرہ ملائی مجرد و مزید کے صیغوں کے لیے ترازو فا، عین، لام ہوں گے اور دَخْرَجَ و تَدَخْرَجَ وغیرہ

رباعی مجرد و مزید کے صیغوں کے لیے ترازو (میزان) فا، عین اور دو لام ہوں گے اور جَحْمَرِشْ و

جَحْمَرِشْ خماسی مجرد و مزید کے کلمات کے لیے ترازو (میزان) فا، عین اور تین لام ہوں گے۔ پھر جیسے

تریوز اور خریوزے سونے چاندی کے ترازو میں نہیں تولے جاسکتے ایسے ہی جَحْمَرِشْ، جَعْفَرُ جو مثل

تریوز اور خریوزے کے ہیں ان کو ف، عین، لام والے چھوٹے ترازو میں نہیں تول سکتے بلکہ ان کو انکی شکل کے

مناسب بڑی ترازو (ف۔ عین، دو لام یا ف، عین، تین لام) میں تولے نگے۔

استاذ: پھر یہ بتائیں کہ تریوز (مورود) کی شکل دیکھ کر ترازو کو لاتے ہیں یا ترازو کی شکل دیکھ کر تریوز کو لاتے ہیں؟

شاگرد: استاذ جی تریوز اور خریوزے (مورود) کو دیکھ کر ان کی شکل کے مناسب بڑی ترازو کو لایا جاتا ہے نہ یہ کہ ترازو کو

دیکھ کر اس کی شکل کے مناسب تریو ز اور خریو زے کو لایا اور خرید اجاتا ہے۔

استاذ: ایسے ہی سمجھو حَضَرَب، نَصَرَ، فَتَحَ وغیرہ موزون کی شکل کو دیکھ کر فا، عین، لام (میزان) کی شکل بنائی جاتی ہے یعنی جو حرکات و سکنات موزون (حَضَرَب نَصَرَ فَتَح) پر ہوتی ہیں وہی حرکات و سکنات میزان (فا، عین، لام) پر لگادی جاتی ہیں پھر وزن کرتے وقت جو حرف فاعین لام کلمے کے ترازو (مقابلہ) میں آجائے وہ اصلی ہوگا جو حرف فاعین لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو وہ زائد ہوگا۔ اور یہاں پر یہ بات بھی یاد رکھیں کہ ثلاثی مجرد کے ماضی کے پہلے صیغے میں جو حرف اصلی ہوتے ہیں باقی گردانوں (فعل مضارع اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ) کے اندر بھی یہی حرف اصلی ہوتے ہیں لہذا ثلاثی مجرد کی ماضی کے پہلے صیغے کے علاوہ باقی صیغوں کے اندر جو حروف زائد ہوں گے وہی حروف ہم وزن کے اندر بھی زائد کر دیں گے۔ جیسے يَنْصُرُ بروزن يَفْعُل اس میں ن، ص، یہ تین حرف اصلی ہیں کیوں کہ ماضی کے پہلے صیغے (نَصَرَ) میں یہی تین حرف اصلی تھے لہذا ماضی سے بننے والی باقی گردانوں کے اندر بھی یہی تین حرف اصلی ہوں گے۔

اجراء :-

كُتِبَ خَلَقُوا فَصَلَّتْ مُنْذِرِينَ مُطَهَّرُونَ اُنْكَرُوا يَتَسَاءَلُونَ

استاذ: يَتَسَاءَلُونَ کا وزن کیا ہے؟

شاگرد: يَتَفَاعَلُونَ۔

استاذ: يَتَسَاءَلُونَ میں کون کون سے حروف اصلی ہیں اور کون کون سے حروف زائد ہیں؟

شاگرد: يَتَسَاءَلُونَ میں س، ل، یہ تین حرف اصلی ہیں باقی زائد ہیں۔

استاذ: آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ یہ تین حرف اصلی ہیں؟

شاگرد: اس لیے کہ ہم نے ماقبل پڑھا تھا کہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے پہلے صیغہ میں جو تین حرف اصلی ہیں باقی گردانوں میں بھی وہی تین حرف اصلی ہوں گے لہذا اس کی ثلاثی مجرد کی ماضی سَتَلَّ میں س، ل، یہی تین حرف اصلی ہیں تو يَتَسَاءَلُونَ میں بھی یہی تین حرف اصلی ہوں گے۔

(وزن اور موزون کی مزید تفصیل کے لیے وزن کے اہم ضوابط صفحہ نمبر ۳۲۶ پر ملاحظہ فرمائیں۔)

## ﴿صیغہ نکالنے کے انداز﴾ یعنی

﴿صیغہ میں ان تمام باتوں کو اکٹھے اور ملا کر بیان کرنے کے تین انداز﴾

جب آپ نے گردان، صیغہ، شش اقسام، ہفت اقسام اور وزن مؤردن کی الگ الگ پہچان کر لی تو اب آپ کے لیے ان تمام باتوں کا اکٹھا بیان کرنا آسان ہو جائے گا آگے اکٹھا بیان کرنے کے تین انداز ہیں ایک عام فہم طریقہ بندہ ضعیف کا ہے (یہ طریقہ اللہ پاک نے محض اپنے فضل و کرم سے اپنے اساتذہ کرام کی نیک اور بے شغف توجہات اور اپنے عزیز طلباء کرام کے ساتھ تکرار کی برکت سے بندہ کے دل میں القاء فرمایا الحمد للہ علی نعمہ و کرمہ و احسانہ) دوسرا بہترین طریقہ قانونی کھیوالی اور الصرف الکامل پڑھانے والے اساتذہ کرام کا اور تیسرا عمدہ طریقہ ارشاد الصرف پڑھانے والا اساتذہ کرام کا ہے۔

انداز نمبر ۱:- وہ یہ ہے کہ جس ترتیب سے آپ نے مذکورہ باتوں کا الگ الگ اجراء کیا ہے اُسی ترتیب سے ان کو اکٹھا بیان کر لیا جائے اور پوچھ لیا جائے۔ تجربہ یہ ترتیب اللہ کے فضل و کرم سے انتہائی آسان اور مفید ثابت ہوئی ہے۔ لہذا اپنے عزیز طلباء کی آسانی کے لیے مذکورہ باتوں کو اکٹھا بیان کرنے اور پوچھنے کا انداز ایک نقشے کی شکل میں پیش خدمت ہے۔

اَنْعَمْتُ	
شاگرد	استاد
فعل ماضی کا	کس گردان کا صیغہ ہے؟
واحد مذکر حاضر کا	کونسا صیغہ ہے؟
معلوم کا	معلوم کا ہے یا مجہول کا؟
ثلاثی مزید	شش اقسام میں کیا ہے؟
باب افعال کا	کس باب کا ہے؟
اَكْرَمْتُ	اس کا ہجوں کیا ہے؟
نَعِمَ	اس کا مادہ کیا ہے؟
صَحَّحَ	ہفت اقسام میں کیا ہے؟
اَفْعَلْتُ	اس کا وزن کیا ہے؟
اس میں اظہار و الا قانون لگا ہے۔	اس میں کون سے قانون لگے ہیں؟

مذکورہ باتوں کو اکٹھا لکھنے کا انداز :-

موزون	گردان	صیغہ	معلوم، مجہول	شش اقسام	باب	ہجوں	مادہ	ہض اقسام	وزن
أَنْعَمْتُ	ماضی	واحد مکرر حاضر	معلوم	ثلاثی مزید	افعال	اَكْرَمْتُ	نَعِمَ	صحیح	أَفْعَلْتُ
جَاهِدْ	امر	واحد مکرر حاضر	معلوم	ثلاثی مزید	مفاعله	صَنَارِبَا	جَهَدَ	صحیح	فَاعِلْ
خَلَقْتُ	ماضی	واحد حکم	مجہول	ثلاثی مجرد	ن	نَصِرْتُ	خَلَقَ	صحیح	فَعِلْتُ
يَزِيْنُ	مضارع	جمع مؤنث قاصب	معلوم	ثلاثی مجرد	ض	اِبْتَدَأَ صِيغَہ	رَمَى	ناقص یائی	يَفْعِلُنْ
مُعَاوِنٌ	اسم فاعل	واحد مذکر	-----	ثلاثی مزید	مفاعله	مُقَاوِلٌ	عَوْنٌ	اجوف دلوئی	مُفَاعِلٌ
تَعْلِيْمٌ	-----	واحد اسم مصدر	-----	ثلاثی مزید	تفعیل	تَكْرِیْمٌ	عَلِمَ	صحیح	تَفْعِيْلٌ

انداز نمبر ۲ :- قانونچہ کھیوالی اور الصرف اکمل پڑھانے والے اساتذہ کرام کے انداز کے مطابق ان باتوں کو صیغہ میں اکٹھا بیان کرنے کا اور صیغہ نکالنے اور لکھنے کا طریقہ یہ ہے مثلاً

أَنْعَمْتُ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل، ماضی معلوم ثلاثی مزید صحیح از باب افعال ہجوں اَكْرَمْتُ وزن اَفْعَلْتُ

فائدہ : اس انداز سے صیغہ نکالنے کے بعد اس صیغہ کا تعلق جس باب سے ہے وہ پورا باب سنا جائے اور جس گردان سے اس صیغہ کا تعلق ہے وہ گردان سنی جائے اور اس گردان کے علاوہ اور بھی چند گردانیں سنی جائیں

انداز نمبر ۳ :- ارشاد الصرف پڑھانے والے اساتذہ کرام کے انداز کے مطابق ان باتوں کو صیغہ میں اکٹھا بیان کرنے کا اور صیغہ نکالنے کا طریقہ یہ ہے۔

استاذ : أَنْعَمْتُ کا وزن کیا ہے ؟

شاگرد : أَفْعَلْتُ۔

استاذ : یہ اقسام میں کیا ہے ؟

شاگرد : فعل

استاذ : شش اقسام میں کیا ہے ؟

شاگرد : ثلاثی مزید

استاذ : ہفت اقسام میں کیا ہے ؟

شاگرد : صحیح

استاذ : صیغہ کونسا ہے ؟

شاگرد : صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم۔

استاذ : کس باب کا صیغہ ہے ؟

شاگرد : باب افعال کا۔

استاذ : بچوں کیا ہے یعنی اس جیسا کونسا صیغہ پہلے آپ نے پڑھا ہے ؟

شاگرد : أَكْرَمْتُ

استاذ : مادہ کیا ہے ؟

شاگرد : نَعِمَ

استاذ : میرے عزیز چند صیغے لکھ کر بتائیں تاکہ آپ کے سامنے صیغے لکھنے کا انداز بھی آجائے ؟

شاگرد : آپ ارشاد فرمائیں کون کونسے صیغے لکھوں۔

استاذ : اَنْعَمْتُ ، اَلْمُرْمِلُ اَقِيْمُوا

شاگرد : صیغہ لکھنے کا طریقہ یہ ہے :-

موزون	وزن	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	صیغہ	باب	بچوں	مادہ
اَنْعَمْتُ	اَفْعَلْتُ	فعل	ثلاثی مزید	صحیح	واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم	افعال	اَكْرَمْتُ	نَعِمَ
اَلْمُرْمِلُ	اَلْمُفْعِلُ	اسم	ثلاثی مزید	صحیح	واحد مذکر اسم فاعل	تفعیل	---	زمل
اَقِيْمُوا	اَفْعِلُوا	فعل	ثلاثی مزید	اجوف واوی	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم	افعال	اَقِيْلُوا	قَوْم
تَتَلَوْا	تَفْعَلُ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	جمع حکم فعل مضارع معلوم	فعل یفعل	تَدْعُوا	تَلَوْ
ل	افعی باعتبار اصل	فعل	ثلاثی مجرد	لغیف معروق	واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم	فعل یفعل	قِ	وَلِی

## ﴿ صیغوں کا معنی معلوم کرنے کا طریقہ ﴾

صیغہائے قرآنیہ

بَشِّرْ نُسَبِّحُ اِهْبِطُوا اسْتَغْفِرُوا يَسْطُرُونَ كُورَتْ اِنْتَشَقَّتْ لَا يَتَكَلَّمُونَ مُنْذَرِينَ مُسَخَّرَاتِ  
اُستاذ: بَشِّرْ کو نسا صیغہ ہے

بَشِّرْ بروزن فَعِلْ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید صحیح از باب تفعیل۔ بچوں کَرَمِ  
اُستاذ: بَشِّرْ صیغہ کا معنی کریں

شاگرد: اُستاذ جی: الحمد للہ قرآن کریم سے صیغوں کے اجراء کی برکت سے صیغوں کا نکالنا آسان ہو گیا لیکن صیغوں کا  
معنی معلوم کرنے کا طریقہ نہیں آتا۔

اُستاذ: میرے عزیز کسی صیغے کا معنی معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اس لفظ کا مادہ نکالیں (اور مادہ نکالنے  
کا طریقہ ما قبل پڑھ لیا ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں) اب اگر وہ ثلاثی مجرد کا صیغہ ہے تو پھر مصباح اللغات۔ المنجد وغیرہ  
سے اس مادہ سے ثلاثی مجرد کی مصدر یا ماضی کے پہلے صیغے کے بعد لکھا ہوا مصدری معنی دیکھیں پھر ہر صیغے  
میں گردان کے مطابق لفظی ترجمہ کریں۔ (نہ کہ مصدری معنی کریں کیونکہ مصدری معنی تو صرف مصدر  
کے صیغے میں یا اس صیغے میں ہو سکتا ہے جس پر حرف مصدر داخل ہے جیسے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٰ اَنْ يُّصْنِبَ  
مَثَلًا مَّا بَعُوثُ صَنَعَ) لہذا اگر ماضی کا صیغہ ہے تو ماضی والا ترجمہ کریں (بشر طیکہ ماضی کا صیغہ ان مقامات میں  
واقع نہ ہو جہاں ماضی مضارع کے معنی میں ہوتی ہے جیسے شرط اور جزاء کے مقام میں ماضی عام طور پر مضارع  
کے معنی میں ہوتی ہے جیسے اِنْ صَنَعْتَ صَنَعْتُ اِنْ صَنَعْتَ صَنَعْتُ اِنْ صَنَعْتَ صَنَعْتُ اِنْ صَنَعْتَ صَنَعْتُ اور اگر مضارع کا صیغہ  
ہے تو مضارع والا معنی کریں اور اگر اسم فاعل و اسم مفعول کا صیغہ ہے تو اسم فاعل اور اسم مفعول والا ترجمہ  
کریں۔ اگر ثلاثی مزید کا صیغہ ہے تو پھر لغت کی کتاب میں اس مادہ سے ثلاثی مزید کی اس باب کی مصدر یا ماضی  
کے پہلے صیغے کے بعد لکھا ہوا مصدری معنی دیکھیں جس باب کی گردان کا یہ صیغہ ہے پھر اگر لغت کی بعض  
کتابوں میں ماضی کے پہلے صیغے کے بعد کئی معنی لکھے ہوں تو آپ صیغے کا وہ معنی کریں جو مقام کے مناسب ہو

جیسے اَذَّنَ بابِ تَعْمِيل سے اس کے دو معنی آتے ہیں اذان دینا۔ بچے کا کان مروڑنا لیکن نماز کے بیان میں اَذَّنَ کا صیغہ آجائے تو اس کا معنی اذان دینا ہو گا کیونکہ یہی معنی مقام کے مناسب ہے۔

شاگرد: اُستاذ جی! الحمد للہ صیغوں کا معنی معلوم کرنے کا طریقہ ذہن نشین ہو گیا اور بَقر کا معنی بھی معلوم ہو گیا۔  
اُستاذ: کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد: اُستاذ جی! پہلے میں نے بَشَّيرَ کا مادہ نکالا وہ ہے بَشَّيرَ پھر مصباح اللغات میں ”بشیر“ والی تختی نکالی اس میں میں نے اس مادے سے بابِ تَعْمِيل کا صیغہ تلاش کیا تو وہاں اس مادے سے بابِ تَعْمِيل کے صیغے بَشَّيرَ ہ کے بعد مصدری معنی خوشخبری دینا لکھا ہوا تھا لہذا اب بَشَّيرَ میں امر کی گردان کے مطابق صیغہ کا ترجمہ یوں ہو گا۔  
بَشَّيرَ تو خوشخبری دے اور قرآن پاک کی آیت وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (الایۃ) میں اس صیغے کا باب ترجمہ یوں ہو گا آپ خوشخبری سنائیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے۔  
ایسے ہی باقی صیغوں کا مصدری معنی بھی لغت کی کتابوں سے معلوم کر کے پھر ہر صیغہ میں گردان کے مطابق ترجمہ کریں

## ﴿قوانین الصرف﴾

کاتب کی حمد

قانون یونانی یا سریانی زبان کا لفظ ہے عربی کا نہیں۔ قانون لغت میں مسطر کتاب (سطر لگانے کا آلہ) کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں ہي قَاعِدَةٌ كَلِمَةٌ مُنطَبِقَةٌ عَلَى جَمِيعِ جُزْئِيَّاتِهَا۔ یعنی قانون ایک ایسے قاعدے کہیے کا نام ہے جو اپنی تمام جزئیات پر صادق آتا ہے۔ جیسے شریعت محمدیہ ﷺ میں یہ قانون ہے کہ قتلِ عمد کرنے والے پر قصاص ہے، زانی پر حد زنا (سو کوڑے اگر غیر شادی شدہ ہو۔ رجم یعنی سنگسار اگر شادی شدہ ہو) ہے، چوری کرنے والے پر حد سرقہ ہے۔ اب یہ قانون ہر اس فرد پر صادق آئے گا جو ان افعال کا ارتکاب کرے گا خواہ وہ امیر ہو یا غریب

قانون۔ قاعدہ۔ کلیہ۔ ضابطہ۔ اصل یہ تمام الفاظ مترادف ہیں اور ان سب کا معنی ایک ہے۔

قائدہ :- ہر قانون کے اندر چار باتوں کا جانا ضروری ہے۔

- ۱:- قانون کا نام
- ۲:- قانون کا حکم (آیا یہ قانون وجہی ہے یا جوازی)
- ۳:- قانون کا مطلب
- ۴:- قانون کی مثالیں (خواہ مطابق ہوں یا احترازی)

## ﴿ماضی کے صیغوں میں لگنے والے قانون﴾

یعنی اس عنوان کے تحت وہ اہم قوانین ذکر کئے جائیں گے جنکے استعمال ہونے کی ابتداء ماضی کی گردان سے ہو رہی ہے آگے عام ہے کہ وہ قوانین ماضی کے ساتھ خاص ہوں یا ماضی کے علاوہ باقی گردانوں کے صیغوں میں بھی لگتے ہوں۔ ایسے ہی باقی عنوانات (مثلاً مضارع کے صیغوں میں لگنے والے قوانین) کے ذیل میں وہ قوانین ذکر کیے جائیں گے جنکے استعمال ہونے کی ابتداء اس گردان سے ہو رہی ہے آگے عام ہے کہ وہ قوانین اسی گردان کیساتھ خاص ہوں یا دوسری گردانوں میں بھی لگتے ہوں۔

### قانون نمبر ۱

قانون کا نام :- دو علامت تانیث والا قانون۔

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو علامت تانیث کا فعل میں جمع ہونا مطلقاً منع ہے۔ مطلقاً کا مطلب یہ ہے خواہ ایک جنس کی ہوں یا الگ۔ الگ جنس کی۔ ایک جنس کی مثال تو کلام عرب میں پائی ہی نہیں گئی۔ الگ جنس کی مثال پائی گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ حَضَرَبْنِ اَصْل میں حَضَرَبْنِ تھا۔ اس میں تا اور نون دو علامتیں تانیث کی جمع ہو گئیں۔ تا کو حذف کر کے با کو ساکن کر دیا حَضَرَبْنِ ہو گیا اور اسم میں دو علامت تانیث کا جمع ہونا تب منع ہے جب دونوں علامتیں ایک جنس کی ہوں جیسا کہ حَضَرَبَاتِ اَصْل میں حَضَرَبَاتِ تھا۔ دو علامت تانیث کی اسم میں جمع ہو گئیں پہلی کو حذف کر دیا حَضَرَبَاتِ ہو گیا۔ اور اسم میں دو علامت تانیث اگر ایک جنس کی نہ ہوں تو دونوں کا جمع ہونا جائز ہے جیسا کہ حَضَرَبَاتِ کو حَضَرَبْنِ سے بنایا۔ اس میں دو علامت تانیث ایک الف مقصورہ اور ایک تا جمع ہو گئیں کسی کو حذف نہیں کیا بلکہ الف کو یا سے بدلا دیا (الف مقصورہ الف ممدودہ والے قانون کے تحت) حَضَرَبَاتِ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۲

قانون کا نام :- توالی اربع حرکات والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوبی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ چار حرکتوں کا مسلسل ایک کلمہ یا حکم ایک کلمہ میں جمع ہونا منع ہے  
فائدہ :- حکم ایک کلمہ وہ ہوتا ہے کہ ہوں تو دو کلمے لیکن شدت اتصال کی وجہ سے انکو ایک کلمہ کا حکم دے دیا ہو جیسے ضمیر مرفوع متصل کا اپنے عامل کیساتھ سخت اتصال ہوتا ہے لہذا یہ ضمیر اور ماقبل عامل دونوں ایک کلمہ کے حکم میں ہوں گے۔ مثال ایک کلمہ کی جیسا کہ یَضْرِبُ، ضَرْب سے بنا ہے، یا علامت مضارع کو داخل کر کے ضنا کو ساکن کر دیا، مکمل بناء صفحہ نمبر ۳۲ پر ملاحظہ ہو) مثال حکم ایک کلمہ کی جیسا کہ ضَرْبُ -

## قانون نمبر ۳

قانون کا نام :- ضَرْبُتُمْ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوبی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ہو اسم غیر متمکن کے آخر میں ہو تو اس واؤ کو حذف کرنا واجب ہے سوائے واؤ ھو اور ذو کے۔ جیسا کہ ضَرْبُتُمْ اصل میں ضَرْبُتُمُو تھا۔ واؤ کو اسی قانون کے ساتھ حذف کر کے آخر سے میم کو ساکن کر دیا ضَرْبُتُمْ ہو گیا۔

فائدہ :- جب اس صیغے کے آخر میں ضمیر منصوب کی لاحق کریں گے تو یہ واؤ محذوفہ درمیان میں آنے کی وجہ سے واپس لوٹ آئے گی۔ جیسے وَجَدْتُمُوهُمْ، نَقَفْتُمُوهُمْ، رَأَيْتُمُوهُمْ

## قانون نمبر ۴

قانون کا نام :- حروف یرطون والا قانون۔

قانون کا حکم :- یہ قانون آدھا و جوبی ہے اور آدھا جوازی

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب دو شقوں پر مشتمل ہے۔

**شق نمبر ۱۔** نون ساکن اور نون تنوین ساکن کے بعد دوسرے کلمے میں چھ حروف یرملون میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو اس نون ساکن اور نون تنوین کو حروف یرملون کی جنس کرنا واجب ہے اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا بھی واجب ہے۔ جیسا

**شق نمبر ۲۔** نون متحرک یا نون تنوین متحرک کے بعد دوسرے کلمے میں حروف یرملون میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو اس نون متحرک یا نون تنوین متحرک کو حروف یرملون کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

یَمُونُ کے چار حروف میں ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا اور دو حرف لَر میں ادغام بلا غنہ ہوگا۔ (نون غنہ کی تعریف۔

نُونٌ سَاكِنَةٌ تَخْرُجُ مِنْ هَوَاءِ الْخَيْشُومِ یعنی وہ ایک نون ساکن ہوتا ہے جو ناک کے خلاء سے نکلتا ہے)۔

مثال نون ساکن کی جیسا کہ مَنْ يَشَاءُ - مِنْ رَبِّهِمْ - مِنْ مَّقَامٍ - مِنْ لَدُنْكَ - مِنْ وَرَائِهِمْ - مِنْ نَصِيْبٍ - اصل میں مَنْ يَشَاءُ - مِنْ رَبِّهِمْ - (الخ) تھا۔ ان مثالوں میں نون ساکن کے بعد دوسرے کلمے میں حروف یرملون واقع ہوئے ہیں لہذا نون ساکن کو حروف یرملون کے ساتھ بدلا کر وجوباً ادغام کر دیا۔ مثال نون تنوین ساکن کی جیسا کہ غَدَايَرْتَعُ وَيَلْعَبُ - غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ - نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ - عَدُوٌّ الْجَبْرِيلِ - رَعْدٌ وَبَرْقٌ - كَلَامٌ نُمِذٌ - اصل میں غَدَايَرْتَعُ وَيَلْعَبُ - غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ (الخ) تھا ان مثالوں میں نون تنوین ساکن کے بعد حروف یرملون واقع ہوئے ہیں لہذا نون تنوین ساکن کو حروف یرملون کے ساتھ بدلا کر وجوباً ادغام کر دیا تو غَدَايَرْتَعُ وَيَلْعَبُ - غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ (الخ) ہو گیا۔ مثال نون متحرک کی جیسا کہ اَنْ يَّيْتِيْمٌ - اَنْ رَفِيْقٌ - اَنْ مُقِيْمٌ - اَنْ لَيِيْقٌ - اَنْ وَلِيٌّ - اَنْ نَائِمٌ - اصل میں اَنْ يَّيْتِيْمٌ - اَنْ رَفِيْقٌ (الخ) تھا ان مثالوں میں نون متحرک کے بعد حروف یرملون دوسرے کلمے میں واقع ہوئے ہیں لہذا نون متحرک کو حروف یرملون کے ساتھ جوازاً بدلا کر وجوباً ادغام کر دیا تو اَنْ يَّيْتِيْمٌ (الخ) ہو گیا۔ مثال نون تنوین متحرک کی جیسا کہ عَادَ الْاَوَّلٰى اصل میں عَادَ الْاَوَّلٰى تھا۔ ہمزہ وصلی ورج کلام میں گر گیا۔ نون تنوین اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ نون تنوین کو حرکت کسرہ کی دے دی عَادَ الْاَوَّلٰى ہو گیا۔ پھر اَوَّلٰى والے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ، قبل لام کو دے کر ہمزہ کو گر ادیا عَادَ نِ لَوَّلٰى ہو گیا۔ اب یہاں نون تنوین متحرک کے بعد حروف یرملون میں سے لام واقع ہوا ہے تو اس نون تنوین متحرک کو لام سے بدل کر لام کو لام میں ادغام کر کے عَادَ لَوَّلٰى پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر ۵

**قانون کا نام :-** بائے مطلق والا قانون

**قانون کا حکم :-** یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین کے بعد با مطلق واقع ہو تو اس نون ساکن اور نون تنوین کو میم کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ با مطلق کا مطلب یہ ہے کہ وہ بانون کے ساتھ ایک کلمہ میں ہو یا دوسرے کلمہ میں۔ مثال ایک کلمہ کی جیسا کہ یَنْبَغِيْ، مثال دو کلمہ کی مِِنْ بَعْدِ۔ اَلْفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدِ۔ نون ساکن اور نون تنوین کے بعد با مطلق واقع ہوئی ہے لہذا اس کو میم کے ساتھ وجوباً بدل دیا۔

قانون نمبر ۶

**قانون کا نام :- اظہارِ والا قانون**

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوبلی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ **نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب ہے** مثال اس کی جیسا کہ **مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ۔**

**جَاءَ وَابْسِخِرْ عَظِيمٍ۔** حروف حلقی چھ ہیں جیسا کہ کسی شاعر نے شعر میں بیان کیے ہیں۔

حروف حلقی شش بود اے نور عین - حمزہ ہاوا حوا و عین و غین

قانون نمبر ۷

**قانون کا نام :-** اخفاء والا قانون

**قانون کا حکم :-** یہ قانون مکمل و جوئی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تثنین کے بعد مذکورہ حروف کے علاوہ باقی پندرہ حروف میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو وہاں اخفاء کرنا واجب ہے (اخفاء کہتے ہیں ادغام اور اظہار کی درمیانی حالت کو)۔ مثال اس کی جیسا کہ فَمَنْ كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

**فائدہ :-** حروف مذکورہ چودہ ہیں چھ یرطون چھ حلقی ایک با، ایک الف اور باقی پندرہ ہیں۔ جیسا کہ کسی شاعر نے اس شعر میں بیان کیے ہیں ۛ تاوٹاو جیم و دال و ذال و زاو سین و شین ۛ صاد و ضاد و طاو و ظا و فاو قاف و کاف بین۔

**فائدہ :-** نون ساکن اور نون تثنین کے بعد الف نہیں آسکتا کیونکہ التقاء ساکنین لازم آتا ہے۔

## قانون نمبر ۸

**قانون کا نام :-** الف والاقانون

**قانون کا حکم :-** یہ قانون مکمل و جوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ الف کا ماقبل ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ لہذا اگر الف کا ماقبل مضموم ہو تو اس الف کو واؤ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اگر الف کا ماقبل مکسور ہو تو اس الف کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے بظریک اس الف کو حذف کرنے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ جیسا کہ ضفرب جو کہ ماضی مجہول ہے ضنار۔ جب اس کو ضنارب سے بنایا تو ضاد کو ضمہ دیا اب الف کا ماقبل مضموم ہو گیا لہذا اس الف کو واؤ کے ساتھ بدل کر۔ بیان میں را کو کسرہ دے دیا۔ ضفرب ہو گیا۔ اور اسی طرح جب مَضْنَرَاب سے جمع اقصیٰ مَضْنَرِیْب کو بنایا تو را کو کسرہ دے دیا اب الف کا ماقبل مکسور ہو گیا لہذا اس الف کو یا کے ساتھ بدل لایا مَضْنَرِیْب ہو گیا۔ اور اگر اس الف کو حذف کرنے کا کوئی سبب پایا گیا تو اس کو حذف کر دیا جائے گا جیسا کہ ذُحَیْرَج جو تصغیر ہے ذُحْرَاج کی اس کو جب ذُحْرَاج سے بنایا تو را کو کسرہ دینے کے بعد الف کو یا کے ساتھ نہیں بدل بلکہ حذف کر دیا کیونکہ الف زائدہ ہے اور تصغیر میں ترخیم (محض تخفیف کے لئے کسی حرف کو حذف کر دینا) کے وقت زائد حروف حذف کر دیے جاتے ہیں۔ ذُحَیْرَج ہو گیا۔

## قانون نمبر ۹

قانون کا نام :- ہمزہ وصلی و قطعی والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوبلی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ ہو، زائدہ ہو، کلمے کے شروع میں واقع ہو تو وہ ہمزہ دو حال سے خالی نہیں ہوگا۔ وصلی ہوگا یا قطعی۔ اگر وصلی ہو تو اس کا مابعد دو حال سے خالی نہیں ہوگا۔ ساکن ہوگا یا متحرک۔ اگر ساکن ہو تو درج کلام میں لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا و جوب۔ جیسا کہ **وَاحْضِرْ بُؤْهُمُ** اصل میں **اِحْضِرْ بُؤْهُمُ** تھا۔ جب واؤ اول میں آئی تو ہمزہ اگرچہ درج کلام میں لکھا ہوا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ اور اگر مابعد اس کا متحرک ہو تو اکثر لکھا بھی نہیں جاتا۔ جیسا کہ **سَلَّ** اصل میں **اِسْلَلَّ** تھا اور میان والے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا اور پہلا ہمزہ اپنے مابعد کے متحرک ہو نیکی وجہ سے گر گیا **سَلَّ** ہو گیا۔ اور اگر قطعی ہو تو اس کا مابعد خواہ ساکن ہو یا متحرک نہ درج کلام میں گرتا ہے نہ مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گرتا ہے و جوب۔ مثال درج کلام کی جیسا کہ **وَاکْزَمْ وَاکْزَامًا**۔ اس ہمزہ کا مابعد ساکن ہے اور ہمزہ درج کلام میں واقع ہوا ہے لیکن گرا نہیں کیونکہ قطعی ہے۔ مثال مابعد متحرک ہونے کی جیسا کہ **اَقَامَ** اصل میں **اَقْوَمَ** تھا۔ واؤ کا فتح نقل کر کے ماقبل کو دے کر واؤ کو الف کے ساتھ بدلادیا **اَقَامَ** ہو گیا۔ اس ہمزہ کا مابعد متحرک ہے لیکن گرا نہیں کیونکہ قطعی ہے۔ ہمزہ قطعی نو قسم پر ہے اس کے مابوا سب ہمزہ وصلی ہیں۔ وہ نو قسم یہ ہیں۔ ہمزہ باب افعال کا جیسا کہ **اَكْزَمْ**۔ واحد متکلم کا جیسا کہ **اَحْضِرْ** اسم تفضیل کا جیسا کہ **اَحْضِرْ**۔ جمع کا جیسا کہ **اَشْضَرَفْ**۔ اعلام کا جیسا کہ **اِسْمَاعِیلُ** **اِسْحَاقُ**۔ بناء کا (ہمزہ بناء کا وہ ہوتا ہے کہ وہ ہمزہ جس کلمہ میں موجود ہے وہ مبنی ہو یا ہمزہ کے گرانے سے معنی فاسد ہو جاتا ہو) کا جیسا کہ **اَنْتَ اِنْ اَنْ**۔ فعل تعجب کا جیسا کہ **مَا اَحْضِرْ بِهِ** و **اَحْضِرْ بِهِ**۔ استفہام کا جیسا کہ **اَلْأَنْذَرْتَهُمْ**۔ نداء کا جیسا کہ **اَعْبُدِ اللّٰهَ**۔

## قانون نمبر ۱۰

جمع احقر اور دو ام اور

قانون کا نام :- اِتَّخَذَ، يَتَّخِذُ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون کمں وجوئی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یا بدل ہمزہ سے نہ ہو باب افتعال، تَفَعَّلُ یا تفاعل کے فاکلمے کے مقابلے میں ہو تو اس واؤ اور یا کوتا کے ساتھ بدل لا کر تاکا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اکثر اہل حجاز باب افتعال میں وجوب بدل تے ہیں اور بعض اہل حجاز باب تفاعل اور تفاعل میں وجوب بدل لاتے ہیں (اور اکثر اہل حجاز باب تفاعل اور تفاعل میں واؤ اور یا کو بر حال رکھ کر پڑھتے ہیں) مثال اسکی جیسا کہ اَوْتَعَدَ، اِنْتَسَرَ، تَوَعَّدَ، تَيْسَّرَ، تَوَاعَدَ، تَيْسَّرَ۔ پہلی دو مثالیں باب افتعال کی، دوسری دو باب تفاعل کی اور تیسری دو باب تفاعل کی ہیں۔ ان بابوں میں واؤ اور یا فاکلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی ہیں اور بدل ہمزہ سے نہیں لہذا ان کوتا کے ساتھ بدل لا کر تاکا تا میں ادغام کرنا واجب ہے ادغام کے بعد اس طرح پڑھیں گے اَتَّعَدَ، اِنْتَسَرَ، اَتَّعَدَ، اِنْتَسَرَ۔ لیکن اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ شاذ ہیں۔ یہ اس لیے شاذ ہے کہ اصل میں اِتَّخَذَ تھا۔ ہمزہ ساکن مظہر کو ما قبل کی حرکت کے موافق یا سے بدل دیا اِنْتَّخَذَ ہو گیا۔ یہ یا باب افتعال کے فاکلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ اس کوتا کے ساتھ بدل لا کر ادغام نہ کیا جائے کیونکہ یہ بدل ہمزہ سے ہے لیکن اس کے باوجود اس یا کوتا سے بدل لا کر ادغام کرتے ہیں۔ یہ شاذ ہے یعنی خلاف قانون ہے۔

## قانون نمبر ۱۱

قانون کا نام :- ص، ض، ط، ظ، والا قانون

قانون کا حکم :- ایک شق (صورت) وجوئی باقی جوازی ہے

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال

کے فاکلے کے مقابلہ میں واقع ہو تو تائے افتعال کو طاء کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ آگے تین صورتیں ہیں۔  
 صورت نمبر ۱ :- اب اگر باب افتعال کے فاکلے کے مقابلے میں بھی طاء ہو تو طاء کا طاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔  
 صورت نمبر ۲ :- اور اگر فاکلے کے مقابلے میں طاء ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔ ادغام اس طرح کہ طاء کو  
 طاء کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے اور طاء کو طاء کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے۔ صورت نمبر ۳ :- اور اگر فاکلے میں  
 صا، ضا ہوں تب بھی ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔ لیکن ادغام اس طرح کہ طاء کو صا، ضا کرنا جائز ہے لیکن  
 صا، ضا کو طاء کرنا جائز نہیں۔ ان تین صورتوں کی مثالیں جیسا کہ اِطْلَبَ، اِظْلَمَ، اِصْطَبَرَ، اِصْطَرَبَ۔ ان مثالوں  
 میں طاء، ضا، صا، ضا باب افتعال کے فاکلے کے مقابلے میں واقع ہوئے ہیں۔ لہذا ان سب مثالوں میں پہلے تاء  
 کو طاء کے ساتھ وجوباً تبدیل کر دیا۔ اِطْلَبَ، اِظْلَمَ، اِصْطَبَرَ، اِصْطَرَبَ ہو گیا۔ اب پہلی مثال میں ادغام کر کے  
 اِطْلَبَ پڑھنا واجب ہے اور دوسری مثال میں اظہار بھی جائز ہے اور ادغام بھی جائز ہے اور ادغام دو طریقوں سے جائز  
 ہے۔ اس طرح کہ طاء کو طاء کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے جیسے اِظْلَمَ اور طاء کو طاء کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے  
 جیسے اِطْلَمَ اور تیسری اور چوتھی مثال میں بھی اظہار اور ادغام دونوں جائز ہیں۔ لیکن ادغام کی ایک صورت جائز ہے اس  
 طرح کہ طاء کو صا، ضا کرنا جائز ہے اور صا، ضا کو طاء کرنا جائز نہیں۔ لہذا اِصْطَبَرَ اور اِصْطَرَبَ پڑھنا جائز ہے  
 اور اِطْلَبَ اور اِطْرَبَ پڑھنا جائز نہیں۔

## قانون نمبر ۱۲

قانون کا نام :- دال، ذال، زاء والا قانون

قانون کا حکم :- اس قانون کی ایک شق وجوہی باقی جوازی ہے

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دال، ذال، زاء میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فاکلے  
 کے مقابلے میں واقع ہو تو تائے افتعال کو دال کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ آگے تین صورتیں ہیں۔

نمبر ۱ :- اب اگر باب افتعال کے فاعل کے مقابلے میں دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔

نمبر ۲ :- اور اگر باب افتعال کے فاعل کے مقابلے میں ذال ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔ ادغام اس طرح ممکن دال کو ذال کر کے ذال کا ذال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے اور ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

نمبر ۳ :- اگر فاعل کے مقابلے میں ز آجائے تو پھر بھی ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں لیکن ادغام کی ایک صورت جائز ہے وہ یہ کہ دال کو زاکر کے زاکاز میں ادغام کرنا تو جائز ہے مگر زاکو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا جائز نہیں۔ ان تین صورتوں کی مثالیں جیسا کہ اِنْتَعَمَ، اِنْدَكْرَ، اِنْدَلْفَ۔ ان مثالوں میں دال، ذال، ز اباب افتعال کے فاعل کے مقابلے میں واقع ہوئی ہیں لہذا پہلے تا کو دال کے ساتھ وجوب بندل دیا۔ اِنْدَغَمَ، اِنْدَكْرَ، اِنْدَلْفَ ہو گیا۔ اس کے بعد پہلی مثال میں ادغام کر کے اِنْدَغَمَ پڑھنا واجب ہے اور دوسری مثال میں اظہار بھی جائز ہے اور ادغام بھی اور ادغام دو طریقوں سے جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ دال کو ذال کر کے ذال کا ذال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے جیسے اِنْدَكْرَ اور ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے جیسے اِنْدَكْرَ تیسری مثال میں بھی اظہار اور ادغام دونوں جائز ہیں لیکن ادغام اس طرح کہ دال کو زاکر کے زاکاز میں ادغام کر کے اِنْدَلْفَ پڑھنا جائز ہے لیکن زاکو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر کے اِنْدَلْفَ پڑھنا جائز نہیں۔

### قانون نمبر ۱۳

قانون کا نام :- گیارہ حرفی والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون آدھا جوفی ہے اور آدھا جوازی ہے

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب دو صورتوں پر مشتمل ہے۔ نمبر ۱ :- ثا، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں آجائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسا کہ اِنْبَتَرِ، اِعْبَدَلِ، اِعْقَدَرِ، اِعْقَزَلِ،

اِکْتَسَرَ، اِحْتَشَرَ، اِنْتَحَرَ، اِغْتَضَبَ، اِحْتَطَبَ، اِنْتَظَمَ۔ اب ان مثالوں میں تا کو عین کلمہ کی جنس کر دیا تو اِنْتَحَرَ، اِغْتَضَبَ، اِحْتَطَبَ، اِنْتَظَمَ ہو گیا۔ پھر دو حرف متجانسین میں سے اول کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی اور ہمزہ مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو نَحَرَ، عَذَلَ، عَذَرَ، عَزَلَ، كَسَرَ، حَشَرَ، نَصَرَ، غَضَبَ، خَطَبَ، نَظَّمَ ہو گیا اور اگر باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں تا واقع ہو تو ادغام کرنا جائز ہے جیسا کہ اِسْتَحَرَ۔ اس میں اگر ادغام کریں تو سَتَحَرَ پڑھیں گے۔ نمبر ۲ :- اور اگر ان مذکورہ حروف میں سے کوئی ایک حرف باب تفعّل یا تفاعل کے فاعل کے مقابلے میں واقع ہو تو ان بابوں کی تا کو فاعل کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسا کہ تَنَبَّتٌ، تَنَابَتْ، تَدَغَمٌ، تَدَاغَمٌ، تَذَكَّرٌ، تَذَاكَّرٌ، تَزَلَفٌ، تَزَالَفٌ، تَسَمَّعٌ، تَسَامَعَ، تَشَبَّهَ، تَشَابَهَ، تَصَبَّرَ، تَصَابَرٌ، تَضَرَّبَ، تَضَارَبَ، تَطَلَّبَ، تَطَالَبَ، تَطَلَّمَ، تَطَالَّمَ ان مثالوں میں تا کو فاعل کی جنس کر دیا تو تَنَبَّتٌ، تَنَابَتْ، تَدَغَمٌ، تَدَاغَمٌ (الخ) ہو گیا۔ پھر دو حرف متجانسین میں سے اول کی حرکت کو گر کر ادغام کر دیا۔ اب ابتداء بالسون محال تھی (یعنی شروع میں ساکن کو پڑھنا مشکل تھا) اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لے آئے تو اس طرح پڑھیں گے اِثْبَتَ، اِثَابَتْ، اِدْغَمَ، اِدَاغَمَ، اِذْكَرَ، اِذَاكَرَ، اِزْلَفَ، اِزَالَفَ، اِسْمَعَ، اِسْتَمَعَ، اِشْبَهَ، اِشَابَهَ، اِصْبَرَ، اِصَابَرٌ، اِصْرَبَ، اِضْرَبَ، اِطْلَبَ، اِطَالَبَ، اِظْلَمَ، اِظَالَمَ۔ اور اگر تالیف تفعّل یا تفاعل کے فاعل کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو ادغام کرنا جائز ہے جیسا کہ تَتَرَنَّ، تَتَارَنَّ اس میں اگر ادغام کیا تو اِتَرَنَّ، اِتَارَنَّ پڑھے گئے

### قانون نمبر ۴}

قانون کا نام :- مِيعَادُ وَالِا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوہی ہے

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ساکن ہو مظهر ہو اور ما قبل اس کا مکسور ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے بشرطیکہ وہ واؤ باب افتعال کے فاعل کے مقابلے میں نہ ہو اور اس کو حرکت دینے کا سبب بھی موجود نہ ہو۔ مثال اس کی جیسا کہ مِيعَادُ اَصْل میں مِيعَادُ تھا۔ یہ واؤ ساکن ہے مظهر ہے ما قبل اس کا مکسور ہے اور

باب افتعال کے فاعل کے مقابلے میں بھی نہیں ہے اور نہ ہی اس کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود ہے لہذا اس کو یا کے ساتھ بدل دیا یعنی غَاذ ہو گیا اور اگر باب افتعال کے فاعل کے مقابلے میں واقع ہو تو اس واؤ کو تا سے بدل کر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ اِتَّعَدَ اَصْل میں اَوْتَعَدَ تھا۔ واؤ کو تا سے بدل کر تا کا تا میں ادغام کر دیا اِتَّعَدَ ہو گیا اور اگر حرکت دینے کا کوئی سبب موجود ہو تو پھر اس کو یا کے ساتھ نہیں بدلا جائے گا بلکہ حرکت دے دی جائے گی۔ مثال اس کی جیسا کہ اَوْزَّةٌ اَصْل میں اَوْزَزَةٌ تھا۔ یہاں دو زاء جمع ہو گئیں ادغام کرنا واجب ہے لہذا پہلی زاء کی حرکت نقل کر کے واؤ کو دے دی اور زاء کا زاء میں ادغام کر دیا اَوْزَزَةٌ ہو گیا۔

### قانون نمبر ۱۵

قانون کا نام :- وَعَدْتُ وَالْاَقَانُون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے

قانون کا مطلب :- اس قانون کے مطلب کی دو صورتیں ہیں۔ نمبر ۱ :- دال ساکن ہو اور اس کے بعد تا متحرک ہو تو اس دال کو تا کر کے تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے بشرطیکہ وہ تا باب افتعال کی نہ ہو۔ مثال اس کی جیسا کہ وَعَدْتُ اَصْل میں وَعَدْتُ تھا۔ دال کو تا کر کے تا کا تا میں ادغام کر دیا وَعَدْتُ ہو گیا۔ اور اگر دال ساکن کے بعد تا افتعال کی واقع ہو جائے تو وہاں تا کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے جیسا کہ اِنْذَغَمَ اَصْل میں اِنْذَغَمَ پڑھنا واجب ہے۔ نمبر ۲ :- اور اگر تا ساکن کے بعد دال متحرک واقع ہو تو تا کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے جیسا کہ فَلَمَّا اِنْثَقَلَتْ دَعَوُا لِلَّهِ اَصْل میں اِنْثَقَلَتْ دَعَوُا لِلَّهِ تھا۔ تا کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔

### قانون نمبر ۱۶

قانون کا نام :- يُؤَسِّرُ وَالْاَقَانُون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

تمہید:- اس قانون کو سمجھنے سے پہلے ایک تمہید سمجھ لیں۔ تمہید کا حاصل یہ ہے کہ فعلی تین قسم پر ہے  
۱۔ فعلی صفتی۔ جو صفت والے معنی پر دلالت کرے۔ یعنی اس میں رنگ اور عیب والا معنی موجود ہو جیسا کہ  
حینکی (نازخڑے سے چلنے والی عورت)۔

۲۔ فعلی اسمی۔ جو کسی کا نام ہو جیسا کہ طوبی (ایک درخت کا نام) اصل میں طنبی تھا۔

۳۔ فعلی تفضیلی۔ جس میں زیادتی والا معنی پایا جائے۔ جیسا کہ ضربی  
أفعل بھی تین قسم پر ہے۔

۱۔ أفعل صفتی۔ جس میں صفت والا معنی موجود ہو جیسا کہ أَخْمَرُ، أَسْوَدُ

۲۔ أفعل اسمی۔ جس میں اسمیت والا معنی پایا جائے یعنی جو کسی کا نام ہو جیسا کہ أَخْمَدُ، أَشْرَفُ۔

۳۔ أفعل تفضیلی۔ جس میں زیادتی والا معنی پایا جائے۔ جیسا کہ أَضْرَبُ، أَغْلَمُ، أَكْبَرُ۔

قانون کا مطلب:- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ یا ہو، ساکن ہو، مظہر ہو، ماقبل اس کا مضموم ہو تو اس یا کو واؤ کے ساتھ  
بدلانا واجب ہے جیسے یُسْرُ میں یُوسِرُ پڑھنا واجب ہے۔ بشرطیکہ

نمبر ۱۔ وہ یا باب افتعال کے فاعل کے مقابلے میں نہ ہو۔ اگر ہوئی تو اس یا کو تا کے ساتھ بدلا کر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب  
ہے۔ جیسا کہ اُنْسِرُ میں اُنْسِرُ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۲۔ وہ یا فعلی صفتی میں بھی نہ ہو اگر ہوئی تو ماقبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ جیسا کہ حینکی اصل میں  
حینکی تھا ماقبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلا دیا حینکی ہو گیا۔

نمبر ۳۔ اور اس أفعل صفتی کی جمع میں نہ ہو جس کی مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتی ہے۔ اگر ہوئی تو ماقبل ضمہ کو کسرہ کے

ساتھ بدلانا واجب ہے جیسا کہ اُنِیضُ بر وزن أفعل، یہ أفعل صفتی ہے۔ اس کی مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر یُنِیضُ

آتی ہے اور وہ أفعل صفتی جسکی مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتی ہے اس کی دو جمع آتی ہیں۔ ۱۔ فَعْلُ کے وزن پر ۲۔ فَعْلَانِ

کے وزن پر۔ لہذا اِنِیضُ کی بھی دو جمع آئیں گی یُنِیضُ اور یُنِیضَانِ تو اب یہاں یا کو واؤ سے نہیں بدلیں گے بلکہ ماقبل ضمہ

کو کسرہ کے ساتھ وجوہاً بدل دیں گے لہذا یُنِیضُ، یُنِیضَانِ میں یُنِیضُ، یُنِیضَانِ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۴۔ وہ یا اجوف یا ئی کے اسم مفعول کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو۔ اگر ہوئی تو یا کا ضمہ نقل کر کے ما قبل کو دے دیں گے (بقول نقول والے قانون کے تحت)۔ پھر فوراً اس ضمہ منقولی کو کسرہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ جیسا کہ مَبِیْعُ اصل میں مَبِیْعُ تھایا کا ضمہ نقل کر کے ما قبل کو دے دیا پھر اس قانون کی بناء پر ضمہ منقولی کو کسرہ سے بدل دیا تو واؤ اور یا کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ اب اگر واؤ کو حذف کریں تو مَبِیْعُ ہو جائیگا۔ اور اگر یا کو حذف کریں تو مَبِوْعُ ہو جائے گا پھر مَبِوْعُ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا مَبِیْعُ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۱

قانون کا نام :- قَالَ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یا متحرک ہو، حرکت بھی لازمی ہو، ما قبل مفتوح ہو اور کلمہ بھی ایک ہو تو اس واؤ اور یا کو الف کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ جیسا کہ قَالَ، بَاع اصل میں قَوْل، بَيْع تھے۔ یہ واؤ اور یا متحرک ہے حرکت بھی لازمی ہے اور ما قبل اس کا مفتوح اسی کلمے میں ہے لہذا اس کو الف کے ساتھ بدلادیا قَالَ، بَاع ہو گیا۔ لیکن اس واؤ اور یا کو الف کے ساتھ بدلانا چند شرائط کیساتھ مشروط ہے۔ وہ شرائط یہ ہیں۔

- ۱۔ وہ واؤ اور یا فاعل کے مقابلے میں نہ ہو۔ جیسا کہ قَوْلٌ، تَبَسَّرَ۔
- ۲۔ وہ واؤ اور یا ناقص کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو جیسا کہ قَوِي، حَبِيْبِي۔ (یہاں ناقص سے مراد لفیف مقرون ہے)
- ۳۔ حکم عین کلمہ ناقص میں بھی نہ ہو۔ حکم عین کلمہ ناقص کا مطلب یہ ہے کہ وہ واؤ اور یا ہو تو لام کلمہ کے مقابلے میں لیکن اس کے بعد کوئی دوسری واؤ اور یا آجائے تو اب پہلی واؤ اور یا حمماً عین کلمہ کے مقابلے میں ہو جائیں گی اگرچہ حقیقت میں لام کلمہ کے مقابلے میں ہیں۔ مثال اس کی جیسا کہ ارْعَوْا، ارْمِيَا۔ اصل میں ارْعَوْوْ، ارْمِيْ بروزن اِفْعَلْ تھے۔ ثانی واؤ اور یا کو الف کے ساتھ بدلادیا ارْعَوْا، ارْمِيَا ہو گیا۔ لیکن پہلی واؤ اور یا کو نہیں بدلایا کیونکہ یہ حمماً عین کلمہ کے مقابلے میں ہے۔

۴۔ واؤ اور یا کے بعد مدہ زائدہ ہے فائدہ معنی کا بھی نہ ہو جیسا کہ سَوَادٌ، بَيَاضٌ، طَوِيلٌ، غَيُورٌ اور اُكْرَاسٌ واؤ اور یا کے بعد مدہ زائدہ مفید معنی (جیسے دو جمع کے صیغے میں جمع کے معنی کا فائدہ ہوتا ہے) کا ہوا تو تعلیل کریں گے جیسا کہ تَذَعُونَ، تَرْمِيزٌ۔ اصل میں تَذَعُونَ، تَرْمِيزٌ تھے۔ واؤ اور یا کو الف کے ساتھ بدل کر التَقَاءُ ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا تَذَعُونَ، تَرْمِيزٌ ہو گیا۔

۵۔ واؤ اور یا کے بعد حرف تشبیہ کا بھی نہ ہو جیسا کہ نَهْطٌ، رَمِيَا۔

۶۔ الف جمع مؤنث سالم کا بھی نہ ہو جیسا کہ غَصَوَاتٌ، رَحِيَّاتٌ۔

۷۔ یا مشدود بھی نہ ہو جیسا کہ عَصَوِيٌّ، رَحِييٌّ۔

۸۔ نون تاکید کا بھی نہ ہو جیسا کہ اِخْشَنُونَ، اِخْشَتِينَ۔

۹۔ وہ کلمہ فَعْلَى یا فَعْلَانٌ کے وزن پر بھی نہ ہو جیسا کہ مَوْتَانٌ، حَيَوَانٌ، صَوْرِيٌّ، حَيْذِيٌّ۔

۱۰۔ وہ واؤ اور یا جس کلمہ کے اندر موجود ہیں وہ کلمہ کسی ایسے کلمے کا ہم معنی بھی نہ ہو کہ جس میں تعلیل نہیں ہو سکتی جیسا کہ عَوْرٌ (یک چشم شد) صَنِيدٌ (کج گردن شد) ہم معنی اِعْوَرٌ، اِحْصِيْدٌ کے ہیں اور ان دونوں میں واؤ اور یا کا ماقبل ساکن ہے لیکن ان میں تعلیل نہیں ہوئی (یعنی قانون نہیں لگا اور قانون نہ لگنے کی وجہ بقول 'قَوْلٌ' والے قانون میں معصوم ہو جائیگی) تو عَوْرٌ، صَنِيدٌ میں بھی تعلیل نہیں ہو سکتی۔

۱۱۔ وہ واؤ اور یا فعل غیر متصرف (جسکی گردن نہ آتی ہو یا صرف ضعیفی آتی ہو) کے عین کلمے کے مقابلہ میں بھی نہ ہو۔ جیسا کہ قَوْلٌ بَيُّعٌ۔ اگر فعل غیر متصرف کے لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو تعلیل کریں گے جیسا کہ مَا أَذْعَا، مَا أَزْمَا۔ اصل میں مَا أَذْعَوُهُ، مَا أَزْمِيَهُ تھا۔ واؤ اور یا کو الف سے بدل دیا تَذَعَا، مَا أَزْمَا ہو گیا۔

۱۲۔ وہ واؤ اور یا ملحق کے عین کلمے کے مقابلہ میں بھی نہ ہو۔ جیسا کہ قَوْلٌ بَيُّعٌ ملحق میں قَرَبُوسٌ کے ساتھ۔ اور اگر ملحق کے لام کلمے کے مقابلہ میں ہو تو تعلیل کریں گے جیسا کہ قَلْسِيٌّ، قَلْسِيٌّ ملحق میں قَلْسِيٌّ، قَلْسِيٌّ تھے۔ یا کو الف کے ساتھ بدل دیا قَلْسِيٌّ، قَلْسِيٌّ ہو گیا۔

الحاق کی آسان تعریف :-

ایک کلمہ کی شکل دوسرے کلمہ کے ساتھ ملانے (برابر کرنے) کیسے کوئی حرف بڑھا دینا لیکن اس حرف کے بڑھانے کی وجہ سے معنی میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔ جیسا کہ قَوْلٌ بَيُّعٌ کی شکل قَرَبُوسٌ کیساتھ ملانے کے لئے قَوْلٌ کے آخر میں واؤ

اور لام اور بَیْع کے آخر میں واؤ اور عین کا اضافہ کر دیا تو قَوْلٌ بَیْعُوْغ ہو گیا۔ جس کلمہ کی شکل ملائی جائے اس کو ملحق اور جس کے ساتھ ملائی جائے اس کو ملحق بہ کہیں گے۔

۱۳۔ وہ واؤ اور یا عین کلمے کے مقابلے میں حرف صحیح سے بدل نہ ہوں۔ جیسا کہ شَنَیْرُ۔ اصل میں شَنَجَرُ تھا۔ جیم کو یا کے ساتھ بدلا دیا شَنَیْر ہو گیا۔ اور اگر لام کلمے کے مقابلے میں حرف صحیح سے بدل ہو تو تعلیل کریں گے جیسا کہ تَخَطَّنِي، تَقَضَّضَنِي۔ اصل میں تَطَلَّن، تَقَضَّضَن تھا۔ ثانی نون اور ضاد کو یا کے ساتھ بدلا دیا تو تَخَطَّنِي، تَقَضَّضَنِي ہو گیا۔

**قانون نمبر ۱۸**

**قانون کا نام :-** التقائے ساکنین علی حدّہ وغیر حدّہ والا قانون

**قانون کا حکم :-** یہ قانون مکمل وجوہی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ التقائے ساکنین دو قسم پر ہے۔ علی حدّہ اور علی غیر حدّہ۔ علی حدّہ (جو شرائط کے ساتھ ثابت ہو وہ ہے جس میں تین شرطیں پائی جائیں۔ نمبر ۱۔ پہلا ساکن مدّہ ہو یا یا تصغیر کی ہو۔ نمبر ۲۔ ثانی ساکن مدّہ غم ہو۔ نمبر ۳۔ کلمہ بھی ایک ہو۔ مثال اس کی کہ پہلا ساکن مدّہ ہو، ثانی ساکن مدّہ غم ہو اور کلمہ بھی ایک ہی ہو جیسا کہ اِخْضَارٌ، اُخْضُوْرٌ، سَبِیْرٌ۔ مثال اس کی کہ پہلا ساکن یا تصغیر کی ہو اور ثانی ساکن مدّہ غم ہو اور کلمہ بھی ایک ہی ہو جیسا کہ خُوْیَصَّةٌ۔ ماسوا اس کے علی غیر حدّہ ہے۔ یعنی علی غیر حدّہ (جو بغیر شرائط کے ثابت ہو) وہ ہے جس میں ان تین شرطوں میں سے کوئی ایک شرط نہ پائی جائے آگے نہ پائے جانے کی سات صورتیں ہیں۔

۱۔ علی حدّہ کی تینوں شرطیں نہ پائی جائیں نہ پہلا ساکن مدّہ ہو نہ ثانی ساکن مدّہ غم ہو نہ کلمہ ایک ہو جیسا کہ قُلِ الْحَقُّ اصل میں قُلِ الْحَقُّ تھا۔ ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا تو دو لام کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ پہلے لام کو کسرہ دے دیا قُلِ الْحَقُّ ہو گیا۔

۲۔ پہلی شرط نہ پائی جائے (دوسری اور تیسری موجود ہو) جیسا کہ یَخْصِمُوْنَ۔ یہ اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا۔ صاد واقع ہوا ہے باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں۔ تائے افتعال کو صاد کے ساتھ بدل دیا اسکے بعد پہلے صاد کو

ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا اب التقائے ساکنین آگیا خا اور صاد کے درمیان خا کو کسرہ دے دیا یَحْصِفُونَ ہو گیا  
۳۔ دوسری شرط نہ پائی جائے (پہلی اور تیسری موجود ہو) جیسا کہ قَالْنَ۔ یہاں الف اور لام کے درمیان التقائے ساکنین  
آگیا۔ الف کو حذف کر دیا۔ قُلْنَ ہو گیا۔ اس کے بعد قاف کے فتح کو ضمہ کے ساتھ بدل دیا قُلْنَ ہو گیا۔

۴۔ تیسری شرط نہ پائی جائے (پہلی دو شرطیں موجود ہو) جیسا کہ اِضْرِبُْنَ۔ اصل میں اِضْرِبُْنَ تھ۔ واؤ اور پے نون  
کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ واؤ کو حذف کر دیا اِضْرِبُْنَ ہو گیا۔

۵۔ پہلی دونوں شرطیں نہ پائی جائیں (تیسری موجود ہو) جیسا کہ زِنْد۔

۶۔ آخری دو شرطیں نہ پائی جائیں (پہلی شرط موجود ہو) جیسا کہ اِضْرِبُوا الْقَوْمَ۔ اصل میں اِضْرِبُوا الْقَوْمَ تھ۔  
ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا جس سے واؤ اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ واؤ کو حذف کر دیا  
اِضْرِبُوا الْقَوْمَ ہو گیا۔

۷۔ پہلی اور تیسری نہ پائی جائے (دوسری شرط پائی جائے) جیسا کہ لَتُدْعُونَ۔ اصل میں لَتُدْعُونَ تھ۔ واؤ اور نون  
مدغمہ کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ واؤ کو ضمہ دے دیا لَتُدْعُونَ ہو گیا۔

حکم علی حدہ کا یہ ہے کہ پڑھنا ساکنین کا مطلقا خواہ حالت وقف میں ہو جیسا کہ اِخْمَارٌ، اُخْمُورٌ، سَبِيْرٌ زَبَدٌ  
میں جیسا کہ اِخْمَارٌ زَبَدٌ، اُخْمُورٌ زَبَدٌ، سَبِيْرٌ زَبَدٌ

حکم علی غیر حدہ کا یہ ہے کہ پڑھنا ساکنین کا حالت وقف میں جیسا کہ غَفُوْرٌ، رَحِيْمٌ، مَبْعُودٌ، اور نہ پڑھنا ساکنین کا  
حالت وصل میں بلکہ حالت وصل میں دیکھا جائے گا۔

اگر پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہو تو اس کو سواتین جگہ کے بالاتفاق حذف کر دیا جائے گا۔ مثال اس کی کہ پہلا ساکن مدہ  
ہو جیسا کہ قُلْنَ اور اِضْرِبُوا الْقَوْمَ۔ مثال اسکی کہ پہلا ساکن نون خفیفہ کا ہو جیسا کہ لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيْرَ۔ اصل میں  
لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيْرَ تھ۔ ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا۔ نون خفیفہ اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ نون  
خفیفہ کو حذف کر دیا لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيْرَ ہو گیا۔ وہ تین مقام جن میں صرف پہلے ساکن کو ہی حذف نہیں کیا جاتا وہ یہ ہیں۔  
نمبر ۱۔ اجوف سے باب افعال کی مصدر نمبر ۲۔ اجوف سے باب استفعال کی مصدر نمبر ۳۔ اجوف سے اسم مفعول

کیونکہ ان تینوں میں اختلاف ہے۔ بعض پہلے کو حذف کرتے ہیں اور بعض دوسرے کو حذف کرتے ہیں۔ جیسا کہ اِقَامَةُ ، اِسْتَقَامَةُ ، مَقُولٌ اصل میں اِقْوَامٌ ، اِسْتَقْوَامٌ ، مَقْوُولٌ تھے۔ پہلے دونوں میں واؤ کا فتح نقل کر کے، قبل کو دے کر واؤ کو الف کے ساتھ بدل دیا۔ اب دو الف کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ بعض پہلے کو حذف کرتے ہیں اور بعض دوسرے کو حذف کرتے ہیں۔ ایک کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تالے آئے۔ اِقَامَةُ ، اِسْتَقَامَةُ ہو گیا۔ اور تیسرے میں واؤ کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دے دیا۔ اب دو واؤ کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ بعض پہلی کو حذف کرتے ہیں اور بعض دوسری کو۔ ایک کو حذف کر دیا مَقُولٌ ہو گیا۔

اور اگر پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ نہ ہو تو اس ساکن کو کسرہ کی حرکت دے دی جائے گی جو کلمہ کے آخر میں ہو۔ جیسا کہ لَوْ اِسْتَطَعْنَا ، لَمْ يَحْضَرْ اصل میں لَوْ اِسْتَطَعْنَا ، لَمْ يَحْضَرْ تھا۔ پہلی مثال میں ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا واؤ اور سین کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ پہلا ساکن کلمہ کے آخر میں تھا اسکو کسرہ کی حرکت دے دی لَوْ اِسْتَطَعْنَا ہو گیا۔ اور دوسری مثال میں دو را جمع ہو گئیں۔ پہلی را کو دوسری میں ادغام کرنے کیلئے ساکن کیا تو دو را کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ ثانی را کلمہ کے آخر میں تھی اس کو حرکت دے دیں گے اب اگر حرکت فتح کی دے کر ادغام کیا تو لَمْ يَحْضَرْ پڑھیں گے اور اگر حرکت کسرہ کی دے کر ادغام کیا تو لَمْ يَحْضَرْ پڑھیں گے۔ اور اگر پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ کا بھی نہ ہو اور کوئی ایک ساکن کلمہ کے آخر میں بھی نہ ہو تو پہلے ساکن کو حرکت کسرہ کی دی جائے گی جیسا کہ اَمَّنْ لَا يَهْدِي اور يَخْصِمُونَ۔ اصل میں اَمَّنْ لَا يَهْدِي اور يَخْصِمُونَ تھے۔ دال اور صاد واقع ہوئے باب افتعال کے مین کلمے کے مقابلے میں تالے افتعال کو دال اور صاد کے ساتھ بدلا کر دوسرے دال اور صاد میں ادغام کر دیا۔ پہلی مثال میں دال مدغم اور ہا کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ اور دوسری مثال میں خا اور ص مدغمہ میں۔ پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ کا نہیں اور کوئی ایک ساکن کلمہ کے آخر میں بھی نہیں اس لئے پہلے کو حرکت کسرہ کی دے دی اَمَّنْ لَا يَهْدِي اور يَخْصِمُونَ ہو گیا۔ ساکن کو حرکت دینے میں کسرہ اصل ہے جیسا کہ ان پہلی مثالوں میں دیا ہے اور کسرہ کے عداوہ دوسری حرکت کسی عارضہ کی وجہ سے دی جائے گی۔ مثال فتح کی جیسا کہ اَلَمْ اَللّٰہُ اس جگہ میم اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آگیا میم کو خفت کی بناء پر فتح دے دیا اگر کسرہ دیتے تو اللہ کے لام کو پر کر کے پڑھنا جو مطلوب تھا وہ فوت

ہو جاتا۔ مثال ضمہ کی جیسا کہ لِنْدَعُوْنَ اصل میں لِنْدَعُوْنَ تھا۔ واؤ اور نون مد غم کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ جمع مذکر میں نون تاکید کا ماقبل مضموم ہوتا تھا اس لئے واؤ کو ضمہ دے دیا لِنْدَعُوْنَ ہو گیا۔

### قانون نمبر ۱۹

قانون کا نام :- قُلْن ، طُلْن والا قانون۔

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوبلی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ مضموم ہو یا مفتوح، صیغہ ہو ماضی معلوم کا، شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہو، ہفت اقسام میں اجوف ہو پھر وہ واؤ الف کیساتھ بدل کر گر جائے تو فاکلمے کو حرکت ضمہ کی دینی واجب ہے۔ تاکہ یہ ضمہ واؤ کی حذفیت پر دلالت کرے۔ جیسا کہ قُلْن ، طُلْن اصل میں قَوْلْن ، طَوْلْن تھا پہلی مثال میں واؤ مفتوح ہے اور دوسری میں واؤ مضموم ہے اس کو الف کے ساتھ بدلا کر التقائے ساکنین کی وجہ سے جب حذف کیا تو فاکلمہ کو وجوباً ضمہ دیدیا تو قُلْن ، طُلْن ہو گیا۔

### قانون نمبر ۲۰

قانون کا نام :- خِفْن ، بَغْن والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوبلی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ مکسور ہو اور یا عام ہے خواہ مفتوح ہو یا مکسور ہو یا مضموم، صیغہ ہو ماضی معلوم کا، شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہو، ہفت اقسام میں اجوف ہو پھر وہ واؤ اور یا الف سے بدل کر گر جائے تو فاکلمہ کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے۔ یا کی صورت میں کسرہ اس لئے دیں گے تاکہ یہ کسرہ یا کی حذفیت پر دلالت کرے۔ اور واؤ کی صورت میں کسرہ اس لئے دیں گے تاکہ یہ کسرہ بِغْنِیت (اسیت) باب پر دلالت کرے کہ یہ باب اصل

میں ماضی مکسور العین کا ہے۔ مثال واؤ مکسور کی جیسا کہ خِفْنِ اصل میں خَوْفُن تھا۔ واؤ کو الف کے ساتھ بدلا کر وجہ التقائے ساکنین جب حذف کیا تو فاکلمہ کو وجوباً کسرہ دے دیا۔ خِفْنِ ہو گیا۔ مثال یا کی جیسا کہ بَعْنِ، هِنَنْ، هِئَنْ اصل میں بَيَعْنِ، هَيِنَنْ، هِيئَنْ تھا۔ یا کو الف کے ساتھ بدلا کر وجہ التقائے ساکنین کے جب حذف کیا تو فاکلمہ کو وجوباً کسرہ دے دیا۔ بَعْنِ، هِنَنْ، هِئَنْ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۲۱

قانون کا نام :- قِيلَ، بَيَعَ وَالَا قانون

قانون کا حکم :- اس قانون کا حکم قریب الوجوب ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یا مکسور ہو، ماقبل مضموم ہو، صیغہ ہو ماضی مجہول کا، شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہو یا مزید (مزید سے مراد دو باب ہیں باب افتعال باب انفعال) ہفت اقسام میں اجوف ہو اور اس کے ماضی معلوم میں تعلیل بھی ہوئی ہو تو اس میں ماسوا اصل کے تین وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ کسرہ کو گرانا، کسرہ کو نقل کر کے ماقبل کو دینا اور اشہام کرنا۔ (اشہام کی تعریف۔ مائل کرنا کسرہ کو ضمہ کی طرف اور یا ساکن کو واؤ کی طرف۔)

مثال ماضی مجہول ثلاثی مجرد کی جیسا کہ قَوْلَ بَيَعَ۔ اور مثال ماضی مجہول ثلاثی مزید کی جیسا کہ اُنْقُوْدَ، اُخْتِيْرَ۔ ان کی ماضی معلوم میں اعلال ہوا ہے۔ اس لئے ان میں ماسوا اصل کے تینوں وجہیں پڑھنا جائز ہیں۔ اگر کسرہ حذف کیا تو بَيَعَ اور اُخْتِيْرَ (یعنی اجوف یا کی ماضی ہوں) ہو گیا پھر ان کی یا کو واؤ کے ساتھ بدلا دیا تو قَوْلَ، بُوْعَ، اُنْقُوْدَ، اُخْتُوْرَ ہو گئے۔ اگر کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا تو قَوْلَ، اُنْقُوْدَ (یعنی اجوف واؤ کی ماضی ہوں) ہو گیا پھر ان کی واؤ کو یا کے ساتھ بدلا دیا تو قِيْلَ، بَيَعَ، اِنْقِيْدَ، اِخْتِيْرَ ہو گئے اور تیسری وجہ اشہام بھی ان میں جائز ہے جو ان دونوں حالتوں کے درمیان واقع ہے۔ اگر ماضی معلوم میں اعلال نہ ہوا ہو تو وہاں یہ وجہیں جائز نہ ہوں گی۔ مثال اس کی جیسا کہ عَوْرَ، صَيِّدَ۔ ان میں واؤ اور یا مکسور ضمہ کے بعد واقع ہوئی ہے لیکن یہ وجہیں یہاں جائز نہیں کیونکہ ان کی ماضی معلوم میں جو کہ عَوْرَ، صَيِّدَ ہے اعلال نہیں ہوا۔

فائدہ :- اجوف واوی کی ماضی مجہول میں جب واؤ کے کسرہ کو نقل کریں گے تو واؤ ساکن منظرہ ما قبل مکسور ہو جائے گی لہذا امیعاؤ والے قانون کے ساتھ واؤ کو یاء سے بدل دیں گے جسے قُول، اُقُول، اُنْقُول، میں قَبِيل، اُفْقِيل، اُنْقِيل پڑھیں گے اور اجوف یائی کی ماضی مجہول میں جب یاء کا کسرہ گرائیں گے تو یا ساکن منظرہ ما قبل مضموم ہو جائے گی لہذا یُوسِرُ والے قانون کے تحت یاء کو واؤ سے بدل دیں گے جیسے یُبِيع، اُبْنِيع، اُنْبِيع میں بُوع، اُبْنُوع، اُنْبُوع پڑھیں گے۔

## قانون نمبر ۲۲

قانون کا نام :- یَقُولُ تَقُولُ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوہی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یا متحرک ہو ما قبل حرف صحیح ساکن ہو اور یہ واؤ اور یا اصل میں سلامت نہ رہی ہو (اصل سے مراد ماضی معلوم کا پہلا صیغہ ہے)۔ فعل یا شبہ بالفعل کے عین کلمے کے مقابلہ میں ہو (شبہ بالفعل سے مراد تین چیزیں ہیں ۱۔ مصدر ۲۔ مشتق من المصدر ۳۔ اسم جامد (جو فعل کا ہم وزن ہو وزن صوری یا وزن معنی کے ساتھ) تو اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دینی واجب ہے۔ حرکت نقل کرنے کے بعد دیکھیں گے (حالت نقل کرنے سے پہلے) اگر واؤ مضموم تھی تو اسکو بر حال چھوڑ دیں گے۔ جیسے یَقُولُ اصل میں یَقُولُ تھا۔ اور اگر مفتوح تھی تو اس کو الف کے ساتھ بدلادیں گے جیسے یُقَالُ اصل میں یَقُولُ تھا۔ اور اگر مکسور تھی تو اس کو یا کے ساتھ بدل دیں گے۔ جیسے یَقِيلُ اصل میں یَقُولُ تھا۔ اسی طرح اگر یا مکسور تھی (حالت نقل کرنے سے پہلے) تو اس کو بر حال چھوڑ دیں گے جیسے یُبِيعُ اصل میں یُبِيعُ تھا۔ اور اگر مفتوح تھی تو اس کو الف کے ساتھ بدل دیں گے جیسے یُبَاغُ اصل میں یُبِيعُ تھا اور اگر مضموم تھی تو اس کو واؤ کے ساتھ بدل دیں گے جیسے یَغُوْطُ اصل میں یَغِيْطُ تھا۔ مثال واؤ اور یا مکسور، مضموم کی جو شبہ بالفعل میں واقع ہو جیسا کہ مَبِيعٌ، مَقِيلٌ، مَعُونٌ۔ اصل میں مَبِيعٌ، مَقُولٌ، مَعُونٌ تھا۔ پہلی مثال مصدر کی دوسری اسم فاعل کی باب افعال سے اور تیسری اسم جامد کی جو ہم وزن تَنْصُرُ کا ہے۔ واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے

ما قبل کو دے دی۔ مَقُولُ میں واؤ ساکن مظهر ما قبل کمور اس کو یا کے ساتھ بدل دیا مَبِيعُ مُقْبِلُ مَعُونُ ہو گیا۔  
مَعُونُ بوزن مَقُولُ بمعنی مَعُونَتُ یعنی اعانت یا مَعُونَتُ کی جمع ہے۔

### بشر طیکہ

نمبر ۱۔ وہ واؤ اور یا ملحق کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو جیسا کہ اِجْوَنْدَدُ ، اَبْيَنْعُ۔ یہ ملحق ہیں اِخْرَنْجَمَ کے ساتھ۔ اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو نہ دیں گے۔

نمبر ۲۔ ناقص کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو جیسا کہ يَقْوَى یَحْنِی اس واؤ اور یا کی حرکت بھی ما قبل کو نہ دیں گے۔ اس جگہ ناقص سے مراد لفیف مقرون ہے۔

نمبر ۳۔ اس کلمہ کے اندر رنگ اور عیب وال معنی نہ پایا جائے۔ جیسا کہ اِسْوَدَّ ، اَبْيَضَّ ، اِغْوَرَّ ، اِصْنَدَّ ۔ پہلی وولون کی مثالیں ہیں اور پچھلی دو عیب کی مثالیں ہیں۔ اس واؤ اور یا کی حرکت بھی ما قبل کو نہ دیں گے۔

نمبر ۴۔ اسم آلہ کا صیغہ نہ ہو جیسا کہ مَقُولُ ، مَبِيعُ۔ اس واؤ اور یا کی حرکت بھی ما قبل کو نہ دیں گے۔

نمبر ۵۔ اسم تفصیل کا صیغہ نہ ہو جیسا کہ اَقُولُ ، اَبِيعُ۔ اس واؤ اور یا کی حرکت بھی ما قبل کو نہ دیں گے۔

نمبر ۶۔ فعل تعجب کا صیغہ نہ ہو جیسا کہ مَا اَقُولُهُ ، وَاَقُولُ بِهِ ، مَا اَبِيعُهُ ، وَاَبِيعُ بِهِ ۔ اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو نہ دیں گے۔

نمبر ۷۔ تعلیل کرنے کی وجہ سے اس کلمے کا التباس کسی مشہور کلمے کے ساتھ نہ آتا ہو جیسا کہ تَصْنُوِيْرُ تَمْيِيْرُ تَقْوَالُ تَسْنِيَارُ۔ اس واؤ اور یا کی حرکت بھی نقل کر کے ما قبل کو نہ دیں گے۔ کیونکہ تعلیل کرنے سے یہ سب کلمے مُلْتَبِسٌ تَبِيعُ تَخَافُ کے ساتھ ہوتے ہیں اور اگر تعلیل کرنے سے وہ کلمہ مُلْتَبِسٌ فعل غیر مشہور کے ساتھ ہو تو تعلیل کریں گے جیسا کہ تَبَاعُ اصل میں تَبِيعُ تھا (بِيعُ سے اجوف یائی ہے صَنْزَبُ يَصْنَرُ سے) یا کا فتح ما قبل کو دے کر اس کو الف کے ساتھ بدالیا تو تَبَاعُ ہو گیا۔ یہ اگرچہ مُلْتَبِسٌ ہے تَخَالُ مضارع معلوم کے ساتھ اصل میں تَخِيلُ تھا۔ (خِيلُ سے اجوف یائی ہے عَلِمُ يَعْظُمُ سے) لیکن یہ وزن فعل کا غیر مشہور ہے کیونکہ غیر اہل حجاز حروف اَ تَنین کو سوایا کے حرکت کسرہ کی دے کر جواز اس طرح پڑھتے ہیں اور اجوف یائی کے اسم مفعول میں یا کے ضمہ منقولی کو کسرہ کے ساتھ بدالیا

واجب ہے مثال اسکی جیسا کہ مَبِیْعُ اصل میں مَبِیْعُ تھایا پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کودے دیا پھر ضمہ منقولی کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا یا کی مناسبت کی وجہ سے مَبِیْعُ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آگیا یا اور واؤ کے درمیان بھی صرفیاں یا را حذف کردند لَآَنَّ الْوَائِ عَلَامَةً وَالْحَلَامَةُ لَا تُحذفُ مَبِیْعُ شد پس واؤ ساکن مظهر ما قبلش مکسور آں واؤ را بیا بدل کردند مَبِیْعُ شد بر وزن مَفْعِلٌ و بھی صرفیاں واؤ را حذف کردند لَآَنَّهَا زَائِدَةٌ وَالزَّائِدُ أَحَقُّ بِالْحذفِ مَبِیْعُ شد بر وزن مَفْعِلٌ۔ اور اجوف یائی میں تصحیح بہت آئی ہے یعنی یا کو بر حال رکھنا اور ضمہ ماقبل کی طرف نقل نہ کرنا جیسا کہ مَبِیْعُ مَطْبُوبٌ مَعْيُوبٌ مَخِيُوطٌ مَذْيُونٌ وغیرہ اور واوی میں تصحیح کم آئی ہے جیسا کہ مَصْنُوعٌ مَصْنُوعٌ۔ لیکن مَقْوَدَةٌ مَصْنِیدَةٌ مَبْنُورَةٌ مَذْيُونٌ وغیرہ کی تصحیح باوجود علت تعلیل کے شاذ ہے۔

قانون نمبر ۲۳

قانون کا نام :- دُعِیْ والا قانون۔

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ہولام کلمے کے مقابلہ میں ہو، ماقبل اس کا مکسور ہو تو اس کو یہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے جیسا کہ دُعِیْ، ذَاعِیَّةُ اصل میں دُعِیْ، ذَاعِوَةٌ تھا۔ یہ واؤ لام کلمے کے مقابلہ میں واقع ہوئی ہے اور ماقبل اس کا مکسور ہے اس لئے اس کو یا کے ساتھ وجوباً بدلادیا۔ دُعِیْ، ذَاعِیَّةُ ہو گیا۔

قانون نمبر ۲۴

قانون کا نام :- یَذْعُو، دَعْعُو والا قانون۔

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

تمہید :- اس قانون کو سمجھنے سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ اس قانون کی آٹھ صورتیں ہیں۔ دو صورتوں میں

واؤ اور یا کی حرکت کو نقل کریں گے اور باقی چھ صورتوں میں حرکت کو حذف کریں گے۔ لہذا نقل والی دو صورتوں کو ذہن نشین کر لیا جائے ان کے علاوہ جتنی بھی صورتیں ہیں ان میں واؤ اور یا کی حرکت کو حذف کریں گے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو صورتوں میں واؤ اور یا کی حرکت نقل کریں گے۔

**صورت نمبر ۱ :-** واؤ اور یا مضموم ہو ماقبل مکسور ہو اور مابعد واؤ مدہ ہو تو اسواؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے جیسا کہ ذاعفون ، زامفون اصل میں ذاعفون ، زامفون تھا۔ واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی پھر دوسری مثال میں یا ساکن مظہر ماقبل مضموم ہے اس کو واؤ کے ساتھ بدلا دیا (نوسنڈ والے قانون کے تحت) ذاعفون ، زامفون ہو گیا۔ پھر بوجہ التقائے ساکنین پہلی واؤ کو حذف کر دیا ذاعفون ، زامفون ہو گیا۔ اور اس صورت کا خلاصہ عفو، میؤ والی شکل ہے۔ اور یہ شکل ناقص اور لفیف کی اس گردان کے جمع مذکر کے صیغے میں پائی جائے گی جس کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو۔ خواہ وہ یا اصلی ہو جیسے خشی سے جمع مذکر خشیو اصل میں خشیو تھا۔ یا بدل کر آئی ہو جیسے رخصی سے جمع مذکر رخصو۔ یا محذوف ہو جیسے ذاع، زام سے جمع مذکر ذاعفون ، زامفون اصل میں ذاعفون ، زامفون تھے۔

**صورت نمبر ۲ :-** واؤ اور یا مکسور ہو ماقبل مضموم ہو اور مابعد یا مدہ ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے مثال اس کی جیسا کہ تذعین ، تذعین اصل میں تذعون ، تذعین تھا۔ واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی پہلی مثال میں واؤ ساکن مظہر ماقبل مکسور ہے اس واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا تو تذعین ، تذعین ہو گیا پھر التقائے ساکنین آ گیا۔ پہلی یا کو حذف کر دیا۔ تو تذعین ، تذعین ہو گیا۔ اور اس صورت کا خلاصہ عونی، لھینی والی شکل ہے۔ اور یہ شکل ناقص اور لفیف کی اس گردان کے واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں پائی جائے گی جس کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم ہو۔ خواہ وہ واؤ اصلی ہو جیسے تذعو سے واحد مؤنث حاضر کا صیغہ تذعین اصل میں تذعون تھا۔ یا بدل کر آئی ہو جیسے ینھو سے واحد مؤنث حاضر کا صیغہ تذعین اصل میں تذعین تھا۔ یا محذوف ہو جیسے لم یذع ، لم ینھ سے واحد مؤنث حاضر کا صیغہ لم تذعنی ، لم تذعنی اصل میں لم تذعونی ، لم تذعینی تھے۔

ان کے علاوہ چھ صورتوں میں حرکت کو حذف کریں گے۔

**صورت نمبر ۱ :-** واؤ اور یا مضموم ہو ماقبل مکسور ہو لیکن مابعد واؤ مدہ نہ ہو جیسا کہ یزوی ، نزوی ، آزوی ، نزوی اصل میں یزوی ، نزوی ، آزوی ، نزوی تھا۔ یا کے ضمہ کو حذف کیا تو یزوی ، نزوی ، آزوی ، نزوی ہو گیا۔

**صورت نمبر ۲ :-** واؤ اور یا مضموم ہو مابعد واؤ مدہ ہو لیکن ماقبل مکسور نہ ہو جیسا کہ یذعون ، تذعون اصل میں یذعوفون ، تذعوفون تھا۔ واؤ کا ضمہ حذف کر دیا پھر پہلی واؤ کو بوجہ التقائے ساکنین گرا دیا یذعون ، تذعون ہو گیا۔

**صورت نمبر ۳ :-** واؤ اور یا مضموم ہو لیکن نہ ماقبل مکسور ہو نہ مابعد واؤ مدہ ہو جیسا کہ یذعو ، تذعو ، اذعو ، تذعو اصل میں یذعو ، تذعو ، اذعو ، تذعو تھا۔ واؤ کا ضمہ حذف کر دیا تو یذعو ، تذعو ، اذعو ، تذعو ہو گیا۔

**صورت نمبر ۴ :-** واؤ اور یا مکسور ہو ماقبل مضموم ہو لیکن مابعد یا مدہ نہ ہو جیسا کہ بِتْرَامِ اصل میں بِتْرَامِی تھا۔  
یا کے کسرہ کو حذف کر دیا۔ پھر یا مشدود مخفف والے قانون کے تحت ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا بِتْرَامِیْن ہو گیا۔ پھر  
بوجہ التقائے ساکنین کے یا کو حذف کر دیا۔ بِتْرَامِ ہو گیا۔

**صورت نمبر ۵ :-** واؤ اور یا مکسور ہو مابعد یا مدہ ہو لیکن ماقبل مضموم نہ ہو جیسا کہ تَرْمِیْن ، تَجْنِیْن اصل میں  
تَرْمِیْن ، تَجْنِیْن تھا۔ واؤ اور یا کا کسرہ حذف کر دیا۔ دوسری مثال میں واؤ ساکن مظهر ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے  
واؤ کو یا کے ساتھ بدلادیا تو تَرْمِیْن تَجْنِیْن ہو گیا پھر بوجہ التقائے ساکنین پہلی یا کو حذف کر دیا تَرْمِیْن تَجْنِیْن ہو گیا۔

**صورت نمبر ۶ :-** واؤ اور یا مکسور ہو لیکن نہ ماقبل مضموم ہو نہ مابعد یا مدہ ہو جیسا کہ بِدَاعِ ، بِزَامِ اصل میں بِدَاعِی  
بِزَامِی تھا۔ واؤ اور یا کا کسرہ حذف کر کے پہلی مثال میں واؤ کو یا کے ساتھ بدلادیا۔ بِدَاعِیْن ، بِزَامِیْن ہو گیا۔ پھر بوجہ  
التقائے ساکنین یا کو حذف کر دیا۔ بِدَاعِ ، بِزَامِ ہو گیا۔

لیکن پہلی دو صورتوں کے اندر واؤ اور یا کی حرکت کو نقل کرنا اور باقی میں گرا دینا ایک شرط کیسا تھ شرط ہے ورنہ یہ ہے  
کہ وہ واؤ اور یا ہمزہ سے بدل کسی جوازی قانون کے تحت نہ ہو جیسا کہ قَارِیْ ، مُسْتَهْزِیْ ، بَقَارِیْ ، بِمُسْتَهْزِیْ  
، بَقَارِیْن ، بِمُسْتَهْزِیْن ، قَارِیُونْ ، مُسْتَهْزِیُونْ ۔ اصل میں قَارِیْ ، مُسْتَهْزِیْ ، بَقَارِیْ ، بِمُسْتَهْزِیْ ،  
بَقَارِیْن ، بِمُسْتَهْزِیْن ، قَارِیُونْ ، مُسْتَهْزِیُونْ تھا۔ اب قَارِیُونْ ، مُسْتَهْزِیُونْ میں یا کی حرکت کو نقل  
نہیں کیا۔ اور قَارِیْ ، مُسْتَهْزِیْ ، بَقَارِیْ ، بِمُسْتَهْزِیْ ، بَقَارِیْن ، بِمُسْتَهْزِیْن میں یا کہ حرکت کو نہیں گرایا۔  
کیونکہ ان تمام مثالوں میں یا ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے جوازی قانون کے ساتھ ۔

اور اگر وہ واؤ اور یا ہمزہ سے بدل کسی وجوہی قانون کے ساتھ ہو تو پھر واؤ اور یا کی حرکت کو حذف یا نقل کر دیا جائے گا جیسا کہ  
جَاءِ ، جَائُونْ اصل میں جَائِیْ ، جَائِیُونْ تھا۔ یا واقع ہوئی الف فاعل کے بعد لہذا اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلادیا۔  
جَاءِ ، جَائُونْ ہو گیا۔ دو ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو گئے ایک ان میں سے مکسور ہے ثانی کو یا کے ساتھ وجوباً بدلادیا  
۔ جَائِیْ ، جَائِیُونْ ہو گیا۔ پہلی مثال میں یا کا ضمہ حذف کر دیا جَائِیْن ہو گیا۔ پھر بوجہ التقائے ساکنین یا کو حذف کر

دیا جائے ہو گیا۔ دوسری مثال میں یا کا ضمہ نقل کر کے ما قبل کو دے دیا پھر یا ساکن ما قبل اسکے مضموم ہونے کی وجہ سے یا کو واؤ کے ساتھ بدلادیا۔ جَاءُ فَوْن ہو گیا۔ پھر بوجہ التقائے ساکنین پہلی واؤ کو حذف کر دیا جَاءُ فَوْن ہو گیا۔

## قانون نمبر ۲۵

قانون کا نام :- يُدْعِيَانِ ، تُدْعِيَانِ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو واؤ اصل میں تیسری جگہ ہو (س = امر، ماضی معنوم کا پہلا صنف ہے یا مصدر۔ جرنی) پھر تیسری جگہ سے بلند ہو کر چوتھی یا پانچویں یا چھٹی یا ساتویں جگہ چلی جائے اور ما قبل کی حرکت اس کے مخالف یعنی فتح ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔

مثال چوتھی جگہ کی جیسے يُدْعِيَانِ ، تُدْعِيَانِ۔ اصل میں يُدْعَوَانِ ، تُدْعَوَانِ تھا۔ واؤ تیسری جگہ تھی اب چوتھی جگہ آگئی ہے اس کو یا کے ساتھ بدل دیا يُدْعِيَانِ ، تُدْعِيَانِ ہو گیا۔

مثال پانچویں جگہ کی جیسے مُدْعِيَانِ ، مُدْعِيَانِ ، مُدْعِيَاتُ۔ اصل میں مُدْعَوَانِ ، مُدْعَوِيْنِ ، مُدْعَوَاتُ تھا۔ واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا مُدْعِيَانِ ، مُدْعِيَانِ ، مُدْعِيَاتُ ہو گیا۔ مثال چھٹی جگہ کی جیسے مُسْتَدْعِيَانِ ، مُسْتَدْعِيَانِ ، مُسْتَدْعِيَاتُ۔ اصل میں مُسْتَدْعَوَانِ (ن) تھا۔ واؤ کو یا سے بدل دیا مُسْتَدْعِيَانِ (ن) ہو گیا۔ مثال ساتویں جگہ کی جیسے اسْتَدْعَاءُ اصل میں اسْتَدْعَاوَا تھا۔ اس میں اختلاف ہے۔ بعض دُعَاءُ والے قانون کے ساتھ اس واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدل دیتے ہیں کیونکہ ما قبل اس کا متحرک ہی نہیں بلکہ الف ساکن ہے۔ اور بعض اس قانون کی بناء پر واؤ کو یا سے بدلتے ہیں پھر دُعَاءُ والے قانون کیساتھ یا کو ہمزہ سے بدلا کر اسْتَدْعَاءُ پڑھتے ہیں۔

## قانون نمبر ۲۶

قانون کا نام :- نَهْوُ والا قانون۔

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو کسی فعل کے لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو ماقبل اس کا مضموم ہو تو اس یا کو واؤ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ نَهَوُ ، نَهَوْتُ۔ اصل میں نَهَى ، نَهَيْتُ تھا۔ یہ یا فعل کے لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہوئی ہے ماقبل اس کا مضموم ہے لہذا اس یا کو واؤ کے ساتھ بدل دیا۔ نَهَوُ ، نَهَوْتُ ہو گیا۔

**قانون نمبر ۷۲**

**قانون کا نام :-** اَمَنْ ، اَوْمِنْ اِيْمَانًا وَالْاَقَانُونُ اِہم

**قانون کا حکم :-** یہ قانون مکمل وجوہی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ ہو، ساکن ہو، مظهر ہو ماقبل دوسرا ہمزہ متحرک اسی کلمے میں ہو تو اس ہمزہ ساکن مظهر کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت کے بدلنا واجب ہے۔ یعنی اگر ماقبل ہمزہ مضموم ہو تو واؤ کے ساتھ اور اگر مفتوح ہو تو الف کے ساتھ اور اگر مکسور ہو تو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ بشرطیکہ اس ہمزہ ساکن کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ مثال اس کی جیسا کہ اَمَنْ ، اَوْمِنْ ، اِيْمَانًا اصل میں اَمْ ، اُءَمِنْ ، اِيْمَانًا تھا۔ ہمزہ ساکن کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت کے ساتھ وجوباً بدل دیا اَمَنْ ، اَوْمِنْ ، اِيْمَانًا ہو گیا۔ مثال اس ہمزہ ساکن مظهر کی کہ اس کو حرکت دینے کا سبب موجود ہو جیسا کہ اَمْ ، اُءَمِنْ ، اِيْمَانًا۔ اصل میں اَمْ ، اُءَمِنْ ، اِيْمَانًا تھا۔ یہ ہمزہ ساکن مظهر ہے۔ ماقبل اس کے دوسرا ہمزہ متحرک اسی کلمہ میں ہے لیکن ابدال نہیں کیا کیونکہ اس کو حرکت دینے کا سبب موجود ہے۔ پہلی مثال میں میم کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں ادغام کر دیا اَمْ ہو گیا۔ دوسری مثال میں واؤ کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کو دے دی اُءَمِنْ ہو گیا۔ پہلی مثال میں ادغام اور دوسری مثال میں اعلان کو ابدال پر ترجیح ہوئی۔ لیکن کُلْ ، خُذْ وجوباً اور مَرْجُوْا اِشَادِہیں۔ کُلْ ، خُذْ ، اُءَمِنْ اصل میں اَمْ ، اُءَمِنْ ، اُءَمِنْ تھے۔ قانون چاہتا تھا کہ ان میں دوسرے ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر اَوْکُلْ ، اَوْخُذْ ، اَوْمَرْ پڑھتے لیکن دوسرے ہمزہ کو بسبب کثرت استعمال کے تخفیف کے لئے خلاف القیاس حذف کر دیا۔ اور پہلا ہمزہ بوجہ استغناء (بعد متحرک ہونے کی وجہ سے) کے گر گیا۔ البتہ مَرْجُوْا میں دوسرے ہمزہ کو درج کلام، میں باقی رکھنا

فصح ہے جیسا کہ قول باری تعالیٰ وَأَمُرُ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ۔ اور ابتداء کلام میں دونوں کا حذف فصیح ہے۔ جیسا کہ قول نبی ﷺ مَرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ (المحدث)۔

## قانون نمبر ۲۸

قانون کا نام :- دو حرف متجانسین والا قانون۔ (یہ قانون چار شقوں پر مشتمل ہے)

### شق نمبر ۱ :-

شق کا حکم :- کچھ جوازی کچھ منعی (ادغام کرنا منع ہو)

مطلب :- مطلب اس شق کا یہ ہے کہ دو حرف متجانسین اگر ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد اور مزید کے شروع میں واقع ہوں تو ادغام کرنا منع ہے۔ مثال ثلاثی مجرد کی جیسا کہ دَدَنٌ ، بَبْرٌ۔ مثال رباعی مجرد کی جیسا کہ فُتُوْجِمٌ ، مثال رباعی مزید کی جیسا کہ تَتَدَخْرَجٌ۔ ان سب میں ادغام کرنا منع ہے۔ اور اگر ثلاثی مزید کے شروع میں واقع ہوں تو سوائے مضارع کے ادغام کرنا جائز ہے مطلقاً۔ مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ ادغام کے وقت ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو یا نہ ہو۔ مثال اس کی کہ ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو جیسا کہ تَتَرَّسٌ ، تَتَارَكَ۔ یہ دو حرف متجانسین ثلاثی مزید کے شروع میں واقع ہوئے ہیں۔ ان میں ادغام جائز ہے۔ پہلی تاکی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا۔ ابتداء ساتھ سکون کے محال تھی یعنی شروع میں ساکن کو پڑھنا محال اور مشکل تھا لہذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لے آئے اِتَرَّسٌ ، اِتَارَكَ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو جیسا کہ فَتَرَّسٌ ، فَتَتَارَكَ۔ یہ دو حرف متجانسین ثلاثی مزید کے شروع میں واقع ہوئے ہیں۔ ان میں ادغام کرنا جائز ہے۔ پہلی تاکی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا۔ فَتَرَّسٌ ، فَتَتَارَكَ ہو گیا۔ یہاں پہلے فاموجود تھی اس لئے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہوئی۔ اور اگر مضارع میں ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو تو ادغام جائز ہے ورنہ منع ہے۔ مثال اس کی کہ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو جیسا کہ فَتَتَصَرَّفٌ ، فَتَتَضَارَبُ ، قَالُوا فَتَتَصَرَّفُ قَالُوا فَتَتَضَارَبُ۔ یہ دو حرف متجانسین ثلاثی مزید کے مضارع کے شروع میں واقع ہوئے ہیں اور یہاں ادغام کے وقت ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں اس لئے ادغام جائز ہے پہلی تاکی حرکت کو گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا۔

پچھلی دو مثالوں میں واؤ کو وجہ التقائے ساکنین حذف کر دیا۔ فَتَصْرَفُ، فَتَضَارِبُ، قَالُوا تَصْرَفُ، قَالُوا تَضَارِبُ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو جیسا کہ تَتَصْرَفُ، تَتَضَارِبُ۔ یہ دو حرف متجانسین ثنائی مزید کے مضارع کے شروع میں واقع ہوئے ہیں لیکن ادغام منع ہے کیونکہ ادغام کے وقت ہمزہ وصلی کی ضرورت ہوتی ہے۔

**شق نمبر ۲۔**

**شق کا حکم :-** یہ شق مکمل وجوہی ہے۔

**مطلب :-** مطلب اس شق کا یہ ہے کہ اگر وہ متجانسین کلمے کے شروع میں نہ ہوئے اور پہلا ساکن ثانی متحرک ہوا تو ادغام کرنا واجب ہو گا پانچ شرائط کے پائے جانے کیساتھ۔ وہ شرطیں یہ ہیں۔

**شرط نمبر ۱ :-** وہ متجانسین دو ہمزے کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں نہ ہوں جیسا کہ قرء ی اصل میں قرء تھا۔ یہ دو حرف متجانسین کلمے کے شروع میں نہیں۔ پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ادغام منع ہے۔ کیونکہ یہ دو ہمزے کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں ہیں۔ (موضوع علی التضعیف کا مطلب یہ ہے کہ کلمہ کے اندر تشدید باعتبار وضع واضح کے ہو یعنی واضح نے جب اس کلمہ کو بنایا ہو تو مشدود ہی بنایا ہو جیسے سنئل۔ غیر موضوع علی التضعیف کا مطلب یہ ہے کہ کلمہ کی وضع بغیر تشدید کے ہوئی ہو جیسے قرء۔) اگر دو ہمزے کلمہ موضوع علی التضعیف میں واقع ہوئے تو ادغام واجب ہو گا۔ جیسا کہ سنئل تسئل اصل میں سنئل تسئل تھا۔ یہ دو ہمزے کلمہ موضوع علی التضعیف میں واقع ہوئے ہیں اس لئے وجوہ ادغام کر دیا۔ سنئل تسئل ہو گیا۔

**شرط نمبر ۲ :-** پہلا متجانسین ہا وقف کی نہ ہو جیسا کہ اَغْرَظَ هِلَالاً۔ یہ دو حرف متجانسین کلمہ کی ابتداء میں نہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ادغام منع ہے کیونکہ پہلا متجانسین ہا وقف کی ہے۔ اگر پہلا متجانسین ہا وقف کی نہ ہوئی تو ادغام واجب ہو گا۔ جیسا کہ اجْبَهَارِبَا اصل میں اجْبَهَا هَارِبَا تھا۔ یہ دو حرف متجانسین ہیں۔ پہلا ان میں ہا تو ہے لیکن وقف کی نہیں ہے۔ اس لئے وجوہ ادغام کر دیا اجْبَهَارِبَا ہو گیا۔

**شرط نمبر ۳ :-** پہلا متجانسین مدہ مُبْدَلہ (بدلا ہوا) جوازی قانون کے ساتھ نہ ہو۔ جیسا کہ رِبِنَا اور یُؤُوا اصل میں رِبِنَا اور یُؤُوا تھا۔ پہلی مثال میں ہمزہ کو یا کے ساتھ اور دوسری میں ہمزہ کو واؤ کے ساتھ جواز بدل دیا رِبِنَا اور یُؤُوا ہو گیا۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ادغام منع ہے کیونکہ پہلا متجانسین مدہ مُبْدَلہ جوازی قانون کے ساتھ ہے۔ اگر اس طرح نہ ہوا تو ادغام واجب ہو گا۔ نہ ہونے کی تین صورتیں ہیں۔ پہلی یہ کہ اول متجانسین مدہ نہ ہوں جیسا کہ اَوْزَنُوهُمْ اصل میں اَوْزَنُوهُمْ تھا وجوباً ادغام کر دیا اَوْزَنُوهُمْ ہو گیا۔ دوسری یہ کہ اول متجانسین مدہ ہوں لیکن مُبْدَلہ نہ ہوں جیسا کہ مَذْعُوْا اصل میں مَذْعُوْوُ تھا وجوباً ادغام کر دیا مَذْعُوْ ہو گیا۔ تیسری یہ ہے کہ اول متجانسین مدہ مُبْدَلہ ہو لیکن بدل جوازی قانون کے ساتھ نہ ہو۔ بلکہ بدل وجوہی قانون کے ساتھ ہو جیسا کہ اَوْ اصل میں اُؤِ تھا ثانی ہمزہ کو وجوباً واؤ کے ساتھ بدلا دیا اَوْؤِ ہو گیا۔ اس کے بعد پہلی واؤ کو دوسری میں وجوباً ادغام کر دیا اَوْؤِ ہو گیا۔ یا مخفف اسم متمکن کے آخر میں واقع ہوئی ماقبل اس کا مضموم ہے ماقبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا اَوْؤِ ہو گیا یا پر ضمہ ثقیل تھا۔ اس کو گرا دیا۔ اَوْئِنْ ہو گیا پھر یا کو وجہ التقائے ساکنین حذف کر دیا اَوْ ہو گیا۔

**شرط نمبر ۴ :-** پہلا متجانسین مدہ کلمہ کے آخر میں نہ ہو جیسا کہ فِیْ یَوْمٍ اور قَالُوا وَاللّٰہِ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ادغام منع ہے کیونکہ پہلا متجانسین مدہ کلمہ کے آخر میں ہے اور اگر اس طرح نہ ہوا تو ادغام واجب ہے۔ نہ ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی یہ کہ کلمہ کے آخر میں ہو لیکن مدہ نہ ہو جیسا کہ اَوْزَنُوهُمْ وَاذْكُرْ رَبَّكَ وَاذْكُرْ رَبَّكَ اور اَوْزَنُوهُمْ وَاذْكُرْ رَبَّكَ ہو گیا۔ دوسری یہ کہ مدہ ہو لیکن آخر کلمہ میں نہ ہو جیسا کہ مَذْعُوْا اصل میں مَذْعُوْوُ تھا۔ وجوباً ادغام کر دیا مَذْعُوْ ہو گیا۔

**شرط نمبر ۵ :-** ادغام ایک وزن قیاسی کا دوسرے وزن قیاسی کیسے تھا التباس کا سبب نہ ہو یعنی ادغام کرنے کی وجہ سے ایک صیغے کا التباس دوسرے صیغے سے نہ آئے جیسا کہ قُؤُولُ اور تَقُؤُولُ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں ہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ادغام منع ہے کیونکہ اُر ان میں ادغام کیا جائے تو قُؤُولُ اور تَقُؤُولُ کے ساتھ التباس آتا ہے۔

اگر کسی کلمہ میں یہ پانچوں شرطیں پائی گئیں تو اس میں ادغام کرنا واجب ہو گا۔ جیسا کہ مَذَّ اصل میں مَذَّذ تھا۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے دو ہمزے کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں بھی نہیں پہلا متجانسین ہاوقف کی بھی نہیں پہلا متجانسین مدۃ مُبَدَلہ جوازی قانون کے ساتھ بھی نہیں پہلا متجانسین مدۃ آخر کلمہ میں بھی نہیں اور ادغام سبب التباس کا بھی نہیں لہذا پہلے کا دوسرے میں وجوباً ادغام کر دیا مدۃ ہو گیا۔

### شق نمبر ۳ :-

شق کا حکم :- یہ شق اکثر وجوبی ہے۔

مطلب :- مطلب اس شق کا یہ ہے کہ اگر دو حرف متجانسین کے اول کلمہ میں نہ ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو ادغام واجب ہو گا نو (۹) شرطوں کے پائے جانے کے ساتھ۔

شرط نمبر ۱ :- پہلا متجانسین مدغم فیہ نہ ہو جیسا کہ حَبَّبَ اور رَدَّدَ۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں لیکن ادغام منع ہے کیونکہ پہلا مدغم فیہ ہے۔

شرط نمبر ۲ :- کوئی متجانسین زائدہ الحاق کیلئے نہ ہو جیسا کہ جَلَبَبَ اور شَمَطَلَل۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں لیکن ادغام منع ہے۔ کیونکہ ثانی ان میں سے زائدہ الحاق کیلئے ہے۔

شرط نمبر ۳ :- پہلا متجانسین تائے افتعال کی نہ ہو جیسا کہ اِفْتَقَلَّ۔ اس میں ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔

شرط نمبر ۴ :- وہ متجانسین دو واو باب افعال میں نہ ہوں جیسا کہ اِخْوَوٰی۔ اصل میں اِخْوَوُ تھا۔ اس میں اعلال اور ادغام دونوں جائز ہیں۔

شرط نمبر ۵ :- کوئی متجانسین مقتضی اعلال (اعمال کو پانے والا) کا نہ ہو۔ جیسا کہ قَوٰی اصل میں قَوُو تھا۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں لیکن ادغام منع ہے کیونکہ ثانی مقتضی اعلال کا ہے۔ اور اعلال اور ادغام جب معارض (متیل) ہو جائیں تو تخفیف کے زیادہ ہونے کی وجہ سے افعال کو ترجیح ہوتی ہے۔

شرط نمبر ۶ :- اہل حجاز کے نزدیک یہ ہے کہ حرکت ثانی متجانس کی عارضی نہ ہو جیسا کہ اُرْدُو الْقَوْمَ یہ دو حرف متجاسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں لیکن اہل حجاز کے نزدیک اوغام منع ہے کیونکہ حرکت ثانی کی عارضی ہے۔ اور بنی تمیم کے نزدیک یہاں اوغام کر کے رَدْ الْقَوْمِ پڑھنا جائز ہے۔

شرط نمبر ۷ :- متجاسن دو کلمہ میں نہ ہوں کیونکہ اگر دو کلمے ہوئے تو دیکھا جائے گا کہ اگر اول متجاسن کا ما قبل متحرک یا لَیْن یا مدّہ غیر مدغم ہو تو ادغام جائز ہو گا ورنہ منع ہو گا۔ مثال اس کی کہ اول متجاسن کا ما قبل متحرک ہو جیسا کہ مَكْنَبِیْ اور سَلَاکُکُمْ۔ اس میں ادغام کر کے مَكْنَبِیْ اور سَلَاکُکُمْ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ اول متجاسن کا ما قبل قبل لَیْن ہو جیسا کہ ثَوْبٌ بَکْرٌ۔ اس میں ادغام کر کے ثَوْبُکْرٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ اول متجاسن کا ما قبل مدّہ غیر مدغم ہو جیسا کہ اَلْمَالُ لِزَیْدٍ۔ اس میں ادغام کر کے اَلْمَالِزَیْدِ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ اول متجاسن کا ما قبل متحرک نہ ہو جیسا کہ قَرْنٌ مَالِکٍ یا مدّہ (لَیْن) مدغم ہو جیسا کہ عَدُوٌّ لَیْدٍ اس میں ادغام کرنا منع ہے۔

شرط نمبر ۸ :- دو متجانس دیوایمیں نہ ہوں کیونکہ اگر ہوئیں تو دیکھا جائے گا کہ اگر ثانی یا کی حرکت تائے تانیٹ اور حرف ثنیہ کے ملنے کی وجہ سے ہو یا عامل ناصب کے داخل ہونے کی وجہ سے ہو تو ادغام منع ہو گا ورنہ جائز ہو گا۔ مثال اس کی کہ ثانی یا کی حرکت تائے تانیٹ کے ملنے کی وجہ سے ہو جیسا کہ مُحِیْطٌ۔ مثال اس کی کہ ثانی یا کی حرکت حرف ثنیہ کے ملنے کی وجہ سے ہو جیسا کہ مُحِیْطَانِ اور رُمَیْطَانِ۔ مثال اس کی کہ ثانی یا کی حرکت عامل ناصب کے داخل ہونے کی وجہ سے ہو جیسا کہ لَنْ یُحِیْیَ اَنْ سَب میں ادغام کرنا منع ہے۔ مثال اس کی کہ ثانی یا کی حرکت ان تین مذکورہ وجوہ سے نہ ہو جیسا کہ حَبِیْ اس میں حَی پڑھنا جائز ہے۔

شرط نمبر ۹ :- دو حرف متجانسین کسی ایسے اسم میں نہ ہوں جو ان پانچ اوزان میں سے کسی ایک وزن پر ہو فَعْلٌ ، فَعِلٌ ، فَعُلٌ ، فُعِلٌ ، فُعِلٌ ۔ جیسا کہ سَتَبَبٌ ، رَدِدٌ ، سُرُرٌ ، عِلَلٌ ، دُرُرٌ ان میں ادغام کرنا منع ہے۔ اور اگر وہ متجانسین کسی ایسے فعل میں ہوں جو ان اوزان میں سے کسی وزن پر ہو تو ادغام واجب ہو گا۔ فعل میں اصالتاً صرف ایک وزن فَعْلٌ پایا گیا ہے باقی نہیں پائے گئے۔ مثال اسکی جیسا کہ مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں مانع ادغام کا بھی کوئی نہیں اس لئے پہلے کی حرکت گرا کر دوسرے میں وجوباً ادغام کر دیا مَدَّ ہو گیا۔

شق نمبر ۴ :- (شق نمبر ۴ حقیقہ میں شق نمبر ۳ کا تتمہ ہے)

شق کا حکم :- یہ شق مکمل و جوبی ہے۔

مطلب :- مطلب اس شق کا یہ ہے کہ اگر دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہ ہوئے اور دونوں متحرک بھی ہوئے تو ادغام کے وقت دیکھا جائے گا اگر اول متجانسین کا ماقبل متحرک یا لین (حرف علتہ ساکن ہو ماقبل کی حرکت موافق ہو یا مخالف) زائدہ ہو تو اس کی حرکت کو حذف کر کے ادغام کیا جائے گا۔ مثال اس کی جیسا کہ مَدَّ ، مَآذٌ ، مُؤَيِّدٌ اصل میں مَدَدٌ ، مَادِدٌ ، مُؤَيِّدٌ تھا۔ پہلی مثال میں اول متجانسین کا ماقبل متحرک ہے اور پچھلی دو میں اول متجانسین کا ماقبل مین زائدہ ہے لہذا اس کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کر دیا مَدَّ ، مَآذٌ ، مُؤَيِّدٌ ہو گیا۔ اور اگر اول متجانسین (یعنی دو حرف متجانسین میں سے پہلا متجانس حرف) کا ماقبل متحرک یا لین زائدہ نہ ہو بلکہ ساکن یا لین اصلی ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دے کر ادغام کیا جائے گا۔ مثال اس کی کہ اول متجانسین کا ماقبل ساکن ہو جیسا کہ يَمُذُّ ، تَمُذُّ ، اَمُذُّ ، نَمُذُّ اصل میں يَمُذُّ ، تَمُذُّ ، اَمُذُّ ، نَمُذُّ تھا۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں ماقبل اول کا ساکن بھی ہے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ادغام کر دیا۔ يَمُذُّ ، تَمُذُّ ، اَمُذُّ ، نَمُذُّ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ اول متجانسین کا ماقبل لین اصلی ہو جیسا کہ يَوُذُّ ، تَوُذُّ ، اَوُذُّ ، نَوُذُّ اصل میں يَوُذُّ ، تَوُذُّ ، اَوُذُّ ، نَوُذُّ تھا۔ یہ دو حرف متجانسین ایک کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں اول کا ماقبل لین اصلی بھی ہے۔ اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ادغام کر دیا يَوُذُّ ، تَوُذُّ ، اَوُذُّ ، نَوُذُّ ہو گیا۔ اور اگر اول متجانسین کا ماقبل متحرک ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ادغام کرنا قلیل ہے جیسا کہ رُذَّ اصل میں رُذِّدٌ تھا۔ قیاس چاہتا تھا کہ اول دال کی حرکت حذف کرنے کے بعد ادغام کر کے رُذَّ پڑھا جائے لیکن حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینے کے بعد ادغام کر کے رُذَّ پڑھنا قلیل ہے۔ اسی طرح اگر اول متجانسین کا ماقبل ساکن ہو تو اس کی حرکت حذف کر کے ادغام کرنا قلیل ہے جیسا کہ اِفْتَنَلْ قیاس چاہتا تھا کہ اول تا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینے کے بعد ادغام کر کے اِفْتَنَلْ پڑھا جائے لیکن حرکت حذف کرنے کے بعد ناکلمہ کو کسرہ دیکر ادغام کر کے اِفْتَنَلْ پڑھنا قلیل ہے۔

## قانون نمبر ۲۹

قانون کا نام :- لَمْ يَمْذُ ، لَمْ يَمْذُ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو حرف متجانس کے ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے کا سکون تین حال سے خالی نہیں (۱) عامل جازم کے داخل ہونے کی وجہ سے ہے۔ (۲) امر حاضر معلوم بنانے کی وجہ سے ہے (۳) ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہے۔ اگر دوسرے کا سکون عامل جازم کے داخل ہونے کی وجہ سے ہو یا امر حاضر معلوم بنانے کی وجہ سے ہو تو پھر اگر عین کلمہ مضموم ہے تو وہاں چارو جہیں پڑھنی جائز ہیں۔ ضمہ، فتح، کسرہ۔ فک ادغام (بغیر ادغام کے پڑھنا) جیسا کہ لَمْ يَمْذُ ، لَمْ يَمْذُ ، لَمْ يَمْذُ اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو وہاں تین و جہیں پڑھنا جائز ہیں۔ فتح، کسرہ، فک ادغام جیسا کہ لَمْ يَفْرُ ، لَمْ يَفْرُ ، لَمْ يَفْرُ۔ فتح اس لئے پڑھیں گے کہ فتح تمام حرکتوں میں سے خفیف اور ہلکی حرکت ہے (لَاَنَّ الْفَتْحَ اخْفَ الْحَرَكَاتِ) اور کسرہ اس لئے پڑھیں گے کہ عام طور پر ساکن کو جب بھی حرکت دی جاتی ہے تو حرکت کسرہ کی دی جاتی ہے۔ (لَاَنَّ السَّكَنَ اِذَا حُرِكَ حُرِكَ بِالْكَسْرِ) اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو معلوم میں ضمہ پڑھیں گے عین کلمہ کی تابعداری کیلئے (تَبَعًا لِلْعَيْنِ) اور مجہول میں ضمہ پڑھیں گے معلوم کی تابعداری کیلئے اور فک ادغام یعنی بغیر ادغام کے اس لئے پڑھے گئے کہ فک ادغام کی صورت میں وہ کلمہ اپنی اصل پر پڑھا جائے گا۔ (لَاَنَّهُ الْاَصْلُ) اور اگر ثانی کا سکون ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہو تو اکثر کے نزدیک ادغام کرنا منع ہے جیسا کہ مَدَدُنْ ، مَدَدَتْ ، فَرَزُنْ ، فَرَزَتْ ، يَمْذُنْ ، يَمْذُنْ۔ اور بنی بکر بن وائل کے نزدیک ادغام جائز ہے۔ پھر ادغام کے وقت بعض ثانی کو فتح دیتے ہیں مطلقاً اور بعض کسرہ دیتے ہیں مطلقاً۔ خواہ عین کلمہ مفتوح یا مکسور یا مضموم ہو اور بعض ماقبل کی حرکت کے موافق حرکت دیتے ہیں یعنی اگر اول مفتوح ہو تو فتح اگر مکسور ہو تو کسرہ اگر مضموم ہو تو ضمہ دیتے ہیں اور بعض فتح کی صورت میں ادغام کے بعد ضمائر سے پہلے الف زیادہ کرتے ہیں اور بعض جمع مؤنث کے صیغہ میں ادغام کے بعد ضمیر سے پہلے نون زیادہ کر کے ادغام کر دیتے ہیں اور بنی سُلَیْم و غیرہ ادغام نہ ہونے کی صورت میں بوجہ کراہتہ اجتماع مثلین یعنی بغیر ادغام کے ایک جنس کے دو حرفوں کا اجتماع مکروہ اور ناپسندیدہ ہونے کی وجہ سے عین کلمہ کو حذف کرتے ہیں لیکن یہ سب شاذ ہیں

## ﴿نقشوں کو یاد کرنے اور سننے کا طریقہ﴾

میرے عزیز طلباء جب آپ نے ماضی کے صیغوں میں لگنے والے قوانین ختم کر لیے اب آپ ماضی کے نقشے سے ماضی کی گردانوں کو یاد کریں اور یاد کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن ماضی کے نقشے سے صحیح مثال اجوف کی سطروں سے مجرد اور مزید کی گردانوں کو یاد کریں۔ اور ان میں پڑھے ہوئے قوانین کا اجراء کریں اور ساتھ ساتھ بطور مشق کے قرآن کریم سے خوب صیغے نکالیں اسی انداز سے دوسرے دن مہموز اور مضاعف کی سطروں سے مجرد اور مزید کی گردانوں کو یاد کریں اور ساتھ ہی ناقص کی ماضی کے تین نمونوں کو انکی علامات کے ذریعے یاد کریں اور تیسرے دن صرفی میزائل چلا کر ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی باقی گردانوں کو یاد کریں پھر ماضی مجہول کے نقشے سے ماضی مجہول کی گردانوں کو دودن میں یاد کریں پہلے دن صحیح مثال اجوف کی گردانوں کو یاد کریں اور دوسرے دن ناقص لفیف مہموز اور مضاعف کی گردانوں کو یاد کریں۔ اساتذہ کرام نقشوں سے گردانیں سننے کے ساتھ ساتھ اگلی گردانوں کے صیغوں میں لگنے والے قوانین کے پڑھانے کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ہر طیکہ گردانوں کی یاد میں کمی واقع نہ ہو لیکن اگر گردانوں کی یاد میں کمی واقع ہونے کا اندیشہ ہو تو پھر قوانین کے پڑھانے کے سلسلہ کو ایک دودن مؤخر کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر جس ترتیب سے ماضی کے نقشے سے ماضی کی گردانوں کو یاد کیا بعینہ اسی ترتیب سے مضارع کی گردانوں کو خوب یاد کریں اور ان میں پڑھے ہوئے قوانین کا اجراء کریں اور مشق کے طور پر قرآن کریم سے مضارع کے خوب صیغے نکالیں۔ جب آپ نے فعل مضارع کے نقشے سے مضارع کی گردانوں کو خوب یاد کر لیا تو اب اللہ کے فضل و کرم سے فعل مضارع سے بننے والی باقی افعال کی گردانوں کا یاد کرنا آسان ہو جائے گا لہذا اب باقی افعال کے نقشوں میں سے ہر روز ایک ایک یا دو دو نقشے یاد کیے جائیں۔ امر اور نہی کے نقشوں سے ابتداء (شروع میں) امر اور نہی کی گردانوں کو بغیر نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے یاد کر لیا جائے۔ پھر امر اور نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں کو علیحدہ یاد کر لیا جائے اور ان کو یاد کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں کو خوب یاد کر لیں کتاب ہذا میں فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانیں لکھ دی گئی ہیں اور ساتھ ہی اللہ پاک کے فضل و کرم سے فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں سے امر و نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و

خفیفہ کی گردانوں کو مٹانے کا ایک انتہائی آسان طریقہ بھی لکھ دیا گیا ہے۔ اس کو ملاحظہ فرمائیں جب افعال کے نقشے یاد کر لیے جائیں تو اب باقی اسماء (اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف وغیرہ) کے نقشے دو دو دن میں یاد کر لیں یا پھر جیسے آسانی سے یاد کر سکیں ویسے یاد کریں اور ان نقشوں کو یاد کرنے کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے دن میں ناقص اور لفیف کے علاوہ ہفت اقسام میں سے باقی اقسام (صحیح، مثال، جوف وغیرہ) کی گردانوں کو یاد کر لیں اور دوسرے دن ناقص اور لفیف کی گردانوں کو یاد کریں اور ناقص اور لفیف کی گردانوں کو یاد کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے کتاب ہذا میں لکھے ہوئے ان گردانوں کے نمونوں کو خوب یاد کر لیں انشاء اللہ ان نمونوں کو یاد کر نیکی برکت سے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید (مزید سے اسماء کی تین گردانیں آتی ہیں اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف) کی تمام گردانوں کو یاد کرنا آسان ہو جائے گا۔ نقشوں کو یاد کرنے کا یہ طریقہ طلباء کے عمومی ذہن کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے اگر طلباء کرام اس انداز سے بھی تیز اور جلد یاد کرنا چاہیں خوب یاد کریں کیونکہ ہمت اور محنت کا میدان بہت وسیع ہے لہذا اپنے اساتذہ کرام کے زیر شفقت رہتے ہوئے اور ان کی دعاؤں کو ساتھ لیتے ہوئے خوب آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ جو طریقہ ان نقشوں کو یاد کرنے کا طلباء کرام کے لیے لکھا گیا بعینہ یہی طریقہ ان نقشوں کو طلباء کرام سے سننے کا ہے لہذا اساتذہ کرام اگر مناسب سمجھیں تو ترتیب ہذا کے مطابق نقشوں سے گردانیں سن لیں ورنہ وہ انداز اپنائیں جو اللہ پاک ان کے دل میں طلباء کے حال کے مناسب القاء فرمائیں۔

## ﴿اجزاء﴾

### ﴿ماضی کی گردان سننے اور اس میں قانون لگانے کا طریقہ﴾

استاد : ضَرَبَ سے فعل ماضی معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد : ضَرَبَ. ضَرَبَا. ضَرَبُوا. ضَرَبْتَ. ضَرَبْتَا. ضَرَبْتُمْ. ضَرَبْتُمَا. ضَرَبْتُمْ.

ضَرَبْتُمْ. ضَرَبْتُمْ. ضَرَبْتُمْ.

استاد : ضَرَبْتُمْ اصل میں کیا تھا اور اس میں کتنے اور کون کون سے قانون لگے ہیں۔

شاگرد : ضَرَبْتُمْ اصل میں ضَرَبْتُمْ تھا اور اس میں دو قانون لگے ہیں ۱۔ دو علامت تانیث والا ۲۔ توالی اربع حرکات

والا وہ یوں کہ دو علامت تانیث کا فعل کے اندر جمع ہونا مطلقاً منع ہے خواہ ایک جنس کی ہوں یا الگ الگ جنس کی لہذا اس قانون کی بناء پر حَضَرَ بَيْنَ میں دو (ت ن) علامت تانیث میں سے ایک تا کو حذف کر دیا تو حَضَرَ بَيْنَ ہو گیا۔ پھر توالی اربع حرکات والے قانون کی بناء پر با کو ساکن کر دیا تو حَضَرَ بَيْنَ ہو گیا۔

فائدہ : جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اور مجہول کے جتنے بھی صیغے نَصَرْنَ عَلِمْنَ أَكْرَمْنَ وغیرہ آئیں گے ان میں یہ دو قانون ضرور لگیں گے۔

استاذ : وَعَدَ سے فعل ماضی معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد : وَعَدَ. وَعَدَا. وَعَدُوا. وَعَدَتْ. وَعَدَتَا. وَعَدْنَ. وَعَدَتْ (الْخ)

استاذ : وَعَدَتْ. وَجَدَتْ وغیرہ میں کونسا قانون لگا ہے۔

شاگرد : وَعَدَتْ والا قانون لگا ہے۔

استاذ : قال اجوف ولوی سے فعل ماضی معلوم کی گردان سنائیں۔

شاگرد : قَالَ. قَالَا. قَالُوا. قَالَتْ. قَالَتَا. قُلْنَ. قُلْتِ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ (الْخ)

استاذ : قُلْنَ اصل میں کیا تھا اور اس میں کتنے اور کون کون سے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : قُلْنَ اصل میں قَوْلُن تھا اور اس میں تین قانون لگے ہیں وہ یوں کہ قال والے قانون کے ذریعے واؤ کو الف

کے ساتھ بدل دیا تو قَالُن ہو گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے الف کو گر ادیا تو قُلُن ہو گیا پھر

قُلْنَ. طُلْنَ والے قانون کے تحت قاف کو ضمہ دیا تو قُلُن ہو گیا۔

استاذ : قِيلَ بِنِع سے ماضی مجہول کی گردان سنائیں۔

شاگرد : قِيلَ. قِيلَا. قِيلُوا. قِيلَتْ. قِيلَتَا. قُلْنَ. قُلْتِ (الْخ) بِنِع. بِنِعَا. بِنِعُوا. بِنِعَتْ. بِنِعْتَا. بِنِعْتِ (الْخ)

استاذ : قُلْنَ ماضی مجہول اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : قُلْنَ اصل میں قَوْلُن تھا۔ قِيلَ بِنِع والے قانون کی وجہ سے اس کا کسرہ نقل کر کے ما قبل کو دے دیا۔ پھر

معاذ والے قانون کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا تو قِيلُن ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا

تو اصلی ضمہ واپس لوٹ آیا (کیونکہ جب ذات (یا) زائل ہو گئی تو اس کی صفت ۔ قبل کسرہ وہ بھی زائل ہو جائے گا) تَوَقَّلْنِ ہو گیا۔ محققین نے قُلْنَ بِحَنْ (الخ) میں ضمہ اذر کسرہ دونوں کو جائز قرار دیا ہے۔

استاذ : اَقَالَ - اَبَاعَ - (باب افعال) اِسْتَقَالَ - اِسْتَبَاعَ (باب استفعال) اَجُوف سے ماضی کی گردان کریں ؟

شاگرد : اَقَالَ اَقَالَا اَقَالُوا اَقَالَتْ اَقَالَتْ اَقَالَتْ اَقَلْنَ اَقَلْتِ (الخ)

اَبَاعَ اَبَاعَا اَبَاعُوا اَبَاعَتْ اَبَاعَتْ اَبَاعَتْ اَبَعْنَ اَبَعْتِ (الخ)

استاذ : اَقَالَ اصل میں کیا تھا، اس میں کونسا قانون لگا ہے ؟

شاگرد : اَقَالَ اصل میں اَقُول تھا۔ يَقُولُ - تَقُولُ والے قانون کے تحت واؤ کا فتحہ نقل کر کے ما قبل کو دے دیا اور پھر واؤ کو الف کے ساتھ بدلا دیا اَقَالَ ہو گیا۔

استاذ : مَدَّ مضاعف ثلاثی سے فعل ماضی معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد : مَدَّ ، مَدَّا ، مَدَّوْا ، مَدَّتْ ، مَدَّتَا ، مَدَدْنِ ، مَدَدْتِ (الخ)

استاذ : مَدَّ اصل میں کیا تھا ؟

شاگرد : مَدَّ اصل میں مَدَد تھا پھر دو حرف متجانس والے قانون کی وجہ سے پہلے دال کی حرکت گرا کر ثانی میں اوغام کر دیا مَدَّ ہو گیا۔

استاذ : مضاعف ثلاثی کی فعل ماضی معلوم کے کتنے صیغوں اوغام ہو گا اور کتنے صیغوں میں اظہار ہو گا ؟

شاگرد : پہلے پانچ صیغوں (مَدَّ سے لیکر مَدَّتَا تک) میں اوغام ہو گا اور باقی نو صیغوں (مَدَدْنِ سے مَدَدْتَا تک) میں

اظہار ہو گا کیونکہ ہم نے لَمْ يَمُدَّ لَمْ تَمُدَّ والے قانون میں پڑھا تھا کہ اگر دو حرف متجانس میں سے ثانی کا سکون ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہو تو وہاں پر اوغام کرنا منع ہے تو ان نو صیغوں میں بھی ثانی متجانس کا سکون ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہے لہذا ان میں اوغام کرنا منع ہے۔

استاذ : دَعَا ناقص ولوی سے فعل ماضی معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد : استاذ جی ! ناقص کی گردانیں بہت مشکل ہیں ان کو یاد کرنے کے لیے کافی کوشش کی لیکن وہ یاد نہیں ہوتیں

شاید اسی لیے ناقص کے باب دَعَا۔ يَدْعُو کے بارے میں یہ مقولہ مشہور ہے کہ  
 دَعَا يَدْعُو دے ٹھٹھے ، پھر مز کے نہ ڈٹھے ، ڈٹھتے تے ہلے واہندے ڈٹھتے  
 اس لیے ازراہ شفقت ناقص کی گردانوں کو یاد کرنے کے لیے کوئی آسان طریقہ ارشاد فرمادیں حسبِ معمول  
 آپکی نوازشات میں سے یہ بھی آپ کی بڑی نوازش ہوگی۔

استاذ : میرے عزیز طلباء ہندہ آپ کی خدمت میں ناقص اور لفیف کی گردانوں کو یاد کرنے کے لیے اللہ پاک کے  
 فضل و کرم سے چند ایسی اہم تالیب اور قیمتی نشانیاں پیش کرتا ہے جن کی قیمت آپ کے پاس ہے بھی اور نہیں  
 بھی اگر آپ قیمت کا معنی یہ کاغذی نوٹ لیں تو لاکھوں کروڑوں میں بھی ان علامات کی قیمت ادا نہیں ہو سکتی  
 اور اگر قیمت کا معنی دعا لیں تو یہ قیمت میرے عزیز طلباء میں سے ہر ایک کے پاس موجود ہے ہندہ اسی قیمت کا  
 طالب ہے کہ بارگاہ ایزدی میں میرے لیے اور میرے والدین اور تمام مدارس کے اساتذہ کرام و طلباء کرام  
 کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دین کی خدمت کے لیے قبول فرمائے اور خاتمہ بالخیر  
 فرمائے۔ (آمین)

### ﴿ ناقص اور لفیف کی ماضی کی گردانوں کو یاد کرنے کا آسان طریقہ ﴾

استاذ : میرے عزیز طلباء سب سے پہلے آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ناقص کی فعل ماضی معلوم کے تین  
 نمونے (نقشے) ہیں۔

نمبر ۱۔ ماضی کے پہلے صیغہ کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہو جیسے : دَعَا رَمَى

نمبر ۲۔ ماضی کے پہلے صیغہ کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو جیسے رَضِيَ خَشِيَ

نمبر ۳۔ ماضی کے پہلے صیغہ کے آخر میں واو ماقبل مضموم ہو جیسے رَخُو نَهَو

### علامات مہمہ

دوسری بات یہ ذہن نشین کر لیں کہ ناقص کی ماضی میں تینہ مذکر غائب ، جمع مذکر غائب ، واحد مؤنث غائب ،

تثنیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب ان پانچ صیغوں میں عام طور پر اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے۔ لہذا اللہ پاک کے فضل و کرم سے چند ایسی قیمتی علامتیں مقرر کی گئی ہیں کہ اگر ان علامات کو ذہن نشین کر لیا جائے تو ان صیغوں کے اندر امتیاز میں اور پوری گردان کو یاد کرنے میں آسانی ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

نمونہ نمبر ۱ کی علامات۔

اگر ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہو جیسے دَعَا، اَدْعَى، دَعَى، تَرَمَى، تَرَامَى تو تثنیہ مذکر کے آخر میں وا کا لفظ آئے گا بشرطیکہ وہ تثنیہ مذکر ناقص واوی ثلاثی مجرد کا صیغہ ہو جیسے دَعَوَا، تَلَّوْا اور اگر ناقص یائی کا صیغہ ہو یا ناقص سے ثلاثی مزید کا صیغہ ہو (ثلاثی مزید میں ناقص سے مراد عام ہے خواہ ناقص واوی ہو یا ناقص یائی) تو اس کے آخر میں یا کا لفظ آئے گا۔ جیسے رَمَيَا، اَدْعَيَا، دَعَيَا، اور جمع مذکر غائب کے آخر میں عَوَّيَا اس کے مثل کوئی اور لفظ مَوَّ، لَوَّ، تَوَّ وغیرہ آئے گا جیسے دَعَوُ، رَمَوُ، تَلَّوُ، اَتَوُ، (واو ماقبل مفتوح کے ساتھ) اور واحد مؤنث غائب اور تثنیہ مؤنث غائب کے آخر میں عَتَّ، عَتَّا یا اس کے مثل کوئی اور لفظ مَتَّ، مَتَّا، لَتَّ، لَتَّا آئے گا جیسا کہ رَمَتَّ، رَمَتَّا، تَلَّتَّ، تَلَّتَّا اور جمع مؤنث غائب کے آخر میں عَوَّنَ یا اس طرح کا کوئی اور لفظ لَوَّنَ، دَوَّنَ وغیرہ آئے گا۔ بشرطیکہ وہ جمع مؤنث غائب ثلاثی مجرد ناقص واوی کی ہو جیسا کہ دَعَوْنُ، تَلَّوْنُ، عَدَوْنُ۔ اور اگر وہ جمع مؤنث غائب کا صیغہ ناقص یائی کا ہے یا ثلاثی مزید کا ہے تو پھر جمع مؤنث کے آخر میں عَيْنَ یا اس طرح کا کوئی اور لفظ مَيْنَ، فَيْنَ وغیرہ آئے گا جیسے رَمَيْنَ، وَقَيْنَ، اَدْعَيْنَ، دَعَيْنَ، وغیرہ

نمونہ نمبر ۲ کی علامات :-

اگر ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو تو تثنیہ مذکر کے آخر میں یا کا لفظ آئے گا جیسا کہ رَضِيَا، خَشِيَا اور جمع مذکر کے آخر میں ضَوَّيَا اسکے ہم شکل کوئی اور لفظ لَوَّ، شَوَّ وغیرہ آئے گا جیسا کہ رَضَوُ، خَشَوُ، وَلَوَّ اور واحد مؤنث اور تثنیہ مؤنث کے آخر میں يَتَّ، يَتَّا کے لفظ آئیں گے جیسا کہ رَضِيَتَّ، رَضِيَتَّا، خَشِيَتَّ، خَشِيَتَّا، وَلِيَتَّ اور جمع مؤنث کے آخر میں ضِيْنَ یا اسکے مثل کوئی اور لفظ شِيْنَ، لِيْنَ وغیرہ آئے گا الغرض رَضِيَّ، خَشِيَّ والی مکمل گردان مثل سَمِعَ، عَلِمَ کے ہے سوائے رَضَوُ، خَشَوُ کے

### نمونہ نمبر ۳ کی علامات :-

اور اگر ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں واو ماقبل مضموم ہو تو ثنیہ مذکر کے آخر میں وا کا لفظ آئے گا جیسا کہ رَحُوا  
نَهُوا اور جمع مذکر کے آخر میں حُو یا اس کے مثل کوئی اور لفظ ہو وغیرہ آئے گا جیسا کہ رَحُوا، نَهُوا اور واحد  
مؤنث غائب اور ثنیہ مؤنث غائب کے آخر میں وَتْ وَا تَا کے لفظ آئیں گے جیسا کہ رَحُوتْ، رَحُوتَا، نَهُوتْ  
نَهُوتَا اور جمع مؤنث کے آخر میں حُونْ هُونْ یا ان کے بمثل الفاظ آئیں گے جیسا کہ رَحُونْ، نَهُونْ، يَمُونْ  
الغرض رَحُو، نَهُو والی مکمل گردان مثل شَرَفْ، كَرَّمَ کے ہے سوائے صیغے رَحُو، نَهُو کے۔

تیسری بات :- جب آپ نے ان تین نمونوں کی گردانوں کی علامات کو سمجھ لیا تو اب ہندہ آپکی آسانی کیلئے ان تین  
نمونوں میں سے ہر ایک نمونہ کی گردان لکھتا ہے ان علامات کو سامنے رکھ کر ان گردانوں کو خوب (رنا لگا کر) یاد کر لیں  
انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک کے فضل و کرم سے ناقص اور لفیف کی باضی کی تمام گردانوں کا یاد کرنا آسان ہو جائیگا

### نمونہ نمبر ۳

نمونہ نمبر ۳		نمونہ نمبر ۲		نمونہ نمبر ۱	
ناقص کی ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں واو ماقبل مضموم ہو		ناقص کی ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو		ناقص کی ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہو	
ناقص یائی	ناقص ولوی	ناقص یائی	ناقص واوی	ناقص یائی	ناقص ولوی
نَهَوُ	رَحَوُ	خَشِي	رَضِي	رَمِي	دَعَا
نَهَوَا	رَحَوَا	خَشِيَا	رَضِيَا	رَمِيَا	دَعَوَا
نَهَوَا	رَحَوَا	خَشَوْا	رَضَوْا	رَمَوْا	دَعَوْا
نَهُوتْ	رَحُوتْ	خَشِيَتْ	رَضِيَتْ	رَمَتْ	دَعَتْ
نَهُوتَا	رَحُوتَا	خَشِيْتَا	رَضِيْتَا	رَمْتَا	دَعْتَا

دَعُونَ	رَمَيْنَ	رَضِينَا	خَشِينَا	رَخُونَا	نَهُونَا
دَعَوْتَ	رَمَيْتَ	رَضَيْتَ	خَشَيْتَ	رَخَوْتَ	نَهَوْتَ
دَعَوْتُمَا	رَمَيْتُمَا	رَضَيْتُمَا	خَشَيْتُمَا	رَخَوْتُمَا	نَهَوْتُمَا
دَعَوْتُمْ	رَمَيْتُمْ	رَضَيْتُمْ	خَشَيْتُمْ	رَخَوْتُمْ	نَهَوْتُمْ
دَعَوْتُ	رَمَيْتِ	رَضَيْتِ	خَشَيْتِ	رَخَوْتُ	نَهَوْتُ
دَعَوْتُمَا	رَمَيْتُمَا	رَضَيْتُمَا	خَشَيْتُمَا	رَخَوْتُمَا	نَهَوْتُمَا
دَعَوْتُنَّ	رَمَيْتُنَّ	رَضَيْتُنَّ	خَشَيْتُنَّ	رَخَوْتُنَّ	نَهَوْتُنَّ
دَعَوْتُ	رَمَيْتُ	رَضَيْتُ	خَشَيْتُ	رَخَوْتُ	نَهَوْتُ
دَعَوْنَا	رَمَيْنَا	رَضَيْنَا	خَشَيْنَا	رَخُونَا	نَهُونَا

فائدہ :-

لفیف کی ماضی کی گردانِ بَعِیْنِہ ناقص کی ماضی کی طرح ہوگی جیسا کہ وَقَى۔ رَوَى۔ طَوَى وغیرہ کی گردانِ رَمَى کی طرح ہوگی اور وَلِیَّ وَجِیَّ قَوِیَّ وغیرہ کی گردانِ رَضِیَّ خَشِیَّ کی طرح ہوگی۔ بطور نمونہ لفیف مفروق و مقرون کی ماضی کی ایک ایک گردان لکھی جاتی ہے۔

ازلفیف مفروق :-

وَقَى۔ وَقَا۔ وَقُوا۔ وَقَتْ۔ وَقَتَا۔ وَقَيْنَ۔ وَقَيْتَ۔ وَقَيْتُمَا۔ وَقَيْتُمْ۔ وَقَيْتِ۔ وَقَيْتُمْ۔ وَقَيْتُنَّ۔ وَقَيْتُنَّ۔ وَقَيْنَا۔

ازلفیف مقرون :-

رَوَى۔ رَوَا۔ رَوُوا۔ رَوَتْ۔ رَوَتَا۔ رَوَيْنَ۔ رَوَيْتَ۔ رَوَيْتُمَا۔ رَوَيْتُمْ۔ رَوَيْتِ۔ رَوَيْتُمْ۔ رَوَيْتُنَّ۔ رَوَيْتُنَّ۔ رَوَيْنَا۔

چوتھی بات :-

### ﴿ ناقص کی ماضی میں قانون لگانے کا آسان انداز ﴾

نمونہ نمبر ۱ :- اگر ناقص واوی کی ماضی کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہو، تو اس ماضی کی گردان میں ۱۴ صیغوں میں سے دس صیغے اپنی اصل پر ہونگے۔ صرف چار صیغوں میں قانون لگیں گے۔

۱ :- واحد مذکر غائب جیسے دعا اصل میں دَعُوْ تھاتو داؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے لہذا قال والے قانون کے ذریعے واؤ کو الف سے بدل دیا تو دَعَا ہو گیا۔

۲ :- جمع مذکر غائب : دَعَوْا دراصل دَعُوْ تھاتو قال والے قانون کے ذریعے واؤ کو الف سے بدل دیا تو دَعَاوُا ہو گیا۔ پھر الف کو التثانیسے ساکنین والے قانون کی وجہ سے گر ادیا تو دَعَاوُا ہو گیا۔

۳ :- اسی طرح دَعَتْ اصل میں دَعَوْتُ تھاتو قال والے قانون کے ذریعے واؤ کو الف کے ساتھ بدل دیا دَعَاتُ ہو گیا۔ پھر التثانیسے ساکنین والے قانون کی وجہ سے الف کو گر ادیا۔ دَعَتُ ہو گیا۔

۴ :- دَعَتَا اصل میں دَعَوْتَا تھاتو قال والے قانون کی وجہ سے واؤ کو الف کے ساتھ بدل دیا دَعَاتَا ہو گیا۔ پھر التثانیسے ساکنین آگیا الف حقیقتاً ساکن اور تاحملاً ساکن کے درمیان (تاحملاً ساکن کا مطلب یہ ہے کہ دَعَاتَا میں تا پر فتحہ عارضی ہے صرف الف کی وجہ سے آیا ہے کیونکہ الف چاہتا ہے میرا ماقبل مفتوح ہو لہذا یہ عارضی فتحہ ساکن کے حکم میں ہوگا) تو الف کو گر ادیا تو دَعَاتَا ہو گیا۔

فائدہ :- ماضی میں جمع مؤنث غائب سے لے کر جمع متکلم تک بعض صیغوں میں اور بھی قانون لگتے ہیں (جیسے جمع

مؤنث غائب دَعَوْنَ اصل میں دَعَوْنِ تھاتا تانیث کو حذف کر دیا دو علامت تانیث والے قانون کے ساتھ تو دَعَوْنَ ہو گیا پھر واؤ کو ساکن کر دیا تو الی اربع حرکات والے قانون کے ساتھ۔ دَعَوْنَ ہو گیا) لیکن ناقص اور لفیف کی ماضی میں اُن کا اعتبار نہیں کیا جائے گا اور ان صیغوں کو اپنی اصل پر فرض کیا جائے گا تاکہ ناقص اور لفیف میں لگنے والے نئے (جدید) اور اہم قوانین ذہن نشین ہو سکیں۔ اور ناقص یا لفیف کی

ماضی کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہو۔ جیسے رَمَى سَعَى كَفَى دَرَى وغیرہ اس کے ۱۴ صیغوں میں سے وہی دس صیغے اپنی اصل پر ہیں جو دعائی ماضی میں اپنی اصل پر تھے اور باقی چار صیغوں میں وہی قانون لگیں گے جو دعائی ماضی کے اندر ان چار صیغوں میں لگے تھے۔

نمونہ نمبر ۲ :- اور اگر ناقص واوی کی ماضی کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو تو پانچ صیغوں میں صرف دُعی والا قانون لگے گا اور وہ پانچ صیغے یہ ہیں رَضِیَ رَضِیْنَا رَضُوا رَضِیْتُمْ رَضِیْتُمْ اور یہ اصل میں رَضُوا رَضِیْتُمْ رَضُوا رَضِیْتُمْ تھا لہذا دُعی والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدلا دیا تو رَضِیَ رَضِیْنَا رَضُوا رَضِیْتُمْ لیکن جمع مذکر غائب رَضِیْتُمْ میں دُعی والے قانون کے علاوہ تین قانون اور بھی لگے ہیں وہ یوں کہ یَدْعُو تَدْعُو والے قانون کی دو صورتوں میں سے ایک صورت (یا مضموم اور ماقبل مکسور ہو اور مابعد واؤ مدہ ہو) پائی گئی ہے لہذا یاء کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دے دیا رَضِیْتُمْ ہو گیا پھر یُوُسْرُ والے قانون کے تحت یاء کو واؤ سے بدلا دیا رَضِیْتُمْ ہو گیا پھر التَّقَائِ ساکنین والے قانون کی وجہ سے ایک واؤ کو گرادیا رَضُوا ہو گیا باقی ۹ صیغوں کے اندر یعنی رَضِیْنِ سے لے کر رَضِیْنَا تک ان سب میں مِیْعَادُ والا قانون لگے گا کیونکہ رَضِیْنِ رَضِیْتُمْ رَضِیْتُمْ (الخ) اصل میں رَضِیْنِ رَضِیْتُمْ رَضِیْتُمْ (الخ) تھے ان سب میں واؤ ساکن ماقبل مکسور ہے لہذا مِیْعَادُ والے قانون کے تحت اس واؤ کو یا کیسا تھ بدلا دیا رَضِیْنِ رَضِیْتُمْ رَضِیْتُمْ (الخ) ہو گیا اور وہ ناقص یا کی جس کی ماضی معلوم کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو جیسے خَشِیْ اس کی گردان بھی بالکل رَضِیْ والی ماضی کی طرح ہے بس اتنا فرق ہے کہ اس میں دُعی والا اور مِیْعَادُ والا قانون نہیں لگے گا لہذا اس میں چودہ صیغوں میں سے تیرہ صیغے اپنے اصل پر رہیں گے۔ صرف خَشِیْتُ جمع مذکر غائب میں مثل رَضُوا کے تین قانون لگے گئے۔ ۱۔ یَدْعُو تَدْعُو والا۔ ۲۔ یُوُسْرُ والا۔ ۳۔ التَّقَائِ ساکنین والا۔

نمونہ نمبر ۳ :- اور اگر ناقص واوی کے فعل ماضی معلوم کے آخر میں واو قبل مضموم ہو تو ماضی کے چودہ صیغوں میں سے تیرہ صیغے اپنی اصل پر ہوں گے صرف ایک صیغے جمع مذکر غائب میں دو قانون لگیں گے۔ وہ اس

طرح کہ رَحُوا اصل میں رَحُوا تَهْدَعُو تَدْعُو والے قانون کی وجہ سے واؤ کے ضمہ کو گر ادیا رَحُوا ہو گیا۔ پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے ایک واؤ کو گر ادیا رَحُوا ہو گیا اور وہ ناقص یائی جس کی ماضی کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم ہو جیسے نَهْو اس کی گردان بھی رَحْو کی طرح ہے لیکن فرق یہ ہے کہ پانچ صیغوں میں رَمُو والا قانون لگا ہے اور وہ پانچ صیغے یہ ہیں: نَهْو، نَهْوَا، نَهْوُ، نَهْوَتْ، نَهْوَتَا۔ یہ اصل میں نَهْي نَهْيَا، نَهْيُوا، نَهْيَتْ، نَهْيَتَا، تھے۔ رَمُو والے قانون کے تحت یاء کو واؤ سے بدل دیا نَهْو نَهْوَا، نَهْوَتْ، نَهْوَتَا ہو گیا لیکن نَهْوُوا جمع مذکر غائب میں رَمُو والے قانون کے علاوہ دو قانون اور لگے ہیں وہ یوں کہ يَدْعُو تَدْعُو والے قانون کے تحت ضمہ کو گر ادیا نَهْوُوا ہو گیا۔ پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت ایک واؤ کو گر ادیا تو نَهْوَا ہو گیا باقی ۹ صیغوں کے اندر یوسر والا قانون لگے گا مثلاً نَهْوَنْ (مختصر تھیں) اصل میں نَهْيَنْ تھا۔ یوسر والے قانون کے تحت یا کو واؤ سے بدل دیا نَهْوَنْ ہو گیا۔

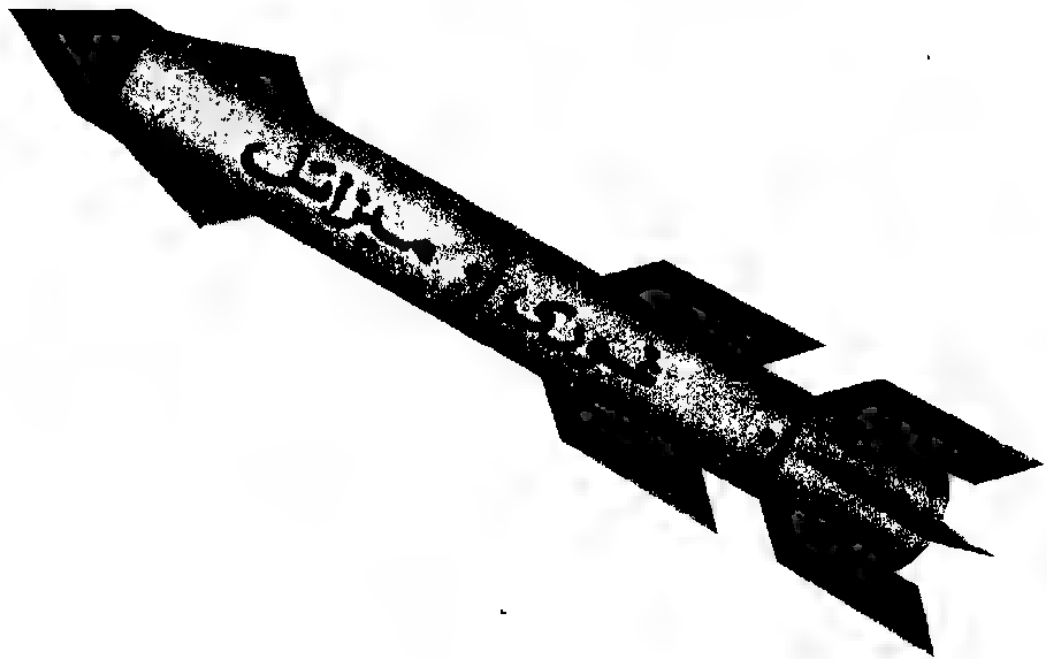
(صرفی میزائل)

یعنی ناقص کی ماضی کے ان تین نمونوں (نقشوں) کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ

میرے عزیز طلباء! جب آپ کو ماضی معلوم کے تین نمونے (نقشے) یاد ہو گئے اور ان میں قانون لگا لیے اور یہ بھی جان لیا کہ کتنے صیغوں میں قانون لگے ہیں اور کتنے صیغے اپنی باصل پر ہیں تو اب ان تین نمونوں کی قوت کو عام فہم انداز میں سمجھیں۔ وہ یوں کہ

دَعَا اور رَمَىٰ والے نمونہ کی مثال غوری میزائل کی طرح ہے  
اور رَضِیٰ اور خَشِیٰ والے نمونہ کی مثال غزنوی میزائل کی طرح ہے  
اور خَوْ اور نَهْو والے نمونہ کی مثال شاہین میزائل کی طرح ہے

جب آپ نے اتنی بات ذہن نشین کر لی تو آپ نعرہ تکبیر لگا کر سب سے پہلے غوری میزائل چلائیں وہ یوں کہ وجہ تشبیہ : ان نمونوں کو میزائلوں کے ساتھ تشبیہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح یہ میزائل (آلات حرب) کلمہ حق کو بلند کرنے کا ذریعہ ہیں اسی طرح یہ نمونے کلمہ حق کو سمجھنے کا ذریعہ ہیں۔ يَتَوَفَّقِ اللّٰهُ تَعَالٰی وَغَوْبَه۔



﴿غوری میزائل﴾

جس طالب علم نے دَعَا اور رَحْمَیٰ والی ماضی کی گردان یاد کر لی اُس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی ماضی کی وہ تمام گردانیں یاد کر لیں جن کے پہلے صیغہ کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہوتا ہے جیسے نقشے کے اندر ثلاثی مزید ناقص واوی دیائی کی ماضی معلوم کی جتنی بھی گردانیں ہیں ان سب کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ہے لہذا وہ ساری گردانیں اُس طالب علم نے یاد کر لیں بس اتنی بات یاد رکھیں کہ ثلاثی مزید کے اندر ناقص واوی کی ماضی معلوم میں يُدْعِيَانِ تُدْعِيَانِ والا قانون تمام صیغوں میں لگے گا مثلاً ادْعُ یہ اصل میں ادْعَوْ تھا۔ يُدْعِيَانِ تُدْعِيَانِ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء سے بدل دیا ادْعُ ہو گیا پھر قال والے قانون کے تحت یا کو الف سے بدلا دیا ادْعُ ہو گیا اور ادْعُ سے ماضی کی مکمل گردان یوں ہو گی۔ ادْعَى۔ ادْعَيَا۔ ادْعُوا۔ ادْعَتْ۔ ادْعَيْتُمْ۔ ادْعَيْنَا۔ اَدْعَيْنَا۔ اَدْعَيْتُمْ۔ اَدْعَيْتُمَا۔ اَدْعَيْنُنَّ۔ اَدْعَيْتُ اَدْعَيْنَا۔ اسی گردان پر ناقص واوی نور یائی کی ثلاثی مزید وغیرہ کی تمام گردانوں کو قیاس کر لو اور ان کو خوب یاد کرو اور ہر گردان کے پہلے صیغے کو کم از کم دس مرتبہ کہو یعنی پہلے صیغے پر جب خوب زبان چل جائے تو پھر گردان کے باقی صیغے پڑھنا شروع کریں اور آخر سے بالکل ادْعُ۔ ادْعَيَا۔ ادْعُوا کی طرح پڑھیں اور زیر زبر کی پہچان کر کے بار بار پڑھیں۔ اللہ پاک کے فضل و کرم سے اس طرح آپ کو بڑی آسانی سے یہ گردانیں یاد ہو جائیں گی۔

اب غزنوی میزائل چلائیں وہ یوں کہ :-

محرم اور مزید کی ماضی مجھوں کی تمام گردانیں یاد کر لیں

اسی طرح جس طالب علم نے رَضِیٰ اور خَشِیٰ والی ماضی کی گردان یاد کر لی اس نے ناقص اور لفیف کی

جیسے :- وَلِیِّ وَجِیِّ حَیِّ



### ﴿شاہین میزائل﴾

اب شاہین میزائل چلائیں وہ یوں کہ :-

جس طالب علم نے رَخْوَ اور نَهَوَ والی ماضی کی گردان یاد کر لی اُس نے ناقص اور لفیف سے

مثلائی مجرد کی ماضی کی وہ تمام گردانیں یاد کر لیں جن کے آخر میں واؤما قبل مضموم ہوتا ہے

جیسے يَكُوْ، يَمُوْ لیکن یہ میزائل چھوٹا ہے کیونکہ اس کی افادیت ناقص اور لفیف سے مثلائی مزید رُبَاعِی مجرد و مزید کی ماضی کی طرف متعدی (بڑھتی) نہیں ہوتی کیونکہ ان کے کسی بھی ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤما قبل مضموم نہیں ہوتی بلکہ معلوم میں الف ما قبل مفتوح ہوتا ہے اور مجہول میں یا ما قبل مکسور ہوتی ہے۔

عرض :- اجراء کے اسی انداز کے ساتھ ماضی کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں کو

سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروادیا جائے۔

☆ نکتہ :- جس طالب علم نے دَعَا اور رَمَى والی ماضی کی گردان میں قانون لگا لیے اس نے ناقص اور لفیف کی مجرد

اور مزید کی ماضی کی ان تمام گردانوں میں قانون لگا لیے جن کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہوتا ہے لیکن

مثلائی مزید ناقص واوی کی ماضی میں ایک قانون اور بھی لگے گا اور وہ ہے يُدْعِيَانِ تَدْعِيَانِ والا قانون اور اسی طرح جس

طالب علم نے رَضِيَ اور خَشِيَ والی ماضی میں قانون لگا لئے اس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی ماضی مجہول کی

تمام گردانوں میں قانون لگا لئے کیونکہ ان سب کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہے۔





عرض :- قرآن کریم سے روزانہ دو دویا تین تین رکوع سے ابتدا ماضی کے اور پھر دوسری گردانوں کے صیغے نکلوائے جائیں۔ جس گردان کا صیغہ ہے وہ پوری گردان سنی جائے اور اگر اس صیغے میں کوئی قانون لگا ہے تو اس قانون کا اجراء کروایا جائے۔ اسی طرح کبھی کبھی قرآن کریم کے ساتھ ساتھ احادیث مبارکہ کی کسی کتاب اور دیگر کتب درسیہ میں سے بھی صیغے نکلوائے جائیں۔ تاکہ طلباء کرام کو اس بات کی پہچان ہو جائے کہ صرف و نحو سے اصل مقصود قرآن کریم اور احادیث نبویہ اور دیگر دینی کتب کو سمجھنا ہے۔

### صیغہائے ماضویہ

صَحَّ	خَلَقْتُ	أَنْزَلْنَا	جَاهَدُوا	اِكْتَسَبْتُ	اِنْقَلَبْتُمْ
مثال	وَجَدْتُكُمْ	يَسِّرْنَا	تَوَكَّلْتُ	اِتَّخَذْتُ	اِسْتَوْقَدْتُ
اجوف	قُلْنَ	زُرْتُمْ	زَيْنَ	تَزَوَّدُوا	اِسْتَطَاعُوا
ناقص	خَلَوْا	اَنْجَيْنَا	صَلَّى	اِشْتَرَوْا	اِسْتَغْنَى
لقیف	رَوَيْنَا	اَوْحَيْتُ	حَيَّيْتُكُمْ	تَوَلَّيْتُكُمْ	اِتَّقَى
مضاعف	مَسَّ	اَمَدَدْنَا	ظَلَّلْنَا	حَاجَّ	اِشْتَدَّ
مہوز	اَمَرَ سَكَلَ	قَرَرْنَا اَمَنُوا	اَمَرَهُمْ تَادَنَ	اَخَذْتُ	اِسْتَأْذَنُوا

### صیغہائے ماضویہ

از ہفت اقسام و ابواب مختلفہ

تَبَرَّكَ اللّٰهُ	تَشَابَهَتْ	نَسِينَا	اَخْطَاْنَا	تَبَّتْ	عَفَا اللّٰهُ
غَلَّتْ	حَقَّتْ	وَمَا اَنْسِينِيْهِ	وَاطَّخَذْتُ	اِذَا اِسْتَسْقَى	اَصْلَلْنَا
لَمْتَنِيْ	وَاذْكُرْ	فَمَنْ اَضْطَرُّ	قَوْلَيْنِ	اَطْعَمْنَا اللّٰهَ	زَيْنَ
اَوْرَثْتُمُوْهَا	اِسْتَيْقَنْتَهَا	وَمَا اَلْتَنَّهُمْ	مِتْنَا	وَمَا اَذْرَكَ	عَصَوُ
اِرْتَدَّ	قَدْ قَصَصْنَاهُمْ	زُلْزِلَتْ	لَمَدَمْ	عَسْعَسَ	كُوِّرَتْ
اِنْكَدَرَتْ	سَيَّرَتْ	عُطِلَتْ	زُوْجَتْ	تَنَفَّسَ	وَوَاعَدْنَا

تَلَّهَا	جَلَّهَا	بَنَّهَا	زَكَّهَا	قَذَّحَابَ	فَسَوَّهْنِ
أَفَضْتُمْ	أَقَامُوا	بَلَّ إِذَا رَكَ	وُقِيَتْ	فَاسْتَبَيَّاسُوا	مَكْنَنِي
طَلَّقْتُمُوهُ	وَجَدْتُمُوهُمْ	تَقَفْتُمُوهُمْ	إِنْشَقَّتْ	أَلْهَكُمْ	تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

### ﴿مضارع کے صیغوں میں لگنے والے قوانین﴾

#### قانون نمبر ۳۰

قانون کا نام :- ماضی چار حرفی والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوہی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی میں چار حرف ہوں اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو حرکت ضمہ کی دینی واجب ہے۔ جیسا کہ اَكْرَمَ، يُكْرِمُ، كَرَّمَ، يُكْرِمُ، ضَارَبَ، يُضَارِبُ، دَخَرَ، يَدْخُرُ۔ ان بابوں کی ماضی میں چار حرف ہیں۔ اس لیے ان کے مضارع معلوم میں حروف اتین پر ضمہ پڑھتے ہیں۔ اور جس باب کی ماضی میں چار حرف نہ ہوں کم ہوں یا زیادہ۔ اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو حرکت فتح کی دینی واجب ہے جیسا کہ ضَرَبَ، يَضْرِبُ، اِكْتَسَبَ، يَكْتَسِبُ، اِسْتَخْرَجَ، يَسْتَخْرِجُ۔ ان بابوں کی ماضی میں چار حرف نہیں اس لیے ان کے مضارع معلوم میں حروف اتین پر فتح پڑھتے ہیں۔

#### قانون نمبر ۳۱

قانون کا نام :- تائے زائدہ مطردہ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوہی ہے

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جس باب کی ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو اس کے مضارع معلوم میں آخری حرف سے پہلے حرف کو حرکت فتح کی دینی واجب ہے۔ تائے زائدہ مطردہ وہ ہوتی ہے جو باب کی تمام گردانوں میں پائی جائے۔ جیسا کہ تَصَرَّفَ، يَتَصَرَّفُ، تَضَارَبَ، يَتَضَارَبُ، قَدْ خَرَجَ، يَخْرُجُ۔ ان

بابوں کی ماضی کے شروع میں تازائندہ مطرده ہے لہذا ان کے مضارع معلوم کے آخری حرف سے پہلے حرف پر فتح پڑھتے ہیں۔ اور جس باب کی ماضی کے شروع میں تازائندہ مطرده نہ ہو اس کے آخر سے پہلے حرف کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے۔ نہ ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ ماضی میں تائے زائندہ مطرده بالکل نہ ہو جیسا کہ اَكْرَمَ يُكْرِمُ، كَرَّمَ يُكْرِمُ، ضَارَبَ يُضَارِبُ، دَخَرَ يُدْخِرُ۔ ان بابوں کی ماضی کے شروع میں تائے زائندہ مطرده نہیں ہے اس لئے ان کے مضارع معلوم میں آخر سے پہلے حرف پر کسرہ پڑھتے ہیں۔ دوسری یہ کہ ماضی میں تائے زائندہ مطرده ہو لیکن شروع میں نہ ہو جیسا کہ اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ، اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ۔ ان بابوں کی ماضی کے شروع میں تائے زائندہ مطرده نہیں ہے اس لئے ان کے مضارع معلوم میں آخر سے پہلے حرف پر کسرہ پڑھتے ہیں۔ سوائے ثلاثی مجرد کے ابواب کے۔ کیونکہ ان کے مضارع معلوم کے آخر کا ماقبل ایک حال پر نہیں ہوتا۔ جیسا کہ حَضَرَ يَحْضُرُ، نَصَرَ يَنْصُرُ، عَلِمَ يَعْلَمُ۔ پہلے میں عین کلمہ مکسور دوسرے میں مضموم اور تیسرے میں مفتوح ہے۔

### قانون نمبر ۳۲

قانون کا نام :- يَعِدُ تَعِدُ وَلَا تَقْنُون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوہی ہے

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ باب ہو مثال واوی کا اور قیاس ہو مَنَعَ يَمْنَعُ پر، یا باب ہو مثال واوی کا اور اس کی ماضی کلام عرب میں نہ پائی گئی ہو، یا باب ہو مثال واوی کا اور اس کا مضارع يَفْعَلُ کے وزن پر ہو تو ان تینوں صورتوں میں ان کے مضارع معلوم میں فاکلے کو حذف کرنا واجب ہے مثال اسکی کہ وہ باب قیاس ہو مَنَعَ يَمْنَعُ پر جیسے وَضَعَ يَضَعُ کہ اصل میں يَوْضَعُ تھا مثال اسکی کہ اس باب کی ماضی کلام عرب میں نہ پائی گئی ہو جیسے يَذَرُ، يَذَرُ کہ اصل میں يُوذَرُ تھے مثال اسکی کہ اس کا مضارع يَفْعَلُ کے وزن پر ہو جیسے يَعِدُ، يَزِمُ کہ اصل میں يُوْعِدُ، يُوْزِمُ تھے۔ لہذا اس قانون کی بنا پر ان کے فاکلمہ کو حذف کر دیا تو يَضَعُ، يَذَرُ، يَعِدُ، يَزِمُ ہو گئے اور جو باب مثال واوی کے فَعْلٍ يَفْعَلُ پر قیاس ہیں ان میں سے صرف دو بابوں میں فاکلمہ کو حذف کیا جائے گا۔ وہ دو باب یہ ہیں وَسِعَ يَسِعُ اور وَطِئَ يَطْأُ اصل میں يَوْسِعُ، يَوْطَأُ تھا اور اس قانون کی بنا پر حذف کر دیا يَسِعُ، يَطْأُ ہو گیا

## ﴿فعل مضارع کی گردان سننے اور اُس میں قانون لگانے کا طریقہ﴾

استاذ: يُكْرِمُ سے فعل مضارع معلوم کی گردان سنائیں۔

شاگرد: يُكْرِمُ. يُكْرِمَانِ. يُكْرِمُونَ۔ الخ

استاذ: يُكْرِمُ. يُكْرِمَانِ. يُكْرِمُونَ الخ ان میں کتنے اور کون کون سے قانون لگے ہیں

شاگرد: دو قانون لگے ہیں نمبر ۱۔ ماضی چار حرفی والا وہ یوں کہ ہر وہ باب کہ اُس کی ماضی میں چار حرف ہوں تو اسکے

مضارع معلوم میں حروف اتین کو حرکت ضمہ کی دینی واجب ہے تو یہاں بھی اس کی ماضی (اَكْرَمَ) میں چار حرف ہیں لہذا اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو حرکت ضمہ کی دینی واجب ہے نمبر ۲۔ تائے زائدہ مطرودہ والا وہ یوں کہ جس باب کی ماضی میں تائے زائدہ مطرودہ نہ ہو تو اس کے مضارع معلوم میں آخر سے ماقبل کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے تو یہاں بھی اس کی ماضی میں تائے زائدہ مطرودہ نہیں لہذا اسکے مضارع معلوم میں آخر کے ماقبل کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے۔

استاذ: يَعِدُ سے فعل مضارع معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد: يَعِدُ. يَعِدَانِ. يَعِدُونَ. تَعِدُ. تَعِدَانِ. يَعِدْنَ۔ الخ

استاذ: يَعِدُ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون سا قانون لگا ہے؟

شاگرد: يَعِدُ اصل میں يُوْعِدُ تھا پھر يَعِدُ تَعِدُ والے قانون کے تحت واؤ کو گر ادیا۔ يَعِدُ ہو گیا۔

استاذ: يَقُولُ سے فعل مضارع کی گردان سنائیں۔

شاگرد: يَقُولُ. يَقُولَانِ. يَقُولُونَ. تَقُولُ. تَقُولَانِ. يَقُلْنَ۔ الخ

استاذ: يَقُولُ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون سا قانون لگا ہے؟

شاگرد: يَقُولُ اصل میں يَقُولُ تھا پھر يَقُولُ تَقُولُ والے قانون کے ذریعے واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو

دے دی اور واؤ کو بر حال چھوڑ دیا۔

استاذ: يَمُدُّ سے فعل مضارع معلوم کی گردان کریں۔ یہ بھی واضح کریں مضاعف ثلاثی سے مضارع کی گردان میں

کتنے صیغوں کے اندر ادغام ہو گا اور کتنے صیغوں کے اندر ادغام کرنا منع ہے۔

شاگرد: يَمْدُ يَمْدَانِ يَمْدُونَ تَمْدُ تَمْدَانِ يَمْدُنْ (الخ) مضارع ثلاثی سے فعل مضارع کی گردان کے ۱۲ صیغوں میں ادغام ہو گا اور جمع مؤنث کے دو صیغوں میں ادغام کرنا منع ہے کیونکہ ان میں دو حرف متجانسین میں سے ثانی کا سکون ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہے اور جہاں ثانی کا سکون ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہو تو وہاں پر ادغام کرنا منع ہے اور اسی طرح مضارع ثلاثی سے باب تَفْعِيل اور فَعَّل کی ماضی اور مضارع وغیرہ کی گردانوں میں بھی ادغام نہیں ہو گا کیونکہ ان میں پہلا متجانسین مدغم فیہ ہے جیسے مَدَدَ يَمْدَدُ تَمْدَدُ يَقْمَدُ استاذ: يَدْعُو ناقص سے فعل مضارع معلوم کی گردان سنائیں۔

شاگرد: استاذ جی! جیسے آپ نے ناقص کی ماضی کی گردانوں کو یاد کرنے کے لیے قیمتی علامات کے ساتھ ایک بڑا آسان طریقہ ارشاد فرمایا تھا جس کی وجہ سے ناقص کی ماضی کی گردانوں کو یاد کرنا آسان ہو گیا تھا ایسا ہی طریقہ اگر ناقص کے مضارع میں ارشاد فرمادیں تو آپ کی بڑی نوازش ہو گی۔

### ﴿ ناقص اور لفیف کے مضارع کی گردانوں کو یاد کرنے کا آسان طریقہ ﴾

استاذ: میرے عزیز طلباء سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ناقص کی ماضی کی طرح ناقص کے مضارع معلوم کی گردانوں کے اندر بھی تین نمونے (نقشے) ہیں۔

نمبر ۱۔ مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں واو ماقبل مضموم ہو جیسے يَدْعُو يَنْهَوُ

نمبر ۲۔ مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو جیسے يَجْثِي يَرْمِي

نمبر ۳۔ مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہو جیسے يَرْضَى يَخْشَى

### علامات مهمہ

دوسری بات یہ ذہن نشین کر لیں کہ ناقص کے فعل مضارع کے صیغوں میں بالخصوص جمع مذکر غائب و حاضر و جمع مؤنث غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے اور ان میں امتیاز کرنا مشکل ہو

جاتا ہے لہذا اللہ پاک کے فضل و کرم سے چند ایسی قیمتی علامات مقرر کی گئی ہیں کہ اگر ان علامات کو یاد کر لیا جائے تو ان صیغوں کے درمیان امتیاز میں اور پوری گردان کو یاد کرنے میں آسانی ہو جائے گی۔

نمونہ نمبر ۱ کی علامات :- اگر ناقص کے مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں یا قبل مکسور ہو جیسے یَجْتَنِي، يَرْمِي، تَوَاكَ جمع مذکر کے آخر میں تَوْنُ، يَأْسُ کے مشکل کوئی اور لفظ مَوْنُ، عَوْنُ وغیرہ آئے گا جیسے يَجْتَوْنُ، يَرْمَوْنُ، يُدْعَوْنُ، (باب افعال) يُدْعَوْنُ، (باب تفعیل) اور جمع مؤنث غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں تَيْنُ، يَأْسُ کے مشکل کوئی اور لفظ مَيْنُ، عَيْنُ وغیرہ آئے گا جیسے يَجْتَيْنُ، تَجْتَيْنُ، يَرْمَيْنُ، تَرْمَيْنُ، تَدْعَيْنُ، تَدْعَيْنُ (واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کے صیغے ایک جیسے آئیں گے فرق اصل کے لحاظ سے ہوگا) اور ثنیہ کے آخر میں يَانِ کا لفظ آئے گا جیسے يَجْتِيَانِ، يَرْمِيَانِ۔ اور باقی پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم و جمع متکلم) کے آخر میں ثِي کا لفظ یا اس کے مشکل کوئی اور لفظ مِي، عِي وغیرہ آئے گا جیسے يَجْتِي، تَجْتِي، يَرْمِي، تَرْمِي، يُدْعِي، تَدْعِي، اُدْعِي، نُدْعِي۔

نمونہ نمبر ۲ کی علامات :- اگر ناقص کے فعل مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہو جیسے يَرْضَى، يَخْشَى تو اس کے جمع مذکر کے آخر میں حَتَوْنُ، يَأْسُ کے مشکل کوئی اور لفظ شَتَوْنُ، عَوْنُ وغیرہ آئے گا جیسے يَرْضَوْنُ، يَخْشَوْنُ، يُدْعَوْنُ اور اس کی جمع مؤنث غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں حَتَيْنُ، يَأْسُ کے مشکل کا کوئی اور لفظ شَتَيْنُ، مَيْنُ، عَيْنُ وغیرہ آئے گا جیسے :- يَرْضَيْنُ، تَرْضَيْنُ، يَخْشَيْنُ، تَخْشَيْنُ، يَدْعَيْنُ، تَدْعَيْنُ (اس نمونہ میں بھی واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کے صیغے ایک جیسے آئیں گے فرق اصل کے لحاظ سے ہوگا) اور ثنیہ کے صیغوں کے آخر میں يَانِ کا لفظ آئے گا جیسے يَرْضِيَانِ، يَدْعِيَانِ، يَتَدْعِيَانِ اور باقی پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم و جمع متکلم) کے آخر میں حَتِي یا اس کے مشکل کا کوئی اور لفظ شَتِي، عِي وغیرہ آئے گا جیسے :- يَرْضَى، تَرْضَى، يَخْشَى، تَخْشَى، يَدْعَى، تَدْعَى۔

نمونہ نمبر ۳ کی علامات :- اگر ناقص کے فعل مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں واو ما قبل مضوم ہو

جیسے: يَنْهَوُ، يَنْهَوُ جمع مذکر اور جمع مؤنث دونوں صیغوں کے آخر میں عَوْنُ یا اس کے بمثل کوئی اور لفظ  
 هُوْنَ، لُوْنَ وغیرہ آئے گا جیسے يَدْغُوْنَ، تَدْغُوْنَ، يَنْهَوْنَ، تَنْهَوْنَ، يَطْلُوْنَ، تَطْلُوْنَ، (ناقص واولیٰ  
 سے جمع مذکر اور جمع مؤنث کے صیغوں میں فرق یہ ہے کہ جمع مؤنث کا صیغہ اپنی اصل پر ہے اور جمع مذکر کا  
 صیغہ قانون لگنے کے بعد يَدْغُوْنَ، تَدْغُوْنَ، ہوتا ہے) اور واحد مؤنث کے آخر میں عَيْنُ یا اس کے بمثل کا  
 کوئی اور لفظ هَيْنُ، لَيْنُ وغیرہ آئے گا جیسے: تَدْغَيْنُ، تَنْهَيْنُ، تَطْلَيْنُ اور ثنیتہ کے آخر میں وَاْنِ کا لفظ آئیگا  
 جیسے يَدْغَوَانِ، يَنْهَوَانِ، يَطْلَوَانِ اور باقی پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب،  
 واحد متکلم و جمع متکلم) کے آخر میں عُوْ یا اس کی شکل کا کوئی اور لفظ هُوْ، لُوْ وغیرہ آئیگا جیسے يَدْغُوْ، تَدْغُوْ،  
 يَنْهَوُوْ، تَنْهَوُوْ، يَطْلُوْ، تَطْلُوْ، اَنْتَلُوْ، نَنْتَلُوْ وغیرہ۔

تیسری بات :- جب آپ نے ان تین نمونوں کی گردانوں کی علامات کو سمجھ لیا تو اب بندہ آپ کی آسانی کے لیے ان  
 تین نمونوں میں سے ہر ایک نمونہ کی گردان لکھتا ہے ان علامات کو سامنے رکھ کر ان گردانوں کو خوب (رٹا لگا کر) یاد  
 کر لیں انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک کے فضل و کرم سے ناقص کے مضارع کی تمام گردانوں کا یاد کرنا آسان ہو جائے گا

### ﴿نمونہائے ثلاثہ﴾

نمونہ نمبر ۳		نمونہ نمبر ۲		نمونہ نمبر ۱	
ناقص کے مضارع کے پہلے صیغے کے آخر نحو: يَدْغُوْ میں وَاَوَّلًا قبل مضموم ہو		ناقص کے مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں الف مائل مفتوح ہو		ناقص کے مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں یا مائل مکسور ہو	
ناقص یائی	ناقص ولوی	ناقص یائی	ناقص ولوی	ناقص یائی	ناقص ولوی
يَنْهَوُ	يَدْغُوْ	يَخْشَى	يَرْضَى	يَرْمِيْ	يَجْتَنِيْ
يَنْهَوَانِ	يَدْغَوَانِ	يَخْشَيَانِ	يَرْضَيَانِ	يَرْمِيَانِ	يَجْتَنِيَانِ
يَنْهَوْنَ	يَدْغُوْنَ	يَخْشَوْنَ	يَرْضَوْنَ	يَرْمُوْنَ	يَجْتَنُوْنَ
تَنْهَوُوْ	تَدْغُوْ	تَخْشَى	تَرْضَى	تَرْمِيْ	تَجْتَنِيْ

تَجْتَبِيَانِ	تَرْمِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تَخْشَيَانِ	تَدْعُوَانِ	تَنْهَوَانِ
يَجْتَبِيْنَ	يَرْمِيْنَ	يَرْضَيْنَ	يَخْشَيْنِ	يَدْعُوْنَ	يَنْهَوْنَ
تَجْتَبِيْ	تَرْمِيْ	تَرْضَى	تَخْشَى	تَدْعُوْ	تَنْهَوْ
تَجْتَبِيَانِ	تَرْمِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تَخْشَيَانِ	تَدْعُوَانِ	تَنْهَوَانِ
تَجْتَبُوْنَ	تَرْمُوْنَ	تَرْضَوْنَ	تَخْشَوْنَ	تَدْعُوْنَ	تَنْهَوْنَ
تَجْتَبِيْنَ	تَرْمِيْنَ	تَرْضَيْنِ	تَخْشَيْنِ	تَدْعُوْنَ	تَنْهَوْنَ
تَجْتَبِيَانِ	تَرْمِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تَخْشَيَانِ	تَدْعُوَانِ	تَنْهَوَانِ
تَجْتَبِيْنَ	تَرْمِيْنَ	تَرْضَيْنِ	تَخْشَيْنِ	تَدْعُوْنَ	تَنْهَوْنَ
أَجْتَبِيْ	أَرْمِيْ	أَرْضَى	أَخْشَى	أَدْعُوْ	أَنْهَوْ
نَجْتَبِيْ	نَرْمِيْ	نَرْضَى	نَخْشَى	نَدْعُوْ	نَنْهَوْ

فائدہ :

لفیف کے مضارع کی گردانِ آثر سے بالکل ناقص کے مضارع کی طرح ہے جیسے یَقْبِیْ (آثر سے) یَزْوِیْ، یَطْلُوْیْ، وغیرہ کی گردان (آثر سے) یَجْنِبِیْ اور یَزْمِیْ کی گردان کی طرح ہے اور یَوْجِیْ، یَقْوِیْ، یَحْنِیْ وغیرہ کی گردان (آثر سے) یَرْضِیْ کی طرح ہے۔ بطور نمونہ لفیف مفروق و مقرون کے مضارع کی ایک ایک گردان لکھی جاتی ہے۔

از لفيف مفروق: يَفْقِي، يَقْيَانِ، يَقُونُ، تَقَى، تَقْيَانِ، تَقُونُ، تَقَيْنَ، تَقْيَانِ، تَقَيْنَ، أَقَى، أَقْيَانِ، أَقُونُ، أَقَيْنَ، أَقْيَانِ، أَقَيْنَ.

از لفيف مقرون: يَقْوَى، يَقْوِيَانِ، يَقْوُونَ، تَقْوَى، تَقْوِيَانِ، يَقْوِينَ، تَقْوَى، تَقْوِيَانِ، تَقْوُونَ، تَقْوِينَ، تَقْوِيَانِ، تَقْوُونَ، أَقْوَى، أَقْوَى، أَقْوَى.

## چوتھی بات :-

### ﴿ ناقص کے مضارع میں قانون لگانے کا آسان انداز ﴾

نمونہ نمبر ۱: ناقص ولوی کے فعل مضارع کے آخر میں یا ماقبل کسور ہو جیسے یَجْئِی: اس نمونہ کی گردان میں قانون لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس گردان کے صیغوں کو چار حصوں میں تقسیم کر لیں: نمبر ۱۔ وہ صیغے جن میں صرف ایک ایک قانون لگا ہے وہ کل چھ صیغے ہیں چار تنغیہ اور دو جمع مؤنث کے۔ ثنیہ کے چار صیغوں میں صرف ذُعی والا قانون لگا ہے وہ اس طرح کہ ایک یَجْئِیَانِ اور تین تَجْئِیَانِ اصل میں یَجْئِیَوَانِ اور تَجْئِیَوَانِ تھے واؤ لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہے اور ماقبل کسور ہے تو ذُعی والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا تو یَجْئِیَانِ، تَجْئِیَانِ ہو گیا اور جمع مؤنث کے دو صیغوں میں صرف مبیعہ والا قانون لگا ہے وہ اس طرح کہ یَجْئِیْنِ، تَجْئِیْنِ اصل میں یَجْئِیُوْنِ، تَجْئِیُوْنِ تھے واؤ ساکن ماقبل کسور ہے مبیعہ والا قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا تو یَجْئِیْنِ، تَجْئِیْنِ ہو گئے۔ نمبر ۲: وہ صیغے جن میں دو قانون لگے ہیں اور ایسے صیغے پانچ ہیں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم وہ اس طرح کہ یَجْئِیْ، تَجْئِیْ، نَجْئِیْ اصل میں یَجْئِیُوْ، تَجْئِیُوْ، اَجْئِیُوْ تھے تو ذُعی والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا تو یَجْئِیْ (الغ) ہو گیا یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کے تحت یاء کے ضمہ کو گرادیا تو یَجْئِیْ (الغ) ہو گیا۔ نمبر ۳: وہ صیغے جن میں تین قانون لگے ہیں وہ ایک واحد مؤنث حاضر کا صیغہ ہے جیسے تَجْئِیْنِ اصل میں تَجْئِیُوْنِ تھا ذُعی والے قانون کے ساتھ واؤ کو یا سے بدل دیا تَجْئِیْنِ ہو گیا پھر یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کے تحت یا کے کسرہ کو گرادیا تَجْئِیْنِ ہو گیا پھر ایک یا کو التقاء ساکنین کی وجہ سے گرادیا تَجْئِیْنِ ہو گیا۔ نمبر ۴: وہ صیغے جن میں چار قانون لگے ہیں وہ دو صیغے ہیں جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور وہ قانون یوں لگے ہیں کہ یَجْئِیُوْنِ، تَجْئِیُوْنِ اصل میں یَجْئِیُوُوْنِ، تَجْئِیُوُوْنِ تھے تو ذُعی والے قانون کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا۔ یَجْئِیُوْنِ، تَجْئِیُوْنِ ہو گئے پھر یَدْعُوْ، تَدْعُوْ والے قانون کی وجہ سے یاء

کاسمہ نقل کر کے ماقبل کودے دیا یَجْتَوُونَ اور تَجْتَوُونَ ہو گئے تو پھر یُؤَسِّرُ والے قانون کی وجہ سے یاء کو واؤ سے بدل دیا تو یَجْتَوُونَ اور تَجْتَوُونَ ہو گئے پھر ایک واؤ کو التقاء ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو یَجْتَوْنَ اور تَجْتَوْنَ ہو گئے۔

اور اگر ناقص یا ئی کے فعل مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو جیسے یَرْمِي تَرْمِي الْاِخْرَمِ اس نمونہ کی گردان کے صیغوں میں قانون لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس نمونہ کی گردان میں چودہ صیغوں میں سے چھ صیغے نکال لیں چار ثنیہ کے (ایک یَرْمِيَانِ اور تین تَرْمِيَانِ) اور دو جمع مؤنث کے (یَرْمِيْنَ ، تَرْمِيْنَ) یہ چھ صیغے اپنی اصل پر ہیں باقی آٹھ صیغوں میں وہی قانون لگیں گے جو یَجْتَوِی کی گردان کے ان آٹھ صیغوں میں لگے ہیں لیکن تھوڑا سا فرق ہے کہ یہاں یَرْمِي کی گردان میں آٹھ صیغوں میں دُعِی والا اور مِیْعَاذ والا قانون نہیں لگے گا کیونکہ ان میں پہلے ہی یا موجود ہے۔

نمونہ نمبر ۲: اگر ناقص واوی کے فعل مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہو جیسے یَرْضٰی تو اس نمونہ کی گردان میں قانون لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس گردان کے صیغوں کو چار حصوں میں تقسیم کر لیں۔ نمبر ۱: وہ صیغے جن میں صرف ایک قانون لگا ہے اور ایسے صیغے چھ ہیں۔ چار ثنیہ کے اور دو جمع مؤنث کے۔ ان میں صرف یُذْعِيَانِ ، تُذْعِيَانِ والا قانون لگا ہے وہ اس طرح کہ یَرْضٰیَانِ ، تَرْضٰیَانِ (ال) یَرْضٰیْنِ ، تَرْضٰیْنِ (ال) اصل میں یَرْضٰوَانِ ، تَرْضٰوَانِ (ال) یَرْضَوْنَ ، تَرْضَوْنَ تھے اب یہاں واؤ چوتھی جگہ واقع ہوئی اور اصل میں تیسری جگہ تھی اور ماقبل کی حرکت مخالف ہے یعنی فتح ہے لہذا یُذْعِيَانِ تَذْعِيَانِ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا تو یَرْضٰیَانِ ، تَرْضٰیَانِ (ال) یَرْضٰیْنِ ، تَرْضٰیْنِ (ال) ہو گئے نمبر ۲: وہ صیغے جن میں دو قانون لگے ہیں اور ایسے صیغے پانچ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم وہ اس طرح کہ یَرْضٰی ، تَرْضٰی ، اَرْضٰی ، تَرْضٰی اصل میں یَرْضَوْ ، تَرْضَوْ ، اَرْضَوْ ، تَرْضَوْ تھے تو یُذْعِيَانِ ، تَذْعِيَانِ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدلا تو یَرْضٰی ، تَرْضٰی (ال) ہو گیا اب یا متحرک ماقبل مفتوح ہے لہذا قال والے قانون کی وجہ سے یا کو الف کے

ساتھ بدل دیا یَرْضَنِی، تَرْضَنِی (الخ) ہو گیا۔ نمبر ۳: وہ صیغے جن میں تین قانون لگے ہیں ایسے صیغے تین ہیں جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر وہ قانون اس طرح لگے ہیں کہ یَرْضَوْنَ، تَرْضَوْنَ، تَرْضَنِیْنَ اصل میں یَرْضَوْنَ، تَرْضَوْنَ، تَرْضَوْنَ تھے۔ یُدْعَیَانِ، تَدْعَیَانِ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء سے بدل دیا یَرْضَنِیُّوْنَ، تَرْضَنِیُّوْنَ، تَرْضَنِیُّوْنَ ہو گئے پھر قال والے قانون کی وجہ سے یا کو الف کے ساتھ بدلا دیا یَرْضَنَاوْنَ، تَرْضَنَاوْنَ، تَرْضَنَاوْنَ ہو گئے پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا یَرْضَنُوْنَ، تَرْضَنُوْنَ، تَرْضَنُوْنَ ہو گئے۔

اور اگر ناقص یائی کے فعل مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہو جیسے یَخْشَیْ اس نمونہ کی گردان میں قانون لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس نمونہ کی گردان کے چودہ صیغوں میں سے چھ صیغے نکال لیں چار ثنیہ کے یَخْشَیَانِ، تَخْشَیَانِ (الخ) اور دو جمع مؤنث کے یَخْشَیْنِ، تَخْشَیْنِ تو یہ چھ صیغے اپنی اصل پر ہیں باقی آٹھ صیغوں میں وہی قانون لگیں گے جو یَرْضَنِی کی گردان میں ان آٹھ صیغوں میں لگے ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ ان آٹھ صیغوں میں یُدْعَیَانِ، تَدْعَیَانِ والا قانون نہیں لگے گا کیونکہ اس قانون کو لگانے کا مقصد واؤ کو یاء سے بدلنا اور یہاں یَخْشَیْ والی گردان میں تو یا پہلے ہی سے موجود ہے۔

نمونہ (نقشہ) نمبر ۳: اگر ناقص واوی کے فعل مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم ہو جیسے یَدْعُوْ تو اس نمونے کی گردان میں قانون لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس نمونہ کی گردان کے چودہ صیغوں میں سے چھ صیغے نکال لیں چار ثنیہ کے (یَدْعُوَانِ اور تین تَدْعُوَانِ) اور دو جمع مؤنث کے (یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْنَ) تو یہ چھ صیغے اپنی اصل پر ہیں باقی آٹھ صیغوں میں قانون لگے ہیں اس کی تفصیل یہ ہے کہ پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم) میں صرف ایک قانون یَدْعُوْ والا لگا ہے وہ یوں کہ یَدْعُوْ تَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوْ تَدْعُوْ تھے واؤ پر ضمہ ثقیل تھا یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کے تحت اس کو گرادیا یَدْعُوْ تَدْعُوْ (الخ) ہو گیا اور جمع مذکر کے دو صیغوں میں دو قانون لگے ہیں وہ اس طرح کہ یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْنَ اصل میں یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْنَ تھے یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کی وجہ سے واؤ کے ضمہ کو گرادیا تو یَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے

ایک واؤ کو گرا دیا یَدْعُوْنَ دَعُوْنَ ہو گیا اور واحد مؤنث حاضر دَعِیْنِ اصل میں تَدْعُوْنَ تھا۔ یَدْعُوْ، تَدْعُوْ والے قانون کی نقل والی ایک صورت پائی گئی ہے لہذا واؤ کا کسرہ نقل کر کے ما قبل عین کو دے دیا تَدْعُوْ عِیْن ہو گیا۔ پھر مِیْعَاذُ والے قانون کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا تَدْعِیْنِ ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے ایک یاء کو گرا دیا تَدْعِیْنِ ہو گیا۔

اگر ناقص یائی کے فعل مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم ہو جیسے یَنْهَوْنَ اس کی گردان شکل اور پڑھنے کے اعتبار سے بَعِیْثُ یَدْعُوْ والی گردان کی طرح ہے لیکن قوانین کے اجراء کے لحاظ سے تھوڑا سا فرق ہے اور وہ یہ ہے کہ یَنْهَوْ والی گردان میں مزید دو قانون اور بھی لگے ہیں :- ۱۔ یُوسِرُ والا قانون، ۲۔ رَمَوْ والا۔ یُوسِرُ والا قانون صرف جمع مؤنث کے دو صیغوں میں لگے گا وہ یوں کہ یَنْهَوْنَ، تَنْهَوْنَ، اصل میں یَنْهَیْنِ، اور تَنْهَیْنِ تھے یا ساکن منظر ما قبل مضموم ہے لہذا یُوسِرُ والے قانون کے تحت یا کو واؤ سے بدل دیا۔ یَنْهَوْنَ، تَنْهَوْنَ ہو گیا اور باقی بارہ صیغوں میں رَمَوْ والا قانون لگا ہے جیسے: یَنْهَوْ، یَنْهَوَانِ، (اِغ) اصل میں یَنْهَیْ اور یَنْهَیَانِ (اِغ) تھے اب واؤ ہے لام کلمہ کے مقابلے میں ہے ما قبل مضموم ہے لہذا رَمَوْ والے قانون کے تحت یا کو واؤ سے بدل دیا تو یَنْهَوْ، یَنْهَوَانِ (اِغ) ہو گئے پھر یَنْهَوْ، تَنْهَوْ وغیرہ میں واؤ کے ضمہ کو یَدْعُوْ اور تَدْعُوْ والے قانون کے تحت گرا دیا تو یَنْهَوْ، تَنْهَوْ ہو گیا۔

## ﴿صرفی میزائل﴾

ناقص کے مضارع کے ان تین نمونوں (نقشوں) کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ

جب آپ نے ناقص کے مضارع معلوم کے ان تین نمونوں (نقشوں) کو یاد کر لیا اور ان میں قوانین کا اجراء بھی کر لیا اور یہ بھی جان لیا کہ کتنے صیغوں میں قانون لگے ہیں اور کتنے صیغے اپنی اصل پر ہیں تو اب ان تین نمونوں کی قوت کو عام فہم انداز میں سمجھیں وہ یوں کہ

یَجْزِیْ اور یَزْمِیْ والے نمونہ کی مثال غوری میزائل کی طرح ہے  
اور یَزْضِیْ اور یَخْشِیْ والے نمونے کی مثال غزنوی میزائل کی طرح ہے  
اور یَدْعُوْ اور یَنْهَوْ والے نمونے کی مثال شاہین میزائل کی طرح ہے۔



جس طالب علم نے یِرْضٰی اور یَخْشٰی والے نمونے کی گردان یاد کر لی اس نے اللہ کے فضل و کرم سے ناقص اور لفیف کی مجر دا اور مزید کے مضارع مجہول کی تمام گردانیں یاد کر لیں کیونکہ ان سب کے مضارع مجہول کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہوتا ہے پس اتنا کرو کہ مضارع مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دے دو اگر پہلے ضمہ نہ ہو اور آخر سے پہلے حرف کو فتح دے دو اگر پہلے فتح نہ ہو۔

[illegible]



اب شاہین میزائل چلائیں وہ یوں کہ

جس طالب علم نے یَذْعُو اور یَنْهَوُ والی گردان یاد کر لی اُس نے ناقص اور لفیف کے مضارع کی وہ تمام گردانیں یاد کر لیں جن کے پہلے صیغے کے آخر میں واو ما قبل مضموم ہوتا ہے

جیسے یَنْهَوُ وغیرہ۔ لیکن یہ میزائل چھوٹا ہے کیونکہ اسکی افادیت ثلاثی مزید رباعی مجرد مزید کی طرف متعَدّی (بڑھتی) نہیں ہوتی کیونکہ انکے مضارع میں کے پہلے صیغے کے آخر میں واو ما قبل مضموم نہیں آتی کیونکہ ان سب میں کسی کا مضارع بھی مضموم العین نہیں ہوتا۔ واللہ اعلم بالصواب

طلباء کرام :- استاذ جی پہلے تو ہمیں ناقص اور لفیف بالخصوص دَعَا۔ یَذْعُو کی گردانوں سے بہت ڈر لگتا تھا کہ ان کو کیسے یاد کریں الحمد للہ ان نمونوں کو نشانیوں کے ساتھ یاد کرنے کے بعد ناقص اور لفیف کی گردانیں ہمارے لیے صَنْزَبِ یَضْرِبُ کی گردان کی طرح بن گئیں اور ان کو یاد کرنا آسان ہو گیا۔

استاذ : اللہ آپ کو دونوں جہانوں میں خوشیوں سے مالا مال فرمائے۔ میری ان ٹوٹی پھوٹی باتوں میں اگر کوئی فائدہ آپ کو نظر آرہا ہے تو اس میں ہمے کا کوئی کمال نہیں بلکہ یہ اللہ پاک کا ہم سب پر خصوصی فضل و کرم ہے جو طلباء کرام اور ایک خادم کے اجتماع کی وجہ سے شامل حال ہوا اللہ پاک کے اس خصوصی انعام کے شکر کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ ہم سب مل کر اللہ پاک کی حمد و ثناء و کبیریائی کو بیان کریں اور ساتھ ہی یہ نیت کر لیں کہ پورے عالم میں قریہ بستی بستی اللہ کے دین کے مدرسے بنائے ہیں تاکہ ایک ایک فرد خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، چھ ہو یا دڑھا اللہ پاک کے دین کو سیکھ کر اللہ پاک کو خوش کرنے والے اعمال میں لگ جائے تاکہ سب کی دنیا بھی سدھ جائے اور آخرت بھی بن جائے

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم طلباء کرام

عرض :- اجراء کے اسی انداز کے ساتھ مضارع کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروادیا جائے۔

☆ نکتہ :- جس طالب علم نے یَجْزِیْ اور یَزْمِیٰ والی مضارع کی گردان میں قانون لگا لئے اس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی مضارع کی ان تمام گردانوں میں قانون لگا لئے جن کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہے۔ جیسا کہ یَذْعِیٰ اور یُزْمِیٰ۔ یَذْعِیٰ اور یُزْمِیٰ الح کی گردانوں میں بھی وہی قانون لگیں گے جو یَجْزِیْ، یَزْمِیٰ والی گردان میں لگے ہیں۔ اور جس طالب علم نے یُزْحَنِیٰ اور یَخْشَنِیٰ والی مضارع کی گردان میں قانون لگا لئے اس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی مضارع کی ان تمام گردانوں میں قانون لگا لئے جن کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہے۔ جیسے یَقْدَعِیٰ، یَقْرَمِیٰ، یَقْرَامِیٰ والی گردان میں بھی وہی قانون لگیں گے جو یُزْحَنِیٰ اور یَخْشَنِیٰ والی گردان میں لگے ہیں۔



## اول صیغہائے فعل مضارع مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

ہفت اقسام	ثلاثی مجرد	افعال	تفعیل	تفعل	تفاعل	مفاعلة	افتعال	استفعال	انفعال
صحیح	يُضْرَبُ	يُكْرَمُ	يُكْرَمُ	يُتَصَرَّفُ	يُتَصَارَبُ	يُضَارَبُ	يُكْسَبُ	يُسْتَخْرَجُ	يُنْصَرَفُ
مثال واوی	يُوْعَدُ	يُوْعَدُ	يُوْعَدُ	يُتَوَاعَدُ	يُتَوَاعَدُ	يُوَاعَدُ	يُتَّعَدُ	يُسْتَوْعَدُ	/
مثال یائی	يُؤَسَّرُ	يُؤَسَّرُ	يُؤَسَّرُ	يُتَيْسَّرُ	يُتَيْسَّرُ	يُيَاسَرُ	يُتَّيَسَّرُ	يُسْتَيْسَرُ	/
اجوف واوی	يُقَالُ	يُقَالُ	يُقَالُ	يُتَقَوَّلُ	يُتَقَاوَلُ	يُقَاوَلُ	يُقْتَالُ	يُسْتَقَالُ	يُنْقَالُ
اجوف یائی	يُبَاعُ	يُبَاعُ	يُبَاعُ	يُتَبَّيْعُ	يُتَبَايَعُ	يُبَايَعُ	يُبْتَاعُ	يُسْتَبَاعُ	يُنْبَاعُ
ناقص واوی	يُدْعَى	يُدْعَى	يُدْعَى	يُتَدْعَى	يُتَدَاعَى	يُدَاعَى	يُدْعَى	يُسْتَدْعَى	يُنْدَعَى
ناقص یائی	يُرْمَى	يُرْمَى	يُرْمَى	يُتَرْمَى	يُتَرَامَى	يُرَامَى	يُرْتَمَى	يُسْتَرْمَى	/
لغیف مقروق	يُوقَى	يُوقَى	يُوقَى	يُتَوَقَّى	يُتَوَاقَى	يُوَاقَى	يُتَّقَى	يُسْتَوَقَى	/
لغیف مقرون	يُرْوَى	يُرْوَى	يُرْوَى	يُتَرَوَّى	يُتَرَاوَى	يُرَاوَى	يُرْتَوَى	يُسْتَرَوَّى	/
مهموز الفاء	يُتَمَرُ	يُتَمَرُ	يُتَمَرُ	يُتَمَرُّ	يُتَمَامَرُ	يُتَامَرُ	يُتَمَرُّ	يُسْتَمَرُّ	يُنْتَمَرُ
مهموز العین	يُسْتَلُّ	يُسْتَلُّ	يُسْتَلُّ	يُقَسْتَلُّ	يُقَسَائِلُّ	يُسَائِلُّ	يُسْتَلُّ	يُسْتَسْتَلُّ	يُنْسَلُّ
مهموز اللام	يُقَرُّ	يُقَرُّ	يُقَرُّ	يُتَقَرُّ	يُتَقَارُّ	يُقَارُّ	يُقْتَرُّ	يُسْتَقَرُّ	يُنْقَرُّ
مضاعف ثلاثی	يُمَدُّ	يُمَدُّ	يُمَدُّ	يُتَمَدَّدُ	يُتَمَادُّ	يُمَادُّ	يُمْتَدُّ	يُسْتَمَدُّ	/

کامل گردان: يُضْرَبُ، يُضْرَبَانِ، يُضْرَبُونَ، تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبُونَ، تُضْرَبِينَ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبِينَ، أَضْرَبُ، نُضْرَبُ.

## صیغہائے مضارعیہ

صیغ	يَعْبُدُونَ	نُطْعِمُ	يُسَبِّحُ	يَتَفَكَّرُونَ	تَسْتَغْلِبُونَ
مثال	يَجِدُونَ	يُولِجُ	نَتَوَكَّلُ	يَقِفُ	يَذَرُونَ
اجزاف	أَعُوذُ	يُقِيمُونَ	يُبَيِّنُ	يَتَلَاوَمُونَ	يُبَايِعُونَ
ناقص	نَتَلَّوْا	يُعْطَى	يُزَكَّى	يَتَنَاجَوْنَ	يَنْبَغِي
لغيف	يُوفَى	يُخْبَى	يَتَوَلَّوْنَ	يَتَّقُونَ	يَسْتَوْفُونَ
مضاعف	يَفْرُ	يُحْضِلُ	يَعْمَاسَانِ	تُحَاجُّونَ	يَنْشَقُّ
مہوز	يَأْمُرُونَ	يُؤْمِنُونَ	يُنْتَبِئُ	يَنْتَسَاءُ لُونَ	يَسْتَنْبِئُونَ

## صیغہائے مضارعیہ

از ہفت اقسام والہواب مختلف

فَسْتَعِیْنُ	فَسَنْبَسِرُهُ	نَسْتَسْبِخُ	يَذْخِرُونَ	سَنْسِمُهُ	يَسْتَهْزِئُ
أَعْظَكَ	يُطَافُ	نُداوِلُهَا	يُرَاقُونَ	تُكَذِّبَانِ	يَتَطَيَّبُ
يَتَخَبَّطُهُ	يُخِي	وَيُؤْمِنُ	يُقِيمُونَ	نَعْبُدُكُمْ	نُخْرِجُكُمْ
تَعْدُونَ	يُخْدَعُونَ	نَمْتَعُهُمْ	يَصْعَدُ	يَتَوَفَّكُمْ	تَتَجَافَى
يَهْتَدُونَ	يُوقِنُونَ	يَتَوَكَّلُونَ	تَتَلَّى	يَسْتَوْفُونَ	يَذْكُرُ
مَنْ يَشْتَرِي	يَسْتَبْسِرُونَ	يَضُرُّ	يُمْدِدُكُمْ	يُعْطِيكَ	نُصَلِّي
نَرْجُو	يَخْشَى	تَشَاوَنَ	نَرَى	يَشْقُقُ	يُؤَدِّي
يُبَيِّنُونَ	يَخْلُفُونَ	يُرِيدُ	يُنَبِّئُكُمْ	نَسُوقُ	حَتَّى يَلِجَ
نَدُلُّكُمْ	تُخْفَى	يُوصِيكُمْ	يُجَاهِدُونَ	نَرْجُو اللَّهَ	أَنْ يَنْفَعَ

﴿فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے حالیہ اور اصل صیغوں کو پہچاننے کا طریقہ﴾

فعل مضارع کے ۱۴ صیغے ہیں ان میں سے ۵ صیغے نکال لیں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم جب ان پانچ صیغوں کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کا لاحق کریں گے تو ان کا ما قبل مفتوح ہو گا جیسے: يَحْضُرُ، يَعْذُ، يَقُولُ، يَدْعُو، يَرْمِي، يَقِي، تَعْلَمُ، أَكِيدُ، نَحْضِرُ وغیرہ صیغوں میں جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لاحق کریں گے اور شروع میں لام تاکید داخل کریں گے تو نون تاکید کا ما قبل مفتوح ہو جائے گا اور ان کی شکل یوں ہو جائے گی: لَيَحْضُرِينَ، لَيَعِدْنَ، لَيَقُولْنَ، لَيَدْعُوْنَ، لَيَرْمِينَ، لَيَقِينَ، لَتَعْلَمَنَّ، لَاكِيدَنَّ، لَنَحْضِرَنَّ ان پانچ صیغوں میں اصل صیغوں کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع سے لام تاکید اور آخر سے نون تاکید کو ہٹا دو اور آخری حرف پر ضمہ پڑھو خواہ لفظی ہو یا تقدیری (جیسے معتل اللام میں) تو اصلی صیغے کی پہچان ہو جائیگی لہذا لَيَقُولَنَّ میں اصل صیغہ يَقُولُ ہے۔ لَنَبْلُوَنَّ میں اصل صیغہ نَبْلُوْا ہے اور لَنَسْتَفْعَا (نون خفیفہ بمثل تنوین) میں اصل صیغہ نَسْتَفْعُ ہے اور جمع مذکر غائب و حاضر کے دو صیغوں کے آخر میں جب نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لاحق کریں گے تو نون تاکید کا ما قبل ہمیشہ مضموم ہو گا جیسے يَحْضُرُ، يَعْذُ، يَقُولُ، يَدْعُو، يَرْمِي، يَقِي، تَعْلَمُ، أَكِيدُ، نَحْضِرُ وغیرہ صیغوں میں جب ان کے آخر میں نون تاکید کا لاحق کریں گے اور شروع میں لام تاکید داخل کریں گے تو آخر سے نون اعرابی بھی گر جائے گا (بقانون اعرابی) اور واؤ بھی گر جائے گی (بقانون التقائے ساکنین) اور ان کی شکل یوں ہو جائے گی لَيَحْضُرِينَ، لَيَعِدْنَ، لَيَقُولْنَ، لَيَدْعُوْنَ، لَيَرْمِينَ، لَيَقِينَ، لَتَعْلَمَنَّ اور ان دو صیغوں میں اصل صیغہ کو نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع سے لام تاکید اور آخر سے نون تاکید کو ہٹا دو اور آخر میں واؤ جمع اور نون اعرابی کو واپس لے آؤ تو اصل صیغہ نکل آئے گا لہذا لَيَقُولَنَّ میں اصل صیغہ يَقُولُ ہے لَتَعْلَمَنَّ میں اصل صیغہ تَعْلَمُ ہے لَتَدْعُوَنَّ میں اصل صیغہ تَدْعُوْا ہے اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں جب نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کا لاحق کریں گے تو نون تاکید کا ما قبل ہمیشہ مکسور ہو گا جیسے تَحْضِرِينَ، تَعِدِينَ، تَقُولِينَ، تَدْعِينَ، تَرْمِينَ، تَقِينَ وغیرہ جب ان کے آخر میں نون تاکید کا لاحق کریں گے اور شروع میں لام ابتدائیہ تاکید یہ داخل کریں گے تو آخر سے نون اعرابی بھی گر جائے گا (بقانون نون اعرابی) اور یا ساکن بھی گر جائے گی (بقانون التقائے ساکنین) اور ان کی شکل یوں ہو جائیگی لَتَحْضِرِينَ، لَتَعِدْنَ، لَتَقُولِينَ، لَتَدْعُوْنَ، لَتَرْمِينَ، لَتَقِينَ اور اس صیغہ کی اصل معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع

سے لام تاکید (اگر شروع میں ہو) اور آخر سے نون تاکید کو ہٹا دو (الگ کر دو) اور یاء ساکن اور نون اعرابی کو واپس لاؤ تو اصل صیغہ معلوم ہو جائے گا لہذا الْقَضْرِبْنَ میں اصل صیغہ تَضْرِبْنَ ہے لَتَقُولْنَ میں اصل صیغہ تَقُولْنَ، لَتَدْعُنَّ میں اصل صیغہ تَدْعُنَّ۔ تَرَيْنَّ میں اصل صیغہ تَرَيْنَّ ہے۔ اور تثنیہ کے چار صیغوں کے آخر میں جب نون تاکید ثقیلہ کا لاحق کریں گے تو نون تاکید کے ماقبل ہمیشہ الف ہو گا جیسے يَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، يَدْعَانِ، يَقُولَانِ، يَزِمَانِ، يَقِيَانِ وغیرہ جب ان کے آخر میں نون تاکید کا لاحق کریں گے اور شروع میں لام تاکید داخل کریں گے تو نون اعرابی گر جائے گا (بقانون نون اعرابی) اور ان کی شکلیں ہو جائیں گی لَيَضْرِبَانِ، لَتَضْرِبَانِ، لَيَدْعَانِ، لَيَقُولَانِ، لَيَدْعُوَانِ، لَيَزِمِيَانِ، لَيَقِيَانِ اور ان چار صیغوں میں اصل کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع سے لام تاکید اور آخر سے نون تاکید کو ہٹا دو (الگ کر دو) اور نون اعرابی کو واپس لے آؤ تو اصل صیغے کی پہچان ہو جائے گی لہذا لَيَضْرِبَانِ میں اصل صیغہ يَضْرِبَانِ ہے اور لَيَدْعُوَانِ میں اصل صیغہ يَدْعُوَانِ، لَيَسْتَلَانِ میں اصل صیغہ يَسْتَلَانِ ہے اور جمع مؤنث کے دو صیغوں کے آخر میں جب نون تاکید کا لاحق کریں گے تو نون تاکید کے ماقبل الف اور الف کے ماقبل نون مفتوح ہو گا یعنی اس وقت جمع مؤنث کے صیغہ کے آخر میں نَانِ کا لفظ آئے گا جیسے يَضْرِبُنَّ، تَضْرِبُنَّ، يَدْعُنَّ، يَقْلُنَّ، يَزِمُنَّ، يَقِيُنَّ وغیرہ جب ان کے آخر میں نون تاکید کا لاحق کریں گے اور شروع میں لام تاکید داخل کریں گے ساتھ ہی نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان الف مفاصلہ کا داخل کریں گے (تاکہ اجتماع نونات ثلاثہ کا لازم نہ آئے کیونکہ یہ عرب کلام میں پسندیدہ نہیں ہے) تو ان کی شکلیں بن جائیں گی لَيَضْرِبُنَّ، لَتَضْرِبُنَّ، لَيَدْعُونَّ، لَيَقْلُنَّ، لَيَقْلُنَّ، لَيَزِمُونَّ، لَيَقِيُونَّ اور ان دو صیغوں میں اصل صیغے کو معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع سے لام تاکید اور آخر سے الف مفاصلہ اور نون تاکید کو ہٹا دو (الگ کر دو) تو اصل صیغے کی پہچان ہو جائے گی لہذا لَيَضْرِبُنَّ میں اصل صیغہ يَضْرِبُنَّ ہے لَيَقْلُنَّ میں اصل صیغہ يَقْلُنَّ ہے لَيَدْعُونَّ میں اصل صیغہ يَدْعُونَّ ہے۔

### ﴿مؤكد بانون تاکید کے صیغوں کو پہچاننے کی علامات﴾

نون تاکید سے پہلے ضمہ یعنی پیش آجائے تو وہ جمع مذکر کا صیغہ ہو گا کیونکہ یہ ضمہ واؤ کی حذفیت پر دلالت کریگا۔ نون تاکید سے پہلے کسرہ آجائے تو وہ واحد مؤنث حاضر کا صیغہ ہو گا اور یہ کسرہ یا کی حذفیت پر دلالت کرے گا نون تاکید ثقیلہ

۱۔ پہلے الف آجائے تو وہ تثنیہ کا صیغہ ہو گا اگر شروع میں یا ہو تو تثنیہ مذکر غائب اور اگر تا ہو تو اس میں تین صیغوں کا احتمال ہو گا۔ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر۔ اگر نون تاکید والے صیغے کے آخر میں نونِ کالفظ جائے تو وہ جمع مؤنث کا صیغہ ہو گا۔ اگر شروع میں یا ہو تو جمع مؤنث غائب اور اگر شروع میں تا ہو تو جمع مؤنث حاضر ان علامات میں سے کوئی بھی اس صیغے میں نہ پائی جائے تو وہ صیغہ باقی پانچ صیغوں میں سے ہو گا اگر شروع میں یا ہو تو واحد مذکر غائب اگر تا ہو تو اس میں دو صیغوں کا احتمال ہو گا۔ ۱۔ واحد مؤنث غائب کا۔ ۲۔ واحد مذکر حاضر کا اور اگر شروع میں ہمزہ ہو تو واحد متکلم اور نون ہو تو جمع متکلم کا صیغہ ہو گا۔

فصل مضرع معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کی مکمل گروان

حُرَيْنٌ، لَيْضَرِبَانِ، لَيْضَرِيْنُ، لَعَضْرِبِنْ، لَعَضْرِبَانِ، لَيْضَرِبُنَانِ، لَعَضْرِبِنْ، لَعَضْرِبَانِ، لَعَضْرِبُنْ  
عَضْرِبِنْ، لَعَضْرِبَانِ، لَعَضْرِبُنَانِ، لَعَضْرِبِنْ، لَعَضْرِبَانِ

۴۰ نمبر ۱: نون تاکید خفیفہ آٹھ صیغوں میں آئے گا باقی چھ الف والے صیغوں (چار ثنیہ دو جمع) میں نہیں آئے گا کیونکہ اگر ان چھ صیغوں میں نون خفیفہ آئے تو التقاء سکنین علی غیر حدّ لازم آئے گا۔

ماخذہ نمبر ۲: فعل امر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے صیغوں حال فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ خفیفہ کے صیغوں کی طرح ہے لہذا جب اضرب، عد، قل اذع، ازم وغیرہ کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ لاحق کریں گے تو نون کا ما قبل مفتوح ہو جائے گا اور ان کی شکل یوں ہو جائے گی :- اضربَنَّ، عدَنَّ، قولَنَّ، اذعُونَنَّ، ازمِیْنَنَّ، قینَنَّ (نون تاکید لاحق ہونے کے وقت گرا ہوا حرف علت واپس لوٹ آئے گا) اور ان میں اصل صیغہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آخر سے نون تاکید کو ہٹا دیں تو اصل صیغہ معلوم ہو جائے گا لہذا اضربَنَّ میں اصل صیغہ اضرب ہے۔ عدَنَّ میں اصل صیغہ عد ہے اور قولَنَّ اذعُونَنَّ میں اصل صیغہ قل اذع ہے۔

فائدہ نمبر ۳ : ناقص اور لفیف کے فعل مضارع میں بالخصوص امر اور نہی میں جمع مذکر (خواہ غائب ہو یا حاضر) کے آخر میں واؤ یا قبل مضموم ہو اور واحد مؤنث حاضر میں یا ما قبل مکسور ہو تو جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لاحق کرینگے تو جمع مذکر میں واؤ اور واحد مؤنث حاضر میں یا حذف ہو جائے گی جیسے : يَدْعُونَ يَرْمُونَ

اُدْعُوا اِرْمُوا اُدْعَى اِرْمَى جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ لاحق کریں گے تو واؤ اور یاء حذف ہو جائے گی اور فعل مضارع میں واؤ کے ساتھ نون اعرابی بھی حذف ہو جائے گا اور یہ صیغے یوں بن جائیں گے۔ لَيَدْعُنَّ لَيَرْمُنَّ اُدْعُنَّ اِرْمُنَّ اُدْعِنَّ اِرْمِنَّ اور اگر جمع مذکر میں واؤ یا قبل مفتوح ہو اور واحد مؤنث حاضر میں یا یا قبل مفتوح ہو۔ تو جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لاحق کریں گے تو جمع مذکر میں واؤ کو حرکت ضمہ کی دیں گے اور واحد مؤنث ہر ضمہ کی دیں گے جیسے :- يَدْعُونُ يَرْمُونُ لَيَدْعُوْنَ لَيَرْمُوْنَ لَتَدْعُوْا لَتَرْمُوْا لَتَدْعِيْنَ لَتَرْمِيْنَ

اپنے عزیز طلباء کی آسانی کیلئے ناقص سے فعل مضارع معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کی چند گردانیں لکھی جاتی ہیں۔  
فعل مضارع معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ از ناقص واوی

لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ،  
لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ، لَيْدَعُونَ،

فعل مضارع معلوم مؤكدا بانون تاكيد ثقیله از ناقص یائی

لَتَرْمِيَنَّ، لَيَرْمِيَنَّ، لَتَرْمِيَنَّ، لَتَرْمِيَنَّ، لَيَرْمِيَنَّ، لَتَرْمِيَنَّ، لَتَرْمِيَنَّ، لَتَرْمِيَنَّ،  
لَتَرْمِيَنَّ، لَا رُمِينَ، لَنَرْمِيَنَّ.

فعل مضارع مجهول مؤكد بانون تاکید ثقیله از ناقص واوی

لِيُدْعَيْنِ، لِيُدْعِيَانِ، لِيُدْعِعْنَ، لِيُدْعِعْنِ، لِيُدْعِعَنَّ، لِيُدْعِعَنْ  
لِيُدْعِيَانِ، لِيُدْعِيَا، لِيُدْعِيَا، لِيُدْعِيَا، لِيُدْعِيَا، لِيُدْعِيَا

فعل مضارع مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ازنا قص یائی

[illegible]

اور مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کے صیغوں سے مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی گردان مثنیٰ آسان ہے وہ یوں کہ جن اٹھ صیغوں کے آخر میں نون خفیفہ آتا ہے تو مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کے آخر میں نون ثقیلہ کو ہٹا کر اسکی جگہ نون خفیفہ لگا دو تو مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی گردان بن جائے گی۔

بطور نمونہ ناقص سے فعل مضارع معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی دو گردانیں لکھی جاتی ہیں۔

لِيَدْعُونَ، لِيَدْعُنْ، لَدَعُونَ، لَدَعُنْ، لَدَعْنِ، لَدَعُونْ، لَدَعُونِ، لَدَعُونُ.

**لِیَوْمَیْنٍ، لِیَوْمَیْنٍ، لَتَرْمِیْنَ، لَتَرْمِیْنَ، لَتَرْمِیْنَ، لَا رَمِیْنَ، لَنَرْمِیْنَ،**

عرض :- قرآن کریم سے مؤکد بانوں تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے صیغے نکلوائے جائیں اور مذکورہ گردانوں پر قیاس کر کے انکی گردانیں سنی جائیں۔

﴿فعل مضارع کے علاوہ باقی گروانوں (اصل جہلم، موگدبان، ہمبرہ وغیرہ) کے صیغوں میں لگنے والے قوانین﴾

قانون نمبر ۳۳

### قانون کا نام :- نون اعرابی والا قانون

**قانون کا حکم :-** یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ فعل مضارع کے سات صیغوں کے آخر میں **نون اعرابی** ہوتا ہے اور یہ **نون اعرابی** پانچ وجہوں سے گر جاتا ہے۔

نمبر ۱۔ حروف جازمہ کے داخل ہونے کی وجہ سے۔ حروف جازمہ پانچ ہیں جیسا کہ اس شعر میں بیان ہوئے ہیں۔

۷۔ ان ولم تملأ ولا م امر ولائے نہی نیز ایس پنج حرف جازم فعل اند ہر یک بے و عا

مثال اس کی جیسا کہ لَمْ يَضْرِبَا لَمْ يَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبِيْ۔ اصل میں يَضْرِبَانِ يَضْرِبُونَ يَضْرِبَانِ يَضْرِبُونِ تَضْرِبِينَ تَحْتَمِلْنَ۔ جس وقت کم جازمہ داخل ہوا تو نون اعرابی گر گیا۔



۲۔ امر حاضر معلوم ہانے کی وجہ سے اور حالت وقف میں حرف علت کو گرانا جائز ہے اور ان تین صورتوں کے علاوہ حرف علت کو گرانا شاذ ہے۔ مثال حروف جوازم کی جیسا کہ لَمْ يَدْغُ، لَمْ يَزْمُ، لَمْ يَخْشُ اصل میں يَدْغُو، يَزْمِي، يَخْشِي تھا۔ یہ حرف علت ساکن غیر بدل ہمزہ سے فعل مضارع کے آخر میں واقع ہوا ہے۔ جب شروع میں کم جازمہ داخل ہوا تو یہ گر گیا لَمْ يَدْغُ، لَمْ يَزْمُ، لَمْ يَخْشُ ہو گیا۔ مثال امر حاضر معلوم کی جیسا کہ اَدْغُ، اَزْمُ، اَخْشُ اصل میں تَدْغُو، تَزْمِي، تَخْشِي تھا۔ یہ حرف علت ساکن غیر بدل ہمزہ سے فعل مضارع کے آخر میں واقع ہوا ہے جب اس سے امر حاضر معصوم بنایا تا حرف مضارعت کو حذف کر دیا بعد ساکن تھا لہذا شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے اور آخر میں جو حرف علت تھا وہ گر گیا۔ اَدْغُ، اَزْمُ، اَخْشُ ہو گیا۔ مثال حالت وقف کی جیسا کہ وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرُ اصل میں يَسْرِي تھا۔ یہ حرف علت غیر بدل ہمزہ سے فعل مضارع کے آخر میں واقع ہوا ہے جب اس پر وقف کیا تو حرف علت گر گیا وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرُ ہو گیا۔ مثال شاذ کی جیسا کہ يَوْمُ يَأْتِ مَا كُنَّا نَبْغِ لَا اَدْرِي اصل میں يَأْتِي نَبْغِي لَا اَدْرِي تھا۔ یہ حرف علت ساکن غیر بدل ہمزہ سے فعل مضارع کے آخر میں واقع ہوا ہے مذکورہ تینوں قسموں میں سے نہیں لیکن اس کا حذف عربوں سے سنا گیا ہے۔ یہ شاذ ہے اور شاذ مقبول ہے کیونکہ قرآن مجید میں موجود ہے۔ مثال اگر وہ حرف علت ساکن بدل ہمزہ سے ہوا تو نہیں گرے گا جیسا کہ يَجْزُو، تَجْزُو، اَجْزُو، نَجْزُو اصل میں يَجْزُو، تَجْزُو، اَجْزُو، نَجْزُو تھا۔ ہمزہ کو جواز او ساکن سے بدل دیا يَجْزُو، تَجْزُو، اَجْزُو، نَجْزُو ہو گیا۔ یہ حرف علت ساکن فعل مضارع کے آخر میں واقع ہوا ہے لیکن دخول جوازم، امر حاضر معصوم کی بنا کے وقت اور حالت وقف میں نہیں گرتا کیونکہ بدل ہمزہ سے ہے

### قانون نمبر ۳۵

قانون کا نام :- قَوْلُنَّ وَالَا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوہی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف علت کسی سبب سے گر جائے اور پھر وہ گرنے کا سبب

چلا جائے تو وہ حرف علت واپس لوٹ آتا ہے وجوباً۔ یعنی جب کسی عامل جازمہ کے داخل ہونے کی وجہ سے یا امر حاضر معلوم ہانے کی وجہ سے گر جائے پھر اس کے ساتھ ضمیر فاعل یا نون تاکید کا متصل (لاحق) ہو جائے تو وہ حرف علت اپنی جگہ واپس لوٹ آتا ہے وجوباً۔ مثال اتصال ضمیر فاعل کی جیسا کہ قَوْلَا، بَيْعَا، لَمْ يَزِمِيَا، لَمْ يَخْشَنِيَا، اُدْعُوا، اِرْمِيَا، اِخْشَنِيَا۔ مثال اتصال نون تاکید کی جیسا کہ قَوْلُنَّ، بَيْعُنَّ، اُدْعُونَّ، اِرْمِينَّ، اِخْشَنَيْنَّ۔

### قانون نمبر ۳۶

قانون کا نام :- امر حاضر والا قانون۔

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر امر حاضر معلوم مضارع معلوم مخاطب کے چھ صیغوں سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے ہانے میں بصریوں اور کو فیوں کا اختلاف ہے۔ بصریوں کے نزدیک تا کو حذف کر کے آخر میں حکم لم جاری کر دیا جائے گا (لم کا حکم یہ ہے کہ اگر امر کے صیغے کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو اس کو ساکن کر دیا جائے جیسے اِصْطَرَبْ اور اگر حرف علت ہو تو اسے گر ادیا جائے جیسا کہ اُدْعُ اسی طرح امر کے صیغے کے آخر میں نون اعرابی ہو تو اسکو گر ادیا جائے) اور کو فیوں کے نزدیک پہلے لام امریہ اول میں زیادہ کر کے آخر میں حکم لم جو جزم ہے جاری کیا جائے گا۔ پھر لام اور تا کو حذف کر دیا جائے گا پھر تا کو حذف کرنے کے بعد دیکھا جائے گا کہ مابعد اس کا متحرک ہے یا ساکن۔ اگر متحرک ہو تو امر اسی طرح ہو گا جیسا کہ عِذْ اور كَرِّمْ اصل میں تَعِذْ اور تُكْرِمُ تھا۔ تا کو حذف کر کے آخر میں حکم لم جاری کر دیا عِذْ اور كَرِّمْ ہو گیا۔ اور اگر اس کا مابعد ساکن ہو تو پھر دیکھیں گے کہ آیا وہاں سے ہمزہ قطعی حذف ہوا ہے یا نہیں۔ اگر ہمزہ قطعی حذف ہوا ہو تو وہی واپس لوٹ آئے گا وجوباً۔ جیسا کہ اَكْرِمُ اصل میں تُكْرِمُ تھا تا کو حذف کرنے کے بعد دیکھا کہ کاف ساکن ہے تو یہاں سے جو ہمزہ قطعی حذف کیا گیا تھا وہی لوٹ آیا۔ اور آخر میں حکم لم جاری کر دیا اَكْرِمُ ہو گیا۔ اور اگر وہاں سے ہمزہ قطعی حذف نہ ہوا ہو تو پھر عین کلمہ کو دیکھا جائے گا کہ مضموم ہے یا نہیں۔ اگر مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائیں گے۔ جیسا کہ اَنْصُرُ اصل میں تَنْصُرُ تھا۔

تنبیہ :- یہاں یہ بات ذہن میں رہے کہ ہمزہ قطعی نہ درج کلام میں گرتا ہے اور نہ ہی مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرتا ہے لیکن کسی دوسرے عارضے (جیسے طَرْدُ الْبَاب) کی وجہ سے گر سکتا ہے۔

قانون کا نام :- لَتْدَعَوْنُ والا قانون (یہ قانون ناقص اور نفعیہ کے مؤکد بانوں تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے مع مذکورہ اعداد و نمٹ حاضر کے صیغوں میں خاص طور پر مستعمل ہوگا)

قانون کا حکم :- یہ قانون قریب الوجوب ہے۔

**قانون کا مطلب :-** مطلب قانون کا یہ ہے کہ جس جگہ جمع مذکر کے آخر میں واؤ ساکن ماقبل مضموم ہو اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں یا ساکن ماقبل مکسور ہو تو نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے لاحق ہونے کے وقت یا کسی اور ساکن حرف کے لاحق ہونے کے وقت اس واؤ اور یا کو گرا تا واجب ہے۔ جیسے اُدْعُوْ، اُدْعِیْ، جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کا یا کوئی اور ساکن لاحق کریں گے تو حرف علت کو گرا کر اُدْعُوْ، اُدْعِیْ، اُدْعُو اللہ پڑھے گئے۔ جس جگہ جمع مذکر کے آخر میں واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہو اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں یا ساکن ماقبل مفتوح ہو تو نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے لاحق ہونے کے وقت یا کسی اور ساکن حرف کے لاحق ہونے کے وقت اس واؤ کو حرکت ضمہ کی اور یا کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے جیسے لِدْعُوْ، لِدْعِیْ، دَعُوْ ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کا یا کسی اور ساکن حرف کو لاحق کیا تو واؤ کو حرکت ضمہ کی اور یا کو حرکت کسرہ کی دینگے اور یوں پڑھیں گے لِدْعُوْ، لِدْعِیْ، دَعُو اللہ - لِدْعُوْ پڑھنا اکثر اور مختار ہے اور لِدْعُوْ (واؤ پر کسرہ) پڑھنا بھی جائز ہے لو کی واؤ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے۔ جیسا کہ لَو اسْتَطَعْنَا کی واؤ میں کسرہ پڑھنا اکثر اور مختار ہے اور واؤ پر ضمہ پڑھنا بھی جائز ہے کی واؤ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے

## ﴿عظیم تحفہ﴾

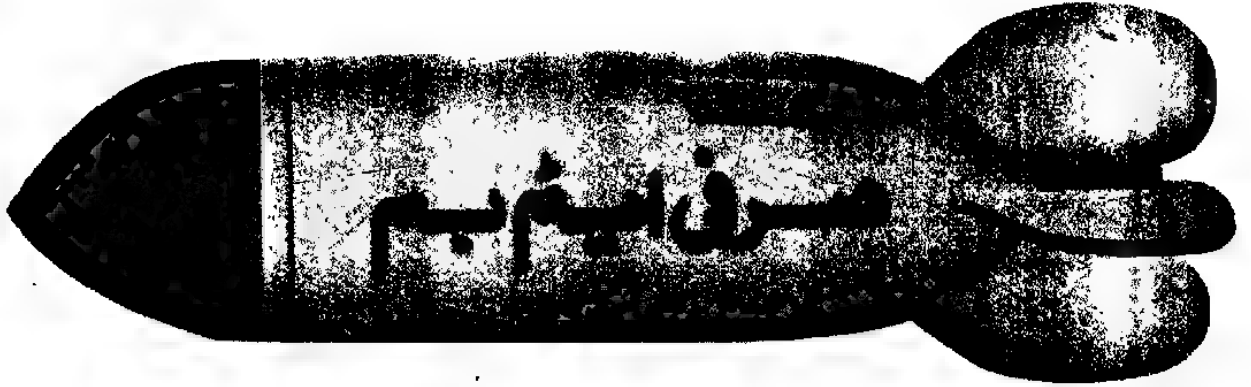
میرے عزیز طلباء اللہ پاک کے خصوصی فضل اور کرم سے آپ نے صر فی میزائل چلائے اب آپ نے میزائل سے بڑی چیز چلائی ہے جس سے آپ کا کئی مہینوں کا سفر چند دنوں اور چند گھنٹوں میں طے ہو جائے گا۔ لیکن اس کے چلانے سے قبل مضارع کی گردانوں کو خوب یاد کر لیں یہاں تک کہ ہر گردان کو ایک سانس میں پڑھ سکیں ساتھ ساتھ قرآن حکیم اور احادیث نبویہ سے مضارع کے صیغے خوب نکالیں۔ پھر اللہ پاک سے مانگیں کہ یا اللہ ہماری اس ٹوٹی پھوٹی محنت کو قبول فرما۔ ہم کمزوروں کے لئے اس نیک تعلیمی سفر کو آسان فرما اور پورے عالم میں اپنے دین عالی کے پھیلنے کا ذریعہ بنا۔

طلباء کرام :- استاذ جی ابھی ہماری صر فی میزائل چلانے کی خوشی ختم نہیں ہونے پائی تھی کہ آپ نے ایک اور عظیم مسرت (خوشی) کا پیغام سنایا پھر تو ہماری خوشی کی انتہا نہ رہی اس لئے ہم نے آدھی رات تک فعل مضارع کی گردانوں کو خوب یاد کر لیا بالخصوص ناقص لفیف کی گردانوں کو پوری توجہ کے ساتھ یاد کیا اور پیچھے سے ماضی کی گردانوں کی بھی خوب دھرائی کی اور قرآن حکیم اور احادیث نبویہ سے صیغے نکالے تاکہ ہم قرآن پاک سے ارشادات عالیہ اور احادیث سے حضور ﷺ کے فرامین مبارکہ کو سمجھیں سکیں استاذ جی آپ بھی ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ پاک ہم سے اپنے دین کا کام لے لیں اور اللہ پاک ہم سے دونوں جہانوں میں خوش ہو جائیں۔

استاذ :- میرے عزیز طلباء آپ میری روحانی اولاد ہیں مجھے آپ نسبی اولاد سے بھی زیادہ عزیز ہیں کیونکہ آپ اللہ پاک اور اسکے رسول ﷺ کے مہمان ہیں نسبی اولاد تو اپنے گھر کی مہمان ہے۔ (اللہ پاک نسبی اولاد کو بھی آپ کے قدموں کی خاک کے طفیل اپنے دین کی خدمت کیلئے قبول فرمائے) میں آپ کیلئے دعا نہیں کروں گا تو اور کس کیلئے کروں گا؟ میری دعا ہے کہ جہاں جہاں دینی مدارس میں طلباء کرام ہیں جو شب و روز اللہ پاک کے دین کے علم کے حصول میں لگے ہوئے ہیں اللہ پاک انکے علم و عمل میں اور اخلاص میں برکت فرمائے اور انکو نسل در نسل اپنے دین کی خدمت کیلئے قبول فرمائے۔ اب ہم اپنے عزیز طلباء کو کچھ دیر کے لئے چاغی (وہ علاقہ جہاں پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کیا) لئے چلتے ہیں جہاں آپ نے اللہ پاک کے فضل اور کرم سے ایک اہم اور عظیم فریضہ کو سرانجام دینا ہے۔

----- وقفہ ----- برائے ----- سفر ----- چاغی -----

اور وہ عظیم فریضہ یہ ہے کہ اب آپ نعرۂ تکبیر (اللہ اکبر) لگا کر صر فی ایلم مم چلائیں وہیوں کہ



### ﴿صرفی ایٹم بم﴾

★ جس طالب علم نے فعل مضارع کی گردانیں یاد کر لیں اس کو باقی تمام افعال (فعل نفی غیر مؤکد، فعل مؤکد بالن ناصبہ، فعل جحد علم امر ونہی) کی گردانیں خود بخود یاد ہو گئیں۔  
سوال: تمام گردانیں کیسے یاد ہو گئیں؟

جواب: اس سوال کا جواب معلوم کرنے کے لیے آگے لکھے ہوئے فعل مضارع کی گردان سے دیگر افعال کی گردانوں کے بنانے کے طریقے ملاحظہ فرمائیں۔

﴿فعل مضارع کی گردان سے دیگر افعال کی گردانوں کو بنانے کا آسان طریقہ﴾  
فعل مضارع منفی کی گردان بنانے کا آسان طریقہ :-

فعل مضارع سے فعل مضارع منفی کی گردان بنانی تو بالکل آسان ہے وہ یوں کہ مضارع کے شروع میں صرف لائے نافیہ داخل کر دو تو یہ فعل مضارع منفی کی گردان اور صیغے بن جائیں گے جیسے  
يَضْرِبُ يَضْرِبَانِ (اَنْ) يَعِدُ يَعِدَانِ (اَنْ) يَقُولُ يَقُولَانِ (اَنْ) وغيرہ صیغوں پر لا داخل کیا تو فعل منفی کے  
صیغے اور گردان تیار ہو جائیں گے جیسے لَا يَضْرِبُ لَا يَضْرِبَانِ (اَنْ) لَا يَعِدُ لَا يَعِدَانِ (اَنْ) لَا يَقُولُ لَا يَقُولَانِ (اَنْ)

## فعل مؤکد بالن ناصبہ کی گردان بنانے کا آسان طریقہ:-

فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لَنْ ناصبہ داخل کر دو پھر فعل مضارع کے چودہ صیغوں میں سے دو صیغے (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر) مبنی ہیں یعنی یہ صیغے اپنے حال پر برقرار رہیں گے اور ان میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوگا جیسے لَنْ يَضْرِبَنَّ لَنْ تَضْرِبَنَّ، لَنْ يَعْذَنْ لَنْ تَعْذَنْ، لَنْ يَقُلْنَ لَنْ تَقُلْنَ وغیرہ اور باقی بارہ صیغوں میں سے سات صیغوں (چار ثنیۃ دو جمع مذکر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں جیسے لَنْ يَضْرِبَا، لَنْ يَضْرِبُوا، لَنْ يَعْذَا، لَنْ يَعْذُوا، لَنْ يَقُولَا، لَنْ يَقُولُوا وغیرہ اور پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم) کے آخر میں فتح لفظی پڑھیں گے بشرطیکہ یہ پانچ صیغے معتل الفی کے نہ ہوں جیسے لَنْ يَضْرِبَ، لَنْ يَعْذَ، لَنْ يَقُولَ، لَنْ يَذْغُ، لَنْ يَزْمِيَ، لَنْ يَقِي، لَنْ يَسْئَلَ، لَنْ يَمُدَّ وغیرہ اور اگر معتل الفی (جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت الف ہو جیسے يَرْضِي، يَخْشِي اور اسی طرح ناقص اور لفیف کے مضارع مجہول کے یہ مذکورہ پانچ صیغے جیسے يَذْعِي، يَزْمِي، يُوْقِي وغیرہ معتل الفی میں داخل ہیں) کے ہوں تو پھر فتح تقدیری پڑھیں گے جیسے لَنْ يَرْضِي، لَنْ يَخْشِي، لَنْ يَذْعِي وغیرہ۔

## فعل جہد بلم کی گردان بنانے کا آسان طریقہ:-

فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لَمْ جازمہ داخل کر دیں تو پھر فعل مضارع کے چودہ صیغوں میں سے دو صیغے (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر) مبنی ہیں یعنی یہ اپنے حال پر برقرار رہیں گے مزید ان میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوگا جیسے لَمْ يَضْرِبَنَّ لَمْ تَضْرِبَنَّ، لَمْ يَعْذَنْ لَمْ تَعْذَنْ، لَمْ يَقُلْنَ لَمْ تَقُلْنَ وغیرہ باقی بارہ صیغوں میں سے سات صیغوں (چار ثنیۃ دو جمع مذکر۔ ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دو جیسے لَمْ يَضْرِبَا، لَمْ يَضْرِبُوا، لَمْ يَعْذَا، لَمْ يَعْذُوا، لَمْ يَقُولَا، لَمْ يَقُولُوا وغیرہ اور پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم) کے آخر میں جزم پڑھیں گے اب اگر یہ پانچ صیغے صحیح، مثال، اجوف، مہوز کے ہوں تو ان کے آخر میں جزم سکون کیساتھ پڑھیں گے جیسے لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يَعْذْ، لَمْ يَقُلْ، لَمْ يَسْئَلْ وغیرہ اور اگر یہ پانچ صیغے ناقص اور لفیف کے ہوں تو ان کے آخر میں جزم حذف لام کیساتھ پڑھیں گے یعنی ان کے آخر سے حرف علت کو حذف کر دیں گے جیسے لَمْ يَذْعْ، لَمْ يَزْمْ،

لَمْ يَقْ، لَمْ يَطْوِ وغیرہ اور اگر یہ پانچ صیغے مضارع ثلاثی کے ہوں (یا ان کا لام کلمہ مشدّد) ہو تو پھر یہ دو حال سے خالی نہیں اگر عین کلمہ مضموم ہے تو پھر معلوم و مجہول میں چار وجہیں پڑھنی جائز ہیں ۱۔ فتحہ ۲۔ کسرہ ۳۔ ضمہ۔ فکب ادغام یعنی بغیر ادغام کے پڑھنا جیسے لَمْ يَمْدُ۔ لَمْ يَمْدُ۔ لَمْ يَمْدُ۔ لَمْ يَمْدُ اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو پھر تین وجہیں پڑھنا جائز ہیں ۱۔ فتحہ ۲۔ کسرہ ۳۔ فک ادغام (اظہار) جیسے لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرَّ۔

### فعل امر کی گردان بنانے کا آسان طریقہ:-

فعل مضارع سے فعل امر کی گردان بنانے کا طریقہ وہی ہے جو فعل جحد کی گردان بنانے کا ہے بس اتنا فرق ہے کہ فعل جحد کی گردان میں فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لم لازمہ داخل کریں گے اور فعل امر کی گردان میں فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لام امر داخل کریں گے (امر حاضر معلوم کی گردان اس طریقہ سے مستثنیٰ ہے۔ امر حاضر معلوم کی گردان بنانے کا طریقہ امر حاضر والے قانون سے پہچان لیں جو کہ ماقبل گزر چکا ہے) باقی فعل امر کی گردان بنانے کے طریقے میں وہی تفصیل ہے جو فعل جحد کی گردان بنانے کے طریقے میں گزری ہے یعنی دو صیغے مبنی ہیں جیسے لِيَحْضُرُ بَنٌ، لِيَحْضُرُ بَنٌ، لِيَعِدَنَّ، لِيَتَوَعَّدَنَّ، لِيَقْلَنَّ، لِيَقْلَنَّ وغیرہ باقی بارہ صیغوں میں سے سات صیغوں (چار تثنیہ۔ دو جمع مذکر۔ ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے جیسے لِيَحْضُرُ بَا لِيَحْضُرُ بَا، لِيَعِدَا لِيَعِدَا، لِيَقُولَا لِيَقُولَا وغیرہ اور پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم) کے آخر میں جزم پڑھے گئے۔ اب اگر یہ پانچ صیغے صحیح۔ مثال۔ اجوف۔ مہموز کے ہوں تو ان کے آخر میں جزم سکون کیساتھ پڑھیں گے جیسے لِيَحْضُرُ بٌ، لِيَعِدُ، لِيَقْلُ، لِيَسْتَقْلُ وغیرہ اور اگر یہ پانچ صیغے ناقص اور لفیف کے ہوں تو ان کے آخر میں جزم حذف لام کے ساتھ پڑھیں گے یعنی ان کے آخر سے حرف علت کو حذف کر دیں گے جیسے لِيَذْعُ، لِيَزْمُ، لِيَقِيْ، لِيَطْوِ وغیرہ اور اگر یہ پانچ صیغے مضارع ثلاثی کے ہوں (یا ان کا لام کلمہ مشدّد) ہو تو پھر یہ دو حال سے خالی نہیں اگر عین کلمہ مضموم ہے تو پھر چار وجہیں پڑھنی جائز ہیں ۱۔ فتحہ ۲۔ کسرہ ۳۔ ضمہ۔ فکب ادغام یعنی بغیر ادغام کے پڑھنا جیسے لِيَمْدُ۔ لِيَمْدُ۔ لِيَمْدُ۔ لِيَمْدُ اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو پھر تین وجہیں پڑھنا جائز ہیں ۱۔ فتحہ ۲۔ کسرہ ۳۔ فک ادغام (اظہار) جیسے لِيَحْمَرُّ لِيَحْمَرُّ، لِيَمْدُ۔ لِيَمْدُ۔ لِيَمْدُ۔ مجہول میں تین وجہیں پڑھیں گے کیونکہ اس میں عین کلمہ مضموم نہیں ہے۔

فعل مضارع سے فعل نہی کی گردان بنانے کا طریقہ بعینہ وہی ہے جو فعل جحد کی گردان بنانے کا ہے بس اتنا فرق ہے کہ فعل جحد کی گردان میں فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لم جازمہ داخل کریں گے اور فعل نہی کی گردان میں فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لائے نہی داخل کریں گے۔ لہذا ما قبل فعل جحد بلم کی گردان بنانے کے طریقہ میں فعل جحد بلم کی جو مثالیں پیش کی گئی ہیں اُن مثالوں میں لم کی جگہ پر لائے بھی داخل کر دو تو وہ فعل نہی کی مثالیں بن جائیں گی جیسے

لَا يَضْرِبْنَ لَا تَضْرِبْنَ، لَا يَعِدْنَ لَا تَعِدْنَ، لَا يَقُلْنَ لَا تَقُلْنَ، لَا يَضْرِبَا لَا تَضْرِبُوا، لَا يَعِدَا لَا تَعِدُوا، لَا يَقُولَا لَا تَقُولُوا، لَا يَحْضِرُ لَا تَحْضِرُ، لَا يَعِدُ لَا تَعِدُ، لَا يَقُلُ لَا تَقُلُ، لَا يَسْأَلُ لَا تَسْأَلُ، لَا يَزِمُ لَا تَزِمِ، لَا يَطْوِي لَا تَطْوِي، لَا يَمُدُّ لَا تَمُدُّ، لَا يَمْدُّ لَا تَمْدِّ، لَا يَحْمَرُّ لَا تَحْمَرِّي، لَا يَحْمَرُّ وَلَا يَحْمَرُّ وَغَيْرَ۔

امرو نہی مَوکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردان بنانے کا آسان طریقہ ﴿

جس طالب علم نے ہفت اقسام میں سے مجرد و مزید کی فعل مضارع معلوم و مجہول مؤکد بانوں تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانیں یاد کر لیں اُس طالب علم نے ہفت اقسام میں سے مجرد و مزید کی امر و نہی مؤکد بانوں تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی عاری گردانیں یاد کر لیں بس اتنا کرو کہ امر کے اندر لام تاکید کی زبر کو اٹھا کر نیچے رکھ دو یعنی زیر دے کر لام امر بنا دو (سوائے امر حاضر معلوم کے کیونکہ اس کے شروع میں لام امر نہیں ہوتا) جیسے لَيَضْرِبَنَّ سے لِيَضْرِبَنَّ، لَيَضْرِبَنَّ سے لِيَضْرِبَنَّ اور لَيَضْرِبَنَّ سے لَيَضْرِبَنَّ اور نہی میں فعل مضارع معلوم و مجہول مؤکد بانوں تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے لام تاکید کی جگہ پر لائے نہی شروع میں لگا دو جیسے لَيَضْرِبَنَّ سے لَا يَضْرِبَنَّ، لَيَضْرِبَنَّ سے لَا يَضْرِبَنَّ اور لَيَضْرِبَنَّ سے لَا يَضْرِبَنَّ آگے امر اور نہی کی گردانوں کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں۔

نمبر ۲: ارشاد الصرف اور الصرف الکامل کے انداز کے مطابق پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حاضر کے ۶ صیغوں کو پڑھا جائے اور پھر غائب کے چھ اور متکلم کے دو صیغوں کو ماکر پڑھا جائے۔

شَارِد: عِدْ عِدَا عِدِّي عِدَا عِدِّن ☆ قُلْ قُولَا قُولُوا قُولِي قُولَا قُلْن -

شاگرد: قُلْ اَصْلٰمٌ مِّنْ اَقْوَلٍ تَحِيْقُوْلٍ تَحْقُوْلٍ والے قانون کی وجہ سے واؤ کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دیا تو اُقُوْل ہو گیا۔ واؤ کو اتقائے ساکنین کی وجہ سے گرا دیا۔ اُقْل ہو گیا۔ ہمزہ ما بعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو قُلْ ہو گیا۔

اُستاد: قَالَ يَقُولُ سے فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردان کریں۔

شاگرد: مۇكىدبانون تاكىدثقيه: قۇلن قۇلان قۇلن قۇلن قۇلان قۇلان قۇلان

مُؤَكِّدًا نُونِ تَاكِيدٍ خَفِيفَةٍ: قُولُنْ قُولُنْ قُولُنْ -

استاذ: قُلْ میں تو واو گر گئی تھی تو قَوْلٌ میں واپس کیوں آ گئی؟

شاگرد: یہ واؤقُولُیْ والے قانون کی وجہ سے واپس آ گئی ہے اور وہ قُؤْلُیْ والا قانون یہ ہے کہ جب حرف علت کو گرانے والا سبب چلا جائے تو وہ حرف علت واپس لوٹ آتا ہے۔

اُستاذ: دَعَايِدْعُوا سے امر حاضر معلوم و مجہول کی گردان کریں۔

**شاگرد:** اَدْعُ اُدْعُوا. اُدْعِيْ اُدْعُوْا اُدْعُوْنَ. مُؤَكِّد بَانُون تَاكِيْد ثَقِيْلَه: اُدْعُوْنَ اُدْعَوَانَ اُدْعُنَّ اُدْعِنَنَّ

أَدْعُوا أَدْعُوا مَوْكِدًا نُونًا كَيْدَ خَفِيفٍ: أَدْعُونَ أَدْعُونَ أَدْعُونَ.

لِتُدْعَ لِتُدْعِيَا. لِتُدْعُوا لِتُدْعَى لِتُدْعِيَا. لِتُدْعِيَا لِتُدْعِيَا. مُؤَكِّدًا بِنُورِ تَأْكِيدِ ثَقِيلَةٍ: لِتُدْعِيَا لِتُدْعِيَا.

لِذُعُونُ. لِذُعَيْنِ لِذُعَيْنَانِ. مُؤَكِّدٌ بِأَنَّهُ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ: لِذُعَيْنِ لِذُعُونُ لِذُعَيْنِ -

اُستاز۔ اذْعُ فعل امر حاضر معلوم کا بیضیہ فعل مضارع حاضر معلوم سے کیسے بنا؟

شاگرد: اذْع امر حاضر معلوم کا صیغہ فعل مضارع حاضر معلوم کے صیغے تَذْعُو سے بنا ہے وہ یوں کہ تاء علامت مضارع کو گرا

دیا مابعد ساکن تھا اب اس کے عین کلمے کو دیکھا تو وہ مضموم ہے لہذا اسکے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لے آئیں

اُدعو ہو گیا پھر لِمَ يَدْعُ لَمْ يَخْشَ والے قانون کی وجہ سے واؤ کو گرا دیا اُدْعُ ہو گیا۔

اُستاذ: دَعَا يَدْعُو ا سے فعل امر غائب معلوم و مجہول کی گردان کریں۔

شَاكِرُوا: لِيَدْعُوا لِيَدْعُوا لِيَدْعُوا. لَادْعُ لِيَدْعُ مَوْكِدُ بَانُونِ تَاكِيدُ ثَقِيلُهُ: لِيَدْعُونَ.

لِيَدْعُونَ 'لِيَدْعَنَّ لَتَدْعُونَ لِيَدْعُونَ لَا تَدْعُونَ لَتَدْعُونَ

مؤكد بانون تاكيد خفيف: لِيَدْعُونَ لِيَدْعُنْ لِيَدْعُونَ - لَا دَعُونَ لِيَدْعُونَ

لِيُدْعَ لِيُدْعِيَا. لِيُدْعُوا لِيُدْعَ لِيُدْعِيَا لِيُدْعِيَا لِيُدْعَ مُؤَكِّدًا نَوْنَ تَأْكِيدٍ ثَقِيلَةٍ: لِيُدْعِيَا

لِذَعِيَانٍ لِّذَعُوْنَ لِّذَعِيَانٍ لِّذَعِيَانٍ لِّذَعِيَانٍ لِّذَعِيَانٍ

مؤكد بانون تاكيد خفيفه: لِّذَعِيَانٍ لِّذَعُوْنَ لِّذَعِيَانٍ

استاذ: رَمَا يَزْمِيْ سَے امر حاضر معلوم و مجہول کی گردان کریں۔

شاگرد: اِزْمِ اِزْمِيَا اِزْمُوا اِزْمِيْ اِزْمِيَا اِزْمِيْن مؤكد بانون تاكيد ثقيله: اِزْمِيْن اِزْمِيَا اِزْمِيْن اِزْمِيْن اِزْمِيْن

اِزْمِيَانٍ اِزْمِيَانٍ مؤكد بانون تاكيد خفيفه: اِزْمِيْن اِزْمِيْن اِزْمِيْن اِزْمِيْن

لِزْمِ لِزْمِيَا لِزْمُوا لِزْمِيْ لِزْمِيَا لِزْمِيْن مؤكد بانون تاكيد ثقيله: لِزْمِيْن لِزْمِيَانٍ لِزْمِيَانٍ

لِزْمُوْنَ لِزْمِيْن لِزْمِيَانٍ لِزْمِيَانٍ مؤكد بانون تاكيد خفيفه: لِزْمِيْن لِزْمِيْن لِزْمُوْنَ لِزْمِيْن

استاذ: رَمَا يَزْمِيْ سَے فعل امر غائب معلوم و مجہول کی گردان کریں۔

شاگرد: لِزْمِ لِزْمِيَا لِزْمُوا لِزْمِيْ لِزْمِيَا لِزْمِيْن لَازِمِ لَازِمِيَا لِزْمِيْن مؤكد بانون تاكيد ثقيله: لِزْمِيْن

لِزْمِيَانٍ لِزْمِيَانٍ لِزْمِيْن لِزْمِيَانٍ لِزْمِيَانٍ لَازِمِيْن لَازِمِيْن

مؤكد بانون تاكيد خفيفه: لِزْمِيْن لِزْمِيْن لِزْمِيْن لَازِمِيْن لَازِمِيْن

لِزْمِ لِزْمِيَا لِزْمُوا لِزْمِيْ لِزْمِيَا لِزْمِيْن لَازِمِ لَازِمِيَا لِزْمِيْن مؤكد بانون تاكيد ثقيله: لِزْمِيْن

لِزْمِيَانٍ لِزْمُوْنَ لِزْمِيْن لِزْمِيَانٍ لِزْمِيَانٍ لَازِمِيْن لَازِمِيْن

مؤكد بانون تاكيد خفيفه: لِزْمِيْن لِزْمُوْنَ لِزْمِيْن لَازِمِيْن لَازِمِيْن

استاذ: مَدَّ يَمْدُ سَے امر حاضر معلوم اور امر غائب معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد: امر حاضر معلوم مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ

خفيفه: مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ مَدَّ

لِغَمْدٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ

لِغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ لِّغَمْدَانٍ

عرض :- یہاں امر کی گردان کے چند صیغوں کا اجراء بطور نمونہ لکھا گیا ہے باقی گردانوں (نفی، جہد، بلم، مؤكدا، ناصبہ

اور نہی) کے اجراء کو مضارع کی گردان کے اجراء پر قیاس کر لیں کیونکہ ان گردانوں کے صیغوں میں تقریباً وہی

قانون لگے ہیں جو مضارع کے صیغوں میں لگے ہیں اور اجراء کے اسی انداز کیسا تھ نفی، جہد، بلم، مؤكدا، ناصبہ،

امر اور نہی کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں

میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروادیا جائے۔

☆ نکتہ :- جس طالب علم نے مضارع کی گردان میں قانون لگا لئے اس نے مضارع سے بننے والی تمام گردانوں میں

قانون لگا لئے صرف چند ایک قانون اور لگیں گے جیسا کہ نون اعرابی والا قانون اور امر حاضر والا قانون وغیرہ۔

اول صیغہ فعل نفی غیر مؤکد معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

ہفت اقسام	ثلاثی مجرد		افعال	تفعل	تفعل	تفعل	مفاعہ	افعال	استفعال	افعال
صحیح	لَا يَضْرِبُ	لَا يَنْصُرُ	لَا يَفْتَحُ	لَا يَكْرِمُ	لَا يَكْرِمُ	لَا يَتَصَرَّفُ	لَا يَضَارِبُ	لَا يَكْتَسِبُ	لَا يَسْتَخْرِجُ	لَا يَنْصَرِفُ
مثال واوی	لَا يَبْعُدُ	لَا يُوَسِّمُ	لَا يُوَجِّلُ	لَا يُوَعِّدُ	لَا يُوَعِّدُ	لَا يَتَوَعَّدُ	لَا يُوَاعِدُ	لَا يَتَّوَعَّدُ	لَا يَسْتَوْعِدُ	/
مثال یائی	لَا يَنْبَسِرُ	لَا يَنْمُنُ	لَا يَنْقِطُ	لَا يَنْبَسِرُ	لَا يَنْبَسِرُ	لَا يَنْتَسِرُ	لَا يَنْبَسِرُ	لَا يَنْتَسِرُ	لَا يَسْتَنْبَسِرُ	/
اجوف واوی	لَا يَطْبِخُ	لَا يَقُولُ	لَا يَخَافُ	لَا يَقْبَلُ	لَا يَقُولُ	لَا يَتَقَوَّلُ	لَا يَقَاوِلُ	لَا يَقْتَالُ	لَا يَسْتَقْبِلُ	لَا يَنْتَقِلُ
اجوف یائی	لَا يَنْبِيعُ	لَا يَفْوُطُ	لَا يَهَابُ	لَا يَنْبِيعُ	لَا يَنْبِيعُ	لَا يَنْبِيعُ	لَا يَنْبَاعُ	لَا يَنْبَاعُ	لَا يَسْتَنْبِيعُ	لَا يَنْتَبَاعُ
ناقص واوی	لَا يَجْثِي	لَا يَذْعُو	لَا يَرْضَى	لَا يَذْعُو	لَا يَذْعُو	لَا يَتَذَعُّ	لَا يَذْأَعِي	لَا يَذْعُو	لَا يَسْتَذْعُو	لَا يَنْتَذِعُو
ناقص یائی	لَا يَرْمِي	لَا يَكْنُو	لَا يَسْعَى	لَا يَرْمِي	لَا يَرْمِي	لَا يَتَرَمَّى	لَا يَرَامِي	لَا يَرْمِي	لَا يَسْتَرْمِي	/
لفيف مفروق	لَا يَقِي	/	لَا يُوْجِي	لَا يُوْقِي	لَا يُوْقِي	لَا يَتَوَقَّى	لَا يُوَاقِي	لَا يَتَقَيَّ	لَا يَسْتَوَقِي	/
لفيف مقرون	لَا يَزُوِي	/	لَا يَقُوِي	لَا يَزُوِي	لَا يَزُوِي	لَا يَتَزَوَّى	لَا يَزَاوِي	لَا يَزَوَّى	لَا يَسْتَزَوَّى	/
مهموز الفاء	لَا يَأْفِكُ	لَا يَأْخُذُ	لَا يَنْثَنُ	لَا يَنْفِرُ	لَا يَنْفِرُ	لَا يَنْتَمِرُ	لَا يَنْتَامِرُ	لَا يَنْتَمِرُ	لَا يَسْتَنْتَمِرُ	لَا يَنْتَمِرُ
مهموز العين	لَا يَزِيرُ	لَا يَلْنُمُ	لَا يَسْئَلُ	لَا يَسْئَلُ	لَا يَسْئَلُ	لَا يَتَسَّئَلُ	لَا يَسْأَلُ	لَا يَسْئَلُ	لَا يَسْتَسْئَلُ	لَا يَنْسْئَلُ
مهموز اللام	لَا يَهْنِي	لَا يَجْرُءُ	لَا يَقْرُءُ	لَا يَقْرُءُ	لَا يَقْرُءُ	لَا يَتَقَرَّءُ	لَا يَقَارُءُ	لَا يَقْرُءُ	لَا يَسْتَقْرُءُ	لَا يَنْقَرُءُ
مضاعف ثلاثی	لَا يَفْرُءُ	لَا يَمْدُ	لَا يَحْضُ	لَا يَمْدُ	لَا يَمْدُ	لَا يَتَمَدَّدُ	لَا يَتَمَادُّ	لَا يَمْدُ	لَا يَسْتَمْدُ	/

کمل گردان: لَا يَضْرِبُ، لَا يَضْرِبَانِ، لَا يَضْرِبُونَ، لَا تَضْرِبُ، لَا تَضْرِبَانِ، لَا تَضْرِبُونَ، لَا تَضْرِبِينَ، لَا تَضْرِبَانِ، لَا تَضْرِبِينَ، لَا تَضْرِبُونَ.

اول صیغہائے فعل نفی غیر مؤکد مجهول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

ہفت اقسام	ثلاثی مجرد	افعال	تفعیل	تفعل	تفاعل	مفاعلة	افتعال	استفعال	انفعال
صحیح	لَا يُضْرَبُ	لَا يُكْرَمُ	لَا يُكْرَمُ	لَا يُكْرَمُ	لَا يُضَارَبُ	لَا يُضَارَبُ	لَا يُكْتَسَبُ	لَا يُسْتَخْرَجُ	لَا يُنْصَرَفُ
مثال واوی	لَا يُؤْعَدُ	لَا يُؤْعَدُ	لَا يُؤْعَدُ	لَا يُؤْعَدُ	لَا يُؤَاعَدُ	لَا يُؤَاعَدُ	لَا يُتَّعَدُ	لَا يُسْتَوْعَدُ	/
مثال یائی	لَا يُؤَسَّرُ	لَا يُؤَسَّرُ	لَا يُسَيَّرُ	لَا يُسَيَّرُ	لَا يُتَّيَسَّرُ	لَا يُتَّيَسَّرُ	لَا يُتَّيَسَّرُ	لَا يُسْتَيَسَّرُ	/
اجوف واوی	لَا يُقَالُ	لَا يُقَالُ	لَا يُقَوَّلُ	لَا يُقَوَّلُ	لَا يُتَقَاوَلُ	لَا يُتَقَاوَلُ	لَا يُقْتَالُ	لَا يُسْتَقَالُ	لَا يُنْقَالُ
اجوف یائی	لَا يُبَاعُ	لَا يُبَاعُ	لَا يُبَيِّعُ	لَا يُبَيِّعُ	لَا يُتَبَاعُ	لَا يُتَبَاعُ	لَا يُبْتَاعُ	لَا يُسْتَبَاعُ	لَا يُنْبَاعُ
ناقص واوی	لَا يُدْعَى	لَا يُدْعَى	لَا يُدْعَى	لَا يُدْعَى	لَا يُتَدَاعَى	لَا يُتَدَاعَى	لَا يُتَدَاعَى	لَا يُسْتَدْعَى	لَا يُنْدَعَى
ناقص یائی	لَا يُزْمَى	لَا يُزْمَى	لَا يُزْمَى	لَا يُزْمَى	لَا يُتَزَمَى	لَا يُتَزَمَى	لَا يُتَزَمَى	لَا يُسْتَزَمَى	/
لقیف مقروق	لَا يُؤْقَى	لَا يُؤْقَى	لَا يُؤْقَى	لَا يُؤْقَى	لَا يُتَوَقَّى	لَا يُتَوَقَّى	لَا يُتَوَقَّى	لَا يُسْتَوَقَّى	/
لقیف مقرون	لَا يُرْوَى	لَا يُرْوَى	لَا يُرْوَى	لَا يُرْوَى	لَا يُتَرَاوَى	لَا يُتَرَاوَى	لَا يُتَرَاوَى	لَا يُسْتَرَوَى	/
مهموز الفاء	لَا يُنْمَرُ	لَا يُنْمَرُ	لَا يُنْمَرُ	لَا يُنْمَرُ	لَا يُنْتَامَرُ	لَا يُنْتَامَرُ	لَا يُنْتَامَرُ	لَا يُسْتَنْمَرُ	لَا يُنْتَمَرُ
مهموز العین	لَا يُسْنَلُ	لَا يُسْنَلُ	لَا يُسْنَلُ	لَا يُسْنَلُ	لَا يُسْنَلُ	لَا يُسْنَلُ	لَا يُسْنَلُ	لَا يُسْنَلُ	لَا يُسْنَلُ
مهموز اللام	لَا يُقْرَءُ	لَا يُقْرَءُ	لَا يُقْرَءُ	لَا يُقْرَءُ	لَا يُقْرَأُ	لَا يُقْرَأُ	لَا يُقْرَأُ	لَا يُسْتَقْرَأُ	لَا يُقْرَأُ
مضاعف ثلاثی	لَا يُمَدُّ	لَا يُمَدُّ	لَا يُمَدُّ	لَا يُمَدُّ	لَا يُمَدُّ	لَا يُمَدُّ	لَا يُمَدُّ	لَا يُمَدُّ	/

مکمل گروان: لَا يُضْرَبُ، لَا يُضْرَبَانِ، لَا يُضْرَبُونَ، لَا تُضْرَبُ، لَا تُضْرَبَانِ، لَا تُضْرَبُونَ، لَا تُضْرَبِينَ

لَا تُضْرَبَانِ، لَا تُضْرَبِينَ، لَا أُضْرَبُ، لَا تُضْرَبُ

اول ضیغہائے فعل مؤکد بالسن ناصبہ معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

[illegible]

**کُلُّ كِرَامَةٍ لَّنْ يُضْرِبَ، لَّنْ يَضْرِبَا، لَّنْ تَضْرِبُوا، لَّنْ تُضْرَبُ، لَّنْ تَضْرِبِي، لَّنْ تُضْرَبِي، لَّنْ تَضْرِبِينَ، لَّنْ تُضْرَبِي، لَّنْ تَضْرِبْنَ، لَّنْ تُضْرَبْنِ، لَّنْ تَضْرِبْنَ، لَّنْ تُضْرَبْنَ.**

اول صیغہ فعل مؤکد بالبن ناصبہ مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

هفت اقسام	ثلاث مجرد			افعال	تفعیل	تفعل	تفاعل	مفاعله	افتعال	استفعال	انفعال
صحیح	لَنْ يُضَرَّبَ	لَنْ يُنْصَرَفَ	لَنْ يُفْتَحَ	لَنْ يُكْرَمَ	لَنْ يُكْرَمَ	لَنْ يُتَصَرَّفَ	لَنْ يُتَصَارَبَ	لَنْ يُضَارَبَ	لَنْ يُكْتَسَبَ	لَنْ يُسْتَخْرَجَ	لَنْ يُنْصَرَفَ
مثال وادی	لَنْ يُزْعَدَ	لَنْ يُؤَسَمَ	لَنْ يُوْحَلَ	لَنْ يُؤْعَدَ	لَنْ يُؤْعَدَ	لَنْ يُتَوَعَّدَ	لَنْ يُتَوَاعَدَ	لَنْ يُؤَاعَدَ	لَنْ يُتَعَدَّ	لَنْ يُسْتَوْعَدَ	/
مثال یائی	لَنْ يُوسَرَ	لَنْ يُؤْمَرَ	لَنْ يُؤْقَطَ	لَنْ يُؤَسَّرَ	لَنْ يُؤَسَّرَ	لَنْ يُتَسَسَّرَ	لَنْ يُتَسَارَرَ	لَنْ يُؤَسَّرَ	لَنْ يُتَسَرَّ	لَنْ يُسْتَسِيرَ	/
اجزف وادی	لَنْ يُطَاخَ	لَنْ يُقَالَ	لَنْ يُخَافَ	لَنْ يُقَالَ	لَنْ يُقَوْلَ	لَنْ يُتَقَوَّلَ	لَنْ يُتَقَاوَلَ	لَنْ يُقَاوَلَ	لَنْ يُقْتَالَ	لَنْ يُسْتَقَالَ	لَنْ يُقْتَالَ
اجزف یائی	لَنْ يُبَاعَ	لَنْ يُغَاطَ	لَنْ يُهَابَ	لَنْ يُبَاعَ	لَنْ يُبَيَّعَ	لَنْ يُتَبَيَّعَ	لَنْ يُتَبَاعَعَ	لَنْ يُبَاعَعَ	لَنْ يُبْتَاعَ	لَنْ يُسْتَبَاعَ	لَنْ يُبْتَاعَ
ناقص وادی	لَنْ يُجْحَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُرْضَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُتَدْعَى	لَنْ يُتَدَاعَى	لَنْ يُدَاعَى	لَنْ يُتَدْعَى	لَنْ يُسْتَدْعَى	لَنْ يُتَدْعَى
ناقص یائی	لَنْ يُرْمَى	لَنْ يُكْنَى	لَنْ يُسْعَى	لَنْ يُرْمَى	لَنْ يُرْمَى	لَنْ يُتْرَمَى	لَنْ يُتْرَامَى	لَنْ يُرَامَى	لَنْ يُتْرَمَى	لَنْ يُسْتَرْمَى	/
لفیف مفروق	لَنْ يُوقَى	/	لَنْ يُوجَى	لَنْ يُوقَى	لَنْ يُوقَى	لَنْ يُتَوَقَى	لَنْ يُتَوَاقَى	لَنْ يُوَاقَى	لَنْ يُتَوَقَى	لَنْ يُسْتَوَقَى	/
لفیف مقرون	لَنْ يُرْوَى	/	لَنْ يُقْرَى	لَنْ يُرْوَى	لَنْ يُرْوَى	لَنْ يُتَرْوَى	لَنْ يُتَرَاوَى	لَنْ يُرَاوَى	لَنْ يُتَرْوَى	لَنْ يُسْتَرْوَى	/
مهور الفاء	لَنْ يُنْفَكَ	لَنْ يُنْخَذَ	لَنْ يُنْلَنَ	لَنْ يُنَمَّرَ	لَنْ يُنَمَّرَ	لَنْ يُتَنَمَّرَ	لَنْ يُتَنَامَرَ	لَنْ يُنَامَرَ	لَنْ يُتَنَمَّرَ	لَنْ يُسْتَنَمَّرَ	لَنْ يُنَمَّرَ
مهور العین	لَنْ يُزَنَرَ	لَنْ يُلْغَمَ	لَنْ يُسْتَلَّ	لَنْ يُسْتَلَّ	لَنْ يُسْتَلَّ	لَنْ يُتَسْتَلَّ	لَنْ يُتَسَائَلَ	لَنْ يُسَائَلَ	لَنْ يُتَسْتَلَّ	لَنْ يُسْتَسْتَلَّ	لَنْ يُسْتَلَّ
مهور اللام	لَنْ يُهْنَى	لَنْ يُجَرَّ	لَنْ يُقَرَّ	لَنْ يُقَرَّ	لَنْ يُقَرَّ	لَنْ يُتَقَرَّ	لَنْ يُتَقَارَ	لَنْ يُقَارَ	لَنْ يُتَقَرَّ	لَنْ يُسْتَقَرَّ	لَنْ يُتَقَرَّ
مضاعف ثلاثی	لَنْ يُفَرَّ	لَنْ يُمَدَّ	لَنْ يُعَصَّرَ	لَنْ يُمَدَّ	لَنْ يُمَدَّ	لَنْ يُتَمَدَّدَ	لَنْ يُتَمَادَّ	لَنْ يُمَادَّ	لَنْ يُتَمَدَّدَ	لَنْ يُسْتَمَدَّدَ	/

[illegible]



اول صیغہ فعل جہد مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

هفت اقسام	ثلاثی مجرد	افعال	تفعیل	تفعّل	تفاعل	مفاعله	افتعال	استفعال	انفعال
صحیح	لَمْ يُضَرَّبْ	لَمْ يُكْرَمْ	لَمْ يُكْرَمْ	لَمْ يُضَرَّفْ	لَمْ يُضَارَبْ	لَمْ يُضَارَبْ	لَمْ يُكْسَبْ	لَمْ يُسْتَخْرَجْ	لَمْ يُنْصَرَفْ
مثال واوی	لَمْ يُوعَذْ	لَمْ يُوعَذْ	لَمْ يُوعَذْ	لَمْ يُوعَذْ	لَمْ يُوعَظْ	لَمْ يُوعَظْ	لَمْ يُعْذَرْ	لَمْ يُسْتَوْعَذْ	/
مثال یائی	لَمْ يُوسَسْ	لَمْ يُوسَسْ	لَمْ يُوسَسْ	لَمْ يُعَسِّرْ	لَمْ يُعَسِّرْ	لَمْ يُعَسِّرْ	لَمْ يُسَسِرْ	لَمْ يُسْتَيْسِرْ	/
اجوف واوی	لَمْ يُقَلْ	لَمْ يُقَلْ	لَمْ يُقَوَّلْ	لَمْ يُقَوَّلْ	لَمْ يُقَاوَلْ	لَمْ يُقَاوَلْ	لَمْ يُفْتَلْ	لَمْ يُسْتَقَلْ	لَمْ يُنْقَلْ
اجوف یائی	لَمْ يُبِعْ	لَمْ يُبِعْ	لَمْ يُبَيِّعْ	لَمْ يُبَيِّعْ	لَمْ يُبَاعِغْ	لَمْ يُبَاعِغْ	لَمْ يُبَيِّعْ	لَمْ يُسْتَبِعْ	لَمْ يُنْبِغْ
ناقص واوی	لَمْ يُذْعْ	لَمْ يُذْعْ	لَمْ يُذْعْ	لَمْ يُذْعْ	لَمْ يُذَاعْ	لَمْ يُذَاعْ	لَمْ يُذَعْ	لَمْ يُسْتَذْعْ	لَمْ يُنْذَعْ
ناقص یائی	لَمْ يُزَمْ	لَمْ يُزَمْ	لَمْ يُزَمْ	لَمْ يُزَمْ	لَمْ يُزَامْ	لَمْ يُزَامْ	لَمْ يُزَمْ	لَمْ يُسْتَزَمْ	/
لفیف مفروق	لَمْ يُوقْ	لَمْ يُوقْ	لَمْ يُوقْ	لَمْ يُوقْ	لَمْ يُتَوَاقْ	لَمْ يُتَوَاقْ	لَمْ يُقَوِّ	لَمْ يُسْتَوَقْ	/
لفیف مقرون	لَمْ يُزَوْ	لَمْ يُزَوْ	لَمْ يُزَوْ	لَمْ يُزَوْ	لَمْ يُتَزَاوْ	لَمْ يُتَزَاوْ	لَمْ يُزَوَّ	لَمْ يُسْتَزَوْ	/
مهموز القاء	لَمْ يُثْمَرْ	لَمْ يُثْمَرْ	لَمْ يُثْمَرْ	لَمْ يُثْمَرْ	لَمْ يُثْمَارْ	لَمْ يُثْمَارْ	لَمْ يُثْمَرْ	لَمْ يُسْتَثْمَرْ	لَمْ يُنْثَمَرْ
مهموز العین	لَمْ يُسْتَلْ	لَمْ يُسْتَلْ	لَمْ يُسْتَلْ	لَمْ يُسْتَلْ	لَمْ يُسْتَأَلْ	لَمْ يُسْتَأَلْ	لَمْ يُسْتَلْ	لَمْ يُسْتَسْتَلْ	لَمْ يُنْسَلْ
مهموز اللام	لَمْ يُفَرَّ	لَمْ يُفَرَّ	لَمْ يُفَرَّ	لَمْ يُفَرَّ	لَمْ يُفَارَّ	لَمْ يُفَارَّ	لَمْ يُفَرَّ	لَمْ يُسْتَفَرَّ	لَمْ يُنْفَرَّ
مضاعف ثلاثی	لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ	لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ	لَمْ يُمَدَّ	لَمْ يُمَدَّدْ	لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادَّدْ	لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادَّدْ	لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّدْ	لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدَّدْ	/

کامل گردان:

لَمْ يُضَرْبْ، لَمْ يُضْرَبَا، لَمْ تُضَرْبُوا، لَمْ تُضَرْبِي، لَمْ تُضَرْبِیْ  
لَمْ تُضَرْبَیْنِ، لَمْ أُضَرْبْ، لَمْ تُضَرْبَا، لَمْ تُضَرْبِیْنَ

اول صیغہائے فعل امر حاضر معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

بفت اقدم	ثلاثی مجرد		افعال	تفعیل	تقص	تفاعل	مفاعله	انتقال	استفعال	انفعال
صحیح	اَضْرَبْ	اَنْضَرْ	اِفْتَحْ	اَكْرِمْ	كَرِّمْ	تَصْرَفْ	تَضَارَبْ	حَضَارِبْ	اِسْتَحْرِجْ	اِنْصَرِفْ
مثال داوی	عَدْ	اَوْسُمْ	اِجْلُ	اَوْعَدْ	وَعَدْ	تَوَاعَدْ	وَاعَدْ	اِتَّعَدْ	اِسْتَوْعَدْ	/
مثال یائی	اِيسِرْ	اَوْمِرْ	اِيقْظْ	اَيَسِرْ	يَسِرْ	تَيَاسِرْ	يَاسِرْ	اَقَسِرْ	اِسْتَيَسِرْ	/
اجوف داوی	طَلْعْ	قُلْ	حَفْ	اَقْلْ	قَوْلْ	تَقَوَّلْ	قَاوُلْ	اِقْتُلْ	اِسْتَقِلْ	اِنْقُلْ
اجوف یائی	بَعْ	عَطْ	هَبْ	اَبَعْ	يَبِعْ	تَبَيِّعْ	بَايِعْ	اِبْتَعْ	اِسْتَبِعْ	اِنْتَعْ
ناقص داوی	اِجْبْ	اُدْعْ	اِزْضْ	اَدْعْ	دَعْ	تَدَاعْ	دَاعْ	اِدَّعْ	اِسْتَدْعْ	اِنْدَعْ
ناقص یائی	اِزَمْ	اُكُنْ	اِسْعْ	اَزَمْ	رَمْ	تَرَمْ	رَامْ	اِزْتَمْ	اِسْتَرَمْ	/
لغیف مفروق	قِ	/	اِنِجْ	اَوِقْ	فِقْ	تَوَقْ	وَاقْ	اِتَّقْ	اِسْتَوَقْ	/
لغیف مقرون	اِطْوْ	/	اِقْوْ	اَطْوْ	حَطْوْ	تَطْوْ	طَاوْ	اِطَّوْ	اِسْتَطْوْ	اِنْطْوْ
مهموز الفاء	اِيفُكْ	حُدْ	اِيْنُدْ	اَمِرْ	اَمِرْ	تَكَمَرْ	اَمَرْ	اِيْتَمِرْ	اِسْتَمِرْ	اِنْتَمِرْ
مهموز الحین	اِزْزْ	اَلْتُمْ	اِسْتَلْ	اَسْتَلْ	سَتَلْ	تَسَاتَلْ	سَاتِلْ	اِسْتَلْ	اِسْتَسْتَلْ	اِنْسَلْ
مهموز اللام	اِهْبِثْ	اُجْزْ	اِقْرْ	اَقْرْ	قَرْ	تَقَرْ	قَارْ	اِقْتَرْ	اِسْتَقَرْ	اِنْقَرْ
مضاعف ثلاثی	فِرْ ، فِرْ	مُدْ ، مُدْ	عَصْ ، عَصْ	اَمِدْ ، اَمِدْ	مَدْدْ	تَمَدَّدْ	مَادْ ، مَادْ	اِمْتَدَّ ، اِمْتَدَّ	اِسْتَمَدَّ ، اِسْتَمَدَّ	/

کمل گردان: اَضْرَبْ ، اَضْرَبَا ، اَضْرَبِيْ ، اَضْرَبْنَا ، اَضْرَبِيْ

اول صیغہائے فعل امر حاضر مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

ہفت اقسام	ثلاثی مجرد	افعال	تفعیل	تفعل	تفاعل	مفاعلة	افعال	استفعال	افعال
صحیح	لِتَضْرِبْ	لِتُكْرَمْ	لِتُكْرَمْ	لِتُتَصَرَّفْ	لِتُتَضَارَبْ	لِتُضَارَبْ	لِتُكْسَبْ	لِتُسْتَخْرِجْ	لِتُنْصَرَفْ
مثال واوی	لِتَوْعَدْ	لِتَوْعَدْ	لِتَوْعَدْ	لِتَتَوَاعَدْ	لِتَتَوَاعَدْ	لِتَوَاعَدْ	لِتَتَعَدَّ	لِتُسْتَوْعَدْ	/
مثال یائی	لِتَوْسِرْ	لِتَوْسِرْ	لِتَيْسِرْ	لِتَتَيْسِرْ	لِتَتَيْسِرْ	لِتَيْسِرْ	لِتَتَسِرْ	لِتُسْتَيْسِرْ	/
اجوف واوی	لِتَقُلْ	لِتَقُلْ	لِتَقُولْ	لِتَتَقُولْ	لِتَتَقَاوُلْ	لِتَقَاوُلْ	لِتَقْتُلْ	لِتُسْتَقْتُلْ	لِتُعْتَقَلْ
اجوف یائی	لِتَبِعْ	لِتَبِعْ	لِتَبِيعْ	لِتَتَبِيعْ	لِتَتَبَايِعْ	لِتَبَايِعْ	لِتَتَبَعَ	لِتُسْتَبَعَ	لِتُنْبَغْ
ناقص واوی	لِتَذَعْ	لِتَذَعْ	لِتَذَعْ	لِتَتَذَعْ	لِتَتَذَاعْ	لِتَذَاعْ	لِتَتَدَعْ	لِتُسْتَدَعْ	لِتَتَدَعْ
ناقص یائی	لِتَزَمْ	لِتَزَمْ	لِتَزَمْ	لِتَتَزَمْ	لِتَتَزَامْ	لِتَزَامْ	لِتَتَزَمْ	لِتُسْتَزَمْ	/
لغیف مفروق	لِتَوُقْ	لِتَوُقْ	لِتَوُقْ	لِتَتَوُقْ	لِتَتَوَاقْ	لِتَوَاقْ	لِتَتَوَقْ	لِتُسْتَوَقْ	/
لغیف مقرون	لِتَرَوْ	لِتَرَوْ	لِتَرَوْ	لِتَتَرَوْ	لِتَتَرَآوْ	لِتَرَآوْ	لِتَتَرَوْ	لِتُسْتَرَوْ	/
مہوز القاء	لِتُتَمَّرْ	لِتُتَمَّرْ	لِتُتَمَّرْ	لِتَتَمَمَّرْ	لِتَتَمَامَّرْ	لِتَمَامَّرْ	لِتَتَمَمَّرْ	لِتُسْتَمَمَّرْ	لِتَتَمَمَّرْ
مہوز العین	لِتُسْتَلْ	لِتُسْتَلْ	لِتُسْتَلْ	لِتَتَسَلْ	لِتَتَسَائِلْ	لِتَسَائِلْ	لِتُسْتَلْ	لِتُسْتَسْتَلْ	لِتَتَسَلْ
مہوز اللام	لِتَقْرَءْ	لِتَقْرَءْ	لِتَقْرَءْ	لِتَتَقْرَءْ	لِتَتَقَارَءْ	لِتَقَارَءْ	لِتَتَقَرَّءْ	لِتُسْتَقَرَّءْ	لِتَتَقَرَّءْ
مضاعف ثلاثی	لِتُمَدِّدْ	لِتُمَدِّدْ	لِتُمَدِّدْ	لِتَتُمَدِّدْ	لِتَتُمَادِّدْ	لِتُمَادِّدْ	لِتَتُمَدِّدْ	لِتُسْتُمَدِّدْ	/

کمل گردان: لِتَضْرِبْ، لِتَضْرِبَا، لِتَضْرِبُوا، لِتَضْرِبِي، لِتَضْرِبَا، لِتَضْرِبِينَ.

اول صیغہائے فعل امر غائب معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

بفت اقسام	ثلاثي مجرد		افعال	تفعيل	تفعل	تعال	مفاعله	افعال	استفعل	الافعال
صح	لِيَضْرِبُ	لِيَنْصُرُ	لِيَفْتَحُ	لِيُكْرِمُ	لِيَتَصَرَّفُ	لِيَضَارِبُ	لِيُضَارِبُ	لِيَكْتَسِبُ	لِيَسْتَخْرِجُ	لِيَنْصَرِفُ
مثل واوي	لِيَعِذُ	لِيُؤْسِمُ	لِيُؤْجِلُ	لِيُؤْعِدُ	لِيَتَوَاعِدُ	لِيُؤَاعِدُ	لِيَتَّعِذُ	لِيَسْتَوْعِدُ	/	/
مثل يائي	لِيَيْسِرُ	لِيَيْمُنُ	لِيَيْقِطُ	لِيُوسِرُ	لِيَتَيَسَّرُ	لِيَتَيَاسِرُ	لِيَتَّيَسَّرُ	لِيَسْتَيْسِرُ	/	/
اجوف واوي	لِيَجْلُحُ	لِيَقُلُ	لِيَحْفُ	لِيُقُولُ	لِيَتَقَاوُلُ	لِيَقَاوُلُ	لِيَقْتُلُ	لِيَسْتَقِيلُ	لِيَنْقُلُ	
اجوف يائي	لِيَبِيعُ	لِيَعُطُ	لِيَهَبُ	لِيَبِيعُ	لِيَتَبَاعِعُ	لِيَتَبَاعِعُ	لِيَتَّبِعُ	لِيَسْتَبِيعُ	لِيَنْبِيعُ	
ناقص واوي	لِيَجْثُ	لِيَذُعُ	لِيَرْضُ	لِيَذُعُ	لِيَتَذَاعُ	لِيَتَذَاعُ	لِيَذِّعُ	لِيَسْتَذِعُ	لِيَنْذِعُ	
ناقص يائي	لِيَزِمُ	لِيَكُنُ	لِيَسْعُ	لِيَزِمُ	لِيَتَزَمُ	لِيَتَزَامُ	لِيَزِمُ	لِيَسْتَزِمُ	/	
لغيف مفروق	لِيَقُ	/	لِيُوجُ	لِيُوقُ	لِيَتَوَقُ	لِيَتَوَاقُ	لِيَتَّقُ	لِيَسْتَوَقُ	/	
لغيف مقرون	لِيَزُو	/	لِيَقُو	لِيَزُو	لِيَتَزَوُ	لِيَتَزَاوُ	لِيَزَوُ	لِيَسْتَزَوُ	/	
مهموز الفاء	لِيَنْفِكُ	لِيَنْتَحِذُ	لِيَنْتَدِنُ	لِيَنْفَمِرُ	لِيَنْتَمَرُ	لِيَنْتَامِرُ	لِيَنْتَمِرُ	لِيَسْتَمِرُ	لِيَنْتَمِرُ	
مهموز العين	لِيَزِيرُ	لِيَلْئِمُ	لِيَسْئَلُ	لِيُسْئِلُ	لِيَتَسْأَلُ	لِيَسْأَلُ	لِيَسْئَلُ	لِيَسْتَسْأَلُ	لِيَسْئَلُ	
مهموز اللام	لِيَهْنِي	لِيَجْزُ	لِيَقْرُ	لِيُقْرُ	لِيَتَقَرُّ	لِيَتَقَارُ	لِيَقْتَرُ	لِيَسْتَقَرُّ	لِيَنْقَرُ	
مضاعف ثلاثي	لِيَقِرُّ	لِيَمْدُ لِيَمْدُ	لِيَعَضُّ	لِيَمْدُ	لِيَمْدُ	لِيَتَمَادُّ	لِيَمَادُّ	لِيَمْتَدُّ	لِيَسْتَمْدُ	/
	لِيَقِرُّ	لِيَمْدُ	لِيَعَضُّ	لِيَمْدُ	لِيَمْدُ	لِيَتَمَادُّ	لِيَمَادُّ	لِيَمْتَدُّ	لِيَسْتَمْدُ	
	لِيَقِرُّ	لِيَمْدُ	لِيَعَضُّ	لِيَمْدُ	لِيَمْدُ	لِيَتَمَادُّ	لِيَمَادُّ	لِيَمْتَدُّ	لِيَسْتَمْدُ	

کمل گردان: **يَضْرِبُ**، **يَضْرِبَانِ**، **يَضْرِبُونَ**، **يَضْرِبُ**، **يَضْرِبَانِ**، **يَضْرِبُونَ**، **يَضْرِبُ**، **يَضْرِبَانِ**، **يَضْرِبُونَ** -

اول صیغہائے فعل امر غائب مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

هفت اقسام	ثلاثی مجرد	افعال	تفعیل	تفعل	تفاعل	مفاعله	افعال	استفعال	افعال
صحیح	لِيُضْرَبَ	لِيُكْرَمَ	لِيُكْرَمَ	لِيُتَصَرَّفَ	لِيُتَضَارَبَ	لِيُضَارَبَ	لِيُكْسَبَ	لِيُسْتَخْرَجَ	لِيُنْصَرَفَ
مثال واوی	لِيُوْعَذَ	لِيُوْعَذَ	لِيُوْعَذَ	لِيَتَوَاعَذَ	لِيَتَوَاعَذَ	لِيُوَاعَذَ	لِيَتَّعَذَ	لِيُسْتَوْعَذَ	/
مثال پائی	لِيُؤَسَّرَ	لِيُؤَسَّرَ	لِيُؤَسَّرَ	لِيَتَيَسَّرَ	لِيَتَيَسَّرَ	لِيُيَاسَّرَ	لِيَتَسَّرَ	لِيُسْتَيْسَّرَ	/
اجوف واوی	لِيَقْلَ	لِيَقْلَ	لِيَقْوُلَ	لِيَتَقَوَّلَ	لِيَتَقَوَّلَ	لِيَقَاوُلَ	لِيُقْتَلَ	لِيُسْتَقْلَ	لِيُنْقَلُ
اجوف یائی	لِيَبْعَ	لِيَبْعَ	لِيَبْيَعَ	لِيَتَبَيَّعَ	لِيَتَبَيَّعَ	لِيَبْيَاعَ	لِيُبْنَعَ	لِيُسْتَبْعَ	لِيُنْبَغُ
ناقص واوی	لِيَذَعَ	لِيَذَعَ	لِيَذَعَ	لِيُتَذَّعَ	لِيُتَذَّعَ	لِيَذَاعَ	لِيَذَّعَ	لِيُسْتَذَّعَ	لِيُتَذَّعَ
ناقص یائی	لِيُزَمَ	لِيُزَمَ	لِيُزَمَ	لِيُتَرَمَ	لِيُتَرَمَ	لِيُزَامَ	لِيُزَمَ	لِيُسْتَزَمَ	/
لغیف مفروق	لِيُوقَ	لِيُوقَ	لِيُوقَ	لِيُتَوَّقَ	لِيُتَوَّقَ	لِيُوَأَقَ	لِيُتَّقَ	لِيُسْتَوَّقَ	/
لغیف مقرون	لِيُزَوَ	لِيُزَوَ	لِيُزَوَ	لِيُتَزَوَّ	لِيُتَزَوَّ	لِيُزَاوَ	لِيُزَوَّ	لِيُسْتَزَوَّ	/
مهموز القاء	لِيُتَمَّرَ	لِيُتَمَّرَ	لِيُتَمَّرَ	لِيُتَمَمَّرَ	لِيُتَمَمَّرَ	لِيُتَامَرَّ	لِيُتَمَمَّرَ	لِيُسْتَتَمَّرَ	لِيُتَمَمَّرَ
مهموز العين	لِيُسْتَلَّ	لِيُسْتَلَّ	لِيُسْتَلَّ	لِيُسْتَلَّلَّ	لِيُسْتَلَّلَّ	لِيُسَائِلَّ	لِيُسْتَلَّ	لِيُسْتَسْتَلَّ	لِيُسْتَلَّ
مهموز اللام	لِيُقَرَّ	لِيُقَرَّ	لِيُقَرَّ	لِيُتَقَرَّرَ	لِيُتَقَرَّرَ	لِيُقَارَرَّ	لِيُقَرَّرَ	لِيُسْتَقَرَّرَ	لِيُتَقَرَّرَ
مضاعف ثلاثی	لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ	لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ	لِيُمَدَّ	لِيُتَمَدَّدَ	لِيُتَمَدَّدَ	لِيُمَادَّ	لِيُمَدَّدَ	لِيُسْتَمَدَّدَ لِيُسْتَمَدَّدَ لِيُسْتَمَدَّدَ	/

**کمل گروان :** اِضْرَبْ ، اِضْرَبَا ، اِضْرِبُوا ، اِضْرَبْ ، اِضْرَبَا ، اِضْرِبِي ، لِاِضْرَبْ ، لِنَضْرَبْ .

اول صیغہ فعل نہی حاضر معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

ہفت اقسام	ثلاثی مجرد		انفال	تفعیل	تفعل	تفاعل	افعال	استفعال	انفعال
صحیح	لا تُضْرِبْ	لا تُنْصُرْ	لا تَفْتَحْ	لا تُكْرِمْ	لا تُكْرِمْ	لا تَنْصُرْ	لا تَضَارِبْ	لا تُكْسِبْ	لا تُسْخَرْ
مثال واوی	لا تَعِدْ	لا تَوْسُمْ	لا تَوَجِّلْ	لا تُوْعِدْ	لا تُوْعِدْ	لا تَتَوَاعَدْ	لا تَوَاعِدْ	لا تَتَّعِدْ	/
مثال یائی	لا تَيْسِرْ	لا تَيْمُنْ	لا تَيْقِظْ	لا تَيْسِرْ	لا تَيْسِرْ	لا تَتَيَّسِرْ	لا تَيَّاسِرْ	لا تَتَّيْسِرْ	/
اجوف واوی	لا تَطْلُعْ	لا تَقُلْ	لا تَخَفْ	لا تَقُلْ	لا تَقُولْ	لا تَتَقَاوُلْ	لا تَقَاوُلْ	لا تَقْتُلْ	لا تَنْقُلْ
اجوف یائی	لا تَبِيعْ	لا تَغْطُ	لا تَهَبْ	لا تَبِيعْ	لا تَبِيعْ	لا تَتَبَّاعِ	لا تَبَّاعِ	لا تَبْتِيعْ	لا تَنْبِيعْ
ناقص واوی	لا تَجِبْ	لا تَدْعُ	لا تَرْضَ	لا تَدْعُ	لا تَدْعُ	لا تَتَدَّعِ	لا تَدَّعِ	لا تَدْتَدْعِ	لا تَنْدَعِ
ناقص یائی	لا تَرِمْ	لا تَكُنْ	لا تَصْنَعْ	لا تَرِمْ	لا تَرِمْ	لا تَتَرَمْ	لا تَرَامْ	لا تَرْتَمِ	/
لغیف مفروق	لا تَقِ	/	لا تَوِجْ	لا تَوِجْ	لا تَوِجْ	لا تَتَوَاقْ	لا تَوَاقْ	لا تَتَوَقْ	/
لغیف مقرون	لا تَرَوْ	/	لا تَقَوْ	لا تَرَوْ	لا تَرَوْ	لا تَتَرَاوْ	لا تَرَاوْ	لا تَتَرْتَوِ	/
مہوز انفاء	لا تَنْفَكْ	لا تَتَّخِذْ	لا تَنْدِنْ	لا تَنْفِرْ	لا تَنْفِرْ	لا تَتَنَامِرْ	لا تَنَامِرْ	لا تَتَنَمِرْ	لا تَنْتَمِرْ
مہوز العین	لا تَرْفُزْ	لا تَلْثَمْ	لا تَسْئَلْ	لا تَسْئَلْ	لا تَسْئَلْ	لا تَتَسَائِلْ	لا تَسَائِلْ	لا تَتَسَائِلْ	لا تَسْئَلْ
مہوز اللام	لا تَهْبِثْ	لا تَجْرُءْ	لا تَقْرُءْ	لا تَقْرُءْ	لا تَقْرُءْ	لا تَتَقَرَّءْ	لا تَقَرَّءْ	لا تَتَقَرَّءْ	لا تَنْقَرُءْ
مضاعف ثلاثی	لا تَفْرِ	لا تَمُدْ لا تَمُدْ	لا تَعْصْ	لا تَمُدْ	لا تَمُدْ	لا تَتَمَادْ	لا تَمَادْ	لا تَمْتَدْ	لا تَسْمَدْ
	لا تَفِرْ	لا تَمُدْ	لا تَعْصْ	لا تَمُدْ	لا تَمُدْ	لا تَتَمَادْ	لا تَمَادْ	لا تَمْتَدْ	لا تَسْمَدْ
	لا تَفِرْ	لا تَمُدْ	لا تَعْصْ	لا تَمُدْ	لا تَمُدْ	لا تَتَمَادْ	لا تَمَادْ	لا تَمْتَدْ	لا تَسْمَدْ

کمل گردان: لا تُضْرِبْ، لا تُضْرِبَا، لا تُضْرِبُوا، لا تُضْرِبِي، لا تُضْرِبِي، لا تُضْرِبِينَ.

اول صیغہائے فعل نہی حاضر مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

ہفت اقسام	ثلاثی مجرد	افعال	تفعیل	تفعل	تفاعل	مفاعله	افعال	استفعال	افعال
صحیح	لا تُضْرَبْ	لا تُكْرَمْ	لا تُكْرَمْ	لا تُنْصَرَفْ	لا تُنْصَارَبْ	لا تُضَارَبْ	لا تُكْتَسَبْ	لا تُسْتَخْرَجْ	لا تُنْصَرَفْ
مثال واوی	لا تُؤْعَذْ	لا تُؤْعَذْ	لا تُؤْعَذْ	لا تُؤْعَذْ	لا تُؤَاعَذْ	لا تُؤَاعَذْ	لا تُتَعَذْ	لا تُسْتَوْعَذْ	/
مثال یائی	لا تُؤَسِّرْ	لا تُؤَسِّرْ	لا تُؤَسِّرْ	لا تُؤَسِّرْ	لا تُؤَاسِرْ	لا تُؤَاسِرْ	لا تُؤَسِّرْ	لا تُؤَسِّرْ	/
اجوف واوی	لا تُطَحْ	لا تُقَلْ	لا تُقَوِّلْ	لا تُقَوِّلْ	لا تُقَاوِلْ	لا تُقَاوِلْ	لا تُقَتِّلْ	لا تُسْتَقَلْ	لا تُنْقَلْ
اجوف یائی	لا تُبْعْ	لا تُبْعْ	لا تُبِيعْ	لا تُبِيعْ	لا تُبَايِعْ	لا تُبَايِعْ	لا تُبِيعْ	لا تُسْتَبِيعْ	لا تُنْبِيعْ
ناقص واوی	لا تُجَدَّ	لا تُدْعْ	لا تُدْعْ	لا تُدْعْ	لا تُدَاعْ	لا تُدَاعْ	لا تُدْعْ	لا تُسْتَدْعْ	لا تُدْعْ
ناقص یائی	لا تُزَمْ	لا تُزَمْ	لا تُزَمْ	لا تُزَمْ	لا تُزَامْ	لا تُزَامْ	لا تُزَمْ	لا تُسْتَزَمْ	/
لغیف مفروق	لا تُوَّقْ	لا تُوَّقْ	لا تُوَّقْ	لا تُوَّقْ	لا تُوَاوَّقْ	لا تُوَاوَّقْ	لا تُتَوَّقْ	لا تُسْتَوَّقْ	/
لغیف مقرون	لا تُرَوِّ	لا تُرَوِّ	لا تُرَوِّ	لا تُرَوِّ	لا تُرَاوِّ	لا تُرَاوِّ	لا تُرَوِّ	لا تُسْتَرَوِّ	/
مہوز الفاء	لا تُؤَفِّكْ	لا تُؤَدِّنْ	لا تُؤَمِّرْ	لا تُؤَمِّرْ	لا تُؤَامِّرْ	لا تُؤَامِّرْ	لا تُؤَمِّرْ	لا تُسْتَمِّرْ	لا تُنَمِّرْ
مہوز العین	لا تُؤَزِّرْ	لا تُسْئَلْ	لا تُسْئَلْ	لا تُسْئَلْ	لا تُسْأَلْ	لا تُسْأَلْ	لا تُسْئَلْ	لا تُسْئَلْ	لا تُسْئَلْ
مہوز اللام	لا تُهْنِيْ	لا تُقَرِّ	لا تُقَرِّ	لا تُقَرِّ	لا تُقَارِّ	لا تُقَارِّ	لا تُقَرِّ	لا تُسْتَقَرِّ	لا تُنْقَرِّ
مضاعف ثلاثی	لا تُمَدِّ	لا تُمَدِّ	لا تُمَدِّ	لا تُمَدِّ	لا تُمَادِّ	لا تُمَادِّ	لا تُمَدِّ	لا تُسْتَمَدِّ	/
	لا تُمَدِّ	لا تُمَدِّ	لا تُمَدِّ	لا تُمَدِّ	لا تُمَادِّ	لا تُمَادِّ	لا تُمَدِّ	لا تُسْتَمَدِّ	/
	لا تُمَدِّ	لا تُمَدِّ	لا تُمَدِّ	لا تُمَدِّ	لا تُمَادِّ	لا تُمَادِّ	لا تُمَدِّ	لا تُسْتَمَدِّ	/

کامل روان: لا تُضْرَبْ، لا تُضْرِبُ، لا تُضْرِبُ، لا تُضْرِبُ، لا تُضْرِبُ، لا تُضْرِبُ، لا تُضْرِبُ، لا تُضْرِبُ، لا تُضْرِبُ، لا تُضْرِبُ

اول صیغہ فعل نہی غائب معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

ہفت اقسام	ثلاثی مجرد			افعال	تفعیل	تفعل	تفاعل	مفاعله	افعال	استفعال	انفعال
صحیح	لا یَضْرِبُ	لا یَنْصُرُ	لا یَفْتَحُ	لا یُکْرِمُ	لا یُکْرِمُ	لا یَنْصَرِفُ	لا یُضَارِبُ	لا یُضَارِبُ	لا یُکْتَسِبُ	لا یَسْخَرُجُ	لا یَنْصَرِفُ
مثال واوی	لا یَعِدُ	لا یُؤَسِّمُ	لا یُوجِلُ	لا یُؤَعِّدُ	لا یُؤَعِّدُ	لا یَتَرَعَّدُ	لا یُؤَاعِذُ	لا یُؤَعِّدُ	لا یَتَعَدُّ	لا یُسْتَوْعِدُ	/
مثال پائی	لا یَنْسِبُ	لا یَنْمُرُ	لا یَنْهَضُ	لا یَنْسِرُ	لا یَنْسِرُ	لا یَنْسِرُ	لا یَنْسِرُ	لا یَنْسِرُ	لا یَنْسِرُ	لا یَنْسِرُ	/
اجوف واوی	لا یَطِخُ	لا یَقُلُ	لا یَخْفُ	لا یَقُولُ	لا یَقُولُ	لا یَقُولُ	لا یَقُولُ	لا یَقُولُ	لا یَقُولُ	لا یَسْتَقِيلُ	لا یَقُولُ
اجوف یائی	لا یَبِغُ	لا یَغْطُ	لا یَهْبُ	لا یَبِغُ	لا یَبِغُ	لا یَبِغُ	لا یَبِغُ	لا یَبِغُ	لا یَبِغُ	لا یَسْتَبِغُ	لا یَبِغُ
ناقص واوی	لا یَجُثُ	لا یَذُغُ	لا یرَضُ	لا یَذُغُ	لا یَذُغُ	لا یَذُغُ	لا یَذُغُ	لا یَذُغُ	لا یَذُغُ	لا یَسْتَذِغُ	لا یَذُغُ
ناقص یائی	لا یَزِمُ	لا یُکُرُ	لا یَسَعُ	لا یَزِمُ	لا یَزِمُ	لا یَزِمُ	لا یَزِمُ	لا یَزِمُ	لا یَزِمُ	لا یَسْتَزِمُ	/
لغیف مفروق	لا یَنِیْ	/	لا یُوجُ	لا یُوقُ	لا یُوقُ	لا یُوقُ	لا یُوقُ	لا یُوقُ	لا یُوقُ	لا یَسْتُوقُ	/
لغیف مقرون	لا یُرُو	/	لا یَقُو	لا یُرُو	لا یُرُو	لا یُرُو	لا یُرُو	لا یُرُو	لا یُرُو	لا یَسْتُرُو	/
مہوز افتاء	لا یَتَفَكُ	لا یَأْخُذُ	لا یُثْذَنُ	لا یُثْمِرُ	لا یُثْمِرُ	لا یُثْمِرُ	لا یُثْمِرُ	لا یُثْمِرُ	لا یُثْمِرُ	لا یَسْتُثْمِرُ	لا یُثْمِرُ
مہوز بعین	لا یُرِئُ	لا یَلْثُمُ	لا یَسْتَلُ	لا یَسْتَلُ	لا یَسْتَلُ	لا یَسْتَلُ	لا یَسْتَلُ	لا یَسْتَلُ	لا یَسْتَلُ	لا یَسْتَلُ	لا یَسْتَلُ
مہوز اللام	لا یَهْبِثُ	لا یَجْرُ	لا یَقْرُ	لا یَقْرُ	لا یَقْرُ	لا یَقْرُ	لا یَقْرُ	لا یَقْرُ	لا یَقْرُ	لا یَسْتَقْرُ	لا یَقْرُ
مضاعف ثلاثی	لا یَفِرُّ	لا یَمْدُ لا یَمْدُ	لا یَعْصُ	لا یَمْدُ			لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَسْتَمْدُ	/
	لا یَفِرُّ	لا یَمْدُ	لا یَعْصُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَسْتَمْدُ	/
	لا یَفِرُّ	لا یَمْدُ	لا یَعْصُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَمْدُ	لا یَسْتَمْدُ	/

کمل گردان: لا یَضْرِبُ، لا یَضْرِبُ، لا یَضْرِبُوا، لا تَضْرِبُ، لا تَضْرِبَا، لا یَضْرِبُنِ، لا اَضْرِبُ، لا نَضْرِبُ.

## اول صیغہائے فعل نہی غائب مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

ہفت اقسام	ثلاثی مجرد	افعال	تفعیل	تفعل	تقابل	مفعلہ	افعال	استفعال	انفعال
صحیح	لا يُضْرَبُ	لا يُكْرَمُ	لا يُكْرَمُ	لا يُتَصَرَّفُ	لا يُتَضَارَبُ	لا يُضَارَبُ	لا يُكْتَسَبُ	لا يُسْتَخْرَجُ	لا يُنْصَرَفُ
مثال واوی	لا يُؤْعَذُ	لا يُؤْعَذُ	لا يُؤْعَذُ	لا يُتَوَعَّدُ	لا يُتَوَاعَدُ	لا يُوَاعَدُ	لا يُتَعَدَّ	لا يُسْتَوْعَذُ	/
مثال یائی	لا يُؤَسَّرُ	لا يُؤَسَّرُ	لا يُؤَسَّرُ	لا يُتَيَسَّرُ	لا يُتَيَاسَرُ	لا يُيَاسَرُ	لا يُتَسَرَّ	لا يُسْتَيَسَّرُ	/
اجوف واوی	لا يُقْلُ	لا يُقْلُ	لا يُقُولُ	لا يُتَقَوَّلُ	لا يُتَقَاوَلُ	لا يُقَاوَلُ	لا يُقْتَلُ	لا يُسْتَقْلُ	لا يُنْقَلُ
اجوف یائی	لا يُبْعُ	لا يُبْعُ	لا يُبَيِّعُ	لا يُتَبَيِّعُ	لا يُتَبَايَعُ	لا يُبَايَعُ	لا يُبْتَعُ	لا يُسْتَبَعُ	لا يُنْبَعُ
ناقص واوی	لا يُذْعُ	لا يُذْعُ	لا يُذْعُ	لا يُتَذَّعُ	لا يُتَذَاعُ	لا يُذَاعُ	لا يُذَّعُ	لا يُسْتَذَّعُ	لا يُنْذَعُ
ناقص یائی	لا يُزِمُ	لا يُزِمُ	لا يُزِمُ	لا يُتَرَمُّ	لا يُتَرَامُ	لا يُرَامُ	لا يُرْتَمُ	لا يُسْتَرَمُ	/
لفیف مفروق	لا يُؤُقُ	لا يُؤُقُ	لا يُؤُقُ	لا يُتَوَّقُ	لا يُتَوَاقُ	لا يُوَاقُ	لا يُتَّقُ	لا يُسْتَوَّقُ	/
لفیف مقرون	لا يُزَوُّ	لا يُزَوُّ	لا يُزَوُّ	لا يُتَرَوُّ	لا يُتَرَاوُ	لا يُرَاوُ	لا يُرْتَوُ	لا يُسْتَرَوُ	/
مہوز الفاء	لا يُئْمَرُ	لا يُئْمَرُ	لا يُئْمَرُ	لا يُتَمَّمَرُ	لا يُتَمَامَرُ	لا يُتَامَرُ	لا يُئْتَمَرُ	لا يُسْتَمَّمَرُ	لا يُنْتَمَرُ
مہوز العین	لا يُسْتَلُّ	لا يُسْتَلُّ	لا يُسْتَلُّ	لا يُتَسَلَّلُ	لا يُتَسَائِلُ	لا يُسَائِلُ	لا يُسْتَلُّ	لا يُسْتَسَلَّلُ	لا يُنْسَلُّ
مہوز اللام	لا يُقَرَّ	لا يُقَرَّ	لا يُقَرَّ	لا يُتَقَرَّرُ	لا يُتَقَارَرُ	لا يُقَارَرُ	لا يُقَرَّرُ	لا يُسْتَقَرَّرُ	لا يُنْقَرَّرُ
مضاعف ثلاثی	لا يُمَدَّدُ لا يُمَدَّدُ لا يُمَدَّدُ	لا يُمَدَّدُ لا يُمَدَّدُ لا يُمَدَّدُ	لا يُمَدَّدُ	لا يُتَمَدَّدُ	لا يُتَمَادَّدُ	لا يُمَادَّدُ	لا يُمَتَدَّدُ لا يُمَتَدَّدُ لا يُمَتَدَّدُ	لا يُسْتَمَدَّدُ لا يُسْتَمَدَّدُ لا يُسْتَمَدَّدُ	/

مکمل گردان: لا يُضْرَبُ، لا يُضْرَبَا، لا يُضْرَبُوا، لا تُضْرَبُ، لا تُضْرَبَا، لا يُضْرَبِينَ، لا أُضْرَبُ، لا تُضْرَبُ -

## صیغہ ہائے ازگردان ہائے مختلفہ

ازہفت اقسام وایواب مختلفہ

صیغہ ہائے فعل غیر مؤکد معلوم و مجہول	صیغہ ہائے فعل مجہد معلوم و مجہول	صیغہ ہائے فعل مؤکد بالنہیہ معلوم و مجہول	صیغہ ہائے فعل مری معلوم و مجہول	صیغہ ہائے فعل نہی معلوم و مجہول	صیغہ ہائے محظوظ
لَا يَفْقَهُونَ	أَلَمْ يَعْلَمُوا	لَنْ يَبْعَثَ	أَدْخُلُوا	لَا تَقْتُلُوا	جَعَلُوا
لَا تَنْطِقُ	أَلَمْ نَجْعَلْ	لَنْ تَخْرُقَ	أَعْبُدُوا	لَا تَقْرَبُوا	لِيَكْفُرُوا
لَا تُسْمِعْ	أَلَمْ يَجِدْكَ	لَنْ نَصْبِرَ	وَاسْجُدُوا	لَا تُمْسِكُوا	لَا تَفْرَحْ
لَا يَنْظُرُونَ	لَمْ يَلِدْ	لَنْ تُؤْمِنَ	وَارْكَعُوا	لَا تُقَدِّمُوا	حُتِّبْتُمْ
لَا تَقَاتِلُونَ	لَمْ يَتَغَيَّرْ	لَنْ يَبْرُكُمْ	أَنْ أَقْدِفِيهِ	وَلَا تَبْرَجْنَ	أَوْزِعْنِي
لَا يُسْئَلُ	لَمْ يَتَّخِذْ	لَنْ تَجِدَ	أَقِيمُوا	لَا تَعْتَوْ	لَنْ تَسْتَطِيعَ
لَا يَخْلُقُونَ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَنْ نُعْجِزَ	إِهْدِنَا	لَا تُبْطِلُوا	إِسْتَقِيمُوا
لَا يُؤْمِنُونَ	أَلَمْ يَأْتِكُمْ	لَنْ نُشْرِكَ	اتُوا فَوَلَّ	لَا تَتَوَلَّوْا	لَمْ نَجِدْ
لَا تَعْبُدُونَ	لَمْ أَدْرِ	لَنْ تَنَالُوا	فَاعْرِضْ	لَا تُجْزَ	قَضُوا
لَا يَعْلَمُونَ	أَلَمْ تَرَ	لَنْ يُقْبَلَ	وَاقْتَرِبْ	لَا تَعَاوَنُوا	أَخْطَأْنَا
لَا تَخَافُونَ	لَمْ يَرَوْا	لَنْ يَنَالَ	كُونُوا	لَا تَقُلْ	لَا كِيدَنَّ
لَا يَنْصُرُونَ	لَمْ يَمْسَسْكُمْ	لَنْ تَسْتَطِيعَ	وَلْيَتَلَطَّفْ	لَا يَأْتِينَا	لَنَبْلُوَنَّكُمْ
لَا يَهْدِي	لَمْ أَوْتِ	لَنْ تَتَّبِعُونَا	وَأْمُرْ	وَلَا يَعْصِيَنَّ	لِيَكُونَا

## ﴿اسم فاعل و صفت مشبہ کے صیغوں میں لگنے والے قوانین﴾

### قانون نمبر ۳۸

قانون کا نام :- مدہ زائدہ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

تمہید :- اس قانون کو سمجھنے سے پہلے تمہید کے طور پر جمع اقصیٰ اور تصغیر بنانے کا قاعدہ سمجھ لیں۔

جمع اقصیٰ بنانے کا قاعدہ :- جس کلمے سے جمع اقصیٰ بنائی جائے اس کے پہلے دو حرفوں کو فتح دے کر تیسری جگہ

الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئیں اسکے بعد دیکھیں گے کہ الف علامت کے بعد کتنے حرف ہیں اگر ایک حرف (مخدر)

ہو تو اسکو بر حال چھوڑ دیں گے۔ اگر دو ہوں تو پہلے کو کسرہ اور دوسرے کو بر حال اور اگر تین حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ

دے کر دوسرے کو یا ساکنہ سے بدل دیں گے اور تیسرے کو بر حال چھوڑ دیں گے مثال ایک حرف کی جیسا کہ ذابۃ سے

ذواب، مثال دو حرف کی جیسا کہ مضرب سے مضارب، مثال تین حرف کی جیسا کہ مضرب سے مضارب۔

تصغیر بنانے کا قاعدہ :- جس کلمے سے تصغیر بنائی جائے اسکے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دیکر تیسری جگہ

یا علامت تصغیر کی لے آئیں اسکے بعد دیکھیں گے کہ یا علامت تصغیر کے بعد کتنے حرف ہیں اگر ایک حرف ہو تو اسکو بر حال

چھوڑ دیں گے اگر دو ہوں تو پہلے کو کسرہ اور دوسرے کو بر حال اور اگر تین ہوں تو پہلے کو کسرہ دیکر دوسرے کو یا ساکنہ سے

بدل دیں گے اور تیسرے کو بر حال چھوڑ دیں گے مثال اسکی کہ یا علامت تصغیر کے بعد ایک حرف ہو جیسا کہ رجل سے

رجل، مثال دو حروف کی جیسا کہ مضرب سے مضرب، مثال تین حروف کی جیسا کہ مضرب سے مضرب۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ مدہ ہو (مدہ کی تعریف حرف علت ساکن ہوا قبل کی حرکت اس کے

موافق ہو جیسا کہ اونیٹنا) زائدہ ہو (زائدہ اسے کہتے ہیں جو وزن کرتے وقت فاعین لام کلمے کے مقابلہ میں نہ آئے)، اسم میں ہو اور

دوسری جگہ واقع ہو تو جب اس سے جمع اقصیٰ یا تصغیر بنائیں گے تو اس مدہ زائدہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے جیسا کہ ضَارِبَةُ طُومَارٍ ضَيَّرَابُ پہلی مثال میں الف مدہ دوسری میں واؤ مدہ تیسری میں یا مدہ دوسری جگہ واقع ہوئی ہے جب ان کی جمع اقصیٰ اور تصغیر بنائی تو اس مدہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل دیا ضَوَارِبُ ضَوَيْرِبَةُ طَوَامِيرُ طَوِيمِيرُ، ضَوَارِبُ ضَوَيْرِبُ ہو گئے۔

### قانون نمبر ۳۹

قانون کا نام :- شَرَائِفُ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

تمہید :- اس قانون کو سمجھنے سے پہلے ایک تمہید کا جاننا ضروری ہے۔ تمہید کا حاصل یہ ہے کہ وزن تین قسم پر ہے۔

۱۔ صرفی ۲۔ صوری ۳۔ عروضی۔

وزن صرفی وہ ہوتا ہے جس میں اصلی مقابلہ اصلی کے ہو اور زائدہ مقابلہ زائدہ کے ہو۔ ساکن مقابلہ ساکن کے ہو اور متحرک مقابلہ متحرک کے ہو اور حرکات بھی ایک جیسی ہوں جیسا کہ شَرَائِفُ بروزن فَعَائِلُ

وزن صوری وہ ہوتا ہے جس میں ساکن مقابلہ ساکن کے ہو اور متحرک مقابلہ متحرک کے ہو حرکات بھی ایک جیسی ہوں لیکن زائدہ اور اصلی کا لحاظ نہ ہو جیسا کہ شَرَائِفُ بروزن مَفَاعِلُ۔

وزن عروضی وہ ہوتا ہے جس میں ساکن مقابلہ ساکن کے ہو اور متحرک مقابلہ متحرک کے ہو لیکن حرکات ایک جیسی نہ ہوں اور زائدہ اور اصلی کا بھی لحاظ نہ ہو۔ جیسے شَرَائِفُ بروزن فَعُولُ

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف علت الف مفاعل (مفاعل سے مراد وزن صوری ہے، صرفی اور عروضی نہیں کیونکہ وزن صوری ایک ہی حال پر برقرار رہتا ہے مختلف وزن صرفی کے کہ وہ سینے کے بدلنے سے متغیر ہو جاتا ہے جیسے شَرَائِفُ اور فَعَائِلُ ان دونوں کا وزن صوری ایک ہی یعنی مفاعل ہو گا اور وزن صرفی ان دونوں کا جدا جدا ہو گا یعنی شَرَائِفُ کا وزن

فعاکَل قَوَائِل کا وزن فواعِل ہو گا) کے بعد واقع ہو وہ دو حال سے خالی نہیں۔ زائدہ ہو گا یا اصلی ہو گا۔ اگر زائدہ ہو تو اس کو مطلقاً ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو ہر حال میں اس کو ہمزہ کے ساتھ بدل لایا جائے گا۔ مثال اس کی کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو جیسا کہ طَوَائِقُ جمع طَوُوقَةٍ کی، طَوَائِلُ جمع طَوِيلَةٍ کی، حَوَائِلُ جمع حَوَالَةٍ کی۔ اصل میں طَوَائِقُ، طَوَائِلُ تھا اور حَوَائِلُ دو الف کے ساتھ اس کا تلفظ نہیں ہو سکتا۔ ان میں حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہوا ہے۔ اور اس سے پہلے بھی حرف علت ہے اس کو ہمزہ سے بدل دیا۔ طَوَائِقُ، طَوَائِلُ، حَوَائِلُ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو جیسا کہ عَجَائِزُ جمع عَجُوزُ کی، شَرَائِفُ جمع شَرِيفَةٌ کی، رَسَائِلُ جمع رِسَالَةٍ کی اصل میں عَجَاوِزُ شَرَائِفُ تھے۔ اور رَسَائِلُ دو الف کے ساتھ اس کا تلفظ نہیں ہو سکتا۔ ان میں حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہوا ہے اور اس سے پہلے بھی حرف علت نہیں اس کو ہمزہ کے ساتھ بدل لایا۔ عَجَائِزُ، شَرَائِفُ، رَسَائِلُ ہو گیا۔ اور جو حرف علت الف مفاعل کے بعد اصلی ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ اس وقت بدل لایا جائے گا جب الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو ورنہ اس کو ہمزہ کے ساتھ نہیں بدل لایا جائے گا۔ مثال اس کی کہ الف مفاعل کے بعد حرف علت اصلی ہو اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو جیسا کہ قَوَائِلُ جمع قَائِلَةٍ کی اور بَوَائِعُ جمع بَائِعَةٍ کی اصل میں قَوَائِلُ، بَوَائِعُ تھا۔ ان میں حرف علت الف مفاعل کے بعد اصلی ہے اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اس کو ہمزہ کے ساتھ بدل لایا قَوَائِلُ، بَوَائِعُ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ الف مفاعل کے بعد حرف علت اصلی ہو اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو جیسا کہ مَقَاوِلُ جمع مِقْوَل کی اور مَبَائِعُ جمع مَبِيعٍ کی۔ ان میں حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہوا ہے لیکن اس کو ہمزہ کے ساتھ نہیں بدل لایا اس لئے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہیں پایا گیا۔

## قانون نمبر ۴۰

قانون کا نام :- اَوَاعِدُ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** (نزد شیخ ابن حاجب) اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو واؤ ہوں، متحرک ہوں، کلمے کے شروع میں واقع ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ اَوَاعِدُ، اَوَاعِدُ اصل میں وَوَاعِدُ، وَوَاعِدُ تھا۔ دو واؤ متحرک کلمے کے شروع میں جمع ہو گئیں اس لئے پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدل دیا وجوباً اَوَاعِدُ، اَوَاعِدُ ہو گیا۔ اور اگر دو واؤ متحرک نہ ہوں بلکہ دوسری ساکن ہو تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا جائز ہے جیسا کہ وَوَرِيٍّ میں اَوَرِيٍّ پڑھنا جائز ہے۔

**قانون کا مطلب :-** (نزد محققین) قانون کا مطلب یہ ہے دو واؤ اگر اول کلمہ میں جمع ہوں تو ثانی کو دیکھیں گے اگر مدہ مبدلہ حرف زائدہ سے ہوئی تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا جائز ہے جیسا کہ وَوَرِيٍّ میں اَوَرِيٍّ پڑھنا جائز ہے اور اگر ثانی مدہ مبدلہ حرف زائدہ سے نہ ہوئی تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے نہ ہونے کی تین صورتیں ہوں گی پہلی یہ ہے کہ ثانی مدہ نہ ہو خواہ متحرک ہو یا ساکن جیسا کہ اَوَاعِدُ اَوَاعِدُ اصل میں وَوَاعِدُ وَوَاعِدُ تھا پہلی واؤ کو اس قانون کی بناء پر ہمزہ کے ساتھ وجوباً بدل دیا اَوَاعِدُ اَوَاعِدُ ہو گیا۔ دوسری یہ ہے کہ ثانی مدہ ہو لیکن مبدلہ نہ ہو جیسا کہ اولیٰ نزدیک بھریوں کے اصل میں وَوَلِيٍّ تھا پہلی واؤ کو اس قانون کی بناء پر ہمزہ کے ساتھ وجوباً بدل دیا اَوَلِيٍّ ہو گیا۔ تیسری یہ ہے کہ ثانی مدہ مبدلہ ہو لیکن حرف زائدہ سے نہ ہو بلکہ حرف اصلی سے ہو جیسا کہ اولیٰ نزدیک کو فیوں کے اصل میں وَوَلِيٍّ تھا پہلی واؤ کو اس قانون کی بناء پر ہمزہ کے ساتھ وجوباً بدل دیا اَوَلِيٍّ ہو گیا۔

**قانون نمبر ۳۱**

**قانون کا نام :-** قَائِلٌ، بَائِعٌ والا قانون

**قانون کا حکم :-** یہ قانون مکمل وجوہی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** مطلب قانون کا یہ ہے کہ واؤ اور یا ہو الف فاعل یا یا تصغیر کے بعد واقع ہو اور اصل (ماضی معلوم، پلے صیغہ) میں سلامت نہ رہی ہو یا اس کا اصل کوئی نہ ہو بلکہ اس کا اشتقاق جامد سے ہو تو اس واؤ اور یا کو ہمزہ

سے بدلانا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ واؤ اور یا الف فاعل اور یا تصغیر اسم فاعل کے بعد واقع ہو اور اصل میں سلامت نہ رہی ہو جیسا کہ قَائِلٌ ، بَاتِعٌ ، قُوَيْئِلٌ ، بُوَيْئِعٌ اصل میں قَاوِلٌ بَايِعٌ ، قُوَيْوِلٌ ، بُوَيْيَعٌ تھا۔ پہلی دو مثالیں اسم فاعل کی ہیں اور پچھلی دو تصغیر کی ہیں۔ ان میں واؤ اور یا کو ہمزہ سے بدلادیا قَائِلٌ ، بَاتِعٌ ، قُوَيْئِلٌ ، بُوَيْئِعٌ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ اصل اس کا کوئی نہ ہو جیسا کہ غَائِطٌ ، سَنَائِفٌ ، غُوَيْئِطٌ ، سُؤْيَيْفٌ اصل میں غَاوِطٌ ، سَنَافِئٌ ، غُوَيْوِطٌ ، سُؤْيِيفٌ تھا۔ پہلی دو مثالیں فاعل کی ہیں اور پچھلی دو تصغیر کی ہیں۔ ان کا اصل یعنی ماضی کوئی نہیں۔ یہ جامد سے ماخوذ ہیں۔ اس واؤ اور یا کو بھی ہمزہ کے ساتھ بدل دیا۔ غَائِطٌ ، سَنَائِفٌ ، غُوَيْئِطٌ ، سُؤْيَيْفٌ ہو گیا۔ غَائِطٌ بمعنی صاحب غَوُطٍ ماخوذ از غَوُطٌ بمعنی زمین پست فرخ۔ اور سَنَائِفٌ بمعنی صاحب سِيفٍ ماخوذ از سَنِيفٌ بمعنی شمشیر۔ اور اگر اصل میں سلامت رہی ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ نہیں بدلایا جائے گا۔ جیسا کہ غَاوِرٌ ، صَنَائِدٌ ، غُوَيْوِرٌ ، صُؤْنِبِدٌ۔ اس واؤ اور یا کو ہمزہ کے ساتھ بدل نہیں کیا اس لئے کہ ان کی ماضی معلوم غَوِرٌ اور صَنِيدٌ میں اعلال نہیں ہوا۔ لیکن شَنَاکُ اور شَنَاکِ شاذ ہیں۔ اس لئے کہ اصل میں شَنَاوِکُ تھا قانون چاہتا تھا کہ اس واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدلایا جائے۔ لیکن اس میں اختلاف ہے۔ بعض واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدلا کر شَنَاکُ پڑھتے ہیں۔ اور بعض واؤ کو حذف کر کے شَنَاکُ پڑھتے ہیں اور بعض واؤ اور کاف کے درمیان قلب مکانی سے شَنَاکُو بنا کر تحلیل کر کے شَنَاکُ پڑھتے ہیں۔

## قانون نمبر ۴۲

قانون کا نام :- قِيَالٌ قِيَامٌ والا قانون۔

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب تین صورتوں پر مشتمل ہے ۱۔ واؤ ہو مصدر کے عین کلمے کے مقابلے

میں واقع ہو اور فعل میں سلامت نہ رہی ہو ۲۔ یا واؤ جمع کے عین کلمے کے مقابلے میں ہو اور مفرد میں سلامت نہ رہی ہو

۳۔ واؤ واحد میں ساکن ہو اور جمع میں الف سے پہلے واقع ہو اور ما قبل اس کا مکسور ہو تو ان تینوں صورتوں میں اس واؤ

کویا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ ہشر طیکہ (تیسری صورت میں) جمع کے لام کلمے میں تعلیل نہ ہوئی ہو۔ مثال مصدر اور جمع کی کہ اس کے فعل اور واحد میں واؤ سلامت نہ رہی ہو جیسا کہ قِيَامٌ (قَامَ کی مصدر) اور قِيَالٌ (قَائِل کی جمع)۔ اصل میں قَوَامٌ اور قَوَالٌ تھا واؤ کویا کے ساتھ بدل دیا تو قِيَامٌ اور قِيَالٌ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ وہ واؤ واحد میں ساکن اور جمع میں الف سے پہلے واقع ہو جیسا کہ حِيَا ضُ جمع ہے حَوَضٌ کی اصل میں حَوَاضٌ تھا۔ واؤ کویا کے ساتھ بدل دیا حِيَا ضُ ہو گیا۔ اور اگر اس جمع کے لام کلمہ میں اعلال ہوا ہو تو اس واؤ کویا کے ساتھ نہیں بدلایا جائے گا۔ جیسا کہ رَوَاء جمع ہے رِيَانٌ کی اصل میں رَوِيَانٌ تھا۔ یہ واؤ واحد میں ساکن ہے اور جمع میں الف سے پہلے واقع ہوئی ہے لیکن اس کویا کے ساتھ نہیں بدلایا گیا کیونکہ اس جمع کے لام کلمے میں اعلال ہوا ہے۔ اصل میں رَوَا حِیٌ تھا۔ یا واقع ہوئی ہے الف زائدہ کے بعد بر طرف (کنارے پر) اس کو ہمزہ سے بدل دیا گیا۔ رَوَاءٌ ہو گیا۔

### قانون نمبر ۴۳

قانون کا نام :- سَيِّدٌ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے اور ایک شق جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب چار شقوں پر مشتمل ہے۔

شق نمبر ۱۔ واؤ اور یا ہوں اکٹھی ہوں ایک کلمے میں ہوں یا حکم ایک کلمے میں (حکم ایک کلمے میں وہ کلمہ ہوتا ہے جو حقیقتاً دو کلمے ہوں پہلا مضاف ہو اور دوسرا مضاف الیہ ہو تو ان دونوں کو شدت اتصال کی وجہ سے ایک کلمہ شمار کیا جائے اور بعض حضرات کے نزدیک حکم ایک کلمہ سے مراد یہ ہے کہ صیغہ ہو جمع مذکر سالم کا اور مضاف ہو یا ضمیر متکلم کی طرف) تو اس واؤ کویا کر کے یا کایا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ ہشر طیکہ وہ کلمہ اسم اَفْعَلُ کے وزن پر نہ ہو۔ پہلا ساکن عارضی بھی نہ ہو اور بدل بھی کسی سے نہ ہو۔ مطابقی مثال ایک کلمہ کی جیسا کہ سَيِّدٌ اصل میں سَيِّوِدٌ تھا۔ واؤ کویا کر کے یا کایا میں ادغام کر دیا سَيِّدٌ ہو گیا۔ مطابقی مثال حکم ایک کلمہ کی جیسا کہ مُسْلِمِيٌّ اصل میں مُسْلِمِيُونٌ تھا جب اس کو مضاف

کیا یا ضمیر متکلم کی طرف تو لون بوجہ اضافت گر گیا مُسْنَلِمْوٰی ہو گیا واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا مُسْنَلِمْوٰی ہو گیا یا معدود واقع ہوئی ہے اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اس کا مضموم ہے ماقبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلادیا مُسْنَلِمْوٰی ہو گیا۔

**احترازی مثالیں :-** اگر وہ کلمہ اَفْعَلْ کے وزن پر ہوا تو پھر ادغام نہ ہو گا جیسا کہ اَیَوْمَ۔ اور اگر پہلی ساکن نہ ہوئی تب بھی ادغام نہیں ہو گا جیسا کہ مَبِیْعٌ اصل میں مَبِیْعٌ تھا۔ یہ واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئی ہیں لیکن ادغام نہیں کیا کیونکہ پہلی ساکن نہیں ہے اور اگر پہلی کا سکون عارضی ہوا پھر بھی ادغام نہیں ہو گا جیسا کہ قَوٰی اصل میں قَوٰی تھا اس میں قَوٰی پڑھنا جائز ہے۔ جیسا کہ عَلِمَ میں عَلِمَ پڑھنا جائز ہے۔ یہ واؤ اور یا ایک کلمے میں جمع ہوئی ہیں لیکن ادغام نہیں کیا کیونکہ پہلی کا سکون لازمی نہیں اور اگر پہلا ساکن بدل کسی سے ہوا پھر بھی ادغام نہیں ہو گا جیسا کہ بُوِیْعٌ یہ واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئی ہیں لیکن ادغام نہیں کیا کیونکہ پہلی یا بَیْاعِ کے الف سے بدل ہے۔

**شق نمبر ۲ :-** واؤ اور یا اکٹھی ہوں، یا پہلے نمبر پر اور واؤ دوسرے نمبر پر لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو اس واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے اگرچہ وہ یا کسی سے بدل بھی ہو۔ مثال اس کی کہ پہلی یا ہو اور دوسری واؤ لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو جیسا کہ مَدَاعِیْ اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ واؤ ساکن منظر ماقبل مکسور ہے اس لئے اس کو یا کے ساتھ بدل دیا مَدَاعِوُ ہو گیا۔ یہ یا اگرچہ بدل ہے لیکن دوسری واؤ لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی ہے اس لئے اس واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا مَدَاعِیْ ہو گیا۔

**شق نمبر ۳ :-** واؤ ہو عین کلمے کے مقابلے میں ہو یا یا تصغیر کے بعد واقع ہو اور مفرد مکبر میں متحرک ہو تو اس واؤ کو یا کرنا جائز ہے اور یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ واؤ مفرد مکبر میں متحرک ہو جیسا کہ مُقْبِلٌ یا مُقْبِلٌ تصغیر ہے مقبول کی اب اس میں دو جہیں پڑھنی جائز ہیں مُقْبِلٌ (ادغام کے بغیر) مُقْبِلٌ (ادغام کے ساتھ) اصل میں مُقْبِلٌ تھا۔

**شق نمبر ۴ :-** واؤ ہو عین کلمے کے مقابلے میں ہو یا تصغیر کے بعد واقع ہو اور مفرد مکبر میں متحرک نہ ہو یعنی سلامت نہ رہی ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور پھر یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ واؤ عین کلمہ کے مقابلے میں یا تصغیر کے بعد واقع ہو اور مفرد مکبر میں متحرک نہ ہو جیسا کہ مُقْبِلٌ تصغیر ہے مَقَالٌ کی۔ یہ اصل میں مُقْبِلٌ تھا۔ اس میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں وجوباً ادغام کر دیا مُقْبِلٌ ہو گیا۔

## قانون کا نمبر ۴۴

قانون کا نام :- دُعَاةُ وَالَا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ناقص کی جو جمع فَعْلَةٌ کے وزن پر ہو تو اسکے فاکلمہ کے فتح کو ضمہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ دُعَاةُ ، رُمَاةُ اصل میں دَعَوَةٌ ، رَمِيَةٌ تھا۔ واؤ اور یا کو الف نے بدل کر فاکلمہ کے فتح کو ضمہ کے ساتھ بدل دیا تاکہ صَلَوَةٌ زَكْوَةٌ مفرد کے ساتھ التباس نہ آئے۔ دُعَاةُ رُمَاةُ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۴۵

قانون کا نام :- دُعَاةُ وَالَا قانون۔

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ حرف علت ہو، الف زائدہ کے بعد ہو۔ بر طرف (کنارے پر) ہو یا حکم طرف میں ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ (حکم طرف میں وہ حرف علت ہوتا ہے جو لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو اور اس کے بعد کوئی ایسی چیز متصل ہو جس کا اتصال لازم نہ ہو جیسا کہ تاء عارضی یا زیادت عدمت مثنیہ و جمع۔) مثال بر طرف کی جیسا کہ دُعَاةُ ، مِدْعَاةُ ، رِذَاءُ ، مِرْمَاءُ ، اصل میں دُعَاوُ ، مِدْعَاوُ ، رِذَائُ ، مِرْمَائُ تھا۔ واؤ اور یا الف زائدہ کے بعد بر طرف واقع ہوئی اس کو ہمزہ کے ساتھ بدل لایا دُعَاةُ ، مِدْعَاةُ ، رِذَاءُ ، مِرْمَاءُ ہو گیا۔ مثال حکم طرف کی جیسا کہ اِدْعَاءُ ، سِقَاءُ ، مِدْعَاءُ اِنْ ، مِدْعَائِيْنَ ، مِرْمَاءُ اِنْ ، مِرْمَائِيْنَ اصل میں اِدْعَاوَةٌ ، سِقَائِيَّةُ ، مِدْعَاوَانِ ، مِدْعَاوِيْنَ ، مِرْمَايَانِ ، مِرْمَائِيْنَ تھے واؤ اور یا الف زائدہ کے بعد حکم طرف میں واقع ہوئی اس کو ہمزہ کے ساتھ بدل لایا اِدْعَاءُ ، سِقَاءُ ، مِدْعَاءُ اِنْ ، مِدْعَائِيْنَ ، مِرْمَاءُ اِنْ ، مِرْمَائِيْنَ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۳۶

قانون کا نام :- دِعیٰ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوہی ہے ایک شق جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب پانچ شقوں پر مشتمل ہے :-

شق نمبر ۱ :- واؤ ہو لازم ہو بدل ہمزہ سے نہ ہو اسم متمکن کے آخر میں ہو مفرد میں ہو یا جمع میں۔ ما قبل اس کا مضموم ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسے :- تَبَنٍ اَدَلٍ پہلی مثال مفرد کی ہے اور دوسری جمع کی اصل میں تَبَنُؤُ اَدَلُؤُ تھا یہ واؤ واقع ہوئی ہے آخر اسم متمکن میں ما قبل اس کا مضموم ہے اس کو یا کے ساتھ بدل دیا تَبَنُیْ اَدَلُیْ ہو گیا یا واقع ہوئی آخر اسم متمکن میں ما قبل اس کا مضموم ہے ما قبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا تَبَنُیْ اَدَلُیْ ہو گیا یا پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرا دیا تَبَنُیْنِ اَدَلُیْنِ ہو گیا پھر وجہ التقلّٰی سے ساکنین یا کو حذف کر دیا تَبَنٍ اَدَلٍ ہو گیا۔

شق نمبر ۲ :- واؤ ہو جمع کے آخر میں ہو۔ ما قبل واؤ مدہ زائدہ ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسے دِعیٰ اصل میں دُعُؤُ تھا تعلیل کے بعد دِعیٰ ہو گیا۔

شق نمبر ۳ :- واؤ ہو مفرد کے آخر میں ہو۔ ما قبل واؤ مدہ زائدہ ہو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا جائز ہے جیسے مَدْعُیْ اصل میں مَدْعُؤُ تھا اس میں واؤ کو یا کے ساتھ جواز بدل دیا مَدْعُؤُیْ ہو گیا پھر واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا مَدْعُیْ ہو گیا۔ پھر ما قبل ضمہ کو کسرہ کیساتھ بدل دیا مَدْعُیْ ہو گیا۔

شق نمبر ۴ :- واؤ ہو مفرد کے آخر میں ہو ما قبل واؤ مدہ زائدہ ہو اور واؤ مدہ زائدہ سے پہلے ایک اور واؤ متحرک ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسے مَقُؤُیْ اصل میں مَقُؤُؤُ تھا پہلے آخری واؤ کو یا کے ساتھ وجوہاً بدل دیا مَقُؤُؤُیْ ہو گیا اس کے بعد واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ مَقُؤُیْ ہو گیا پھر یا کے ما قبل ضمہ کو کسرہ

کے ساتھ بدل دیا مَقْوًی ہو گیا۔

شق نمبر ۵ :- واؤ ہو اسم متمکن کے آخر میں ہو بدل ہمزہ سے ہو اُس واؤ کو یاء کے ساتھ نہیں بدلا جائے گا جیسا کہ کُفُوً اصل میں کُفُوً تھا ہمزہ کو جو از واؤ کے ساتھ بدل دیا کُفُوً ہو گیا۔ یہ واؤ آخر اس متمکن میں واقع ہوئی ہے ماقبل اس کا مضموم ہے لیکن اس کو یا کے ساتھ نہیں بدلا اس لیے کہ یہ بدل ہمزہ سے ہے۔

## قانون نمبر ۷

قانون کا نام :- یا معدو، مخفف والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوتی ہے ایک شق جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اُس قانون کا مطلب یہ ہے کہ یاء ہو اسم متمکن کے آخر میں ہو تو وہ یاء دو حال سے خالی نہیں مشدو ہوگی یا مخفف ہوگی اگر معدو ہو تو اس کا ماقبل دو حال سے خالی نہیں ایک حرف مضموم ہو گا یا دو حرف مضموم ہوں گے اگر ایک حرف مضموم ہو تو اس ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اگر دو حرف مضموم ہوں تو یاء کے ساتھ والے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اُس سے پہلے والے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا جائز ہے اور اگر یاء مخفف ہو تو اس کا ماقبل دو حال سے خالی نہیں۔ ایک حرف مضموم ہو گا یا دو حرف مضموم ہوں گے اگر ایک حرف مضموم ہو تو اس ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اگر دو حرف مضموم ہوں تو یاء کے ساتھ والے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اُس سے پہلے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا جائز نہیں۔ مثال یا معدو کی کہ اس سے پہلے ایک حرف مضموم ہو جیسا کہ مَرْمِیً اصل میں مَرْمُویً تھا۔ واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا مَرْمِیً ہو گیا۔ یا مشدو واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اس کے ایک حرف مضموم ہے اس کے ضمہ کو جو با کسرہ کے ساتھ بدل دیا مَرْمِیً ہو گیا۔ مثال یا مخفف کی کہ ماقبل اس کے ایک حرف مضموم ہو جیسا کہ تَبَنٍ اور اَذَلٍ اصل میں تَبَنُو اور اَذَلُو تھا جیسا کہ پہلے قانون میں گزرا ہے۔ مثال یا معدو کی کہ اس سے پہلے دو حرف مضموم ہوں جیسا کہ دِعیً اصل میں دُعُو تھا۔ اس کی تعلیل ظاہر ہے۔ مثال یا مخفف کی کہ اس سے پہلے دو حرف مضموم ہوں جیسا کہ رُخٍ اور نُنٍ اصل میں رُخُو

اور ثُنٰی تھ۔ پہلی مثال میں واؤ کو پہلے قانون کی بناء پر یا کے ساتھ بدل دیا رُحٰی ہو گیا۔ اب دونوں مثالوں میں یا مخفف سے پہلے دو حرف مضموم ہیں جو یا کے متصل ہے اس کے ضمہ کو وجوباً کسرہ کے ساتھ بدل دیا رُحٰی ثُنٰی ہو گیا ضمہ یا پر ثقیل تھا لہذا اگر اویا رُحٰی ثُنٰی ہو گیا پھر وجہ التقائے ساکنین یا کو حذف کر دیا رُحِ ثُنِ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۴۸

قانون کا نام :- دَوَاعِ رَوَامِ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوتی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو یا غیر منصرف کے آخر میں واقع ہو اور ما قبل اس کا مکسور ہو حالت رفعی اور جری میں اس یا کو جمع حرکت حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تنوین لے آتے ہیں وجوباً جیسا کہ دَوَاعِ ، رَوَامِ اصل میں دَوَاعِوُ رَوَامِیُ تھا۔ پہلی مثال میں واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا دَوَاعِیُ ہو گیا۔ اب دونوں مثالوں میں یا کو جمع حرکت حذف کر کے اس کے عوض تنوین لے آئے دَوَاعِ ، رَوَامِ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۴۹

قانون کا نام :- مفاعل حالی یا مفاعل مائی والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوتی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو یا مفاعل حالی یا مائی کے آخر میں واقع ہو حالت رفعی اور جری میں اس یا کو حذف کر کے اس کے عوض تنوین لاتے ہیں وجوباً۔ مفاعل حالی وہ ہوتا ہے جو ابتدا مفاعل کے وزن پر ہو۔ اور مفاعل مائی وہ ہوتا ہے جو ابتدا مفاعل کے وزن پر نہ ہو لیکن بعد میں ہو جائے۔ مثال مفاعل حالی کی جیسا کہ دَوَاعِ رَوَامِ اصل میں دَوَاعِوُ ، رَوَامِیُ تھا۔ پہلی مثال میں واؤ کو یا سے بدل دیا دَوَاعِیُ ہو گیا۔ اب دونوں مثالوں میں یا واقع ہوئی ہے مفاعل حالی کے آخر میں۔ اس کو جمع حرکت کے حذف کر کے اس کے عوض تنوین لے آئے دَوَاعِ ، رَوَامِ

ہو گیا۔ مثال مفاعل مائی کی جیسا کہ صَحَار جمع ہے صَحْرَاء کی۔ صَحْرَاء کی جمع اقصیٰ بنائی حرف اول کو بر حال چھوڑ کر ثانی کو فتح دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لائے اس کے بعد تین حرف ہیں پہلے حرف (ر) کو کسرہ دے دیا دوسرے حرف (الف) کو یا ساکن سے بدل دیا اور تیسرے کو بر حال چھوڑ دیا صَحَارِی ہو گیا ہمزہ واقع ہوا ہے یا مدہ زائدہ کے بعد ایک کلمہ میں لہذا اس کو ماقبل کی جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کر دیا صَحَارِی ہو گیا دویا میں واقع ہو گئیں مفاعیل کے آخر میں اس لئے ایک کو جواز حذف کر دیا صَحَارِی ہو گیا اب یا واقع ہوئی ہے مفاعل مائی کے آخر میں اس کو جمع حرکت حذف کر کے اُس کے عوض میں تنوین لے آئے صَحَارِ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۵۰

قانون کا نام :- رَحَايَا حَطَايَا والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوہی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب دو شقوں پر مشتمل ہے۔

شق نمبر ۱ :- ہمزہ ہو الف مفاعل کے بعد ہو یا سے پہلے ہو اور مفرد میں یا سے پہلے نہ ہو تو اس ہمزہ کو یا مفتوحہ کیسا تھ بدلاتا واجب ہے

شق نمبر ۲ :- ہمزہ ہو الف مفاعل کے بعد واقع ہو یا سے پہلے ہو اور مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ میں واو واقع ہوئی ہو تو اس ہمزہ کو واو مفتوحہ کے ساتھ بدلاتا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہو اور مفرد میں یا سے پہلے نہ ہو جیسا کہ رَحَايَا جمع رَحِيَّة کی اور حَطَايَا جمع حَطِيئَة کی۔ رَحِيَّة اصل میں رَحِيوَة تھا اسکی جمع اقصیٰ بنائی حرف اول کو بر حال چھوڑ کر ثانی کو فتح دیا اور تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لائے اور اس کے بعد دو حرف ہیں پہلے کو کسرہ دے دیا اور دوسرے کو بر حال چھوڑ دیا تا اور تنوین کو یوجہ ضدیت منع صرف کے حذف کر دیا رَحَايُو ہو گیا۔ یا واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اس یا کو ہمزہ سے بدل دیا رَحَايُو ہو گیا۔ واو واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ماقبل اس کا مکسور ہے اس کو یا سے بدل دیا رَحَايُو ہو گیا۔ یہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع

ہوا ہے اور مفرد میں یا سے پہلے نہیں تھا اس لئے اس کو یا مفتوحہ سے بدل دیا رِخَائِیُّ ہو گیا۔ یا متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس کو الف سے بدل دیا رِخَائِیُّ ہو گیا خَطِیئَةُ کی جمع اقصیٰ بنائی تو حرف اول کو بر حال چھوڑ کر ثانی کو فتح دے دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئے اس کے بعد دو حرف ہیں پہلے کو کسرہ دے دیا اور دوسرے کو بر حال چھوڑ دیا۔ تا اور تنوین کو بوجہ ضدیت منع صرف کے حذف کر دیا خَطَائِیُّ ہو گیا۔ یہ واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اس کو ہمزہ سے بدل دیا خَطَاءُ ہو گیا۔ دو ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو گئے ایک ان میں سے مکسور ہے ثانی کو یا سے بدل دیا خَطَائِیُّ ہو گیا۔ یہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہوا ہے اور مفرد میں یا سے پہلے نہیں تھا اس لئے اس کو یا مفتوحہ سے بدل دیا خَطَائِیُّ ہو گیا پھر یا متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس کو الف کے ساتھ بدل دیا خَطَائِیُّ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہو اور اس کے مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ واؤ ہو جیسا کہ اَدَاوِی جمع اَدَاوَةُ کی اور ہَرَاوِی جمع ہِرَاوَةُ کی۔ اَدَاوَةُ، ہِرَاوَةُ کی جمع اقصیٰ بنائی تو حرف اول کو فتح دیا ثانی کو بر حال چھوڑ کر تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئے۔ اس کے بعد دو حرف ہیں الف اور واؤ جو الف ہے اس کو الف مفاعل کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ مکسور کے ساتھ بدل دیا۔ تا اور تنوین کو بوجہ ضدیت منع صرف کے حذف کر دیا اَدَاوِی، ہَرَاوِی ہو گیا۔ واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل اس کا مکسور ہے اس کو یا سے بدل دیا۔ اَدَائِیُّ، ہَرَائِیُّ ہو گیا۔ یہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہوا ہے اور اس کے مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ واؤ تھی اس لئے اس کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل دیا اَدَاوِی، ہَرَاوِی ہو گیا۔ یا متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس کو الف کے ساتھ بدل دیا اَدَاوِی، ہَرَاوِی ہو گیا۔ لیکن اَشْنَاوِی جمع اَشْنِیَاء کی اور هَذَاوِی جمع هَذِیَّة کی شاذ ہے۔ اَشْنِیَاء کی جمع اقصیٰ بنائی حرف اول کو بر حال چھوڑ کر ثانی کو فتح دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئے اس کے بعد تین حرف (یا۔ الف۔ ہمزہ) ہیں پہلے کو کسرہ دے دیا دوسرے کو ما قبل مکسور ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا تیسرے ہمزے کو بر حال چھوڑ دیا۔ اَشْنَائِیُّ ہو گیا۔ ہمزہ واقع ہو یا مدہ زائدہ کے بعد اسی کلمہ میں اس کو ما قبل کی جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کر دیا۔ اَشْنَائِیُّ ہو گیا۔ دو یا میں واقع ہوئیں مفاعل کے آخر میں ایک کو جواز حذف کر دیا اَشْنَائِیُّ ہو گیا۔ یا اصلی واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اس کو خلاف قانون ہمزہ سے بدل دیا اَشْنَائِیُّ ہو گیا۔ یہ ہمزہ الف مفاعل کے

بعد یا سے پہلے واقع ہوئی ہے اور مفرد میں یہ سے پہلے نہیں ہے قانون چاہتا تھا کہ اس کو یا مفتوحہ کے ساتھ بدل جائے لیکن خلاف قانون اس کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلادیا اَشْناوِیٰ ہو گیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف کیساتھ بدلادیا اَشْناوِیٰ ہو گیا۔ هَذِیَّةٌ کی جمع اقصیٰ مائے حرف اول کو بر حال چھوڑ کر ثانی کو فتح دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لائے اس کے بعد دو حرف ہیں پہلے کو کسرہ دے دیا اور دوسرے کو بر حال چھوڑ دیا۔ تا اور تنوین کو یو جہ ضدیت منع صرف کے حذف کر دیا هَذَا یٰی ہو گیا۔ یا واقع ہوئی ہے الف مفاعل کے بعد اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلادیا هَذَا یٰی ہو گیا۔ یہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہوا ہے اور مفرد میں یہ سے پہلے نہیں تھا قانون چاہتا تھا کہ اسی کو یا مفتوحہ سے بدل جائے لیکن خلاف قانون اس کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلادیا هَذَا یٰی ہو گیا پھر واؤ متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس کو الف کے ساتھ بدلادیا هَذَا یٰی ہو گیا۔

## قانون نمبر ۵۱

قانون کا نام :- رُحِیْ ، رُحِیَّةٌ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جس کلمے میں تین یا تین اس طرح جمع ہو جائیں کہ پہلی مدغم ہو دوسری میں اور تیسری لام کلمہ کے مقابلے میں ہو تو اس تیسری کو نسیاًً حذف کرنا واجب ہے۔ بشرطیکہ وہ کلمہ فعل اور جاری مجرئی فعل کا نہ ہو۔ (جاری مجرئی فعل سے مراد صفت مشبہ ، اسم فاعل ، اسم مفعول ہیں اور ان کی تصغیریں جاری مجرئی فعل نہیں کیونکہ فعل میں تصغیر کا معنی نہیں پایا جاتا۔) مثال اس کی جیسا کہ رُحِیْ ، رُحِیَّةٌ اصل میں رُحِیُّو ، رُحِیُّوۃٌ تھا۔ دو یا تین ایک کلمہ میں جمع ہو گئیں اول ساکن ثانی متحرک اول کو ثانی میں ادغام کر دیا۔ رُحِیُّو ، رُحِیُّوۃٌ ہو گیا۔ واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ماقبل اس کا مکسور ہے اس کو یا کے ساتھ بدلادیا۔ رُحِیْ ، رُحِیَّةٌ ہو گیا۔ یہ تین یا تین ایک کلمے میں جمع ہو گئیں پس مدغم دوسرے میں اور تیسری لام کلمہ کے مقابلے میں ہے۔ اس تیسری کو نسیاًً حذف کر دیا رُحِیْ ، رُحِیَّةٌ ہو گیا۔ مثال فعل کی جیسا کہ یُحِیْی اصل میں یُحِیْی تھا۔ یہ تین



قانون کے تحت واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ کیونکہ واؤ الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور اصلی ہے اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اس لیے اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ قَوَائِلُ ہو گیا۔ اسی طرح قَوَائِلُ کو ابتدائے قَائِلَہ کی جمع اقصیٰ بھی بنا سکتے ہیں لیکن اس صورت میں قَائِلَہ مفرد میں جو واؤ ہمزہ سے بدلی تھی قَائِلُ بنانے والے قانون کی وجہ سے وہ جمع اقصیٰ میں واپس لوٹ آئیگی کیونکہ تصغیر اور جمع تکسیر میں کلمہ اپنی اصلی شکل پر واپس لوٹ آتا ہے (التَّصْفِيرُ وَالتَّكْسِيرُ يَرْدَانِ الْأَشْيَاءَ إِلَى أَصْلِهَا) لہذا پہلے قَائِلَہ کی جمع اقصیٰ قَوَائِلُ آئیگی پھر شَرَاثِفُ والے قانون کے تحت واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا تو اب جمع قَوَائِلُ ہو جائیگی۔

### ﴿ ناقص سے اسم فاعل کی گردانوں کے نمونے ﴾

نمونہ نمبر ۲		نمونہ نمبر ۱	
ثلاثی مزید ناقص سے اسم فاعل کی گردان		ثلاثی مجرد ناقص سے اسم فاعل کی گردان	
ناقص وادی	ناقص یائی	ناقص وادی	ناقص یائی
مُدْعٍ	مُزِمٍ	دَاعٍ	رَامٍ
مُدْعِيَانِ	مُزِمِيَانِ	دَاعِيَانِ	رَامِيَانِ
مُدْعُوْنَ	مُزْمُوْنَ	دَاعُوْنَ	رَامُوْنَ
مُدْعِيَةٌ	مُزِمِيَةٌ	دُعَاةٌ	رُمَاةٌ
مُدْعِيَتَانِ	مُزِمِيَتَانِ	دُعَاءٌ	رُمَاءٌ
مُدْعِيَاتٌ	مُزِمِيَاتٌ	دُعَى	رُمَى
مُدْعِيَةٌ	مُزِمِيَةٌ	دُعُوْ	رُمَى
مضاعف ثلاثی سے اسم فاعل کی گردان	مضاعف ثلاثی سے اسم فاعل کی گردان	رُمِيَاءٌ	دُعَوَاءٌ
مَادٌّ	رُمِيَانٌ	دُعَوَانٌ	

دَعَاءُ	رِمَاءُ	مَادَّانٍ	مُدَوُّدٌ
دُعِیٌّ	رُمِیٌّ	مَادَّوْنٌ	مَادَّةٌ
دَاعِیَّةٌ	رَامِیَّةٌ	مَدَّةٌ	مَادَّتَانِ
دَاعِیَّتَانِ	رَامِیَّتَانِ	مَدَّائِ	مَادَّاتِ
دَاعِیَّاتِ	رَامِیَّاتِ	مَدَّدٌ	مَوَادُّ
دَوَاعٍ	رَوَامٍ	مُدٌّ	مُدَّدٌ
دُعِیٌّ	رُمِیٌّ	مُدَّاءُ	مُوَيَّدٌ
دَوِیْعٍ	رَوِیْعٍ	مُدَّانٍ	مُوَيَّدَةٌ
دَوِیْعِيَّةٌ	رَوِیْعِيَّةٌ	مَدَّائِ	

ان نمونوں کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ:-

جس طالب علم نے ناقص سے اسم فاعل کی گردانوں کے ان نمونوں کو یاد کر لیا اس نے مجرد اور مزید کی ناقص و لفیف اور مضاعف کی اسم فاعل کی تمام گردانوں کو یاد لیا۔

استاذ: مَدَّةٌ، مُدَّاءٌ میں دو حرف متجانسین کے اکٹھے ہیں اور متحرک ہیں ان میں ادغام کیوں نہیں کیا؟

شاگرد: مَدَّةٌ، مُدَّاءٌ میں ادغام اس لیے نہیں کیا کہ ہم نے دو حرف متجانسین والے قانون کی شق نمبر ۳ میں پڑھا تھا کہ دو حرف متجانسین کسی ایسے اسم میں نہ ہوں جو ان پانچ اوزان میں سے کسی ایک وزن پر ہو فَعْلٌ، فَعِلٌ، فَعْلٌ، فَعْلٌ اگر ہوئے تو ان میں ادغام کرنا منع ہے اور مَدَّةٌ، مُدَّاءٌ کے شروع میں ان پانچ اوزان میں سے فَعْلٌ اور فَعِلٌ والی شکل پائی گئی ہے لہذا ان میں ادغام کرنا منع ہے۔

استاذ: ذاع اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قوانین لگے ہیں؟

شاگرد: ذاع اصل میں ذاعو تھا واو واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ماقبل مکسور ہے اس واو کو دُعِیٌّ والے قانون

کے تحت یا سے بدل دیا داعی ہو گیا یا پر ضمہ ثقیل تھا یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کی وجہ سے اس کو گرا دیا دَاعِیْن ہو گیا اب التقائے ساکنین آگیا۔ یاء اور نون کے درمیان تو التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا دَاع ہو گیا۔

استاذ : داعیانِ اصل میں کیا تھا اور کون سا قانون لگا؟

شاگرد : داعیانِ اصل میں دَاعُوَانِ تھا وادِ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ماقبل مکسور ہے دُعِیْ والے قانون کے تحت اس واد کو یا سے بدل دیا دَاعِیَانِ ہو گیا۔

استاذ : دَاعُوْنِ اصل میں کیا تھا اور کون کون سے قانون لگے ہیں؟

شاگرد : دَاعُوْنِ اصل میں دَاعِیُوْنِ تھا وادِ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ماقبل مکسور ہے۔ دُعِیْ والے قانون کے تحت اس واد کو یا سے بدل دیا۔ دَاعِیُوْنِ ہو گیا پھر یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کی نقل کی صورتوں میں سے ایک صورت پائی گئی ہے لہذا یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی پھر یُوْسُرُ والا قانون لگا کہ یا ساکن ماقبل مضموم ہے تو اس یا کو واد سے بدل دیا دَاعِیُوْنِ ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے ایک واد کو حذف کر دیا دَاعُوْنِ ہو گیا۔

استاذ : دُعَاۃِ اصل میں کیا تھا اور اسمیں کون کون سے قانون لگے ہیں؟

شاگرد : دُعَاۃِ اصل میں دَعُوۃُ تھا قال والے قانون کے ذریعے واد کو الف کے ساتھ بدل دیا پھر فاکلمہ کو حرکت ضمہ کی دی۔ (بقانون دُعَاۃُ) تو دُعَاۃُ ہو گیا۔

استاذ : دُعَاۃِ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون سا قانون لگا ہے؟

شاگرد : دُعَاۃِ اصل میں دُعَاوُتھا۔ وادِ واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد ہر طرف میں تو دُعَاۃِ والے قانون کے تحت اس واد کو ہمزہ سے بدل دیا۔ دُعَاۃُ ہو گیا۔

استاذ : دُعِ اصل میں کیا تھا اور کون کون سے قانون لگے ہیں؟

شاگرد : دُعِ اصل میں دَعُوْ تھا وادِ واقع ہوئی چوتھی جگہ اور ماقبل کی حرکت مخالف (فتحہ) ہے۔ لہذا یَدْعِیَانِ

فُذُعِيَانِ وَالے قانون کے تحت اس واؤ کو یا سے بدل دیا دُعَىٰ ہو گیا اور پھر قَالَ وَالے قانون کے ذریعے یہ کو الف سے بدل دیا دُعَانُ ہو گیا پھر التَّقَاۤسَ سَاكِنِیْنَ آگیا الف اور نون ثنویں کے درمیان الف کو حذف کر دیا دُعُ ہو گیا۔

استاذ: دعاء اصل میں کیا تھا اور اس میں کون سا قانون لگا ہے؟

شاگرد: دُعَاءِ اَصْل میں دُعَاؤ تھا وَاوَالْفَز سَدّہ کے بعد ہر طرف میں واقع ہوئی ہے دُعَاءِ والے قانون کے تحت اس وَاو کو ہمزہ سے بدل دیا دُعَاءِ ہو گیا۔

استاذ: دُعا اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کونسے قانون لگے ہیں؟

بشاگرد: دُعی اصل میں دُعو و تھا و اس متمکن کے آخر میں واقع ہونی ماقبل، اؤمدہ زائدہ ہے۔ دُعی والے قانون کے تحت اس واؤ کو یا سے بدل دیا۔ دُعوٰی ہو گیا پھر سسٹڈ والا قانون لگا کہ واؤ اور یا ایک کلمے میں جمع ہو گئے واؤ کو یا کر کے یا کو یا میں ادغام کر دیا دُعی ہو گیا یا مشد دیا مخفف والے قانون کے تحت جو ضمہ یہ مشد کے قریب ہے اس کو کسرہ سے وجو بآبدل دیا دُعی ہو گیا پھر اس سے پہلے والے ضمہ کو اسی قانون کے تحت کسرہ سے جواز آبدل دیا دُعی ہو گیا۔

استاذ: دَاعِيَةُ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتُ اَصْل میں کیا تھے اور ان میں کون کون سے قانون لگے ہیں؟

شاگرد: دَاعِيَةُ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتُ اَصْلِ مِثْلِ دَاعِيَةٍ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتُ تَحْتِ اِسْ دَاوْ كُوِيَا سَ بَدَل دَا دَاعِيَةٍ هُوَ كَيَا۔

استاذ: دواع اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قانون لگے ہیں؟

شاگرد: دواع اصل میں دواعو تھادی والے قانون کے تحت دوا کو یا سے بدل دیا۔ دواعی ہو گیا۔ دواع ، دواع  
والے قانون کے تحت کہ یہ یا غیر منصرف کے آخر میں واقع ہوئی حالت رقی اور جری میں اس یا کو سمیت  
حرکت کے حذف کر کے اس کے عوض میں آخر میں تنوین لے آئے دواع ہو گیا۔

استاذ: دُوبَع اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے لگے ہیں؟

شائد: ذُو یَعِیۡہُ اصل میں ذُو یَعُوۃ تھا ذُو یَعُوۃ یہ تصغیر ہے ذَاعِیۡہُ کی ذَاعِیۡہُ اصل میں ذَاعُوۃ تھا اس میں تصغیر والے قاعدہ کے تحت پہلے حرف کو ضم دیا پھر مدہ زائدہ والے قانون کے تحت مدہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل دیا ذُو یَعُوۃ ہو گیا پھر ذِعی والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا ذُو یَعِیۡہُ ہو گیا۔

شأرد: وَاقٍ وَاقِيَانٍ وَاَقُونَ وُقَاةٌ وُقَّى وُقْيَاءُ وُقْيَانٌ وُقَاءٌ وُقْيٌ وَاَقِيَّةٌ  
وَاَقِيَّتَانِ وَاَقِيَّاتٍ اَوَايَ وُقَّى اُوَيْقَ اُوَيْقِيَّةٌ

طاوِ طَاوِيَانِ طَاوُونَ طَوَاةٌ طَوَّى طَوِيَاءُ طُيَّانٌ طَوَاءُ طَوِيٌّ  
طَاوِيَةٌ طَاوِيَتَانِ طَاوِيَاتٌ طَوَايَا طَوَّى طَوِيٌّ طَوِيَّةٌ

فائدہ :- جس طالب علم نے ناقص سے اسم فاعل کی گردان ذاع (ن) میں قانون لگائے اس نے مجرد اور مزید کی ناقص اور لفیف کی اسم فاعل کی تمام گردانوں میں قانون لگائے۔

**عرض :-** اجرا۔ کئے اسی انداز کیساتھ اسم ذیل کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند آپ صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروادیا جائے۔

اول صیغہائے اسم فاعل از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

هفت اقسام	ثلاثی مجرد	افعال	تفعیل	تفعل	تفاعل	مفاعله	افتعال	استفعال	انفعال
صحیح	ضَارِبٌ	مُكْرِمٌ	مُكْرِمٌ	مُتَصَرِّفٌ	مُتَضَارِبٌ	مُضَارِبٌ	مُكْسِبٌ	مُسْتَخْرِجٌ	مُنْصَرِفٌ
مثال واوی	وَاعِدٌ	مُوْعِدٌ	مُوْعِدٌ	مُتَوَعِّدٌ	مُتَوَاعِدٌ	مُوَاعِدٌ	مُتَّعِدٌ	مُسْتَوْعِدٌ	/
مثال یائی	يَاسِرٌ	مُؤَسِّرٌ	مُؤَسِّرٌ	مُتَيْسِّرٌ	مُتَيَّاسِرٌ	مُيَّاسِرٌ	مُتَّيْسِرٌ	مُسْتَيْسِرٌ	/
اجوف واوی	قَائِلٌ	مُقِيلٌ	مُقُولٌ	مُتَقُولٌ	مُتَقَاوِلٌ	مُقَاوِلٌ	مُقْتَالٌ	مُسْتَقِيلٌ	مُتَقَالٌ
اجوف یائی	بَائِعٌ	مُبِيعٌ	مُبِيعٌ	مُتَبِيعٌ	مُتَبَّاعٌ	مُبَّاعٌ	مُبْتَاعٌ	مُسْتَبِيعٌ	مُنْبَاعٌ
ناقص واوی	ذَاعٌ	مُدِّعٌ	مُدِّعٌ	مُتَدِّعٌ	مُتَذَاعٌ	مُدَّاعٌ	مُدَّعٌ	مُسْتَدِّعٌ	مُنْدِعٌ
ناقص یائی	رَامٌ	مُرِّمٌ	مُرِّمٌ	مُتَرِّمٌ	مُتَرَامٌ	مُرَّامٌ	مُرْتَمٌ	مُسْتَرِّمٌ	/
لغیف مفروق	وَاقٍ	مُوقٍ	مُوقٍ	مُتَوَقٍ	مُتَوَاقٍ	مُوَاقٍ	مُتَّقٍ	مُسْتَوَقٍ	/
لغیف مقرون	طَاوٍ	مُطَوٍ	مُطَوٍ	مُتَطَوٍ	مُتَطَاوٍ	مُطَاوٍ	مُطَوٌ	مُسْتَطَوٍ	مُنْطَوٍ
مهموز الفاء	أَمِرٌ	مُؤْمِرٌ	مُؤْمِرٌ	مُتَمِّمٌ	مُتَمَّامٌ	مُتَّامٌ	مُؤْتَمِرٌ	مُسْتَمِّمٌ	مُنْتَمِرٌ
مهموز العین	سَائِلٌ	مُسْتَلٌ	مُسْتَلٌ	مُتَسَلٌ	مُتَسَّالٌ	مُسَّالٌ	مُسْتَلٌ	مُسْتَسَلٌ	مُنْسَلٌ
مهموز اللام	قَارِئٌ	مُقَرِّئٌ	مُقَرِّئٌ	مُتَقَرِّئٌ	مُتَقَارِئٌ	مُقَارِئٌ	مُقَرِّئٌ	مُسْتَقَرِّئٌ	مُنْقَرِئٌ
مضاعف ثلاثی	مَادٌ	مُمِدٌ	مُمِدٌ	مُتَمَدِّدٌ	مُتَمَّادٌ	مُمَّادٌ	مُمْتَدٌ	مُسْتَمَدٌ	/

مکمل گروان:

ضَارِبٌ، ضَارِبَانِ، ضَارِبُونَ، ضَرْبَةٌ، ضَرَابٌ، ضُرْبٌ، ضَرْبٌ، ضَرْبَاءُ، ضَرْبَانُ، ضَرَابٌ، ضَرْوَبٌ، ضَارِبَةٌ،

ضَارِبَتَانِ، ضَارِبَاتٌ، ضَوَارِبُ، ضَرْبٌ، ضَوِيرٌ، ضَوِيرَةٌ.

﴿صفت مشبہ کی گردان سننے اور اسمیں قانون لگانے کا طریقہ﴾

﴿بطور نمونہ صفت مشبہ کی چند گردانیں﴾

صفت مشبہ از مثال ولوی	صفت مشبہ از ناقص	صفت مشبہ از لفیف مقرون	صفت مشبہ از مضاعف
وَجِلُّ	رَحِيٌّ	قَوِيٌّ	حَبِيبٌ
وَجَلَانٌ	رَحِيَّانٌ	قَوِيَّانٌ	حَبِيبَانِ
وَجِلُّونَ	رَحِيَّوْنَ	قَوِيَّوْنَ	حَبِيبُوْنَ
أَوْجَالٌ	رَحَاءٌ	قَوَاءٌ	حَبَابٌ
وَجَلَةٌ	رُحِيٌّ	قَوِيٌّ	حُبُوبٌ
وَجِلَّتَانِ	رُحٌ	قُوٌّ	حُبُّ
وَجَلَاتٌ	رُخَوَاءٌ	قُوَيَاءٌ	حُبَيَاءٌ
وَجِلٌّ	رُخَوَانٌ	قُوَانٌ	حُبَانٌ
وَوَجِلَّةٌ	رُخَوَانٌ	قِيَّانٌ	حِبَّانٌ
	أَرْحَاءٌ	أَقَوَاءٌ	أَحْبَابٌ
	أَرْحِيَاءٌ	أَقَوِيَاءٌ	أَحْبَاءٌ
	أَرْحِيَّةٌ	أَقْوِيَّةٌ	أَحِبَّةٌ
	رَحِيَّةٌ	قَوِيَّةٌ	حَبِيبَةٌ
	رَحِيَّتَانِ	قَوِيَّتَانِ	حَبِيبَتَانِ
	رَحِيَّاتٌ	قَوِيَّاتٌ	حَبِيبَاتٌ

رَحَائِيَا	قَوَائِيَا	حَبَائِيَا	
رُحِيَّ	قُوِيَّ	حُيِيَّ	
رُحِيَّةُ	قُوِيَّةُ	حُيِيَّةُ	

ان نمونوں کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ :-

صفحہ مشبہ کی ان گردانوں کو بطور نمونہ خوب یاد کر لیں۔ انشاء اللہ صفحہ مشبہ کی ان گردانوں کو یاد کرنے سے باقی گردانیں خود بخود یاد ہو جائیں گی۔

استاذ : رُحِيَّ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قانون لگے ہیں ؟  
شاگرد : رُحِيَّ اصل میں رُجُوُّ تھا پھر ”دَعِيَّ“ والے قانون کے تحت آخر سے واؤ کو یا سے بدل دیا رُحُوِيَّ ہو گیا پھر ”سَيِّدُ“ والے قانون کے ذریعے واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا رُحِيَّ ہو گیا پھر ”یا مشد دو مخفف والے قانون کے تحت ما قبل ضمے کو کسرے سے بدل دیا رُحِيَّ ہو گیا اور یا مشد دو مخفف والے قانون کے تحت رُحِيَّ میں رُحِيَّ پڑھنا جائز ہے۔

استاذ : رُح اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قانون لگے ہیں ؟  
شاگرد : رُح اصل میں رُحُوُّ تھا۔ دَعِيَّ والے قانون کے تحت آخر سے واؤ کو یا سے بدل دیا رُحِيَّ ہو گیا پھر دَعِيَّ والے قانون کے تحت ما قبل ضمے کو کسرے سے بدل دیا رُحِيَّ ہو گیا۔ پھر يَدْْعُوْ تَدْْعُوْ والے قانون کی وجہ سے یا کا ضمہ گر گیا رُحِيَّ ہو گیا پھر التقلّے ساکنین کی وجہ سے یا گر گئی تو رُح ہو گیا۔

﴿ اسم مفعول میں لگنے والے قوانین ﴾

قانون نمبر ۵۲

قانون کا نام :- الف مقصورہ الف ممدودہ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے چند شقیں جوازی ہیں۔

تمہید :- اس قانون کو سمجھنے سے پہلے ایک تمہید سمجھ لیں۔ تمہید کا حاصل یہ ہے کہ

۱۔ الف مقصورہ اسے کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ یا کوئی حرف ممدونہ ہو۔ جیسا کہ حَنْبَلِی، ضَرْبَلِی

۲۔ الف ممدودہ اسے کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ یا کوئی حرف ممدونہ ہو جیسا کہ حَضْرَاءُ، صَوَافٌ

۳۔ امالہ کا لغوی معنی ہے مائل کرنا کسی چیز کو ایک جانب سے دوسری جانب کی طرف اور صرفیوں کی اصطلاح میں امالہ کی تعریف یہ ہے کہ فتح کو مائل کرنا کسرہ کی طرف اور الف کو مائل کرنا یاء کی طرف جیسا کہ کِتَابٌ اور حِسَابٌ میں امالہ کے وقت کِتِیْبٌ اور حِسِیْبٌ پڑھیں گے حرف اور اسم مبنی میں امالہ کرنا جائز نہیں لیکن تین حرفوں اور تین اسم مبنی میں امالہ کرنا جائز ہے وہ تین حرف یہ ہیں بَلِی، یَا اور لَا جَوَامِلًا میں واقع ہے اور وہ تین اسم مبنی یہ ہیں مَتِی، اِنِّی، ذَا قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے کا تعلق الف مقصورہ کی صورتوں کے ساتھ ہے اور دوسرے حصے کا تعلق الف ممدودہ کی صورتوں کے ساتھ ہے

پہلے حصے کی پانچ صورتیں یہ ہیں۔

نمبر ۱۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ ہو بدل واؤ سے ہو جب اس کلمہ سے ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بنائیں گے تو اس الف مقصورہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل کرنا واجب ہے جیسا کہ عَصَا یہ الف مقصورہ تیسری جگہ بدل واؤ سے ہے اس کو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ کیساتھ بدل کرنا واجب ہے عَصَوَانِ عَصَوَیْنِ عَصَوَاتُ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۲۔ الف مقصورہ ہو بدل بھی کسی سے نہ ہو اور امالہ بھی نہ ہوتا ہو تو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل دیا جائے گا وجوباً جیسا کہ الی حالت علمیت میں یعنی الی جب کسی کا نام رکھ دیا جائے تو یہ الف مقصورہ تیسری جگہ اصلی ہے اور اس میں امالہ بھی نہیں کیا جاتا اس کو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل کر الِوَانِ الِوَیْنِ الِوَاتُ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۳۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ نہ ہو بلکہ چوتھی یا پانچویں یا چھٹی جگہ واقع ہو جب ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بنائیں گے تو اس کو یہ مفتوحہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسا کہ حَنْبَلِی مُصْنَطَفِی مُسْتَدْعِی یہ الف مقصورہ چوتھی یا پانچویں جگہ واقع ہوا ہے اس کو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا مفتوحہ کے ساتھ بدل کر حَنْبَلِیَانِ حَنْبَلِیَیْنِ حَنْبَلِیَاتِ پڑھنا واجب ہے۔

صُرَبِيَّاتٍ مُصْطَفَيَانِ مُصْطَفَيَيْنِ مُصْطَفَيَاتٍ مُسْتَدْعِيَانِ مُسْتَدْعِيَيْنِ مُسْتَدْعِيَاتٍ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۴۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ ہو، بدل یا سے ہو تو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے جیسا کہ رُحٰی یہ الف مقصورہ تیسری جگہ بدل یا سے ہے اس کو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا مفتوحہ کیساتھ بدل کرنا واجب ہے رَحَيَانِ رَحِيَيْنِ رَحِيَّاتٍ پڑھنا واجب ہے

نمبر ۵۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ ہو بدل کسی سے نہ ہو لیکن اس میں اِمالہ ہوتا ہو تو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اس الف مقصورہ کو یا مفتوحہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسا کہ بُلٰی حالت عَلَمِيَّت میں۔ یہ الف مقصورہ تیسری جگہ اصلی ہے بدل کسی سے نہیں لیکن اس میں اِمالہ کیا جاتا ہے اس کو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا مفتوحہ کیساتھ بدل کرنا واجب ہے بَلَيَانِ بَلِيَيْنِ بَلِيَّاتٍ پڑھنا واجب ہے

دوسرے حصے کی پانچ صورتیں یہ ہیں۔

نمبر ۱۔ الف ممدودہ ہو اصلی ہو بدل کسی سے نہ ہو اور زائدہ بھی نہ ہو جیسا کہ قُرَاءٌ میں الف ممدودہ اصلی ہے۔ اس کو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اپنے حال پر رکھ کر قُرَاءِ اِنْ اور قُرَائِيْنَ قُرَاءَاتٍ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۲۔ الف ممدودہ ہو زائدہ تانیث کیلئے ہو تو اس کو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسا کہ حَمْرَاءُ یہ الف ممدودہ زائدہ تانیث کے لئے ہے۔ اس کو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل کر حَمْرَاوَانِ حَمْرَاوَيْنِ حَمْرَاوَاتٍ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۳۔ الف ممدودہ ہو بدل واؤ سے ہو جیسا کہ كِسَاءٌ تو اس میں ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو جہیں پڑھنی جائز ہیں یعنی كِسَاءِ اِنْ كِسَائِيْنَ كِسَاءَاتٍ كِسَاوَانِ كِسَاوَيْنِ كِسَاوَاتٍ پڑھنا جائز ہے۔

نمبر ۴۔ الف ممدودہ ہو بدل یا سے ہو جیسا کہ رِدَاءٌ۔ یہ الف ممدودہ ہے بدل یا سے ہے تو اس کو ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو جہیں پڑھنی جائز ہیں یعنی رِدَاءِ اِنْ رِدَائِيْنَ رِدَاءَاتٍ رِدَاوَانِ رِدَاوَيْنِ رِدَاوَاتٍ پڑھنا جائز ہے۔

نمبر ۵۔ الف ممدودہ ہو زائدہ الحاق کیلئے ہو جیسا کہ عَلَبَاءٌ (مثنیٰ ہے بظنا سے کیاتھ) تو اس میں ثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو جہیں پڑھنی جائز ہیں یعنی عَلَبَاءِ اِنْ عَلَبَائِيْنَ عَلَبَاءَاتٍ عَلَبَاوَانِ عَلَبَاوَيْنِ عَلَبَاوَاتٍ دونوں طرح پڑھنا جائز ہے

## قانون نمبر ۵۳

قانون کا نام :- مَرَضِیُّ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوہی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ باب کہ ماضی اس کی مَسْورُ العین ہو اور اس کے اسم مفعول کے لام کلمہ کے مقابلے میں واؤ واقع ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ مَرَضِیُّ اصل میں مَرَضْنُوْهُ تھا یہ واؤ اس باب کے اسم مفعول کے لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی ہے جس کی ماضی مَسْورُ العین ہے اس کو یا کے ساتھ بدلادیا مَرَضْنُوْیُّ ہو گیا واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہو گئیں پہلی ان میں سے ساکن لازم غیر بدل ہے واؤ کو یا کر کے یا کایا میں ادغام کر دیا مَرَضْنُوْیُّ ہو گیا یا مشدود واقع ہوئی ہے اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اس کا مضموم ہے لہذا ماقبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا۔ مَرَضِیُّ ہو گیا لیکن راضِیَّةٌ، مَرَضْنُوْۃٌ شاذ ہیں اور محققین کے نزدیک اس واؤ کا بدل ال وجوہی نہیں بلکہ اولیٰ واکثر ہے اور تصحیح بھی جائز ہے لیکن کم ہے لہذا مَرَضْنُوْۃٌ شاذ نہ ہوگا

اس بناء پر مَرَضِیُّ کی تعلیل اس طرح ہوگی مَرَضِیُّ در اصل مَرَضْنُوْۃٌ بود واؤ واقع شد بجائے لام کلمہ در اسم مفعول آں باب کہ ماضی آں مَسْورُ العین است یا واؤ واقع شد در آخر اسم متمکن ماقبلش واؤ مدہ زائدہ در مفرد ماقبل اود دیگر واوے متحرک نبود اگرچہ در بنجاح وجوب اعلال ممتنع بود لیکن ایں واؤ را میابدل کردند تبعاً للماضی (یعنی ماضی میں واؤ کو یا سے بدل دیا اسکی تابع داری کیلئے یہاں بھی واؤ کو یا سے بدل دیا) مَرَضْنُوْیُّ شد پس واؤ و یا در یک کلمہ بہم آمدند نخستیں از ایشان ساکن لازم بدل از چیزے نبود (واؤ اور یا ایک کلمہ میں اکٹھی آگئیں ان میں سے پہلی ساکن لازم ہے) بناء ال واؤ یا کردہ یا را دیر یا ادغام کردند مَرَضْنُوْیُّ شد پس یا مشدود واقع شد در آخر اسم متمکن ماقبلش مضموم ضمہ ماقبلش را بحرہ بدل کردند مَرَضِیُّ شد (یعنی یہاں دِعیٰ والے قانون کی جوازی صورت پائی جا رہی ہے)

## ﴿اسم مفعول کی گردان سننے اور اسمیں قانون لگانے کا طریقہ﴾

استاذ: اجوف واوی سے مَقُولُ اسم مفعول کی گردان کریں۔

شاگرد: مَقُولُ. مَقُولَانِ. مَقُولُونَ. مَقُولَةٌ. مَقُولَتَانِ. مَقُولَاتُ. مَقَائِلُ. مَقَاوِلُ. مَقَاوِيلُ. مَقْيُولُ.

مُقَيِّلُ. مُقَيِّلٌ. مُقَيِّلَةٌ. مُقَيِّلَةٌ. مُقَيِّلَةٌ.

استاذ: آپ نے جمع اقصیٰ میں تین وجہیں کیوں پڑھیں ہیں؟

شاگرد: اگر جمع اقصیٰ کی بناء مَقُولُ یا مَقُولَةٌ سے کریں (اسم مفعول میں جمع اقصیٰ واحد مذکر و مؤنث دونوں سے

بن سکتی ہے) تو پھر جمع اقصیٰ کے قاعدے کے مطابق اس کی جمع اقصیٰ مَقَاوِيلُ آئے گی اور اگر اس کی

بناء (تعلیل کے بعد) مَقُولُ سے کریں تو پھر مَقُولُ کی واؤ دو حال سے خالی نہیں۔ زائدہ ہوگی یا اصلی ہوگی۔

اگر اصلی ہو تو پھر اس کی جمع اقصیٰ مَقَاوِلُ آئے گی اور اگر زائدہ ہو تو پھر اس کی جمع اقصیٰ مَقَائِلُ آئے گی کیونکہ

ہم نے شرائط والے قانون میں پڑھا ہے کہ جو حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو اگر وہ زائدہ ہو تو

اس کو مطلقاً ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے خواہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو اور اگر اصلی ہو تو

اس کو ہمزہ کے ساتھ تب بدلیں گے جب الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو تو اب یہاں دو وجہوں

(مَقَاوِيلُ مَقَاوِلُ) میں حرف علت واؤ اصلی ہے اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہیں ہے۔ لہذا اس

واؤ کو ہمزہ کے ساتھ نہیں بدلیں گے اور ایک وجہ (مَقَائِلُ) میں حرف علت واؤ زائد تھا تو اسکو ہمزہ کیساتھ

بدل دیا کیونکہ زائدہ کو ہمزے سے بدلنے کے لیے الف مفاعل سے پہلے حرف علت کا ہونا ضروری نہیں۔

استاذ: آپ نے تصغیر میں تین وجہیں کیوں پڑھی ہیں؟

شاگرد: اگر ہم اسم مفعول کی تصغیر مَقُولُ یا مَقُولَةٌ سے بنائیں تو اس تصغیر میں دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں کیونکہ ہم

نے سینڈ والے قانون میں یہ شق پڑھی تھی کہ اگر مفرد مکبر میں واؤ متحرک ہو تو تصغیر میں واؤ کو یا کے

ساتھ بدلنا جائز ہے واجب نہیں۔ یعنی واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا کر پھر یا کو یا میں ادغام کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں اور

واؤ کو بغیر بدلنے یعنی اپنے حال پر برقرار رکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہاں مَقُولُ کی تصغیر میں

مَقْيُولُ بھی پڑھ سکتے ہیں اور مُقَيِّلُ بھی پڑھ سکتے ہیں اور اگر ہم اس کی تصغیر مَقُولُ سے بنائیں تو پھر ہر حال

میں ایک وجہ پڑھیں گے اور وہ مُقْتَلُ ہے کیونکہ مفرد مکثر میں واؤ متحرک نہیں۔

استاذ: اجوف یا ئی سے مَبِيعُ اسم مفعول کی گردان کریں؟

شاگرد: مَبِيعُ مَبِيعَانِ مَبِيعُونَ مَبِيعَةٌ مَبِيعَتَانِ مَبِيعَاتُ مَبَايِعُ مَبَايِعُ مَبِيعٌ مَبِيعٌ مَبِيعَةٌ مَبِيعَةٌ۔

استاذ: یہاں تغیر میں تین وجہیں کیوں نہیں پڑھیں؟

شاگرد: یہاں پر سبب والے قانون کی شق نہیں پائی جاتی اسی لیے چاہے ہم تغیر مَبِيعُ اصل سے بنائیں اور چاہے مَبِيعُ سے بنائیں دونوں صورتوں میں یا کایا میں ادغام کرنا واجب ہے۔

بعض اساتذہ کرام اجوف سے اسم مفعول کی جمع اقصیٰ اور تغیر میں ایک ایک وجہ پڑھتے ہیں اور وہ پوری گردان اس طرح پڑھتے ہیں۔ مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقُولُونَ مَقُولَةٌ مَقُولَتَانِ مَقُولَاتُ مَقَاوِلُ مَقَاتِلُ مَقَاتِلَةٌ۔

مَبِيعُ مَبِيعَانِ مَبِيعُونَ مَبِيعَةٌ مَبِيعَتَانِ مَبِيعَاتُ مَبَايِعُ مَبَايِعُ مَبِيعَةٌ۔

ان اساتذہ کرام کی نظر اس مشہور قاعدہ پر ہے (التَّصْفِيرُ وَالتَّكْسِيرُ يَرُدُّانِ الْأَشْيَاءَ إِلَى أَصْلِهَا) لہذا ان اکابر اساتذہ کرام کے انداز کے مطابق طلباء کو اگر ایک ایک وجہ بھی یاد کرادی جائے تو مضائقہ نہیں۔

استاذ: مضاعف سے اسم مفعول کی گردان کریں؟

شاگرد: مَمْدُودٌ مَمْدُودَانِ مَمْدُودُونَ مَمْدُودَةٌ مَمْدُودَتَانِ مَمْدُودَاتُ مَمَادِيدُ مَمِيدِيدُ مَمِيدِيدَةٌ۔

## ﴿ ناقص سے اسم مفعول کی گردانوں کے نمونے ﴾

نمونہ نمبر ۲		نمونہ نمبر ۱	
ثلاثی مزید ناقص سے اسم مفعول کی گردان		ثلاثی مجرد ناقص سے اسم مفعول کی گردان	
ناقص یائی	ناقص واوی	ناقص یائی	ناقص واوی
مُرْمِی	مُدْعِی	مُرْمِی	مُدْعُو
مُرْمِیَان	مُدْعِیَان	مُرْمِیَان	مُدْعُوَان
مُرْمُوْن	مُدْعُوْن	مُرْمِیُوْن	مُدْعُوُوْن
مُرْمَاة	مُدْعَاة	مُرْمِیَّة	مُدْعُوَّة
مُرْمَاتَان	مُدْعَاتَان	مُرْمِیَّتَان	مُدْعُوَّتَان
مُرْمِیَات	مُدْعِیَات	مُرْمِیَّات	مُدْعُوَّات
		مُرَامِی	مُدَاعِی
		مُرْمِی	مُدِیعی
		مُرْمِیَّة	مُدِیعیَّة

ان دو نمونوں کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ :-

جس طالب علم نے ناقص سے اسم مفعول کی ان دو نمونوں والی گردانوں کو یاد کر لیا اس نے مجرد اور مزید کی

ناقص اور لفیف کی اسم مفعول کی تمام گردانوں کو یاد کر لیا۔

عرض :- اجراء کے اسی انداز کیساتھ اسم مفعول کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں

کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروادیا جائے۔



## ﴿ظرف کی گردان میں لگنے والا خاص قانون﴾

### قانون نمبر ۵۴

قانون کا نام :- ظرف والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل وجوہی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ صحیح، مسموز، اجوف کی ظرف اس کے مضارع کے عین کلمے کو دیکھ کر بنائیں گے۔ اگر عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو تو ان کی ظرف مفعَل کے وزن پر آئگی اور اگر عین کلمہ مکسور ہے تو ان کی ظرف مفعَل کے وزن پر آئے گی۔ جیسا کہ نَصَرَ يَنْصُرُ اور عَلِمَ يَعْلَمُ کی ظرف مفتوح العین یعنی مفعَل کے وزن پر مَنْصَرٌ اور مَعْلَمٌ آئے گی۔ اور ضَرَبَ يَضْرِبُ، حَسِبَ يَحْسِبُ کی ظرف مکسور العین یعنی مفعَل کے وزن پر مَضْرِبٌ، مَحْسِبٌ آئے گی۔ مثال کے بابوں کی ظرف (اکثر کے نزدیک) مطلقاً مکسور العین یعنی مفعَل کے وزن پر آتی ہے خواہ مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو یا مضموم ہو یا مفتوح ہو جیسا کہ وَعَدَ يَعِدُ، وَصَنَعَ يَصْنَعُ، وَسَمَ يَسْمُ کی ظرف مفعَل کے وزن پر مَوْعِدٌ، مَوْصِعٌ، مَوْسِمٌ آئے گی۔

باقص، لفیف، مضاعف کی ظرف مفتوح العین یعنی مفعَل کے وزن پر آتی ہے۔ جیسا کہ دَعَا يَدْعُو کی ظرف مَدْعَى، رَمَى يَرْمِي کی ظرف مَرْمَى، وَقَى يَقِي کی ظرف مَوْقَى، وَجَى يَوْجِي کی ظرف مَوْجِي، رَوَى يَرْوِي کی ظرف مَرْوَى، قَوَى يَقْوِي کی ظرف مَقْوَى، مَدَّ يَمُدُّ کی ظرف مَمْدٌ، فَرَّ يَفِرُّ کی ظرف مَفَرٌ اور خلاف اس کے شاذ ہے جیسا کہ سَجَدَ يَسْجُدُ کی مَسْجِدٌ، شَرَقَ يَشْرِقُ کی مَشْرِقٌ، غَرَبَ يَغْرُبُ کی مَغْرِبٌ آتی ہے۔ اگرچہ ان تینوں بابوں کا مضارع مضموم العین ہے اس کے باوجود ان کی ظرف مکسور العین آتی ہے۔ یہ شاذ ہے۔ اور ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید کی ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتی ہے۔ جیسا کہ كَرَّمَ يَكْرُمُ کی ظرف مُكْرَمٌ، دَخَرَ يَدْخُرُ کی ظرف مُدْخَرٌ، اَخْرَجَ يَخْرُجُ کی ظرف مُخْرَجٌ آتی ہے۔

## ﴿اسم ظرف کی گردان سننے اور اس میں قانون لگانے کا طریقہ﴾

استاذ : نَصَرَ يَنْصُرُ اور ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ظرف کی گردان کریں۔

شاگرد : مَنْصُرٌ مَنْصُرَانِ مَنَاصِرُ مَنَاصِرٌ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبٌ مَضَارِبٌ

استاذ : نَصَرَ يَنْصُرُ کی ظرف مَفْعَلٌ اور ضَرَبَ يَضْرِبُ کی ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر کیوں آتی ہے ؟

شاگرد : ظرف والے قانون میں ہم نے پڑھا ہے کہ صحیح، مہموزا، جوف کی ظرف مضارع کے عین کلمہ کو دیکھ کر

بنائیں اگر مضارع کا عین کلمہ مفتوح یا مضموم ہو تو اس کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گی اور اگر مکسور ہو تو

مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گی اسی قانون کی بناء پر ہم عرض کرتے ہیں کہ ضَرَبَ يَضْرِبُ کی ظرف مَفْعِلٌ

کے وزن پر آئیگی کیونکہ اسکے مضارع کا عین کلمہ مکسور ہے اور نَصَرَ يَنْصُرُ کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر

آئیگی کیونکہ اس کے مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے

استاذ : قَالَ يَقُولُ سے اسم ظرف کی گردان کریں۔

شاگرد : مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ مَقَاوِلٌ

استاذ : مَقَالٌ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : مَقَالٌ اصل میں مَقُولٌ تھا

استاذ : کیسے معلوم ہوا ؟

شاگرد : جی ہم نے ظرف والے قانون میں پڑھا ہے کہ صحیح مہموزا جوف کے مضارع کا عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو تو

اس کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گی پھر واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن ہے لہذا يَقُولُ يَقُولُ والے

قانون کے تحت واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دیکر الف سے بدلادیا مَقَالٌ ہو گیا۔

## ﴿ ناقص سے اسم ظرف کی گردانوں کے نمونے ﴾

نمونہ نمبر ۲		نمونہ نمبر ۱	
مثلائی مزید ناقص سے اسم ظرف کی گردان		ثلاثی مجرد ناقص سے اسم ظرف کی گردان	
ناقص واوی	ناقص یائی	ناقص واوی	ناقص یائی
مُدْعٰی	مُرْمٰی	مُدْعٰی	مُرْمٰی
مُدْعِیَانِ	مُرْمِیَانِ	مُدْعِیَانِ	مُرْمِیَانِ
مُدْعِیٰنِ	مُرْمِیٰنِ	مُدْعِیٰنِ	مُرْمِیٰنِ
مُدْعِیَاتُ	مُرْمِیَاتُ	مُدْعِیَاتُ	مُرْمِیَاتُ

ان دو نمونوں کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ :-

جس طالب علم نے ناقص سے مدْع، مُدْع، مُرْمٰی اور مُرْمٰی والی اسم ظرف کی گردان یاد کر لی اس طالب علم نے مجرد اور مزید کی ناقص اور لفیف کی اسم ظرف کی تمام گردانیں یاد کر لیں۔

استاذ : دَعَا یَدْعُو سے اسم ظرف کی گردان کریں ؟

شاگرد : مُدْعٰی مُدْعِیَانِ مُدْعِیٰنِ مُدْعِیَاتُ

استاذ : مُدْعٰی اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : مُدْعٰی اصل میں مُدْعُو تھا کیونکہ ہم نے ظرف والے قانون میں پڑھا تھا کہ ناقص لفیف مضاعف کی ظرف مَفْعَل کے وزن پر آئے گی پھر مُدْعِیَانِ مُدْعِیٰنِ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء سے بدلایا مُدْعٰی ہو گیا پھر قال والے قانون کے تحت یا کو الف سے بدل دیا مُدْعَانِ ہو گیا لتقائے سائنین کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا مُدْعٰی ہو گیا۔

عرض :- اجراء کے اسی انداز کیساتھ اسم ظرف کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک ضیعوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروادیا جائے۔

## اول صیغہائے ظرف از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

ہفت اقسام	ثلاثی مجرد	افعال	تفعیل	تفعل	تفاعل	مفاعله	افتعال	استفعال	انفعال
صحیح	مَضْرِبٌ	مَنْصَرٌ	مُكْرَمٌ	مُتَصَرِّفٌ	مُتَضَارِبٌ	مُضَارِبٌ	مُكْتَسِبٌ	مُسْتَخْرِجٌ	مُنْصَرَفٌ
مثال واوی	مَوْعِدٌ	/	مَوْعِدٌ	مُتَوَاعِدٌ	مُتَوَاعِدٌ	مُؤَاعِدٌ	مُتَّعِدٌ	مُسْتَوْعِدٌ	/
مثال یائی	مَيْسِرٌ	/	مُؤَسِّرٌ	مُتَيْسِّرٌ	مُتَيَّاسِرٌ	مُيَّاسِرٌ	مُتَّيْسِرٌ	مُسْتَيْسِرٌ	/
اجوف واوی	مَطِيحٌ	مَقَالٌ	مُقَوِّلٌ	مُتَقَوِّلٌ	مُتَقَاوِلٌ	مُقَاوِلٌ	مُقْتَالٌ	مُسْتَقَالٌ	مُنْقَالٌ
اجوف یائی	مَبِيعٌ	مَبَاعٌ	مُبَّيْعٌ	مُتَبَّيْعٌ	مُتَبَايِعٌ	مُبَايِعٌ	مُبْنَاعٌ	مُسْتَبَاعٌ	مُنْبَاعٌ
ناقص واوی	مَجْتَبَى	مَذْعَى	مُدْعَى	مُتَدْعَى	مُتَدَاعَى	مُدَاعَى	مُدَّاعَى	مُسْتَدْعَى	مُنْدَعَى
ناقص یائی	مَزْمَى	/	مُرْمَى	مُتْرَمَى	مُتْرَامَى	مُرَامَى	مُرْتَمَى	مُسْتَرْمَى	/
لفیف مفروق	مَوْقَى	/	مُوقَى	مُتَوَقَّى	مُتَوَاقَى	مُؤَاقَى	مُتَّقَى	مُسْتَوَقَّى	/
لفیف مقرون	مَطْوَى	/	مُطْوَى	مُتَطْوَى	مُتَطَاوَى	مُطَاوَى	مُطَّوَى	مُسْتَطْوَى	مُنْطَوَى
مهموز الفاء	مَنْفَكٌ	مَأْمَرٌ	مُؤْمَرٌ	مُتَمَرٌ	مُتَمَّامٌ	مُتَّامٌ	مُؤْتَمَرٌ	مُسْتَمَرٌ	مُنْتَمَرٌ
مهموز العین	مَزْرُورٌ	مَسْنَلٌ	مُسْنَلٌ	مُتَسْنَلٌ	مُتَسَائِلٌ	مُسَائِلٌ	مُسْتَلٌ	مُسْتَسْنَلٌ	/
مهموز اللام	مَهْنَتَى	مَقْرءٌ	مُقْرءٌ	مُتَقْرءٌ	مُتَقَارءٌ	مُقَارءٌ	مُقْتَرءٌ	مُسْتَقْرءٌ	/
مضاعف ثلاثی	مَقْرٌ	مَمَدٌ	مُمَدٌ	مُتَمَدَدٌ	مُتَمَادٌ	مُمَادٌ	مُمْتَدٌ	مُسْتَمَدٌ	/

کمل گردان: مَضْرِبٌ، مَضْرِبَانِ، مَضَارِبٌ، مُضْطَرِبٌ



## ﴿ناقص سے اسم آلہ کی گردانوں کے نمونے﴾

نمونہ نمبر ۲			نمونہ نمبر ۱		
ثلاثی مجرد ناقص یا ئی سے اسم آلہ کی گردان			ثلاثی مجرد ناقص واوی سے اسم آلہ کی گردان		
کبریٰ	متوسط	صغریٰ	کبریٰ	متوسط	صغریٰ
مِرْمَاءُ	مِرْمَاةٌ	مِرْمَیْ	مِدْعَاءُ	مِدْعَاةٌ	مِدْعَیْ
مِرْمَاءُ اِنْ	مِرْمَاتَانِ	مِرْمَیَّانِ	مِدْعَاءُ اِنْ	مِدْعَاتَانِ	مِدْعَیَّانِ
مَرَامِیُّ	مَرَامٌ	مَرَامٌ	مَدَاعِیُّ	مَدَاعٌ	مَدَاعٌ
مُرْمِیُّ	مُرْمِیَّةٌ	مُرْمِیْمٌ	مُدْعِیُّ	مُدْعِیَّةٌ	مُدْعِیْمٌ

ان دو نمونوں کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ :-

جس طالب علم نے ناقص سے مِدْعَی اور مِرْمَی والی اسم آلہ کی گردان یاد کر لی اس طالب علم نے ناقص اور لفیف کی اسم آلہ کی تمام گردانیں یاد کر لیں۔

عرض :- اجراء کے اسی انداز کیساتھ اسم آلہ کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروادیا جائے۔

## ﴿اسم تفصیل (وغیرہ) کے صیغوں میں لگنے والا قانون﴾

قانون نمبر ۵۵

قانون کا نام :- دُعَی والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوبلی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو یا فَعْلٰی اسی کے لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو اس کو واؤ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ اور جو واؤ فَعْلٰی اسی اور فَعْلَاءُ اسی کے لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو اس کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ مثال فَعْلٰی اسی کی جیسا کہ تَقْوٰی، بَقْوٰی اصل میں تَقْنٰی، بَقْنٰی تھا یا واقع ہوئی فَعْلٰی اسی کے لام کلمے کے مقابلے میں اس کو واؤ کے ساتھ بدل دیا تَقْوٰی، بَقْوٰی ہو گیا۔ مثال فَعْلٰی اسی کی جیسا کہ عَلٰی، دُنٰی، دُعٰی اصل میں عَلَوٰی، دُنُوٰی، دُعُوٰی تھا یہ واؤ واقع ہوئی ہے فَعْلٰی اسی کے لام کلمے کے مقابلے میں اس کو یا سے بدلادیا عَلٰی، دُنٰی، دُعٰی ہو گیا۔ مثال فَعْلَاءُ اسی کی جیسا کہ عَلِیَاءُ، اصل میں عَلَوَاءُ تھا یہ واؤ واقع ہوئی ہے فَعْلَاءُ اسی کے لام کلمے کے مقابلے میں اس کو یا کے ساتھ بدلادیا۔ عَلِیَاءُ ہو گیا۔

### ﴿ اسم تفصیل کی گردان سننے اور اسمیں قانون لگانے کا طریقہ ﴾

استاذ: قَالَ يَقُولُ سے اسم تفصیل مذکر کی گردان پڑھیں؟

شاگرد: أَقُولُ، أَقُولَانِ، أَقُولُونَ، أَقَاوِلُ، أَقِيُولُ أَقِيلُ

استاذ: أَقُولُ، أَقُولَانِ، أَقُولُونَ۔ ان میں يقولُ تَقُولُ والا قانون کیوں نہیں لگا؟

شاگرد: يَقُولُ تَقُولُ والا قانون مشروط ہے چند شرائط کے ساتھ ان شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ صیغہ اسم تفصیل کا نہ ہو اور یہ صیغہ اسم تفصیل کا ہے اس لیے یہ قانون نہیں لگے گا۔

استاذ: قَالَ يَقُولُ سے اسم تفصیل مؤنث کی گردان کریں؟

شاگرد: قُولِي، قُولِيَانِ، قُولِيَاتُ، قُولُ، قُوِيلِي۔

استاذ: قُولِيَانِ، قُولِيَاتُ میں کون سا قانون لگا ہے؟

شاگرد: قُولِيَانِ، قُولِيَاتُ میں الف مقصورہ والا قانون لگا ہے۔ وہ اس طرح کہ قُولِي میں الف مقصورہ جو تھی جگہ واقع ہوئی ہے لہذا اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا مفتوحہ کے ساتھ بدلادیا قُولِيَانِ، قُولِيَاتُ ہو گیا۔

## ﴿ ناقص سے اسم تفصیل کی گردانوں کے نمونے ﴾

نمونہ نمبر ۲		نمونہ نمبر ۱	
ثلاثی مجرد ناقص یا ئی سے اسم تفصیل کی گردان		ثلاثی مجرد ناقص واوی سے اسم تفصیل کی گردان	
والمؤنث منه	وافعل التفضیل المذکر منه	والمؤنث منه	وافعل التفضیل المذکر منه
رُمِیْ	أَرْمِیْ	دُعِیْ	أَدْعِیْ
رُمِیَّانِ	أَرْمِیَّانِ	دُعِیَّانِ	أَدْعِیَّانِ
رُمِیَّاتُ	أَرْمُونُ	دُعِیَّاتُ	أَدْعَوْنَ
رُمِیْ	أَرَامِ	دُعَا	أَدَاعِ
رُمِیْ	أَرْمِیْ	دُعِیْ	أَدِیْعِ

فائدہ :-

جس طالب علم نے ناقص سے ادْعِیْ اور اَرْمِیْ واں اسم تفصیل کی گردان یاد کر لی اس طالب علم نے اللہ کے فضل و کرم سے ناقص اور لفیف کی اسم تفصیل کی تمام گردانیں یاد کر لیں۔

عرض :- اجراء کے اسی انداز کیساتھ اسم تفصیل کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروادیا جائے۔

## ﴿ فعل تعجب کے صیغوں کو سننے اور ان میں قانون لگانے کا طریقہ ﴾

استاذ : وَعَدَ يَعِدُ سے فعل تعجب کے صیغے سنائیں۔

شاگرد : مَا أَوْعَدَهُ وَأَوْعِدَ بِهِ وَوَعَدَ

استاذ : قَالَ يَقُولُ سے فعل تعجب کے صیغے سنائیں۔

شاگرد : مَا أَقُولُہُ ، وَأَقُولُ بِهِ وَقَوْلُ

استاذ : ناقص ولوی دَعَا یَدْعُو سے فعل تعجب کے صیغہ سنائیں۔

شاگرد : مَا أَدْعَاهُ وَأَدْعِیْ بِهِ وَدَعُو

استاذ : مَا أَدْعَاهُ اصل میں کیا تھا؟

شاگرد : مَا أَدْعُوہُ

استاذ : مَا أَدْعُوہُ، لَوْ قَوْلُ دُونوں فعل تعجب کے صیغہ ہیں آپ نے ان دونوں میں سے ایک صیغہ میں قال والا

قانون لگایا ہے اور دوسرے میں نہیں لگایا اس کی کیا وجہ ہے؟

شاگرد : استاذ جی : وجہ یہ ہے کہ ہم نے قَالَ بَاع والے قانون میں یہ شرط پڑھی تھی کہ وہ واو لوریاء فعل تعجب (فعل

غیر متصرف) کے عین کلمہ کے مقابلے میں نہ ہو اگر ہوئی تو قانون نہیں لگے گا لہذا قَوْل میں بھی واو فعل

تعجب کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہے تو اس میں بھی قانون نہیں لگے گا اور مَا أَدْعُوہُ میں واو فعل تعجب

کے لام کلمہ کے مقابلے میں ہے تو اس میں قانون لگے گا اور مَا أَدْعَاهُ پڑھیں گے۔

فائدہ :-

☆ اگر غیر ثلاثی مجرد سے آلے کا معنی حاصل کرنا مقصود ہو تو اس باب کی مصدر کے شروع میں مَا پہ کا لفظ بڑھادو

جیسے مَا پہِ الْإِجْتِنَابُ

☆ اگر غیر ثلاثی مجرد سے تفصیل والا معنی حاصل کرنا مقصود ہو تو اس باب کی مصدر کے شروع میں أَفْعَلُ کے

وزن پر ایسا صیغہ بڑھادو جو مبالغہ، کثرت اور شدت والے معنی پر دلالت کرنے جیسے أَشَدُّ إِكْرَامًا

☆ اگر غیر ثلاثی مجرد سے تعجب والا معنی حاصل کرنا مقصود ہو تو اس باب کی مصدر کے شروع میں مَا أَشَدُّ یا

أَشَدُّ ذِہِہِ کا لفظ بڑھادو جیسے مَا أَشَدُّ إِسْتِخْرَاجًا وَأَشَدُّ إِسْتِخْرَاجِہِ

## اول صیغہائے اسم آلہ واسم تفضیل از ابواب ثلاثی مجرد

صیغہائے فعل تعجب

صیغہ	ہفت قسم	مؤنث	مذکر	ہفت اقسام	کبری	سطی	صغری	ہفت اقسام
وَضَرَبَ	وَأَضْرَبَ	مَضْرُوبَةٌ	مَضْرُوبٌ	مَضْرُوبَةٌ	مَضْرُوبٌ	مَضْرُوبَةٌ	مَضْرُوبٌ	صحیح
وَضَعَدَ	وَأَضْعَدَ	مَضْعُودَةٌ	مَضْعُودٌ	مَضْعُودَةٌ	مَضْعُودٌ	مَضْعُودَةٌ	مَضْعُودٌ	مثال داوی
وَضَسَرَ	وَأَضْسَرَ	مَضْشُورَةٌ	مَضْشُورٌ	مَضْشُورَةٌ	مَضْشُورٌ	مَضْشُورَةٌ	مَضْشُورٌ	مثال یائی
وَضَوَّلَ	وَأَضَوَّلَ	مَضْوُولَةٌ	مَضْوُولٌ	مَضْوُولَةٌ	مَضْوُولٌ	مَضْوُولَةٌ	مَضْوُولٌ	اجوف داوی
وَضَبَّعَ	وَأَضْبَعَ	مَضْبُوعَةٌ	مَضْبُوعٌ	مَضْبُوعَةٌ	مَضْبُوعٌ	مَضْبُوعَةٌ	مَضْبُوعٌ	اجوف یائی
وَضَعَا	وَأَضْعَا	مَضْعُوعَةٌ	مَضْعُوعٌ	مَضْعُوعَةٌ	مَضْعُوعٌ	مَضْعُوعَةٌ	مَضْعُوعٌ	ناقص داوی
وَضَمَّعَ	وَأَضَمَّعَ	مَضْمُوعَةٌ	مَضْمُوعٌ	مَضْمُوعَةٌ	مَضْمُوعٌ	مَضْمُوعَةٌ	مَضْمُوعٌ	ناقص یائی
وَضَفَّعَ	وَأَضَفَّعَ	مَضْفُوعَةٌ	مَضْفُوعٌ	مَضْفُوعَةٌ	مَضْفُوعٌ	مَضْفُوعَةٌ	مَضْفُوعٌ	لغیف مفروق
وَضَفَّوْ	وَأَضَفَّوْ	مَضْفُوعَةٌ	مَضْفُوعٌ	مَضْفُوعَةٌ	مَضْفُوعٌ	مَضْفُوعَةٌ	مَضْفُوعٌ	لغیف مقرون
وَضَفَّزَ	وَأَضَفَّزَ	مَضْفُوزَةٌ	مَضْفُوزٌ	مَضْفُوزَةٌ	مَضْفُوزٌ	مَضْفُوزَةٌ	مَضْفُوزٌ	مضموز اضافی
وَضَفَّزَ لَحْنًا	وَأَضَفَّزَ لَحْنًا	مَضْفُوزَةٌ لَحْنًا	مَضْفُوزٌ لَحْنًا	مَضْفُوزَةٌ لَحْنًا	مَضْفُوزٌ لَحْنًا	مَضْفُوزَةٌ لَحْنًا	مَضْفُوزٌ لَحْنًا	مضموز لحن
وَضَفَّزَ لَاحًا	وَأَضَفَّزَ لَاحًا	مَضْفُوزَةٌ لَاحًا	مَضْفُوزٌ لَاحًا	مَضْفُوزَةٌ لَاحًا	مَضْفُوزٌ لَاحًا	مَضْفُوزَةٌ لَاحًا	مَضْفُوزٌ لَاحًا	مضموز لالام
وَضَفَّزَ لَاقًا	وَأَضَفَّزَ لَاقًا	مَضْفُوزَةٌ لَاقًا	مَضْفُوزٌ لَاقًا	مَضْفُوزَةٌ لَاقًا	مَضْفُوزٌ لَاقًا	مَضْفُوزَةٌ لَاقًا	مَضْفُوزٌ لَاقًا	مضاعف

عمل کردان اسم آلہ: مَضْرُوبٌ، مَضْرُوبَانِ، مَضْرُوبٌ، مَضْرُوبَةٌ، مَضْرُوبَانِ، مَضْرُوبٌ، مَضْرُوبَةٌ، مَضْرُوبَانِ، مَضْرُوبٌ، مَضْرُوبَةٌ.

عمل کردان اسم تفضیل مذکر: اَضْرَبَ، اَضْرَبَانِ، اَضْرَبَ، اَضْرَبَةٌ، اَضْرَبَانِ، اَضْرَبَ، اَضْرَبَةٌ.

عمل کردان اسم تفضیل مؤنث: ضَرَبَ، ضَرَبَانِ، ضَرَبَ، ضَرَبَةٌ، ضَرَبَانِ، ضَرَبَ، ضَرَبَةٌ.

## صیغہائے ازگردان ہائے مختلفہ

ازہفت اقسام و ابواب مختلفہ

اسم فاعل	جَاعِلٌ	الْكَفَرَةُ	حَزَنَتُهَا	مُنْزِلِينَ	الْمُتَصَدِّقِينَ
	صَائِمَةٌ	مُسْتَقِيمٌ	سَاهُونَ	قُضَاةٌ	رَآبَةٌ
اسم مفعول	الْمَنْصُورُونَ	مُسَخَّرَاتٍ	مُطَهَّرُونَ	مَخْلُومٌ	مُرْتَصَى
اسم ظرف	مَسَاجِدُ	مَشْرِقٌ	مَغْرِبٌ	مَطْبَعٌ	مَكْتَبٌ
اسم تفصیل	أَقْرَبُ	أَيْسَرُ	أَقْوَلُ	أَعْلَمُونَ	أَقَارِبُ
فعل تعجب	مَا أَحْسَنَتْهُ	مَا أَعْلَمَهُ	مَا أَقْرَأَهُ	أَسْمِعْ بِهِمْ	وَأُبْصِرْ
صفت مشبہ	كَرِيمٌ	عَظِيمٌ	بَشِيرٌ	نَذِيرٌ	شَرَفَاءُ
اسم مبالغہ	عَلَامٌ	سَنَاءٌ	غَفَارٌ	أَكْأَلُونَ	سَمْعُونَ
اسم آلہ	مِفْتَاحٌ	مِصْبَاحٌ	مِفَاتِيحُ	مِضْمَارٌ	مِيقَاتُ
اسم جامد	يَقْطِئِينَ	دُجَاجَةٌ	زُجَاجَةٌ	كُوكَبٌ	زَيْتُونٌ

﴿مصادر (و غیرہ) میں لگنے والے قوانین﴾

### قانون نمبر ۵۶

قانون کا نام :- دخول الف لام و اضافت والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوی ہے۔

تمہید :- قانون سے پہلے ایک تمہید سمجھ لیں وہ یہ کہ نون تنوین کی تعریف الْقُنُونُ نُونٌ سَاكِئَةٌ تَتَّبِعُ حَرْكَهٖ

الْآخِرِ لَا لِتَاكِيْدِ الْفِعْلِ یعنی تنوین وہ نون ساکن ہوتا ہے جو کلمہ کی آخری حرکت کے تابع ہوتا ہے لیکن وہ فعل کی تاکید نہیں کرتا (جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ فعل کی تاکید کرتا ہے)

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون تین قسم پر ہے

نمبر ۱۔ نون تنوین    نمبر ۲۔ نون ثنیہ    نمبر ۳۔ نون جمع (نون کی باقی اقسام کتب مطورہ میں مذکور ہیں)  
نون تنوین کا دو وجہ سے گرتا ہے۔

نمبر ۱۔ الف لام کے داخل ہونے کی وجہ سے۔ مثال اس کی جیسا کہ الضَّارِبُ ، الْمَضْرُوبُ اصل میں ضَارِبٌ ، مَضْرُوبٌ تھا۔ جب اس پر الف لام داخل ہوا تو نون تنوین کا گر گیا الضَّارِبُ ، الْمَضْرُوبُ ہو گیا۔  
نمبر ۲۔ اضافت کی وجہ سے۔ مثال اس کی جیسا کہ غَلَامٌ زَيْدٌ اصل میں غَلَامٌ تھا۔ جب اس کو زید کی طرف مضاف کیا نون تنوین کا گر گیا غَلَامٌ زَيْدٌ ہو گیا۔

اور نون ثنیہ و جمع کا صرف ایک وجہ سے گرتا ہے۔ یعنی اضافت کی وجہ سے۔ مثال اس کی جیسا کہ ضَارِبَانِ زَيْدٌ ، ضَارِبُوْ زَيْدٍ اصل میں ضَارِبَانِ ، ضَارِبُوْ تھا۔ جب اس کو زید کی طرف مضاف کیا تو نون ثنیہ ، جمع کا گر گیا۔  
ضَارِبَانِ زَيْدٌ ، ضَارِبُوْ زَيْدٌ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۷

**قانون کا نام :-** شمسی قمری والا قانون

**قانون کا حکم :-** یہ قانون مکمل و جوبلی ہے ایک شق جوازی ہے۔

**تمہید :-** اس قانون سے پہلے ایک تمہید کا جاننا ضروری ہے وہ یہ کہ لام ساکن دو قسم پر ہے۔

نمبر ۱۔ لام ساکن تعریف ۔ وہ ہوتا ہے جو ہمزہ کے بعد واقع ہو جیسا کہ اَلْ۔

نمبر ۲۔ اور لام ساکن غیر تعریف ۔ وہ ہوتا ہے جو ہمزہ کے بعد واقع نہ ہو جیسا کہ اَھْلٌ۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ تاء، ثاء، دال، ذال، راء، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء، نون

میں سے کوئی ایک حرف اگر لام ساکن تعریف کے بعد آجائے تو اس لام کو ان حروف کی جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اور اگر لام ساکن غیر تعریف کے بعد یہ حروف سوائے راء کے آجائیں تو اس لام کو ان حروف کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اور اگر لام ساکن غیر تعریف کے بعد واقع ہو تو پھر لام کو راء کی جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال ان حروف کی جب یہ لام ساکن تعریف کے بعد واقع ہوں جیسا کہ اَلْقَاءُ ، اَلْدَّالُ ، اَلذَّالُ ، اَلرَّاءُ ، اَلزَّاءُ (الغ) اصل میں اَلْقَاءُ ، اَلْقَاءُ (الغ) تھے۔ ان مثالوں میں یہ حروف لام ساکن تعریف کے بعد واقع ہوئے ہیں لہذا وجوباً ادغام کر دیا اَلْقَاءُ ، اَلْقَاءُ ، اَلدَّالُ ، اَلذَّالُ ، اَلرَّاءُ ، اَلزَّاءُ (الغ) ہو گیا۔ مثال ان حروف کی کہ یہ لام ساکن غیر تعریف کے بعد واقع ہوں جیسا کہ هَلْ قَاءُ ، هَلْ ذَّالُ ، هَلْ ذَّالُ ، هَلْ ذَّالُ (الغ)۔ ان مثالوں میں لام ساکن غیر تعریف کے بعد یہ حروف واقع ہوئے ہیں یہاں ادغام جائز ہے لہذا جب ادغام کیا تو هَلْ قَاءُ هَلْ قَاءُ (الغ) پڑھیں گے۔ شیخ رضی نے کہا ہے کہ لام ساکن غیر تعریف کا ادغام کرنا نون میں اقح (نا پسندیدہ) ہے۔ مثال راء کی جیسا کہ هَلْ رَاءُ اس میں ادغام واجب ہے اور کَلَّا بَلْ رَانَ میں قاریوں سے سکتے ثابت ہوا ہے اور صرفی اس میں بھی وجوباً ادغام کر کے کَلَّا بَلْ رَانَ پڑھتے ہیں۔

## قانون نمبر ۵۸

قانون کا نام :- عِدَّةُ وَالَا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوبلی ہے۔

تعلیل :- عِدَّةُ در اصل و غَدُ بود کسرہ مد و اَوُ ثقیل بود نقل کردہ مابعد داده آل و اَوُ را حذف کردہ عوض تالیفہ ما قبلش در آخرش در آوردند عِدَّةُ شد۔ یا و اَوُ را جمع حرکت انداختہ عوض تالیفہ ما قبل در آخرش در آوردہ عین کلمہ را حرکت کسرہ دادند لَآَنَّ السَّائِكِينَ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ عِدَّةُ شد۔ یا کہ عِدَّةُ در اصل و غَدَةُ بود کسرہ مد و اَوُ ثقیل بود نقل کردہ مابعد داده آل و اَوُ را حذف کردہ تاراعوض او قرار دادند عِدَّةُ شد۔ یا و اَوُ را جمع حرکت انداختہ تاراعوض او قرار دادہ عین کلمہ را حرکت کسرہ دادند لَآَنَّ السَّائِكِينَ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ عِدَّةُ شد۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ہو مصدر کے فاعل کے مقابلے میں واقع ہو اور وہ مصدر فعل کے وزن پر ہو ، مضارع معلوم میں وہ واؤ حذف ہو گئی ہو تو اس واؤ کا کسرہ نقل کر کے مابعد کو دے دیتے ہیں پھر اس واؤ کو حذف کر کے آخر میں ة لاتے ہیں اقامۃ والے قاعدے کے ساتھ۔

(اِقامۃ والا قاعدہ یہ ہے کہ جو حرف مصدر میں التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جائے بھر طیکہ ان دو ساکنین میں سے ایک ساکن نون تنوین کا نہ ہو تو اس کے عوض آخر میں ة لاتے ہیں۔)

مثال اس کی جیسا کہ عِدۃً اصل میں وِعْدۃً تھا۔ یہ واؤ واقع ہوئی ہے مصدر کے فاعل کے مقابلے میں اور وہ مصدر فعل کے وزن پر ہے اس کے مضارع معلوم میں جو کہ یَعِدُ ہے واؤ حذف ہوئی ہے اصل میں یَوْعِدُ تھا۔ اس واؤ کا کسرہ نقل کر کے عین کلمہ کو دے کر اس کو حذف کر دیا۔ اور اس کے عوض آخر میں تالے آئے عِدۃً ہو گیا۔ جیسا کہ اِقامۃً اصل میں اِفْوَامٌ تھا۔ واؤ کا فتح نقل کر کے قاف کو دے کر واؤ کو الف کے ساتھ بدلادیا۔ اس کے بعد بوجہ التقائے ساکنین ایک الف کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تالے آئے۔ اِقامۃً ہو گیا۔ لیکن لُغۃً اور مِئۃً شاذ ہے۔ اس لئے کہ لُغۃً اصل میں لُغُوً تھا اور مِئۃً اصل میں مِئٰی تھا۔ واؤ اور یا متحرک ماقبل مفتوح اس کو الف کے ساتھ بدل دیا۔ اس کے بعد الف کو بوجہ التقائے ساکنین حذف کر دیا اور اس کے عوض آخر میں تالے آئے لُغۃً اور مِئۃً ہو گیا۔ یہ تاکالانا شاذ ہے کیونکہ قانون یہ ہے کہ جو حرف سوا التقائے تنوین کے حذف ہو اس کے عوض آخر میں تالے آتے ہیں اور یہاں الف بوجہ التقائے تنوین حذف ہوا ہے۔

**التقائے تنوین کی تعریف :-** دو ساکنوں میں سے ایک ساکن نون تنوین کا ہو۔

## ﴿مصادر (وغیرہ) میں لگنے والے قوانین کا اجراء﴾

استاذ : اَلْوَعْدُ ، اَلْيُسْرُ ، اَلْقَوْلُ وغیرہ مصادر میں کونسا قانون لگا ہے ؟

شاگرد : دخول الف لام و اضافت والا قانون لگا ہے۔

استاذ : وہ کس طرح ؟

شاگرد : وہ یوں کہ یہ مصادر اصل میں وَعْدٌ ، يُسْرٌ ، قَوْلٌ تھی۔ جب ان پر الف لام داخل کیا تو آخر سے

توین گر گئی اس طرح یہ مصادر اَلْوَعْدُ ، اَلْيُسْرُ ، اَلْقَوْلُ ہو گئیں۔

استاذ : اَلْاِقَالَةُ اِلْبَاعَةِ میں کون کونسے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : دخول الف لام و اضافت والا اور اقامۃ والا قاعدہ۔

استاذ : وہ کس طرح ؟

شاگرد : وہ اس طرح کہ اصل میں اِقْوَالٌ ، اِبْنَاعٌ تھے۔ يَقُولُ تَقُولُ و لے قانون کے تحت واو کا فتحہ نقل کر کے ما

قبل کو دے کر واؤ اور یا کو الف سے بدل دیا۔ اِقَااَلٌ اِبْاَاعٌ ہو گیا پھر ایک الف کو التثانیہ کی وجہ سے

حذف کر کے اسکے عوض آخر میں توین لے آئے اِقَالَةُ اِبَاعَةُ ہو گیا۔ پھر انکے شروع میں الف لام داخل کیا

تو آخر سے توین گر گئی تو اِلْقَالَةُ اِلْبَاعَةُ ہو گئے۔

## اول صیغہائے مصادر از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

ہفت اقسام	ثلاثی	افعال	تفعیل	مفعلہ	تفاعل	تفعل	الفعال	استفعل	الافعال
صحیح	الضَّرْبُ	الْكِرَامُ	التَّكْرِيمُ	المُضَارَبَةُ	التَّضَارُبُ	التَّصْرِفُ	الْاِكْتِسَابُ	الِاسْتِخْرَاجُ	الْاِنْصِرَافُ
مثال واوی	الْوَعْدُ	الْاِيْعَادُ	التَّوْعِيْدُ	المُوَاعِدَةُ	التَّوَاعُدُ	التَّوَعُّدُ	الْاِتِّعَادُ	الِاسْتِيعَادُ	/
مثال یائی	الْيَسْرُ	الْاِيْسَارُ	التَّيْسِيْرُ	المُيَاسِرَةُ	التَّيَاسُرُ	التَّيْسُرُ	الْاِتِّسَارُ	الِاسْتِيسَارُ	/
اجوف واوی	الْقَوْلُ	الْاِقَالَةُ	التَّقْوِيلُ	المُقَاوَلَةُ	التَّقَاوُلُ	التَّقْوُلُ	الْاِقْتِيَالُ	الِاسْتِيقَالَةُ	الْاِنْقِيَالُ
اجوف یائی	الْبَيْعُ	الْاِبَاعَةُ	التَّبْيِيْعُ	المُبَايَعَةُ	التَّبَايُعُ	التَّبْيِيعُ	الْاِبْتِيَاعُ	الِاسْتِبَاعَةُ	الْاِنْتِيَاعُ
ناقص واوی	الدَّعَاءُ	الْاِدْعَاءُ	التَّدْعِيَةُ	المُدَاعَاةُ	التَّدَاْعَى	التَّدْعَى	الْاِدْعَاءُ	الِاسْتِدْعَاءُ	الْاِنْدِعَاءُ
ناقص یائی	الرَّمْيُ	الْاِرْمَاءُ	التَّرْمِيَةُ	المُرَامَاةُ	التَّرَامَى	التَّرْمَى	الْاِرْتِمَاءُ	الِاسْتِرْمَاءُ	/
لفیف مفروق	الْوَقْفُ	الْاِيْقَاءُ	التَّوْقِيَةُ	المُوَاقَاةُ	التَّوَاْقَى	التَّوَقَّى	الْاِئْتِقَاءُ	الِاسْتِئْتِقَاءُ	/
لفیف مقرون	الطَّوَى	الْاِطْوَاءُ	التَّطْوِيَةُ	المُطَاوَاةُ	التَّطَاوَى	التَّطَوَّى	الْاِطْوَاءُ	الِاسْتِطْوَاءُ	الْاِنْطِوَاءُ
مهموز الفاء	الْأَمْرُ	الْاِيْمَارُ	التَّثْمِيْرُ	المُتَمَارَةُ	التَّثَاْمُرُ	التَّثْمُرُ	الْاِيْتِمَارُ	الِاسْتِئْتِمَارُ	الْاِنْئِمَارُ
مهموز العین	السُّؤَالُ	الْاِسْئَالُ	التَّسْئِيْلُ	المُسَائِلَةُ	التَّسَائِلُ	التَّسْئَلُ	الْاِسْتِئَالُ	الِاسْتِئْسَالُ	الْاِنْئْسَالُ
مهموز اللام	الْقَرَأُ	الْاِقْرَاءُ	التَّقْرِئُ	المُقَارَنَةُ	التَّقَارُّ	التَّقْرُّ	الْاِقْتِرَاءُ	الِاسْتِقْرَاءُ	الْاِنْقِرَاءُ
مضاعف ثلاثی	الْمَدُّ	الْاِمْدَادُ	التَّمْدِيْدُ	المُمَادَّةُ	التَّمَادُّ	التَّمْدُدُ	الْاِمْتِدَادُ	الِاسْتِمْدَادُ	/

## ﴿نقشوں کے ذریعے صیغے نکالنے کا ایک اور آسان انداز﴾

میرے عزیز طلباء! ما قبل آپ نے صیغے نکالنے کے نئی انداز معلوم کر لئے اور ان کے مطابق صیغے بھی نکال لئے اب جبکہ آپ نے نقشوں کے ذریعے گردانیں یاد کر لیں تو اب آپ نقشوں کے ذریعے صیغے نکالنے کا انداز ایک صیغے کے اندر اجراء کے ذریعے سمجھیں۔

استاذ: نَسْتَعِينُ کس گردان کا صیغہ ہے؟

شاگرد: فعل مضارع کا صیغہ ہے۔

استاذ: فعل ماضی کا صیغہ بن سکتا ہے؟

شاگرد: جی نہیں، کیونکہ ہم نے جتنی بھی ماضی کی گردانیں یاد کی ہیں ان میں کسی کا صیغہ بھی اس جیسا نہیں۔

استاذ: فعل جحد لم یامؤکد بالن ناصبہ کا ہو سکتا ہے؟

شاگرد: جی نہیں کیونکہ ان دونوں گردانوں کے شروع میں لم جازمہ اور لن ناصبہ ہوتا ہے اور وہ یہاں نہیں۔

استاذ: الحمد للہ، گردان کا تعین ہو گیا اور یہ صیغہ گردانوں کے تمام نقشوں سے نکل کر مضارع کے نقشوں میں داخل

ہو گیا لہذا اب معلوم اور مجہول کا تعین کریں کہ معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا؟

شاگرد: معلوم کا صیغہ ہے کیونکہ مضارع مجہول کے شروع میں حروف اتین مضموم اور آخر سے پہلے حرف پر فتح ہوتا

ہے یا الف ہوتا ہے۔

استاذ: جب معلوم کا تعین ہو گیا تو اب یہ صیغہ مضارع مجہول کے نقشے سے نکل کر مضارع معلوم کے نقشے میں

داخل ہو گیا لہذا اب صیغہ کا تعین کریں۔

شاگرد: صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم۔

استاذ: میں کہتا ہوں یہ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے اگر آپ کے پاس میری بات کا توڑ ہے تو پیش کریں؟

شاگرد: استاذ جی یہ واحد مذکر غائب کا صیغہ نہیں کیونکہ اس کے شروع میں یا علامت مضارع کی ہوتی ہے

استاذ: پھر یہ واحد متکلم کا صیغہ ہوگا؟

- شاگرد: جی نہیں کیونکہ اس کے شروع میں ہمزہ (متکلم کا) علامت مضارع کی ہوتی ہے۔
- استاذ: الحمد للہ آپ نے پورے اعتماد کے ساتھ صیغہ کا تعین کیا ہے۔ اب شش اقسام کا تعین کریں کہ ثلاثی مجرد کا صیغہ ہے یا ثلاثی مزید کا؟
- شاگرد: ثلاثی مزید کا، کیونکہ اس صیغہ کا حجم اور شکل کا بڑا ہونا بتا رہا ہے کہ یہ ثلاثی مزید کا صیغہ ہے۔
- استاذ: جب آپ نے شش اقسام میں سے ثلاثی مزید کا تعین کر لیا تو اب یہ صیغہ نقشے میں موجود ثلاثی مجرد کے تین خانوں سے نکل کر ثلاثی مزید کے آٹھ خانوں میں داخل ہو گیا ہے لہذا اب باب کا تعین کریں۔
- شاگرد: یہ باب استفعال کا صیغہ ہے۔
- استاذ: جب آپ نے باب کا تعین کر لیا تو اب یہ صیغہ ثلاثی مزید کے آٹھ خانوں سے نکل کر باب استفعال کے خانے میں داخل ہو گیا۔ اب ہفت اقسام کا تعین کریں اور ہفت اقسام کے تعین اور معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ثلاثی مجرد اور مزید کے جس باب کا صیغہ ہے تو نقشے کے اندر صحیح سے لیکر مضاعف تک اس باب کی تمام گردانوں کو پڑھتے جائیں اور ساتھ ساتھ غور کرتے جائیں کہ یہ صیغہ ہفت اقسام میں سے کس گردان کے صیغہ کے ساتھ میل کھاتا ہے لہذا ہفت اقسام میں سے جس گردان کے صیغہ کے ساتھ ہم شکل ہو جائے (مثلاً صحیح، مثال، اجوف یا ناقص کی گردان کے صیغہ کے ساتھ) تو ہفت اقسام میں سے اسی قسم کا ہو گا جیسے آپ باب استفعال کی صحیح سے مضارع کی گردان کریں یَسْتَخْرِجُ، یَسْتَخْرِجَانِ، یَسْتَخْرِجُونَ (الخ) اور آٹری صیغہ ہے نَسْتَعِیْنُ اور یہ نَسْتَعِیْنُ اس کا ہم شکل نہیں ہے لہذا یہ صحیح کا صیغہ نہیں۔ اب آپ مثال واولیٰ سے باب استفعال کی گردان کریں۔ یَسْتَوْعِدُ، یَسْتَوْعِدَانِ، یَسْتَوْعِدُونَ (الخ)۔ اس کا آٹری صیغہ ہے نَسْتَوْعِدُ اور یہ نَسْتَعِیْنُ اس کے بھی ہم شکل نہیں لہذا یہ مثال واولیٰ کا صیغہ نہیں۔ اب مثال یائی کی گردان کریں وہ یہ ہے یَسْتَسِیْرُ، یَسْتَسِیْرَانِ، یَسْتَسِیْرُونَ (الخ)۔ اس کا آٹری صیغہ ہے نَسْتَسِیْرُ اور یہ نَسْتَعِیْنُ اس کے بھی ہم شکل نہیں لہذا یہ مثال یائی کا صیغہ نہیں۔ اب آپ اجوف واولیٰ اور یائی کی گردان کر لیں۔ یَسْتَقِیْلُ، یَسْتَقِیْلَانِ، یَسْتَقِیْلُونَ (الخ) اور یَسْتَبِیْعُ، یَسْتَبِیْعَانِ، یَسْتَبِیْعُونَ (الخ)

ان دونوں گردانوں کا آخری صیغہ 'نستقیل' اور 'نستقیغ' ہے اور یہ 'نستعین' کا صیغہ اجوف کے مضارع کے ان دونوں صیغوں کے مشکل ہے تو معلوم ہوا کہ 'نستعین' اجوف (واوی) کا صیغہ ہے۔ (آکے واوی، یائی کی پہچان شاید ابتدائی طلباء کو نہ ہو سکے تو وہاں اساتذہ کرام رہنمائی فرمادیں۔)

تنبیہ :- ہفت اقسام کو معلوم کرنے کا یہ طریقہ ان صیغوں کے ساتھ خاص ہے جن میں ابدال، ادا نام اور حذف والے قانون گئے ہیں اور جن صیغوں میں یہ قانون نہیں گئے ان میں ہفت اقسام کو معلوم کرنے کا طریقہ وہی، ماقبل والا ہے یعنی صیغہ کا مادہ نکال کر ہفت اقسام کو معلوم کرنا۔ اور اسی طرح یہاں وزن اور قوانین مستعملہ کے بارے میں بھی سوال کر لیا جائے۔

### ﴿جوازی قوانین﴾

#### قانون نمبر ۵۹

قانون کا نام :- وقف والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جس کلمے کے آخر میں نون تنوین یا نون خفیفہ کا ہو اس کلمہ پر جب وقف کیا جائے تو نون تنوین اور نون خفیفہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف نعت کے ساتھ بدلتا جائے گا۔ مثال نون تنوین کی جیسا کہ ضاربنا، ضارب، ضارب اس پر جب وقف کیا تو صاربنا، صارب، صاربی پڑھنا جائز ہے۔ مثال نون خفیفہ کی جیسا کہ اضربن، اضربن، اضربن اس پر جب وقف کیا تو اضربنا، اضربو، اضربی پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۶۰

قانون کا نام :- حلقى العین والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب چند صورتوں پر مشتمل ہے۔

صورت نمبر ۱ :- جو کلمہ حلقى العین (جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف حقیقی ہو) فَعِلَ کے وزن پر ہو فعل میں ہو یا اسم میں، اس میں اصل کے سوا تین وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ مثال فعل کی جیسا کہ شَہِدَ میں شَہِدَ ، شَہِدَ ، شَہِدَ ، شَہِدَ پڑھنا جائز ہے مثال اسم کی جیسا کہ فَحْذُ میں فَحْذُ، فَحْذُ، فَحْذُ پڑھنا جائز ہے

صورت نمبر ۲ :- اگر کوئی کلمہ فعل کے وزن پر ہو لیکن حلقى العین نہ ہو تو پھر دیکھیں گے کہ اسم ہے یا فعل اگر اسم ہو تو اس میں سوا اصل کے دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں جیسا کہ کَتَفَ میں کَتَفَ، کَتَفَ پڑھنا جائز ہے اور اگر فعل ہو تو فقط فعل پڑھنا جائز ہے جیسا کہ عَلِمَ میں عَلِمَ پڑھنا جائز ہے۔

صورت نمبر ۳ :- شکل فَعِلَ میں فعل پڑھنا جائز ہے۔ (شکل فعل کی وہ ہوتی ہے کہ کلمہ تو فَعِلَ کے وزن پر نہ ہو لیکن اس کلمہ میں شکل فَعِلَ کی پائی جائے) خواہ وہ کلمہ کے شروع میں ہو جیسا کہ وَهِيَ اور فَلْيَضْرِبْ میں وَهِيَ اور فَلْيَضْرِبْ پڑھنا جائز ہے۔ یاد رہے میان میں ہو جیسا کہ مُزْدَلِفَہ میں مُزْدَلِفَہ پڑھنا جائز ہے۔ یا آخر میں ہو جیسا کہ لِيَكْتَسِبْ میں لِيَكْتَسِبْ پڑھنا جائز ہے۔

صورت نمبر ۴ :- فَعِلَ ماضی مجہول میں فعل پڑھنا جائز ہے۔ جیسا کہ ضَرَبَ اور عَهِدَ میں ضَرَبَ اور عَهِدَ پڑھنا جائز ہے۔ ضَرَبَ میں ضَرَبَ اور عَهِدَ حلقى العین میں عَهِدَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صورت نمبر ۵ :- جو کلمہ فَعِلَ کے وزن پر ہو سوائے فعل تعجب کے، فعل ہو یا اسم اس میں فعل پڑھنا جائز

ہے۔ مثال فعل کی جیسا کہ شَرْفَ اور بَعْدَ میں شَرْفَ اور بَعْدَ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اسم کی جیسا کہ عَضُدٌ میں عَضُدٌ پڑھنا جائز ہے۔ عَضُدٌ میں عَضُدٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

**صورت نمبر ۶ :-** شکل فَعْلٌ میں فَعْلٌ پڑھنا جائز ہے جیسا کہ وَهَوٌ میں وَهَوٌ پڑھنا جائز ہے اور فَعْلٌ تعجب میں فَعْلٌ پڑھنا جائز ہے جیسا کہ حَضْرَبٌ اور بَعْدَ میں حَضْرَبٌ اور بَعْدَ پڑھنا جائز ہے۔

**صورت نمبر ۷ :-** جو کلمہ فِعْلٌ کے وزن پر ہو اس میں فِعْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ جیسا کہ اِبِلٌ میں اِبِلٌ پڑھنا جائز ہے۔

**صورت نمبر ۸ :-** جو کلمہ فُعْلٌ کے وزن پر ہو مفروہ ہو یا جمع ہو اس میں فُعْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال مفرد کی جیسا کہ عُنُقٌ میں عُنُقٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال جمع کی جیسا کہ رُسُلٌ میں رُسُلٌ پڑھنا جائز ہے۔

**صورت نمبر ۹ :-** جو کلمہ فُعْلٌ کے وزن پر ہو اگر صفت اور معتل العین (عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت) نہ ہو تو اس میں فُعْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ جیسا کہ قُفْلٌ میں قُفْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ اگر صفت اور معتل العین ہو جیسا کہ حُمْرٌ اور سُنُوقٌ۔ پہلی مثال صفت کی دوسری معتل العین کی ہے تو اس میں ضرورت (شعری) کے وقت فُعْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ اور بلا ضرورت جائز نہیں۔

## قانون نمبر ۶۱

**قانون کا نام :-** ماضی مکسور العین والا قانون

**قانون کا حکم :-** یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جس باب کی ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہو یا اس باب کی ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی یا تائے زائدہ مطرودہ ہو تو اسکے مضارع معلوم میں حروف آتین کو سوائے یا کے غیر اہل حجاز کے نزدیک حرکت کسرہ کی دینی جائز ہے۔ مثال اس کی کہ ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہو جیسا کہ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ اس کے مضارع معلوم میں سوائے یا کے حروف آتین کو حرکت کسرہ کی دے کر تَعْلَمُ ،

اَعْلَمُ، يَعْْلَمُ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو جیسا کہ اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ۔ اس میں يَكْتَسِبُ، اِكْتَسَبَ، يَكْتَسِبُ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ ماضی کے شروع میں تازا زائدہ مطرودہ ہو جیسا کہ تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ اس میں يَتَصَرَّفُ، اِتَصَرَّفَ، يَتَصَرَّفُ پڑھنا جائز ہے۔ اور اَبَى يَأْبَى اور وَجَلْ يَوْجَلْ کے مضارع معلوم میں یا کو بھی حرکت کسرہ کی دینی جائز ہے۔ يَنْبَى، يَنْبَى، اِنْبَى، يَنْبَى، يَنْجَلْ، يَنْجَلْ، اِنْجَلْ، يَنْجَلْ پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۶۲

قانون کا نام :- اِثْبَتَ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر باب افتعال کے فاعل کے مقابلہ میں واقع ہو تو ادغام دو طرفہ جائز ہے وہ اس طرح کہ ٹاکو تا کرنا بھی جائز ہے اور ٹاکو ٹا کرنا بھی جائز ہے مثال اسکی جیسا کہ اِثْبَتَ اس میں ٹا واقع ہوئی ہے باب افتعال کے فاعل کے مقابلہ میں اس میں ادغام دو طرفہ جائز ہے وہ اس طرح کہ ٹاکو تا کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے اور ٹاکو ٹا کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے یعنی اِثْبَتَ پڑھنا بھی جائز ہے اور اِثْبَتَ پڑھنا بھی جائز ہے لیکن اِثْبَتَ پڑھنا بہتر ہے۔

## قانون نمبر ۶۳

قانون کا نام :- تَامَضْرَعَت والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر باب تَفَعَّلُ، تَفَاعَلُ یا تَفَعَّلُ کی تا پر تائے مضارعت داخل ہو تو ایک تا کا گرا دینا جائز ہے جیسا کہ تَتَصَرَّفُ، تَتَضَرَّبُ، تَتَخَرَّجُ۔ یہ مضارع کے صیغے ہیں جب ماضی

سے بنائے گئے تو ماضی پر تائے مضارع داخل ہوئی تو یہ صیغے بن گئے۔ ان دو تاؤں میں سے ایک کا گراوین جائز ہے یعنی  
تَصْرُفًا، تَصْنَارِبًا، تَذَخُّجًا پڑھنا جائز ہے۔

### قانون نمبر ۶۴

قانون کا نام :- س، ش والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون آدھا جوازی اور آدھا وجوئی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ س، ش میں سے کوئی ایک حرف اگر باب افتعال کے فاعل کے مقابلہ میں واقع ہو تو تائے افتعال کو فاعل کی جنس کرنا جائز ہے اس کے بعد جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ اِسْمَعُ، اِسْمَعِ۔ ان دونوں میں س، ش باب افتعال کے فاعل کے مقابلہ میں واقع ہوئے ہیں لہذا تائے افتعال کو فاعل کی جنس کر کے ادغام کر دیا اِسْمَعُ، اِسْمَعِ ہو گیا۔

### قانون نمبر ۶۵

قانون کا نام :- يَنْجُلُ تَنْجُلُ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جواب مثال واوی کا عَلِمَ يَغْلَمُ پر قیاس ہو اور فاعل اس کا حذف نہ ہوا ہو تو اس کے مضارع معلوم میں اصل کے سوا تین وجہیں پڑھنی جائز ہیں جیسا کہ وَجَلُ يَوْجَلُ اس کے مضارع معلوم میں سوائے اصل کے يَاجَلُ، يَنْجَلُ، يَنْجَلُ پڑھنا جائز ہے۔

### قانون نمبر ۶۶

قانون کا نام :- اُعِدَّ، اِشْنَاخُ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب دو صورتوں پر مشتمل ہے۔ ۱۔ واؤ مضموم ہو یا مکسور کلمہ کے شروع میں واقع ہو اور اس کے بعد واؤ بالکل نہ ہو یا ہو لیکن متحرک نہ ہو بلکہ ساکن ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلانا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ واؤ اول کلمہ میں ہو اور اس کے بعد دوسری واؤ بالکل نہ ہو جیسا کہ وُعِدَ ، وَشَاحٌ۔ یہ واؤ مضموم اور مکسور اول کلمہ میں واقع ہوئی ہے اس کے بعد اور واؤ بالکل نہیں اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ واؤ واقع ہو اول کلمہ میں اور اس کے بعد دوسری واؤ ہو لیکن ساکن ہو جیسا کہ وُفِرِيَ۔ اس کو بھی ہمزہ کے ساتھ بدل کر اُفِرِيَ پڑھنا جائز ہے۔ اور اگر دوسری واؤ متحرک ہو تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسا کہ وُوعِدَ اس میں اُو یُعِدُ پڑھنا واجب ہے۔

۲۔ اور اگر واؤ مضموم ہو، مخفف ہو یعنی معذ نہ ہو ضمہ بھی لازمی ہو، فعل مضارع کے علاوہ عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو تو اس واؤ کو ہمزہ کیساتھ بدلانا جائز ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ قُؤُولٌ اور اَنْوُرٌ اس میں قُؤُولٌ اور اَنْوُرٌ پڑھنا جائز ہے اور اگر مخفف نہ ہو بلکہ معذ ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ نہ بدلایا جائے گا جیسا کہ تَقُولُ اسی طرح اگر اس کا ضمہ لازمی نہ ہو بلکہ عارضی ہو تو بھی اس کو ہمزہ کے ساتھ نہ بدلایا جائیگا جیسا کہ رَاوُونَ اصل میں رَاوِیُونَ تھا۔ یا کا ضمہ پہلی واؤ کو دے کر اس کو واؤ کے ساتھ بدل کر بوجہ التقایسے ساکنین حذف کر دیا۔ رَاوُونَ ہو گیا۔ اسی طرح اگر مضارع میں ہو تو بھی اس کو ہمزہ کے ساتھ نہ بدلایا جائیگا جیسا کہ یَقُولُ۔

## قانون نمبر ۶

**قانون کا نام :-** دُعی رضی والا قانون۔

**قانون کا حکم :-** یہ قانون اکثر جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو یا مفتوح فتح غیر اعرابی (یعنی وہ فتح عامل ماضی کے، اخل ہونے کے بعد) کے ساتھ فعل کے آخر میں واقع ہو، ماقبل اس کا مکسور ہو تو قبیلہ بنی طشی کے ماقبل سرہ و فتح کے ساتھ بدلتے ہیں جوازاً پھر یا کو الف سے بدل دیتے ہیں وجوباً۔ مثال اس کی جیسا کہ دُعی ، رضی

اصل میں ذیعی، رَضِیَ تھے یہ یا مفتوحہ غیر اعرابی فتح کے ساتھ فعل کے آخر میں واقع ہوئی ہے ماقبل اس کا مکسور ہے لہذا قبیلہ بنی طی کی لغت کے مطابق ماقبل کسرہ کو فتح سے لوریا کو الف سے بدل دیا ذغی، رَضِی ہو گیا۔

## قانون نمبر ۶۸

قانون کا نام :- رَأْسُ بُؤْسٍ وَالْأَقَانُون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ ساکن مظہر ہو اور ماقبل اس کا متحرک ہو تو وہ متحرک دو حال سے خالی نہیں ہوگا ہمزہ ہو گا یا غیر ہمزہ۔ اگر ہمزہ ہو تو یہ شرط ہے کہ دوسرے کلمے میں ہو اور اگر غیر ہمزہ ہے تو اس کے لئے دوسرے کلمے میں ہونا شرط نہیں بلکہ عام ہے اسی کلمے میں ہو یا دوسرے کلمے میں اس ہمزہ ساکن کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت کے ساتھ بدلنا جائز ہے بجز طیکہ اس ہمزہ کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو مثال ہمزہ ساکن کی کہ ماقبل ہمزہ متحرک دوسرے کلمے میں ہو جیسا کہ أَلْقَارِءُ تُمِرُّ ، رَأَيْتُ أَلْقَارِءَ تُمِرُّ ، مَزْدَتْ بِالْقَارِءِ أُمَّ تُمِرُّ ، مَزْدَتْ بِأَلْقَارِءِ أُمَّ تُمِرُّ ، رَأَيْتُ أَلْقَارِءَ أُمَّ تُمِرُّ ، مَزْدَتْ بِالْقَارِءِ أُمَّ تُمِرُّ ، مَزْدَتْ بِأَلْقَارِءِ أُمَّ تُمِرُّ ، رَأَيْتُ أَلْقَارِءَ أُمَّ تُمِرُّ ، مَزْدَتْ بِالْقَارِءِ أُمَّ تُمِرُّ ، مَزْدَتْ بِأَلْقَارِءِ أُمَّ تُمِرُّ ، یہ ہمزہ ساکن مظہر ہے اور ماقبل دوسرا ہمزہ دوسرے کلمے میں متحرک ہے۔ اس ہمزہ ساکن کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت کے ساتھ بدل لاکر أَلْقَارِءُ وَتُمِرُّ ، رَأَيْتُ أَلْقَارِءَ أُمَّ تُمِرُّ ، مَزْدَتْ بِالْقَارِءِ أُمَّ تُمِرُّ پڑھنا جائز ہے۔ مثال ہمزہ ساکن کی کہ ماقبل غیر ہمزہ متحرک اسی کلمے میں ہو جیسا کہ رَأْسٌ ، بُؤْسٌ ، ذُئِبٌ۔ اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت کے ساتھ بدل لاکر رَأْسٌ ، بُؤْسٌ ، ذُئِبٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال ہمزہ ساکن کی کہ ماقبل غیر ہمزہ متحرک دوسرے کلمے میں ہو جیسا کہ أَلِیُّ الْهُدَايَا ، أَلِیُّ الْهُدَايَا ، مَنْ يَقُولُ ذَنْ لِيْ أَصْلٌ فِي الْهُدَايَا إِثْنَا ، أَلِیُّ الْهُدَايَا ، مَنْ يَقُولُ إِذْ ذَنْ لِيْ تَحَا هَمْزہ وصلی درج کلام میں گر گیا پہلی مثال میں الف کو دوسری میں یا کو بوجہ التقایے ساکنین حذف کر دیا۔ أَلِیُّ الْهُدَايَا ، أَلِیُّ الْهُدَايَا ، مَنْ يَقُولُ ذَنْ لِيْ ہو گیا۔ اس ہمزہ ساکن کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت کے ساتھ بدل لاکر أَلِیُّ الْهُدَايَا ، أَلِیُّ الْهُدَايَا ، مَنْ يَقُولُ ذَنْ لِيْ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس

ہمزہ ساکن کی کہ اس کو حرکت دیئے کا سبب موجود ہو جیسا کہ یَاءُ، یَاوُسُ اصل میں یَاءُمُ، یَاوُسُ تھے۔ پہلی مثال میں ادغام اور ابدال معارض (مقابل) ہوئے ادغام میں تخفیف زیادہ تھی اس لئے اس کو اختیار کیا۔ پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں ادغام کر دیا یَاءُ ہو گیا دوسری مثال میں ابدال اور اعلال معارض ہوئے اعلال میں تخفیف زیادہ تھی اس لئے اس کو اختیار کر لیا واو کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کو دے دی یَاوُسُ ہو گیا۔

### قانون نمبر ۶۹

قانون کا نام :- جَوْنٌ حَيِّزٌ وَالَا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- مطلب اس قانون کا یہ ہے کہ جو ہمزہ مفتوح ہو اور ما قبل اس کا مضموم ہو یا مکسور ہو تو وہ ما قبل خالی نہ ہوگا ہمزہ ہوگا یا غیر ہمزہ ہوگا۔ اگر ہمزہ ہو تو شرط یہ ہے کہ وہ دوسرے کلمے میں ہو اور اگر غیر ہمزہ ہو تو اس کے لئے دوسرے کلمے میں ہونا شرط نہیں۔ عام ہے اسی کلمہ میں ہو یا دوسرے کلمہ میں۔ اس ہمزہ مفتوحہ کو ما قبل کی حرکت کے موافق حرف علت کے ساتھ بدلانا جائز ہے۔ مثال ہمزہ مفتوحہ کی کہ ما قبل اس کا دوسرا ہمزہ مضموم یا مکسور۔ دوسرے کلمہ میں ہو جیسا کہ هَذَا مَرْءٌ أَمِينٌ ، مَرَرْتُ بِمَرْءٍ أَمِينٍ ، مَرَرْتُ بِمَرْءٍ أَمِينٍ پڑھنا جائز ہے۔ مثال ہمزہ مفتوحہ کی کہ ما قبل اس کا مضموم یا مکسور غیر ہمزہ اسی کلمہ میں ہو جیسا کہ جَوْنٌ حَيِّزٌ اس میں جَوْنٌ حَيِّزٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال ہمزہ مفتوحہ کی کہ ما قبل اس کا مضموم یا مکسور غیر ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو جیسا کہ غُلَامٌ أَحَدٌ ، مَرَرْتُ بِغُلَامٍ أَحَدٍ۔ اس میں غُلَامٌ وَحَدٌ ، مَرَرْتُ بِغُلَامٍ يَحْدٍ پڑھنا جائز ہے۔

### قانون نمبر ۷۰

قانون کا نام :- اَيْمَةٌ وَالَا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون کچھ وجہی کچھ جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو ہمزے متحرک ہوں ایک کلمے میں جمع ہو جائیں پہلے ان میں سے ہمزہ متکلم کا نہ ہو تو دیکھیں گے اگر ایک ان میں سے مکسور ہو تو ثانی کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے سوائے ائِمَّة کے کہ اس میں بدلانا جائز ہے اور اگر ایک ان میں سے مکسور نہ ہو تو ثانی کو واؤ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ ان میں سے ایک مکسور ہو جیسا کہ جاء اصل میں جآئیٹی تھا۔ یا واقع ہوئی الف فاعل کے بعد اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلادیا جائیٹی ہو گیا۔ یہ دو ہمزے متحرک ایک کلمے میں جمع ہو گئے ایک ان میں سے مکسور ہے ثانی کو و جو یا کے ساتھ بدل دیا جائیٹی ہو گیا یا پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گر ادیا جائیٹن ہو گیا پھر یا کو یو جہ التثانی سے ساکنین حذف کر دیا جاء ہو گیا اور ائِمَّة میں تین جہیں جائز ہیں نمبر ۱۔ اسی طرح دو ہمزہ کے ساتھ نمبر ۲۔ ثانی کو یا کے ساتھ بدلانا کر ائِمَّة نمبر ۳۔ بن بن قریب۔ آگے یہ سمجھیں کہ بن بن دو قسم پر ہے۔

بن بن قریب۔ ہمزہ کو اپنے مخرج اور اس حرف علت کے مخرج کے درمیان ادا کرنا جو ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو۔ مثلاً ہمزہ کی حرکت ضمہ ہے اس کے موافق حرف علت واؤ ہے اگر کسرہ ہے تو اس کے موافق حرف علت یا ہے۔ اس کو بن بن مشہور بھی کہتے ہیں۔

بن بن بعید۔ ہمزہ کو اپنے مخرج کے درمیان اور اس حرف علت کے مخرج کے درمیان ادا کرنا جو ہمزہ کے ماقبل والے حرف کی حرکت کے موافق ہو اس کو بن بن غیر مشہور بھی کہتے ہیں جیسا کہ سننل میں اگر بن بن قریب پڑھا تو ہمزہ کو ہمزہ اور یا کے درمیان ادا کرینگے اور اگر بن بن بعید پڑھا تو ہمزہ کو ہمزہ اور واؤ کے درمیان پڑھیں گے۔

مثلاً اس کی کہ ان میں سے ایک مکسور نہ ہو۔ جیسا کہ اَوَادِمُ اَوِيْدِمُ اصل میں اءِ اَوِدِمُ اءِ اَوِيْدِمُ تھا۔ یہ دو ہمزے متحرک ایک کلمے میں جمع ہو گئے۔ ان میں سے ایک مکسور نہیں۔ ثانی کو و جو واؤ کے ساتھ بدل دیا اَوَادِمُ ، اَوِيْدِمُ ہو گیا۔ اور اگر پہلے ان میں ہمزہ متکلم کا ہو ثانی کو واؤ (پسی صورت میں) اور یا (دوسری صورت میں) کے ساتھ و جو بندہ بن جائیگا بلکہ جواز بد لایا جائے گا۔ جیسا کہ اَتَمُّ اَبْنُ اس میں اَوِ اَبْنُ پڑھنا جائز ہے لیکن اُکْرَمُ اور اُأَخِذْ شاذ ہے۔ اُکْرَمُ اصل میں اءِ کَرِمُ تھا۔ قانون چاہتا تھا کہ اس میں اُو کَرِمُ پڑھنا جائز ہو لیکن ثانی ہمزہ کو حذف کر کے اُکْرَمُ پڑھنا شاذ ہے۔ اور اُأَخِذْ میں قانون چاہتا تھا کہ اس میں اُو اَخِذْ پڑھنا جائز ہو تا لیکن اس میں ہمیشہ اسی طرح پڑھنا شاذ ہے۔

## قانون نمبر ۱۷

قانون کا نام :- قابل حرکت یا یَسْلُ والہ قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے ایک شق و جولی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ ہو متحرک ہو یا قبل ساکن منظر ہو قابل حرکت ہو یعنی ما قبل ساکن یا تصغیر، نون باب افعال کا نہ ہو اور واو اور یامدہ زائدہ ایک کلمہ میں نہ ہو تو ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دینا جائز ہے اور اس کے بعد ہمزہ کو حذف کرنا واجب ہے خواہ ہمزہ اور ما قبل ساکن ایک کلمہ میں ہوں یا الگ الگ کلمہ میں۔ مثال ایک کلمہ کی جیسا کہ یُسْنَلُ، یُسْنَلُ، یُسْنَلُ، یُسْنَلُ ان میں یُسْنَلُ یُسْنَلُ یُسْنَلُ پڑھنا جائز ہے۔ مثال الگ الگ کلمہ کی جیسا کہ قَدْ اَفْلَحَ اس میں قَدْ اَفْلَحَ پڑھنا جائز ہے اور باب اری یُری کی تمام گردانوں میں ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دینا اور ہمزہ کو حذف کرنا واجب ہے۔ لیکن مَرَاةٌ شَاذٌ ہے۔ مَرَاةٌ اصل میں مَرَاةٌ تھا ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اب قانون چاہتا تھا کہ ہمزہ کو حذف کر دیا جاتا لیکن اس کو الف کے ساتھ بدل کر مَرَاةٌ پڑھنا شاذ ہے۔ مثال اس کی کہ ہمزہ سے پہلے یا تصغیر ہو جیسا کہ سُنُوْیْلُ سُنُوْیْلُ اس ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو نہ دی جائیگی۔ مثال اس کی کہ ہمزہ سے پہلے نون افعال کا ہو جیسا کہ اِنْتَظِرْ اس ہمزہ کی حرکت بھی اکثر کے نزدیک نقل کر کے ما قبل کو نہ دی جائے گی اور بعض نقل کر کے ما قبل کو دے کر اس کو حذف کر دیتے ہیں۔ پھر بعض پہلے ہمزہ و صلی کو وجہ استغناء حذف کر کے نظر پڑھتے ہیں اور بعض ہمزہ کو باب پر دلالت کرنے کی وجہ سے باقی رکھ کر اِنْتَظِرْ پڑھتے ہیں۔ مثال اس کی کہ ہمزہ سے پہلے یا اور واو مدہ زائدہ ایک ہی کلمے میں ہو جیسا کہ مَقْرُوْنَةُ حَظِيْنَةُ اس ہمزہ کی حرکت بھی نقل کر کے ما قبل کو نہ دی جائے گی۔ اور اگر ہمزہ سے پہلے واو اور یا ان صفات والی نہ ہوں تو ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو نہ دی جائے گی۔

نمبر ۱۷۔ واو اور یامدہ نہ ہوں جیسا کہ حَوْثُبُ، جَيْثَلُ اس میں حَوْثُبُ، جیل پڑھنا جائز ہے۔

نمبر ۲۔ واؤ اور یامدہ تو ہوں لیکن زائدہ نہ ہوں جیسا کہ سُؤءُ ، سِیئَت۔ اس میں سُؤسِیَّت پڑھنا جائز ہے۔  
 نمبر ۳۔ واؤ اور یامدہ زائدہ تو ہوں لیکن ایک کلمے میں نہ ہوں جیسا کہ بَاغُوْا مَوَالِہُمْ ، بَیْعِیْ اَمْوَالِہُمْ۔ اس میں  
 بَاغُوْا مَوَالِہُمْ ، بَیْعِیْ مَوَالِہُمْ پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۷۲

قانون کا نام :- خَطِیئَہ مَقْرُوۃٌ وَاَلَا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ یا تصغیر اور واؤ اور یامدہ زائدہ کے بعد اسی کلمہ میں  
 واقع ہو اس کو ماقبل کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال اس ہمزہ کی جو یا تصغیر کے  
 بعد واقع ہو جیسا کہ سُؤیِّنِلْ سُؤیِّنِلْ۔ اس کو ماقبل کی جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنے کے بعد سُؤیِّنِلْ  
 سُؤیِّنِلْ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس ہمزہ کی جو واؤ اور یامدہ زائدہ کے بعد واقع ہو جیسا کہ مَقْرُوۃٌ خَطِیئَہ۔ اس کو  
 ماقبل کی جنس کرنے کے بعد ادغام کر کے مَقْرُوۃٌ خَطِیئَہ پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۷۳

قانون کا نام :- سَنَالٌ وَاَلَا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ متحرک ہو اور ماقبل بھی اسی حرکت کے ساتھ متحرک  
 ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق مدہ کے ساتھ بدل کرنا جائز ہے جیسا کہ سَنَالٌ ، مُسْتَهْزِئِیْنَ ،  
 رُوُسٌ۔ ان مثالوں میں ہمزہ کو مدہ کے ساتھ جوازاً بدل دیا سَنَالٌ مُسْتَهْزِئِیْنَ ، رُوُسٌ ہو گیا۔ پچھلی دو مثالوں  
 میں پہلی یا بعد واؤ کو وجہ التقیے ساکنین حذف کر دیا۔ مُسْتَهْزِئِیْنَ ، رُوُسٌ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۷۴

قانون کا نام :- جَبَلِ اُحُدِ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ منفردہ (اکیلا) مکسورہ ہو اور ما قبل اس کا مضموم ہو اس کو واؤ کے ساتھ بدلنا جائز ہے خواہ ایک کلمہ ہو یا دو کلمے ہوں۔ مثال ایک کلمہ کہ سَبَلِ اس میں سَبَلِ پڑھنا جائز ہے مثال دو کلمے کی جیسا کہ غَلَامُ اِبْرَاهِيْمُ اس میں غَلَامُ وِبْرَاهِيْمُ پڑھنا جائز ہے۔ اور جو ہمزہ منفردہ مضمومہ ہو اور ما قبل اس کا مکسورہ ہو اس کو یا کے ساتھ بدلنا جائز ہے خواہ ایک کلمہ ہو یا دو ہوں۔ مثال ایک کلمہ کی جیسا کہ مُسْتَهْزِئُوْنَ اس میں مُسْتَهْزِئُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔ مثال دو کلمہ کی جیسا کہ بِجَبَلِ اُحُدِ اس میں بِجَبَلِ يُحْدِ پڑھنا جائز ہے۔

### ﴿جوازی قوانین کا اجراء﴾

استاذ : اَعْلَمُنْ میں کیا پڑھنا جائز ہے ؟

شاگرد : اَعْلَمُنْ میں اَعْلَمًا پڑھنا جائز ہے۔

استاذ : کس قانون کی وجہ سے ؟

شاگرد : وقف والے قانون کی وجہ سے۔

استاذ : اَعْلَمُ میں کیا پڑھنا جائز ہے ؟

شاگرد : اَعْلَمُ پڑھنا جائز ہے۔

استاذ : کس قانون کے تحت ؟

شاگرد : ماضی مکسور العین والے قانون کی وجہ سے اَعْلَمُ میں اَعْلَمُ پڑھنا جائز ہے پھر آخر میں وقف کیا تو اَعْلَمُ ہو گیا۔

استاذ : لَمْ اَقْرَأْ میں کیا پڑھنا جائز ہے ؟

شاگرد : لَمْ اَقْرَأْ میں لَمْ اَقْرَأْ پڑھنا جائز ہے (اور اس میں اما لہ گر گئے لَمْ اَقْرَأْ پڑھنا بھی جائز ہے۔)

استاذ : کس قانون کی وجہ سے ؟

شاگرد : قابل حرکت والے قانون کی وجہ سے وہ اس طرح کہ پہلے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ اور دوسرے ہمزہ کو رَأْسُ بُؤْسِ والے قانون کے تحت الف سے بدلا دیا لَمْ اَقْرَأَ ہو گیا۔

فائدہ :-

جن گردانوں کے صیغوں میں جوازی قانون لگ سکتے ہیں ان گردانوں کو نقشوں سے دوبارہ سن لیا جائے اور ان میں قوانین کا اجراء کر لیا جائے۔

### ﴿قوانین متفرقہ﴾

اس عنوان کے ذیل میں ان قوانین کا ذکر ہو گا جن کا استعمال مخصوص الفاظ میں ہوتا ہے عام مستعمل صیغوں میں نہیں ہوتا

**قانون نمبر ۷۵**

**قانون کا نام :-** دو ہمزے غیر موضوع علی التضعیف والا قانون

**قانون کا حکم :-** یہ قانون مکمل و جوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :-** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو ہمزے اگر ایک ایسے کلمے میں جمع ہو جائیں جو موضوع علی التضعیف نہ ہو یعنی واضح نے اس کو متحد نہ بنایا ہو پہلا ساکن ثانی متحرک ہو تو ثانی کو یا کے ساتھ بدلاتا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ قرءٌ ی اصل میں قرءٌ تھا۔ یہ دو ہمزے ایک کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں جمع ہو گئے ہیں۔ پہلا ساکن ثانی متحرک ہے۔ ثانی کو جو بایا کے ساتھ بدلا دیا۔ قرءٌ ی ہو گیا۔ مثال اس کلمہ کی جو موضوع علی التضعیف ہو جیسا کہ سَنَلَّ تَسَنَلَّ اَصْل میں سَنَفَلَّ قَسَنَفَلَّ تھا۔ اس میں دو ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو گئے ہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ثانی کو یا کے ساتھ نہیں بدلا بلکہ وجوبا دوغام کر دیا۔ کیونکہ یہ کلمہ موضوع علی التضعیف ہے۔ یعنی واضح نے جب اس کو بنایا تو متحد نہ بنایا۔

## قانون نمبر ۷۶

قانون کا نام :- الْحَسَنُ وَالْأَقَانُون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوتی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ وصلی مفتوح ہو اس پر جب ہمزہ استفہام داخل ہو جائے تو ہمزہ وصلی مفتوح کو الف کے ساتھ بدل کرنا واجب ہے جیسا کہ الْحَسَنُ آيْمُنُ اللّٰهُ الْآلَانِ اصل میں الْحَسَنُ آيْمُنُ اللّٰهُ الْآلَانِ تھا ان مثالوں کے شروع میں ہمزہ وصلی مفتوح ہے جب اس پر ہمزہ استفہام داخل ہوا تو اس کو دو جو الف کے ساتھ بدل دیا آيْمُنُ اللّٰهُ الْآلَانِ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۷۷

قانون کا نام :- قَوِيَّةٌ طَوِيَّةٌ وَالْأَقَانُون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکمل و جوتی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو واؤ اور یاتائے تانیث اور زیادتی فعلان سے پہلے واقع ہو تو اس کا قبل دو حال سے خالی نہیں۔ واؤ مضموم ہو گی یا کوئی اور حرف مضموم ہو گا۔ اگر واؤ مضموم ہو تو اس واؤ کے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ اور اگر واؤ کے علاوہ کوئی اور حرف مضموم ہو تو واؤ پر حال رہے گی لیکن یا کو واؤ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ مثال اس واؤ اور یا کی کہ ما قبل اس کے واؤ مضموم ہو جیسا کہ قَوِيَّةٌ قَوِيَّانِ ، طَوِيَّةٌ طَوِيَّانِ اصل میں قَوُوَّةٌ ، قَوُوَّانِ ، طَوُوَّةٌ ، طَوُوَّانِ تھا یہ واؤ اور یاتائے تانیث اور زیادتی فعلان سے پہلے واقع ہوئیں ہیں۔ ما قبل ان کے واؤ مضموم ہے۔ ما قبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا۔ قَوُوَّةٌ قَوُوَّانِ ، طَوِيَّةٌ طَوِيَّانِ ہو گیا۔ پہلی دو مثالوں میں واؤ واقع ہوئی ہے لام کلمے کے مقابلے میں اور ما قبل اس کا مکسور ہے لہذا اس کو یا سے بدل دیا قَوِيَّةٌ قَوِيَّانِ ہو گیا۔ مثال یا کی کہ اس کے ما قبل واؤ کے علاوہ کوئی اور حرف مضموم ہو جیسا کہ رَمُوَّةٌ رَمُوَّانِ اصل میں رَمِيَّةٌ

رَمَيَانِ تھایا یا تائے تانیث اور زیادتی فَعْلَان سے پہلے واقع ہوئی ہے ماقبل اس کے واؤ کا غیر مضموم ہے لہذا اس یا کو واؤ کے ساتھ بدل دیارِ مَوَۃ، رَمَوَانِ ہو گیا۔ مثال واؤ کی کہ ماقبل اس کے واؤ کا غیر مضموم ہو جیسا کہ رَحْوَةٌ رَحْوَانِ یہ واؤ اسی طرح بر حال رہتی ہے۔

## قانون نمبر ۷۸

قانون کا نام :- لُحُوقِ نون تاکید والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون اکثر وجوہی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو مضارع طلب والے معنی سے خالی ہو، یا مضارع منفی ما، لا اور لم کے ساتھ ہو، یا مضارع جواب شرط یا ایسی شرط کے مقام میں ہو جو امّا کے بعد نہ ہو۔ تو اس کے آخر میں نون تاکید کا کم لاحق ہوتا ہے جیسے زَيْدٌ لَيَضْرِبَنَّ، مَا يَضْرِبَنَّ، لَا يَضْرِبَنَّ، لَمْ يَضْرِبَنَّ اور ان مقامات کے علاوہ مضارع میں نون تاکید کا وجوباً لاحق ہوتا ہے یا اکثر لاحق ہوتا ہے۔ جیسے تَالله لَا كَيْدَنَ أَصْنَاكُم، إِمَّا تَخَافَنَّ، اِحْضِرْبَنَّ، لَا تَضْرِبَنَّ، هَلْ تَضْرِبَنَّ، أَلَا تَضْرِبَنَّ، لَيْتَكَ تَضْرِبَنَّ، وَالله لَيَفْعَلَنَّ۔

## قانون نمبر ۷۹

قانون کا نام :- دَيْنَارٌ، شَيْئَرَاؤُ والا قانون

قانون کا حکم :- یہ قانون مکس وجوہی ہے۔

قانون کا مطلب :- اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو اسم (سوا مصدر کے) فِعَال کے وزن پر ہو اس کے پہلے حرف تضعیف گویا کے ساتھ بدلانا واجب ہے جیسا کہ دَيْنَارٌ، شَيْئَرَاؤُ اصل میں دِنَارٌ، شَيْئَرَاؤُ تھے۔ یہ کلمہ فِعَال کے وزن پر ہے، مصدر نہیں ہے۔ اس لئے اس کے پہلے حرف تضعیف کو وجوہاً کے ساتھ بدل دیا دَيْنَارٌ، شَيْئَرَاؤُ ہو گیا۔ مثال مصدر کی جیسا کہ كَذَّبَ پہلے کلمہ فِعَال کے وزن پر ہے لیکن اس میں پہلے حرف تضعیف گویا کے ساتھ نہیں بدلایا گیا کیونکہ یہ مصدر ہے۔

## ﴿نمونہ ہائے گردان از ابواب ثلاثی مزید اور رباعی مجرد و مزید (قلیل الاستعمال)﴾

اول صیغہ ہائے رباعی مجرد و مزید				اول صیغہ ہائے از ابواب ثلاثی مزید (قلیل الاستعمال)				گردان / باب
اَفْعِلَال	اَفْعِلَال	تَفَعَّلَنَّ	فَعَلَّه	اَفْعِلَال	اَفْعِلَال	اَفْعِلَال	اَفْعِلَال	ماضی معلوم
اَحْرَنْجَم	اَقْشَعِرْ	تَذَخِرْ	دَخِرْ	اَحْضَارْ	اَحْضَارْ	اَحْمَرْ	اَحْدَوْدِبْ	ماضی مجہول
اَحْرَنْجَم	اَقْشَعِرْ	تَذَخِرْ	دَخِرْ	اَحْمُورْ	اَحْمُورْ	اَحْمَرْ	اَحْدَوْدِبْ	مضارع معلوم
يَحْرَنْجِمُ	يَقْشَعِرُ	يَتَذَخِرُ	يُدْخِرُ	يَحْمَارُ	يَحْمَارُ	يَحْمَرُ	يَحْدَوْدِبُ	مضارع مجہول
يَحْرَنْجِمُ	يَقْشَعِرُ	يَتَذَخِرُ	يُدْخِرُ	مُحْمَارُ	مُحْمَارُ	مُحْمَرُ	مُحْدَوْدِبُ	اسم فاعل
مُحْرَنْجِمُ	مُقْشَعِرُ	مُتَذَخِرُ	مُدْخِرُ	مُحْمَارُ	مُحْمَارُ	مُحْمَرُ	مُحْدَوْدِبُ	اسم مفعول
مُحْرَنْجِمُ	مُقْشَعِرُ	مُتَذَخِرُ	مُدْخِرُ	اَحْضَارْ	اَحْضَارْ	اَحْمَرْ	اَحْدَوْدِبْ	امر حاضر معلوم

### امر کے تین وجہوں والے صیغے

اَحْمَرُ	اَحْمَرِ	اَحْمَرِ
اَحْمَارُ	اَحْمَارِ	اَحْمَارِ
اَقْشَعِرْ	اَقْشَعِرِ	اَقْشَعِرِ

فائدہ :-

باب افعلال، باب افعیلال، باب افعلال اور مضاعف ثلاثی کے نفی محمد یلم، امر اور نہی کے پانچ صیغوں یعنی واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم کا عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو تین وجہیں پڑھنا جائز ہیں (فتحہ کسرہ اور بغیر ادغام کے پڑھنا) اور عین کلمہ مضموم ہو تو چار وجہیں پڑھنا جائز ہیں ضمہ تبعاً للعین فتحہ، کسرہ بغیر ادغام کے ظاہر کر کے پڑھنا۔

## ﴿نون و قایہ کے صیغے﴾

نون و قایہ :- و قایہ کا لغوی معنی ہے چانا اور اصطلاح میں نون و قایہ وہ ہوتا ہے جو فعل کے آخر میں لایا جائے تاکہ فعل کو اپنے آخر میں کسرہ آنے سے چالے کیونکہ جب فعل کے آخر میں یا ضمیر متکلم کی لاحق کی تو یا چاہتی ہے کہ میرا ما قبل مکسور ہو اور فعل کے آخر میں کسرہ آئیں سکتا اس لیے ہم فعل اوری کے درمیان نون لے آئے تاکہ ی کا ما قبل مکسور ہو جائے اور فعل کا آخر کسرہ سے محفوظ ہو جائے اور اس نون کا صیغہ کے اندر کوئی دخل نہیں ہو گا جب صیغہ نکالنا ہو تو نون و قایہ کے بغیر اس صیغہ کو پہچاننے اور معلوم کرنے کی کوشش کریں۔ جیسے عَلَّمْتَنِي، لَا تَجْعَلْنِي، فَاتَّقُونِ میں صیغہ صرف عَلَّمْتُ، لَا تَجْعَلْ، فَاتَّقُوا ہے اور لفظ نی اور ن کا صیغہ میں کوئی دخل نہیں۔ اور کبھی کبھی نون و قایہ کے بعد یا متکلم کی محذوف ہوتی ہے جیسے فَارْهَبُونِ، فَاتَّقُونِ

أَنْبِئُونِي	لَا تَجْعَلْنِي	قَدْ أَتَيْتَنِي	لَا تُزْهِقْنِي	فَارْهَبُونِ	كَيْدُونِي
عَلَّمْتَنِي	فَلَا تُصَحِّبْنِي	فَاتَّقُونِ	يَعْصِمْنِي	تَوْفَّنِي	مَكَّنِي
وَاحْشُونِي	فَلَا تَسْتَلْنِ	الْحَقْنِي	فَاعِينُونِي	فَانْكُرُونِي	وَالَا تُرْحَمْنِي
إِتَّبِعْنِي	أَرِنِي	تُعَلِّمْنِي	جَاءَنِي	يَعْبُدُونَنِي	فَطَرْنِي
أَمَرْتَنِي	أَرِنِي	عَلَّمْنِي	وَلَا يُنْقِذُونِ	رَبِّ زِدْنِي	لَا تَذَرْنِي
لَا تُخْزُونِ	وَاجْعَلْنِي	قَدْ بَلَّغْنِي	رَزَقْنِي	رَبِّ اجْعَلْنِي	أَوْصِنِي
لَمْ يُمْسَسْنِي	لَيَحْزُنْنِي	لُمْتَنِي	إِيْتُونِي	أَخْرَجْنِي	فَاعْبُدُونِ
أَغْوَيْتَنِي	تَزِيدُ وَنِي	فَا سَمْعُونِ	أَتَحَاجُّوْنِي	خَلَقْتَنِي	اَفْتُونِي
فَارْهَبُونِ	رَاوِدْتَنِي	فَانْظُرْنِي	تُرْجِعُونِ	أَغْوَيْتَنِي	أَخْرَجْنِي

## ﴿ابواب﴾

مثال، اجوف، ناقص، مہموز، لفیف، مضاعف

﴿کون کون سے ابواب اور ان کی گردانیں صحیح کے ابواب اور گردانوں کی طرح ہیں﴾

مہموز کے تمام ابواب اور ان کی گردانیں تقریباً صحیح کے ابواب اور ان کی گردانوں کی طرح ہیں۔ صرف مہموز الفاء کے باب افعال میں اَمِنَ اَوْمِنَ والا قانون لگے گا۔ جیسے اَنَزَ مِنْهُ اَمْنٌ پڑھیں گے۔ اور مثال سے ثلاثی مزید کے تمام ابواب اور گردانیں بھی صحیح کے ابواب اور گردانوں کی طرح ہیں سوائے باب افتعال کے اور اجوف سے ثلاثی مزید کے چار ابواب باب تفعیل، تَفَعَّلَ، مُفَاعَلَه اور ان کی گردانیں صحیح کے ابواب باب تفعیل، تَفَعَّلَ، تَفَاعَلَ اور مُفَاعَلَه کی گردانوں کی طرح ہیں۔ اور مضاعف ثلاثی سے ثلاثی مزید کے دو باب باب تفعیل، اور تَفَعَّلَ اور ان کی گردانیں صحیح کے دو باب باب تفعیل اور تَفَعَّلَ کی گردانوں کی طرح ہیں۔ الغرض جس طالب علم نے صحیح کے ابواب اور ان کی گردانوں کو یاد کر لیا اس نے مہموز، مثال، اجوف، مضاعف ثلاثی کے وہ تمام ابواب اور گردانیں یاد کر لیں جنکی شکل صحیح کے ابواب اور ان کی گردانوں سے ملتی ہے۔

تنبیہ :- ثلاثی مجرد مزید کے ابواب میں سے پہلے باب کی صرف صغیر مکمل کبھی گئی ہے اور باقی ابواب کی صرف صغیر کے بطور نمونہ چند ابتدائی صیغے لکھے گئے ہیں لیکن ان کو بھی پہلے باب کی صرف صغیر کی شکل مکمل یاد کر لیا جائے۔

## ابواب مثال واوی

بَابُ اسْتَعْدَنَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارِیْنِ بَابُ اَوَّلُ صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں  
الْوَعْدُ وَالْعِدَّةُ وَالْمِيعَادُ وَعَدَهُ كَرَدَن (وعدہ کرنا) وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وَعِدَّةٌ وَمِيعَادًا فَهُوَ وَاَعَدُ وَاَعِدُ یُوْعِدُ  
وَعْدًا وَعِدَّةً وَمِيعَادًا فَذَٰلِكَ مَوْعُوْدٌ لِّمَنْ یَعِدُ لَمْ یُوْعَدْ لَا یُعَدُّ لَا یُوْعَدُ لَنْ یُعَدَّ لَنْ یُوْعَدَ الْاَمْرُ مِنْهُ عِدٌّ  
لِتُوْعَدَ لَیُعَدَّ لِنُوْعَدُ غَنَّهُ لَا تُوْعَدُ لَا تُوْعَدُ لَا یُوْعَدُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْعِدٌ مَّوْعِدَانِ مَوَاعِدُ  
مُوْیَعِدٌ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِیْعَدٌ مِیْعَدَانِ مَوَاعِدُ مُوْیَعِدٌ ، مِیْعَدَةٌ مِیْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مُوْیَعِدَةٌ ، مِیْعَادٌ مِیْعَادَانِ  
مَوَاعِیدُ مُوْیَعِیدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْصِیْلُ الْمَذْکُورُ مِنْهُ اَوْعَدُ اَوْعِدَانِ اَوْعِدُوْنَ اَوْاعِدُ اُوْیَعِدُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ  
وُعْدٰی وُعْدِیَانِ وُعْدِیَاتٌ وُعْدٌ وُعْدِیٌّ وُفْعَلُ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا اُوْعِدَ وَاُوْعِدَہ وَاُوْعِدَہ

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَجَلَ تَرَسِدُن (ڈرنا) وَجَلَ یُوجَلُ وَجَلًا فَهُوَ وَجِلٌ وَوَجِلَ یُوجَلُ وَجَلًا فَذَٰلِكَ مَوْجُولٌ لَمْ یُوجَلْ لَمْ یُوجَلْ لَا یُوجَلْ لَا یُوجَلُ لَنْ یُوجَلَ لَنْ یُوجَلَ الْأَمْرُ مِنْهُ إِنْجَلَ لِیُوجَلَ لِیُوجَلَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُوَجَلْ لَا تُوَجَلْ لَا یُوجَلُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْجِلٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِیْجَلٌ وَمِیْجَلَةٌ وَمِیْجَالٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ الْمَذْکَرُ مِنْهُ أَوْجَلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وَجَلَى وَفَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَوْجَلَهُ وَأَوْجَلَ بِهِ وَوَجَلَ

**صرف کبیر صفت مشبہ :** وَجِلٌ وَجِلَانٍ وَجِلُونَ أَوْجَالٌ وَجِلَةٌ وَجِلَتَانِ وَجِلَاتٌ وَجِلِلٌ وَوَجِیلَةٌ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَضَعُ نَمَادُن (رکھنا) وَضَعَ یَضَعُ وَضَعًا فَهُوَ وَاضِعٌ وَوَضِعَ یُوضَعُ وَضَعًا فَذَٰلِكَ مَوْضُوعٌ لَمْ یَضَعْ لَمْ یُوضَعْ لَا یَضَعُ لَا یُوضَعُ لَنْ یَضَعَ لَنْ یُوضَعَ الْأَمْرُ مِنْهُ ضَعَّ لِتُوضَعَ لِیُوضَعَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضَعْ لَا تُوضَعُ لَا یَضَعُ لَا یُوضَعُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْضِعٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِیْضَعٌ وَمِیْضَعَةٌ وَمِیْضَاعٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ الْمَذْکَرُ مِنْهُ أَوْضَعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وَضَعَى وَفَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَوْضَعَهُ وَأَوْضِعَ بِهِ وَوَضَعَ

**باب چهارم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَرَمُ آمَیْدُن (سوچنا) وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا فَهُوَ وَارِمٌ وَوَرِمَ یُورَمُ وَرَمًا فَذَٰلِكَ مَوْرُومٌ لَمْ یَرِمَ لَمْ یُورَمَ لَا یَرِمُ لَا یُورَمُ لَنْ یَرِمَ لَنْ یُورَمَ الْأَمْرُ مِنْهُ رِمَ لِتُورَمَ لِیُرِمَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَرِمَ لَا تُورَمَ لَا یُرِمَ لَا یُورَمَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْرِمٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِیْرَمٌ وَ مِیْرَمَةٌ وَمِیْرَامٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ الْمَذْکَرُ مِنْهُ أَوْرَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وَرَمَى وَفَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَوْرَمَهُ وَأَوْرِمَ بِهِ وَوَرِمَ

**باب پنجم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَسَامَةُ خُوبِ رُوشْدُن (خوبصورت چہرے والا ہونا) وَسَمَ یُوسَمُ وَسَامًا وَوَسَامَةٌ فَهُوَ وَسِیمٌ وَوَسِیمٌ یُوسَمُ وَسَامًا وَوَسَامَةٌ فَذَٰلِكَ مَوْسُومٌ لَمْ یُوسَمَ لَمْ یُوسَمَ لَا یُوسَمُ لَا یُوسَمُ لَنْ یُوسَمَ لَنْ یُوسَمَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَوْسَمُ

لِتَوْسَمَ لِيَوْسَمَ وَلِيُوسَمَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَوْسَمُ لَا تَوْسَمَ لَا يَوْسَمُ لَا يَوْسَمَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْسِمٌ  
وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَيْسَمٌ وَمَيْسَمَةٌ وَمَيْسَامٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَوْسَمَ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وَسَمِي  
وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَوْسَمَهُ وَأَوْسِمَ بِهِ وَوَسَمَ

## ابواب مثال يائي

بداں آسندڪ الله تعالى في الدارين باب اول صرف صغير ثلاثي مجرد مثال يائي از باب فَعَلَ يَفْعِلُ  
چون الیسرُ والیسرُ آسان شدن (آسان ہونا) و متقاد گردیدن (فرمان بردار ہونا) والْمَيْسِرُ قمار باختن (جوا کھیلنا)  
يَسِرُ يَيْسِرُ يَسْرًا فَهُوَ يَاسِيرٌ وَ يَسِرُ يَوْسَرُ يَسْرًا فَذَلِكَ مَيْسُورٌ لَمْ يَيْسِرْ لَمْ يَوْسَرْ لَا يَيْسِرُ  
لَا يَوْسَرْ لَنْ يَيْسِرَ لَنْ يَوْسَرْ الْأَمْرُ مِنْهُ إيسِرْ لِتَوْسَرْ لِيَيْسِرْ لِيُوسَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَيْسِرْ لَا تَوْسَرْ  
لَا يَيْسِرُ لَا يَوْسَرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَيْسِرٌ مَيْسِرَانِ مَيَاسِرٌ مَيْيَسِرٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَيْسَرٌ مَيْسِرَانِ مَيَاسِرٌ  
مَيْيَسِرٌ ، مَيْسَرَةٌ مَيْسِرَتَانِ مَيَاسِرٌ مَيْيَسِرَةٌ ، مَيْسَارٌ مَيْسَارَانِ مَيَاسِيرٌ مَيْيَسِيرٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ  
الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَيْسَرُ أَيْسِرَانِ أَيْسَرُونَ أَيْاسِرٌ أَيْيَسِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ يُسْرِي يُسْرِيَانِ يُسْرِيَاتُ يُسَرُّ  
يُسْرِي وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَيْسَرَهُ وَأَيْسِرَ بِهِ وَيَسَّرَ

باب دوم : صرف صغير ثلاثي مجرد مثال يائي از باب فَعَلَ يَفْعَلُ چون أَلِيقَطُ بیدار شدن (بیدار ہونا) يِقْطُ يَنْقِطُ  
يَقْطًا فَهُوَ يِقْطُ وَيُقْطُ يُوقَطُ يَقْطًا فَذَلِكَ مَيْقُوطٌ لَمْ يَنْقِطْ لَمْ يُوقَطْ لَا يَنْقِطُ لَا يُوقَطُ لَنْ يَنْقِطَ لَنْ يُوقَطَ  
الْأَمْرُ مِنْهُ أِنْقَطَ لِتَوْقَطَ لِيَنْقِطَ لِيُوقَطَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تِنْقِطْ لَا تُوقَطْ لَا يَنْقِطُ لَا يُوقَطُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ  
مَيْقُطٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَيْقُطٌ وَمَيْقُطَةٌ وَمَيْقَاطٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَيْقَطُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ يُقْطِي  
وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَيْقَطَهُ وَأَيْقَطَ بِهِ وَيَقُطُ

صرف كبير صفت مشبه : يِقْطُ يَقْطَانِ يَقْطُونَ أَيْقَاطُ يَقْطَةُ يَقْطَتَانِ يَقْطَاتُ يَقْطِي وَيَقْطِيَةٌ

**باب سوم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلِنَعُ وَالنَّعُ وَالنُّوعُ وقت چیدن میوه رسیدن (میوه چنے کا وقت ہوتا) یَنَعُ یَنْنَعُ یَنْعَا فَهُوَ یَانِعُ وَ یَنْعَ یُونَعُ یَنْعَا فَذَکَ مِیْنُوعُ لَمْ یَنْنَعُ لَمْ یُونَعُ لَا یَنْنَعُ لَا یُونَعُ لَنْ یَنْنَعُ لَنْ یُونَعُ الْأَمْرُ مِنْهُ اِنْنَعُ لَعُونَعُ لَیْنِنَعُ لَیُونَعُ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْنَعُ لَا تُونَعُ لَا یَنْنَعُ لَا یُونَعُ..... الخ

**باب چہارم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْبَسَ شَدَن (خشک ہوتا) یَبَسَ یَبْسُ یُبْسَا فَهُوَ یَابِسُ وَ یَبِسُ یُوبَسُ یُبْسَا فَذَکَ مِیْبُوسُ لَمْ یَبْسُ لَمْ یُوبَسُ لَا یَبْسُ لَا یُوبَسُ لَنْ یَبْسُ لَنْ یُوبَسُ الْأَمْرُ مِنْهُ اِبْسُ لَعُوبَسُ لَیْبَسُ لَیُوبَسُ..... الخ

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْیَمَنُ بَارِکَتُ شَدَن (بارکت ہوتا) یَمَنُ یَمْنُ یَمْنَا فَهُوَ یَمِیْنُ وَ یَمِنُ یُومَنُ یَمْنَا فَذَکَ مِیْمُونُ لَمْ یَمْنُ لَمْ یُومَنُ لَا یَمْنُ لَا یُومَنُ لَنْ یَمْنُ لَنْ یُومَنُ الْأَمْرُ مِنْهُ اُومَنُ لَعُومَنُ لَیْمَمَنُ لَیُومَنُ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَمْنُ لَا تُومَنُ لَا یَمْنُ لَا یُومَنُ وَالطَّرْفُ مِنْهُ مِیْمَنُ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِیْمَنُ وَ مِیْمَنَةٌ وَ مِیْمَانُ وَأَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ الْمَذْکَرُ مِنْهُ اِیْمَنُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ یَمْنَى وَفَعَلَ التَّعْجِیْبُ مِنْهُ مَا اِیْمَنَ وَ اِیْمَنَ بِهِ وَ یَمْنُ

وَعَدَ یَعِدُ اور یَسَرَ یَسِرُ سے چند باب ثلاثی مزید فیہ کے بتائیں سوائے باب انفعال کے کیونکہ جس کلمہ میں فا کے مقابل حروف یر ملوں میں سے کوئی حرف ہو اس سے باب انفعال کی بنا منع ہے الا ما شذَّ.

## ابواب مثال از ثلاثی مزید فیہ

**باب اول:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب افعال چوں اَلْاِیْعَادُ

اَوْعَدَ یُوعِدُ اِیْعَادًا فَهُوَ مُوْعِدٌ وَ اَوْعَدَ یُوعِدُ اِیْعَادًا فَذَکَ مُوْعِدٌ لَمْ یُوعِدْ لَمْ یُوعَدْ لَا یُوعِدْ لَا یُوعَدْ لَنْ یُوعِدْ لَنْ یُوعَدْ الْأَمْرُ مِنْهُ اَوْعَدَ لَعُوعِدَ لَیُوعِدَ لَیُوعَدْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُوعِدْ لَا تُوعَدْ لَا یُوعِدْ لَا یُوعَدْ وَالطَّرْفُ مِنْهُ مُوْعِدٌ مُوْعِدَانِ مُوْعِدَیْنِ مُوْعِدَاتُ

باب دوم: صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب تفعلیل چوں التَّوَعَّدُ

وَعَدَ يُوعَدُ تَوَعَّدًا فَهُوَ مُوَعَّدٌ وَوَعَدَ يُوَعَّدُ تَوَعَّدًا فَذَلِكَ مُوَعَّدٌ لَمْ يُوَعَّدْ لَمْ يُوَعَّدْ الخ

باب سوم: صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب تفعلل چوں التَّوَعَّضُ

تَوَعَّضَ يُتَوَعَّضُ تَوَعَّضًا فَهُوَ مُتَوَعَّضٌ وَتَوَعَّضَ يُتَوَعَّضُ تَوَعَّضًا فَذَلِكَ مُتَوَعَّضٌ لَمْ يُتَوَعَّضْ لَمْ يُتَوَعَّضْ الخ

باب چهارم: صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب مفاعله چوں الْمُوَاعَدَةُ

وَاعَدَ يُوَاعَدُ مُوَاعَدَةً فَهُوَ مُوَاعَدٌ وَوَعَدَ يُوَاعَدُ مُوَاعَدَةً فَذَلِكَ مُوَاعَدٌ لَمْ يُوَاعَدْ لَمْ يُوَاعَدْ الخ

باب پنجم: صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب تفاعل چوں التَّوَاعَدُ

تَوَاعَدَ يُتَوَاعَدُ تَوَاعَدًا فَهُوَ مُتَوَاعَدٌ وَتَوَاعَدَ يُتَوَاعَدُ تَوَاعَدًا فَذَلِكَ مُتَوَاعَدٌ لَمْ يُتَوَاعَدْ لَمْ يُتَوَاعَدْ الخ

باب ششم: صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب افتعال چوں الْأَتَّعَادُ

أَتَّعَدَ يُتَّعَدُ أَتَّعَادًا فَهُوَ مُتَّعَدٌ وَأَتَّعَدَ يُتَّعَدُ أَتَّعَادًا فَذَلِكَ مُتَّعَدٌ لَمْ يُتَّعَدْ لَمْ يُتَّعَدْ الخ

باب هفتم: صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب استفعال چوں الْأِسْتِيعَادُ

أَسْتَوَعَدَ يُسْتَوَعَدُ إِسْتِيعَادًا فَهُوَ مُسْتَوَعَدٌ وَأَسْتَوَعَدَ يُسْتَوَعَدُ إِسْتِيعَادًا فَذَلِكَ مُسْتَوَعَدٌ

لَمْ يُسْتَوَعَدْ لَمْ يُسْتَوَعَدْ الخ

باب اول: صرف صغیر ثلاثی مزید مثال یائی از باب افعال چوں الْأَيُّسَارُ

أَيَّسَرَ يُؤَسِّرُ أَيَّسَارًا فَهُوَ مُؤَسِّرٌ وَأَوَّسَرَ يُؤَسِّرُ أَيَّسَارًا فَذَلِكَ مُؤَسِّرٌ لَمْ يُؤَسِّرْ لَمْ يُؤَسِّرْ لَا يُؤَسِّرُ

لَا يُؤَسِّرُ لَنْ يُؤَسِّرَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَيْسَرَ لِيُؤَسِّرَ لِيُؤَسِّرَ لِيُؤَسِّرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُؤَسِّرُ

لَا تُؤَسِّرُ لَا يُؤَسِّرُ لَا يُؤَسِّرُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُؤَسِّرٌ مُؤَسِّرَانِ مُؤَسِّرَيْنِ مُؤَسِّرَاتٌ

باب دوم: صرف صغیر ثلاثی مزید مثال یائی از باب تفعلیل چوں التَّيْسِيرُ

تَيَسَّرَ يُتَيَسَّرُ فَهُوَ مُتَيَسِّرٌ وَتَيَسَّرَ يُتَيَسَّرُ تَيَسِيرًا فَذَلِكَ مُتَيَسِّرٌ لَمْ يُتَيَسَّرْ لَمْ يُتَيَسَّرْ الخ

باب سوم: صرف صغیر ثلاثی مزید مثال یائی از باب تفعلل چوں التَّيَسَّلُ

تَيَسَّرَ يَتَيَسَّرُ تَيَسَّرًا فَهُوَ مُتَيَسِّرٌ وَ تَيَسَّرَ يَتَيَسَّرُ تَيَسَّرًا فَذَلِكَ مُتَيَسِّرٌ لَمْ يَتَيَسَّرْ لَمْ يَتَيَسَّرْ الخ

**باب چهارم:** صرف صغير ثلاثی مزید مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمَيَّاسِرَةُ

يَاسِرٌ يَيَاسِرُ مَيَّاسِرَةً فَهُوَ مَيَّاسِرٌ وَ يُوسِرُ يَيَاسِرُ مَيَّاسِرَةً فَذَلِكَ مَيَّاسِرٌ لَمْ يَيَاسِرْ لَمْ يَيَاسِرْ الخ

**باب پنجم:** صرف صغير ثلاثی مزید مثال یائی از باب تَعَالٌ چوں اَلتَّيَّاسِرُ

تَيَّاسِرٌ يَتَيَّاسِرُ تَيَّاسِرًا فَهُوَ مُتَيَّاسِرٌ وَ تَيَّاسِرٌ يَتَيَّاسِرُ تَيَّاسِرًا فَذَلِكَ مُتَيَّاسِرٌ لَمْ يَتَيَّاسِرْ لَمْ يَتَيَّاسِرْ الخ

**باب ششم:** صرف صغير ثلاثی مزید مثال یائی از باب اِفْتَعَلَ چوں اَلْاِتِّسَارُ

اِتِّسَرَ يَتِّسِرُ اِتِّسَارًا فَهُوَ مُتِّسِرٌ وَ اِتِّسَرَ يَتِّسِرُ اِتِّسَارًا فَذَلِكَ مُتِّسِرٌ لَمْ يَتِّسِرْ لَمْ يَتِّسِرْ الخ

**باب هفتم:** صرف صغير ثلاثی مزید مثال یائی از باب اِسْتَفْعَلَ چوں اَلِاسْتَيْسَارُ

اِسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ اِسْتَيْسَارًا فَهُوَ مُسْتَيْسِرٌ وَ اِسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ اِسْتَيْسَارًا فَذَلِكَ مُسْتَيْسِرٌ

لَمْ يَسْتَيْسِرْ لَمْ يَسْتَيْسِرْ الخ

## ابواب اجوف واوی

بدان اَسْعَدَكَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الدَّارَيْنِ **باب اول** صرف صغير ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعَلُ چوں

اَلطَّوْحُ هَلَاكٌ شَدَنَ (هَلَاكٌ هَوَا) طَاحَ يَطِيحُ طَوْحًا فَهُوَ طَائِحٌ وَ طَوْحٌ طِيحٌ يُطَاحُ طَوْحًا فَذَلِكَ مَطْوَحٌ

لَمْ يَطَحْ لَمْ يَطَحْ لَا يَطِيحُ لَا يُطَاحُ لَنْ يَطِيحَ لَنْ يُطَاحَ اَلْأَمْرُ مِنْهُ طِيحٌ لِيَطَحَ لِيُطَاحَ وَ اَلنَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَطَحْ لَا تُطَحْ لَا يَطَحُ وَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَطِيحٌ مَطِيحَانِ مَطَاوِحُ مَطِيحٌ وَ اَلآلَةُ مِنْهُ مِطْوَحٌ

مِطْوَحَانِ مَطَاوِحُ مَطِيوَحٌ مَطِيحٌ مِطْوَحَةٌ مِطْوَحَتَانِ مِطَاوِحُ مِطَاوِحٌ مِطَاوِحٌ مِطَاوِحَانِ

مِطَاوِحٌ مِطَاوِحٌ مِطَاوِحٌ وَ اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَطْوَحُ اَطْوَحَانِ اَطْوَحُونَ اَطَاوِحُ اَطَاوِحُ

اَطِيحٌ وَ اَلْمَوْنُثُ مِنْهُ طَوْحِي طَوْحِيَانِ طَوْحِيَاتٌ طَوْحٌ طَوْحِي وَ فِعْلُ التَّعْجِيبِ مِنْهُ مَا اَطَوْحَهُ

وَ اَطَوْحُ بِهِ وَ طَوْحٌ

**باب دوم:** صرف صغير ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْقَوْلُ وَ اَلْقَوْلَةُ وَ اَلْمَقَالُ وَ اَلْمَقَالَةُ

وَالْقِيلُ وَالْقَالَ وَالْقَالَةُ كَقَتْنٍ (كهنا) قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَقَوْلٌ قِيلَ يُقَالُ قَوْلًا فَذَاكَ مَقُولٌ  
لَمْ يَقُلْ لَمْ يَقُلْ لَا يَقُولُ لَا يُقَالُ لَنْ يَقُولَ لَنْ يُقَالَ لَنْ يَقَالَ الْأَمْرُ مِنْهُ قُلْ لِيَقُلْ لِيَقُلْ لِيَقُلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقُلْ  
لَا تَقُلْ لَا يَقُلْ لَا يَقُلْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَقَالٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَقُولٌ وَمَقُولَةٌ وَمَقُولٌ وَأَفْعَلُ التَّفْصِيلِ الْمَذْكُورِ  
مِنْهُ أَقُولُ وَالْمُؤَنَّتُ مِنْهُ قَوْلِي وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَقُولُهُ وَأَقُولُ بِهِ وَقَوْلٌ.

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلْخَوْفُ وَالْمَخَافُ وَالْمَخَافَةُ تَرْسِدُنْ  
(ڈرتا) خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَخُوفٌ خِيفَ يَخِيفُ خَوْفًا فَذَاكَ مَخَوْفٌ لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَفْ  
لَا يَخَافُ لَا يَخَافُ لَنْ يَخَافَ لَنْ يُخَافَ الْأَمْرُ مِنْهُ خَفَ لِيَخَفَ لِيَخَفَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخَفْ  
لَا تَخَفْ لَا يَخَفْ لَا يَخَفْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَخَافٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَخَوْفٌ وَمَخَوْفَةٌ وَمَخَوْفٌ وَأَفْعَلُ التَّفْصِيلِ  
الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَخُوفٌ وَالْمُؤَنَّتُ مِنْهُ خَوْفِي وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَخُوفُهُ وَأَخُوفُ بِهِ وَخَوْفٌ.

**باب چهارم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلطُّولُ دِرَاز شَدَن (لمباهونا) طَالَ  
يَطُولُ طَوًّا فَهُوَ طَوِيلٌ وَطُولٌ طِيلَ يَطِيلُ طَوًّا فَذَاكَ مَطْبُولٌ لَمْ يَطُلْ لَمْ يَطُلْ لَا يَطُولُ لَا يَطِيلُ  
لَنْ يَطُولَ لَنْ يَطِيلَ الْأَمْرُ مِنْهُ طَلَّ لِيَطُلَ لِيَطُلَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطُلْ لَا تَطُلْ لَا يَطِيلُ لَا يَطِيلُ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَطَالٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَطُولٌ وَ مَطُولَةٌ وَ مَطُولٌ وَأَفْعَلُ التَّفْصِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَطُولُ  
وَالْمُؤَنَّتُ مِنْهُ طُولِي وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَطُولُهُ وَأَطُولُ بِهِ وَطَوَّلٌ.

### ابواب اجوف یائی

بدان أَسْعَدَكَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الدَّارَيْنِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ چوں  
الْبَيْعُ ثَرِيدٌ وَفَرَوْحَتُنْ (خرید و فروخت کرنا) بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَبُوعٌ بَيْعٌ يَبِيعُ بَيْعًا فَذَاكَ مَبِيعٌ لَمْ يَبِعْ  
لَمْ يَبِعْ لَا يَبِيعُ لَا يَبِيعُ لَنْ يَبِيعَ لَنْ يُبِيعَ الْأَمْرُ مِنْهُ بَعَ لِيَبِعَ لِيَبِعَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبِعْ لَا تَبِعْ لَا يَبِيعُ  
لَا يَبِيعُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَبِيعٌ مَبِيعَانِ مَبِيعٌ مَبِيعٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَبِيعٌ مَبِيعَانِ مَبِيعٌ مَبِيعٌ مَبِيعَتَانِ  
مَبِيعَتَانِ مَبِيعَتَانِ مَبِيعَتَانِ مَبِيعَتَانِ وَأَفْعَلُ التَّفْصِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَبِيعُ أَبِيعَانِ أَبِيعَانِ أَبِيعَانِ  
أَبِيعٌ وَالْمُؤَنَّتُ مِنْهُ بُوْعِي بُوْعِيَانِ بُوْعِيَانِ بُوْعِيَانِ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَبِيعُهُ وَأَبِيعُ بِهِ وَبَيْعٌ

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یا ابواب فعل یفعل چوں الغیط فروشدن در چیزے (کسی چیز میں نیچے ہوتا) غاط یغوط غیطا فهو غائط و غوط غیط یغط یغطا فذاک مغیط لم یغط لم یغط لا یغوط لا یغطا لن یغوط لن یغط الامر منه غط لتغط لیغط لیغط والنہی عنه لاتغط لاتغط لا یغط لا یغط والظرف منه غطاء والالة منه مغط ومغیط ومغیاط وأفعل التفضیل المذکر منه اغیط والمؤنث منه غوطی وفعل التعجب منه ما اغیطہ وأغیط بہ وغیط

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یا ابواب فعل یفعل چوں الہیب والہنیۃ والمہابۃ ترسیدن (ڈرنا) ہاب یہاب ہنیۃ فهو ہائب و ہوب ہیب یہاب ہنیۃ فذاک مہیب لم یہب لم یہب لا یہاب لا یہاب لن یہاب لن یہاب الامر منه ہب لیہب لیہب لیہب والنہی عنه لاتہب لاتہب لا یہب لا یہب والظرف منه مہاب والالة منه مہیب ومہنیۃ ومہیاب وأفعل التفضیل المذکر منه اہیب والمؤنث منه ہوبی وفعل التعجب منه ما اہیبہ وأہیب بہ وہیب

## ابواب اجوف از ثلاثی مزید فیہ

**باب اول :** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی ابواب افعال چوں الاقالۃ

اقال یقلل اقالۃ فهو مقیل و اقلل یقلل اقالۃ فذاک مقال لم یقل لم یقل لا یقل لا یقل لن یقل لن یقل الامر منه اقل لنقل لنقل لیقل لیقل ونہی عنه لاتقل لاتقل لا یقل لا یقل والظرف منه مقال مقالان مقالین مقالات **باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی ابواب تفعل چوں التَّقْوِلُ

قول یقول تقویلا فهو مقول و قول یقول تقویلا فذاک مقول لم یقول لم یقول الخ **باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی ابواب تتعلل چوں التَّقُولُ

تقول یتقول تقولا فهو متقول و تقول یتقول تقولا فذاک متقول لم یتقول لم یتقول الخ **باب چہارم :** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی ابواب مفاعله چوں المَقَاوِلُ

قاوِل یقاوِل مَقَاوِلَ فهو مَقَاوِلُ و قَاوِل یقاوِل مَقَاوِلَ فذاک مَقَاوِلُ لم یقاوِل لم یقاوِل الخ

باب پنجم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب تفاعل چوں التَّقاوُلُ

تَقَاوَلُ يَتَقَاوَلُ تَقَاوَلًا فَهُوَ مُتَقَاوِلٌ وَ تَقَوُّوْا يَتَقَاوَلُوْا تَقَاوَلًا فَذَاكَ مُتَقَاوِلٌ لَمْ يَتَقَاوَلْ لَمْ يَتَقَاوَلْ الخ

باب ششم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب افتعال چوں الْأَقْتِيَالُ

اَقْتَالَ يَقْتَالُ اِقْتِيَالًا فَهُوَ مُقْتَالٌ وَ اُقْتِيِلَ يُقْتَالُ اِقْتِيَالًا فَذَاكَ مُقْتَالٌ لَمْ يَقْتَلْ لَمْ يَقْتَلْ الخ

باب هفتم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب استفعال چوں الْاِسْتِقَالَةُ

اِسْتَقَالَ يَسْتَقِيْلُ اِسْتِقَالَةً فَهُوَ مُسْتَقِيْلٌ وَ اُسْتُقِيِلَ يُسْتَقَالُ اِسْتِقَالَةً فَذَاكَ مُسْتَقَالٌ لَمْ يَسْتَقِلْ

لَمْ يَسْتَقِلْ الخ

باب هشتم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب انفعال چوں الْأَنْقِيَالُ

اِنْقَالَ يَنْقَالُ اِنْقِيَالًا فَهُوَ مُنْقَالٌ وَ اُنْقِيِلَ يَنْقَالُ اِنْقِيَالًا فَذَاكَ مُنْقَالٌ لَمْ يَنْقَلْ لَمْ يَنْقَلْ الخ

باب اول: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب افعال چوں الْاِبَاعَةُ

اَبَاعَ يَبِيعُ اِبَاعَةً فَهُوَ مُبِيعٌ وَ اُبِيعَ يَبِيعُ اِبَاعَةً فَذَاكَ مُبَاعٌ لَمْ يَبِعْ لَمْ يَبِعْ لَا يَبِيعُ لَا يَبِيعُ لَنْ يَبِيعَ

لَنْ يَبِيعَ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اَبِعْ لَتَبِعَ لَيَبِيعَ لَيَبِيعُ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبِعْ لَا تَبِعْ لَا يَبِعُ لَا يَبِيعُ وَ الطَّرْفُ مِنْهُ مَبَاعٌ

مُبَاعَانِ مُبَاعَيْنِ مَبَاعَاتٌ

باب دوم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب تفعیل چوں التَّيْبِيعُ

تَبِيعَ يَتَبِيعُ تَبِيعًا فَهُوَ مُتَبِيعٌ وَ تَبِيعَ يَتَبِيعُ تَبِيعًا فَذَاكَ مُتَبِيعٌ لَمْ يَتَبِيعْ لَمْ يَتَبِيعْ الخ

باب سوم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب تفعّل چوں التَّعْيِيعُ

تَعْيِيعَ يَتَعْيِيعُ تَعْيِيعًا فَهُوَ مُتَعْيِيعٌ وَ تَعْيِيعَ يَتَعْيِيعُ تَعْيِيعًا فَذَاكَ مُتَعْيِيعٌ لَمْ يَتَعْيِيعْ لَمْ يَتَعْيِيعْ الخ

باب چهارم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب تفاعل چوں التَّبَايَعُ

تَبَايَعَ يَتَبَايَعُ تَبَايَعًا فَهُوَ مُتَبَايَعٌ وَ تَبَوَّيَعَ يَتَبَايَعُ تَبَايَعًا فَذَاكَ مُتَبَايَعٌ لَمْ يَتَبَايَعَ لَمْ يَتَبَايَعَ الخ

باب پنجم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب مفاعله چوں الْمُتَبَايَعَةُ

بَايَعَ يُبَايِعُ مُبَايَعَةً فَهُوَ مُبَايِعٌ وَبُوعٌ يُبَايِعُ مُبَايَعَةً فَذَلِكَ مُبَايِعٌ لَمْ يُبَايِعْ لَمْ يُبَايِعْ الخ

باب ششم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب افتعال چوں اَلْبَتَّاعُ

اِبْتَاعَ يَبْتَاعُ اِبْتِيعًا فَهُوَ مُبْتَاعٌ وَابْتِيعٌ يُبْتَاعُ اِبْتِيعًا فَذَلِكَ مُبْتَاعٌ لَمْ يَبْتَاعْ لَمْ يُبْتَاعْ الخ

باب ہفتم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب استفعال چوں اَلِاسْتَبَاعَةُ

اِسْتَبَاعَ يَسْتَبِيعُ اِسْتِيعًا فَهُوَ مُسْتَبِيعٌ وَاسْتِيعٌ يُسْتَبِيعُ اِسْتِيعًا فَذَلِكَ مُسْتَبِيعٌ لَمْ يَسْتَبِيعْ

لَمْ يُسْتَبِيعْ الخ

باب ہشتم: صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب انفعال چوں اَلْاِنْبِيعُ

اِنْبَاعَ يَنْبِاعُ اِنْبِيعًا فَهُوَ مُنْبَاعٌ وَانْبِيعٌ يُنْبِاعُ اِنْبِيعًا فَذَلِكَ مُنْبَاعٌ لَمْ يَنْبِيعْ لَمْ يُنْبِيعْ الخ

## ابواب ناقص واوی

بدان اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارِیْنِ باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں

الْجُثُوُّ وَالْجُثِیُّ بِالنَّوْشِیْنِ (گھٹنوں کے بل بیٹھنا) جَثَى یَجْثِی جُثُوًّا فَهُوَ جَاثٍ وَجُثِیٌّ یُجْثِی جُثُوًّا فَذَلِكَ

مَجْثُوًّا لَمْ یَجْثْ لَمْ یُجْثْ لَا یُجْثِ لَا یُجْثِی لَنْ یُجْثِی لَنْ یُجْثِی اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْثْ لِجْثْ لِیُجْثْ لِیُجْثْ

وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَجْثْ لَا تَجْثْ لَا یُجْثْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَجْثِی مَجْثِیَانِ مَجَاثٍ مَجْثِیٍّ وَالْاَلَةُ مِنْهُ

مِجْثِیٍّ مِجْثِیَّانِ مَجَاثٍ مَجْثِیٍّ مِجْثَاةٌ مِجْثَاتَانِ مَجَاثٍ مَجْثِیَّةٌ مِجْثَاۃً مِجْثَاتَانِ مَجَاثِیٍّ مَجْثِیٍّ

وَ اَفْعَلُ التَّفْصِیْلِ الْمَذْکُورِ مِنْهُ اَجْثِی اَجْثِیَانِ اَجْثَوْنَ اَجَاثٍ اَجِثْ وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ جُثِی حَقِیْقَتَانِ

جُنَیْنَتَانِ جُنَاۃً جُنَیٍّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَجْثَاہُ وَاجْثِیْ بِہِ وَجْثُوْ

باب دوم: صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْدُعَاۃُ خواندن (پکارنا) وَالدَّعْوَةُ بطعام

خواندن (کھانے کے لئے بلانا) وَالدَّعْوَةُ بہ پیری خواندن (پہننے کو بلانا) وَالدَّعْوَةُ جہاد خواندن (جہاد کے لئے بلانا)

وَالدَّعْوِی دَعْوِیٌّ دَعَا یَدْعُو دُعَاءً فَهُوَ دَاعٍ وَدَعِیٌّ یَدْعِی دُعَاءً فَذَلِكَ مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعِ

لَمْ یَدْعِ لَا یَدْعُو لَا یَدْعِی لَنْ یَدْعُو لَنْ یَدْعِی اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَدْعِ لِیَدْعِ لِیَدْعِ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَدْعِ لَا تَدْعِ

لَا يَدْعُ لَا يَدْعُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَدْعَى وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَدْعَى وَمِدْعَاءُ وَمِدْعَاءُ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ  
أَدْعَى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ دُعَى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَدْعَاهُ وَأَدْعَى بِهِ وَدَعَا

باب سوم: صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں الرِّضَى وَالرِّضْوَانُ وَالرِّضَاءُ  
وَالْمَرْضَانَةُ خوشنود شدن و پسندیدن (خوش ہونا اور پسند کرنا) رَضِيَ يَرْضَى رِضًى فَهُوَ رَاضٍ وَرِضًى  
يَرْضَى رِضًى فَذَلِكَ مَرْضًى لَمْ يَرْضَ لَمْ يَرْضَ لَا يَرْضَى لَا يَرْضَى لَنْ يَرْضَى لَنْ يَرْضَى  
الْأَمْرُ مِنْهُ ارْضَ لَتَرْضَ لِيَرْضَ لِيَرْضَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرْضَ لَا تَرْضَ لَا يَرْضَ لَا يَرْضَ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَرْضًى وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَرْضًى وَمَرْضَانَةٌ وَمَرْضَانَةٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ ارْضَى  
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ رُضًى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا ارْضَاهُ وَارْضَى بِهِ وَرَضُو

باب چہارم: صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں الْمَخْوُودُ و رَدَن (مخا) مَخَا يَمْخِي  
مَخَوْا فَهُوَ مَاحٍ وَمُحًى يُمْخِي مَخَوْا فَذَلِكَ مَمْخُو لَمْ يَمْخَ لَمْ يَمْخَ لَا يَمْخِي لَا يَمْخِي لَنْ يَمْخِي  
لَنْ يَمْخِي الْأَمْرُ مِنْهُ اَمْحَ لَتَمْحَ لِيَمْحَ لِيَمْحَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمْحَ لَا تَمْحَ لَا يَمْحَ لَا يَمْحَ  
مَمْحًى وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَمْحًى وَمَمْحَاةٌ وَمَمْحَاةٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ اَمْحَى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ مُمَحًى  
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَمْحَاهُ وَأَمْحَى بِهِ وَمَخَوْ

باب پنجم: صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں الرِّخْوَةُ وَالرِّخَاءُ وَالرِّخَاوَةُ  
سست و نرم شدن (ست اور نرم ہونا) رَخُوَ يَرْخُو رِخْوَةً فَهُوَ رَخِيٌّ وَرَخِيٌّ يَرْخِي رِخْوَةً فَذَلِكَ مَرْخُوٌّ  
لَمْ يَرْخَ لَمْ يَرْخَ لَا يَرْخُو لَا يَرْخُو لَنْ يَرْخُو لَنْ يَرْخُو الْأَمْرُ مِنْهُ ارْخَ لَتَرْخَ لِيَرْخَ لِيَرْخَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تَرْخَ لَا تَرْخَ لَا يَرْخَ لَا يَرْخَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَرْخًى وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَرْخًى وَمَرْخَاةٌ وَمَرْخَاةٌ وَأَفْعَلُ  
التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ ارْخَى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ رُخًى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا ارْخَاهُ وَارْخَى بِهِ وَرَخَوْ

## ابواب ناقص یائی

بدان أسعدك الله تعالى في الدارين باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں

الرَّمَى وَالرَّمَايَةَ تِيرَ اِنْدَاخْتَن (تیر پھینکنا) رَمَى يَرْمِي رَمِيًا فَهُوَ رَامٍ وَرَمَى يُرْمِي رَمِيًا فَذَلِكَ مَرْمِيٌّ  
لَمْ يَزِمَ لَمْ يَزِمَ لَا يَرْمِي لَا يَرْمِي لَنْ يَرْمِيَ لَنْ يَرْمِيَ الْأَمْرُ مِنْهُ إِرْمَ لَتُرْمَ لِيُرْمَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تُرْمَ لَا تُرْمَ لَا يَرْمَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَرْمِيَّ مَرْمِيَّانِ مَرَامٍ مَرِيْمٍ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِرْمِيَّ مِرْمِيَّانِ مَرَامٍ  
مَرِيْمٍ، مَرْمَاةٌ مَرْمَاتَانِ مَرَامٍ مَرْمِيَّةٌ، مَرْمَاءُ مَرْمَاتَانِ مَرَامِيٌّ مَرِيْمِيٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْصِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ  
أَرْمَى أَرْمِيَّانِ أَرْمَوْنَ أَرَامَ أَرِيْمَ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ رُمِي رُمِيَّانِ رُمِيَّاتٍ رُمَ رُمِيٌّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا  
أَرْمَاهُ وَأَرْمِي بِهِ وَرَمَوْ

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یا ابی باب فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْكَنَايَةُ خُحْنَ پھیرے کردن و ارادہ غیر آں  
داختن (بات ایک چیز کی کرنا ارادہ اسکے غیر کا رکھنا) كُنِيَ يَكْنُو كِنَايَةً فَهُوَ كَانٍ وَكُنِيَ يُكْنِي كِنَايَةً فَذَلِكَ مَكْنِيٌّ  
لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَا يَكْنُو لَا يَكْنُو لَنْ يَكْنُو لَنْ يَكْنُو الْأَمْرُ مِنْهُ أَكُنْ لَتَكُنْ لِيَكُنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تَكُنْ لَا تَكُنْ لَا يَكُنْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَكْنِيٌّ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِكْنِيٌّ وَمِكْنَاءُ وَأَفْعَلُ التَّفْصِيلِ  
الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَكْنَى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ كُنَى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَكْنَاهُ وَأَكْنِي بِهِ وَكُنُوْ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یا ابی باب فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْخَشْيَةُ تَرْسِدُن (ڈرنا)  
خَشِيَ يَخْشَى خَشِيَةً فَهُوَ خَاشٍ وَخَشِيَ يُخْشَى خَشِيَةً فَذَلِكَ مَخْشِيٌّ لَمْ يَخْشَ لَمْ يَخْشَ  
لَا يَخْشَى لَا يَخْشَى لَنْ يَخْشَى لَنْ يَخْشَى الْأَمْرُ مِنْهُ إِخْشَ لَتَخْشَ لِيَخْشَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تَخْشَ لَا تَخْشَ لَا يَخْشَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَخْشَى وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِخْشَاءُ وَمِخْشَاءُ  
وَمِخْشَاءُ وَأَفْعَلُ التَّفْصِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَخْشَى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ خَشَى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَخْشَاهُ  
وَأَخْشَى بِهِ وَخَشُوْ

**باب چہارم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یا ابی باب فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْسَعْيُ دَوْدِن و کوشیدن (دوڑنا اور  
کوشش کرنا) سَعَى يَسْعَى سَعْيًا فَهُوَ سَاعٍ وَتَسَعَّى يُسْعَى سَعْيًا فَذَلِكَ مَسْعِيٌّ لَمْ يَسْعَ لَمْ يَسْعَ  
لَا يُسْعَى لَا يُسْعَى لَنْ يُسْعَى لَنْ يُسْعَى الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْعَ لِيَسْعَ لِيَسْعَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْعَ

لَا تَسْعَ لَا يَسْعَ لَا يَسْعَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَسْعَى وَالْآلَةُ مِنْهُ مِسْعَى وَمِسْنَعَةٌ وَمِسْنَعَاءُ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَسْعَى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ سَعَى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَسْنَعَهُ وَأَسْعَى بِهِ وَسَعَوْا

**باب پنجم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یا ای از باب فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلنَّهَائَةُ نیک خردمند گردیدن (اچھی عقل والا ہونا) نَهَوَ يَنْهَوُ نَهَائَةً فَهَوَ نَهِيٌّ وَنَهِيَ يَنْهِي نَهَائَةً فَذَلِكَ مِنْهِيَ لَمْ يَنْهَ لَمْ يَنْهَ لَا يَنْهَوُ لَا يَنْهِي لَنْ يَنْهَوُ لَنْ يَنْهِيَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَنَّهُ لَيَنْهَ لَيَنْهَ لَيَنْهَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْهَ لَا تَنْهَ لَا يَنْهَ وَلَا يَنْهَوُ مِنْهُ مَنْهِيَ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِنْهِيَ وَمِنْهَاءُ وَمِنْهَاءُ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَنْهَى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نَهَى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَنْهَاهُ وَأَنْهَى بِهِ وَنَهَوُ.

## ابواب ناقص از ثلاثی مزید فیہ

**باب اول :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب افعال چوں اَلْإِذْعَاءُ

أَذْعَى يَذْعِي إِذْعَاءً فَهُوَ مُذْعٍ وَ أَذْعَى يَذْعِي إِذْعَاءً فَذَلِكَ مُذْعَى لَمْ يَذْعَ لَمْ يَذْعَ لَا يَذْعِي لَا يَذْعِي لَنْ يَذْعِي لَنْ يَذْعِي الْأَمْرُ مِنْهُ أَذْعَ لِيَذْعَ لِيَذْعَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَذْعَ لَا تَذْعَ لَا يَذْعَ وَلَا يَذْعَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُذْعٌ مُذْعِيَانِ مُذْعِيَيْنِ مُذْعِيَاتٍ

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب تفعیل چوں التَّدْعِيَةُ

دَعَى يَدْعِي تَدْعِيَةً فَهُوَ مُدْعٍ وَ دَعَى يَدْعِي تَدْعِيَةً فَذَلِكَ مُدْعَى لَمْ يَدْعَ لَمْ يَدْعَ ..... الخ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب تفاعل چوں التَّدَاعَى

تَدَاعَى يَتَدَاعَى تَدَاعِيًّا فَهُوَ مُتَدَاعٍ وَ تَدَاعَى يَتَدَاعَى تَدَاعِيًّا فَذَلِكَ مُتَدَاعَى لَمْ يَتَدَاعَ لَمْ يَتَدَاعَ ..... الخ

**باب چهارم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب مفاعله چوں الْمُدَاعَاةُ

دَاعَى يُدَاعِي مُدَاعَاةً فَهُوَ مُدَاعٍ وَ دُعِيَ يُدَاعِي مُدَاعَاةً فَذَلِكَ مُدَاعَى لَمْ يُدَاعَ لَمْ يُدَاعَ ..... الخ

**باب پنجم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب تفاعل چوں التَّدَاعِي

تَدَاعَى يَتَدَاعَى تَدَاعِيًّا فَهُوَ مُتَدَاعٍ وَ تَدُعِيَ يَتَدَاعَى تَدَاعِيًّا فَذَلِكَ مُتَدَاعَى لَمْ يَتَدَاعَ لَمْ يَتَدَاعَ ... الخ

باب ششم : صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب افتعال چوں اَلِدَّعَاءُ

اِدْعَى يَدْعَى اِدْعَاءً فَهُوَ مُدْعٍ وَاُدْعَى يَدْعَى اِدْعَاءً فَذَلِكَ مُدْعَى لَمْ يَدْعَ لَمْ يَدْعَ..... الخ

باب ہفتم : صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب استفعال چوں اَلِاسْتِدْعَاءُ

اِسْتَدْعَى يَسْتَدْعَى اِسْتِدْعَاءً فَهُوَ مُسْتَدْعٍ وَاَسْتَدْعَى يَسْتَدْعَى اِسْتِدْعَاءً فَذَلِكَ مُسْتَدْعَى

لَمْ يَسْتَدْعَ لَمْ يَسْتَدْعَ..... الخ

باب ہشتم : صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب انفعال چوں اَلِاِنْدِعَاءُ

اِنْدَعَى يَنْدَعَى اِنْدِعَاءً فَهُوَ مُنْدَعٍ وَاِنْدَعَى يَنْدَعَى اِنْدِعَاءً فَذَلِكَ مُنْدَعَى لَمْ يَنْدَعَ لَمْ يَنْدَعَ..... الخ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب انعال چوں اَلِارْمَاءُ

اَرْمَى يُرْمَى اِرْمَاءً فَهُوَ مُرْمٍ وَاَرْمَى يُرْمَى اِرْمَاءً فَذَلِكَ مُرْمَى لَمْ يُرْمَ لَمْ يُرْمَ لَا يُرْمَى لَا يُرْمَى

لَنْ يُرْمَى لَنْ يُرْمَى اَلْأَمْرُ مِنْهُ اُرْمَ لِيُرْمَ لِيُرْمَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُرْمَ لَا تُرْمَ لَا يُرْمَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُرْمَى مُرْمِيَانِ مُرْمِيَيْنِ مُرْمِيَاتٍ

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب تفعیل چوں اَلتَّرْمِيَةُ

رَمَى يُرْمَى تَرْمِيَةً فَهُوَ مُرْمٍ وِرَمَى يُرْمَى تَرْمِيَةً فَذَلِكَ مُرْمَى لَمْ يُرْمَ لَمْ يُرْمَ..... الخ

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب تفعّل چوں اَلتَّرَمَّى

تَرَمَّى يَتَرَمَّى تَرَمِيًّا فَهُوَ مُتَرَمٍّ وِتَرَمَّى يَتَرَمَّى تَرَمِيًّا فَذَلِكَ مُتَرَمَّى لَمْ يَتَرَمَّ لَمْ يَتَرَمَّ..... الخ

باب چهارم : صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب مفاعله چوں اَلْمُرَاهَاةُ

رَامَى يُرَامَى مُرَامَةً فَهُوَ مُرَامٍ وِرَامَى يُرَامَى مُرَامَةً فَذَلِكَ مُرَامَى لَمْ يُرَامَ لَمْ يُرَامَ..... الخ

باب پنجم : صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب تفاعل چوں اَلتَّرَامَى

تَرَامَى يَتَرَامَى تَرَامِيًّا فَهُوَ مُتَرَامٍ وِتَرَامَى يَتَرَامَى تَرَامِيًّا فَذَلِكَ مُتَرَامَى لَمْ يَتَرَامَ لَمْ يَتَرَامَ..... الخ

باب ششم : صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب افتعال چوں اَلْاِرْتِمَاءُ

اِرْتَمَى يَرْتَمِي اِرْتِمَاءً فَهُوَ مَرْتَمٌ وَاُرْتَمِيَ يُرْتَمَى اِرْتِمَاءً فَذَلِكَ مَرْتَمِي لَمْ يَرْتَمِ لَمْ يَرْتَمِ ..... الخ  
 باب ہفتم: صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یا ابی استفعال چون اِلِسْتَرَمَاءُ  
 اِسْتَرَمَى يَسْتَرِمِي اِسْتِرْمَاءً فَهُوَ مُسْتَرَمٌ وَاَسْتَرَمِي يُسْتَرِمِي اِسْتِرْمَاءً فَذَلِكَ مُسْتَرَمِي لَمْ يَسْتَرَمْ  
 لَمْ يَسْتَرَمْ ..... الخ

## ابواب لفیف مفروق

بدان اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارِیْنِ باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعَلَ یَفْعَلُ  
 چون اَلْوَقَى وَالْوَقَاةُ تَكَاهِدًا مَحْنًا (حفاظت رکھا) وَقَى یَقِی وَقَاً فَهُوَ وَاقٍ وَوَقَى یُوقِی وَقَاً فَذَلِكَ مَوْقِیٌ  
 لَمْ یَقِ لَمْ یُوقِ لَا یَقِی لَا یُوقِی لَنْ یُقِی لَنْ یُوقِی اَلْأَمْرُ مِنْهُ قِ لِتُوقِ لِیُقِ لِیُوقِ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُقِ  
 لَا تُوقِ لَا یُقِ لَا یُوقِ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْقِی مَوْقِیَانِ مَوَاقٍ مَوْقِی وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِیقِی مِیقِیَانِ مَوَاقٍ  
 مَوْقِی مِیقَاةً مِیقَاتَانِ مَوَاقٍ مَوْیقِیةً مِیقَاةً مِیقَاتَانِ مَوَاقِی مَوْیقِی وَأَفْعَلُ التَّفْضِیلُ الْمَذْکُورُ مِنْهُ  
 أَوْقَى أَوْقِیَانِ أَوْقُونَ أَوَاقٍ أَوْقِ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وَقَى وَقِیَّانِ وَقِیَّاتٍ وَقِی وَقِی وَأَفْعَلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ  
 مَا أَوْقَاهُ وَأَوْقَى بِهِ وَوَقَّوْ

باب دوم: صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چون اَلْوَجَى سَوْدَهُ شَدَن سُمُّ سَتُورِ  
 (گھوڑے کے پاؤں کا گھس جانا) وَجَى یُوجِی وَجِیًا فَهُوَ وَجٍ وَوَجَى یُوجِی وَجِیًا فَذَلِكَ مَوْجِیٌ  
 لَمْ یُوجِ لَمْ یُوجِ لَا یُوجِی لَا یُوجِی لَنْ یُوجِی لَنْ یُوجِی اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِیْجِ لِتُوجِ لِیُوجِ لِیُوجِ وَالنَّهْیُ  
 عَنْهُ لَا تُوجِ لَا تُوجِ لَا یُوجِ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْجِی وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِیْجِی وَمِیْجَاةً وَمِیْجَاةً وَأَفْعَلُ  
 التَّفْضِیلُ الْمَذْکُورُ مِنْهُ أَوْجَى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وَجِی وَأَفْعَلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَوْجَاهُ وَأَوْجِی بِهِ وَوَجَّوْ

باب سوم: صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چون اَلْوَلِیُّ نَزْدِیکُ شَدَن (نزدیک ہونا)  
 وَلِی یَلِی وَلِیًا فَهُوَ وَلِیٌ وَوَلِی یُؤْلِی وَلِیًا فَذَلِكَ مَوْلِیٌ لَمْ یَلِ لَمْ یُؤْلِ لَا یَلِی لَا یُؤْلِی لَنْ یَلِی  
 لَنْ یُؤْلِی اَلْأَمْرُ مِنْهُ لِ لِتُولِ لِیُولِ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُولِ لَا یُولِ لِیُولِ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْلِی

وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِيْلَى وَمِيْلَاءٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُرِ مِنْهُ أَوْلَى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وَلَى وَفِعْلُ  
التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَوْلَاهُ وَأَوْلَى بِهِ وَوَلَوْ

## ابواب لفيف مقرون

بدان اسعدك الله تعالى في الدارين باب اول صرف صغير ثلاثي مجرد لفيف مقرون ازباب فعل يفعل  
چون الرواية روايت كردن (روايت كرنا) روى يروى رواية فهو رآو وروى يروى رواية فذاك مروى  
لم يرو لم يرو لا يروى لا يروى لن يروى لن يروى الامر منه ارو لرو لرو لرو والنهي عنه  
لا ترو لا ترو لا يرو والظرف منه مروى والالة منه مروى ومرواة ومروء وأفعل التفضيل  
المذكور منه اروى والمؤنث منه رى وفعل التعجب منه ما ارواه واروى به وروو

باب دوم : صرف صغير ثلاثي مجرد لفيف مقرون ازباب فعل يفعل چون الطوى گرسته وباريك مین شدن  
(بھوکا اور در میان کابار یک ہونا) طوى يطوى طوى فهو طاي وطو وطوى يطوى طوى فذاك مطوى  
لم يطو لم يطو لا يطوى لا يطوى لن يطوى لن يطوى الامر منه اطو ليطو ليطو والنهي  
عنه لا تطو لا تطو لا يطو والظرف منه مطوى والالة منه مطوى ومطواة ومطوء وأفعل  
التفضيل المذكور منه اطوى والمؤنث منه طى وفعل التعجب منه ما اطواه واطوى به وطوو

باب سوم : صرف صغير ثلاثي مجرد لفيف مقرون ازباب فعل يفعل چون القوة نیرومند شدن (طاقت ور ہونا)  
قوى يقوى قوة فهو قوى وقوى يقوى قوة فذاك مقوى لم يقو لم يقو لا يقوى لا يقوى لن يقوى  
لن يقوى الامر منه اقو لتقو لتقو والنهي عنه لا تقو لا تقو لا يقو والظرف منه مقوى  
والالة منه مقوى ومقواة ومقوء وأفعل التفضيل المذكور منه اقوى والمؤنث منه قوى وفعل  
التعجب منه ما اقواه واقوى به وقوو

باب چهارم صرف صغير ثلاثي مجرد لفيف مقرون ازباب فعل يفعل چون الحى والحيوة والحيوان  
زنده شدن (زنده ہونا) حى يحى حيا فهو حى وحى يحى حيا فذاك مخى لم يخى لم يخى

لَا يَحْيِي لَا يَحْيِي لَنْ يَحْيِي لَنْ يَحْيِي الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْيَى لِيَحْيِي لِيَحْيِي وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْيِي لَا تَحْيِي لَا يَحْيِي وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَحْيٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَحْيٌ وَمَحْيَاةٌ وَمَحْيَاءٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَحْيَى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حَيٌّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَحْيَاهُ وَأَحْيَى بِهِ وَحَيَوُ  
 صرف كبير صفت مشبه: بروزن فعلٌ حَيٌّ حَيَّانٌ حَيَوْنٌ أَحْيَاءُ حَيَّةٌ حَيَّتَانِ حَيَّاتٌ حَيٌّ وَحَيَّةٌ

## ابواب لفيف از ثلاثی مزید فيه

باب اول: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق از باب افعال چوں الایقاء

أَوْقَى يُوقِيْ إِيْقَاءٌ فَهُوَ مُوقٍ وَ أَوْقَى يُوقِيْ إِيْقَاءٌ فَذَٰكَ مُوقًى لَمْ يُوقِ لَمْ يُوقِ لَا يُوقِيْ لَا يُوقِيْ  
 لَنْ يُوقِيْ لَنْ يُوقِيْ الْأَمْرُ مِنْهُ أَوْقٍ لِيُتَوَقَّ لِيُتَوَقَّ لِيُتَوَقَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَوَقَّ لَا تَوَقَّ لَا يُتَوَقَّ لَا يُتَوَقَّ  
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُوقًى مُوقِيَانِ مُوقِيَيْنِ مُوقِيَاتٌ.

باب دوم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق از باب تفعیل چوں التَّوَقُّيَةُ

وَقَى يُوقِيْ تَوَقُّيَةً فَهُوَ مُوقٍ وَ وَقَى يُوقِيْ تَوَقُّيَةً فَذَٰكَ مُتَوَقًى لَمْ يُتَوَقَّ لَمْ يُتَوَقَّ ..... الخ  
 باب سوم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق از باب تفاعل چوں التَّوَقُّيُ

تَوَقَّى يُتَوَقَّى تَوَقُّيًّا فَهُوَ مُتَوَقٌّ وَ تَوَقَّى يُتَوَقَّى تَوَقُّيًّا فَذَٰكَ مُتَوَقًى لَمْ يُتَوَقَّ لَمْ يُتَوَقَّ ..... الخ  
 باب چهارم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق از باب مفاعله چوں الْمُوَاقَاةُ

وَاقَى يُوَاقِيْ مُوَاقَاةً فَهُوَ مُوَاقٍ وَ وَاقَى يُوَاقِيْ مُوَاقَاةً فَذَٰكَ مُوَاقًى لَمْ يُوَاقَ لَمْ يُوَاقَ ..... الخ  
 باب پنجم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق از باب تفاعل چوں التَّوَوَّقِيْ

تَوَوَّقَى يُتَوَوَّقَى تَوَوَّقِيًّا فَهُوَ مُتَوَوَّقٍ وَ تَوَوَّقَى يُتَوَوَّقَى تَوَوَّقِيًّا فَذَٰكَ مُتَوَوَّقًى لَمْ يُتَوَوَّقَ لَمْ يُتَوَوَّقَ ..... الخ  
 باب ششم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق از باب افتعال چوں الْإِتِّقَاءُ

إِتَّقَى يُتَّقِيْ إِتِّقَاءً فَهُوَ مُتَّقٍ وَ أُتِّقَى يُتَّقَى إِتِّقَاءً فَذَٰكَ مُتَّقًى لَمْ يُتَّقَ لَمْ يُتَّقَ ..... الخ  
 باب هفتم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق از باب استفعال چوں الْإِسْتِيقَاءُ

اِسْتَوَقَى يَسْتَوِقِي اِسْتِيقَاءَ فَهُوَ مُسْتَوِقٌ وَاَسْتَوَقَى يُسْتَوِقِي اِسْتِيقَاءَ فَاِنَّكَ مُسْتَوِقِي  
لَمْ يَسْتَوِقْ لَمْ يُسْتَوَقِ..... الخ

باب اول: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب افعال چوں اِلَاطَوَاءُ

اَطْوَى يُطْوِي اِطْوَاءَ فَهُوَ مُطْوٍ وَاَطْوَى يُطْوِي اِطْوَاءَ فَاِنَّكَ مُطْوِي لَمْ يُطْوِ لَمْ يُطْوِ لَا يُطْوِي  
لَا يُطْوِي لَنْ يُطْوِيَ لَنْ يُطْوِيَ اَلَا مَرُّ مِنْهُ اَطْوِ لِتُطْوِ لِطَوٍ لِطَوٍ لِطَوٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُطْوِ لَا تُطْوِ  
لَا يُطْوِ لَا يُطْوِ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُطْوِي مُطْوِيَانِ مُطْوِيَيْنِ مُطْوِيَاتُ

باب دوم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب تفعیل چوں اَلتَّطْوِيَةُ

طَوَّى يُطْوِي تَطْوِيَةً فَهُوَ مُطْوٍ وَطَوَّى يُطْوِي تَطْوِيَةً فَاِنَّكَ مُطْوِي لَمْ يُطْوِ لَمْ يُطْوِ..... الخ

باب سوم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب تفعّل چوں اَلتَّطْوِيُّ

تَطَوَّى يَتَطَوَّى تَطَوًى فَهُوَ مُتَطَوٍّ وَتَطَوَّى يَتَطَوَّى تَطَوًى فَاِنَّكَ مُتَطَوٍّ لَمْ يَتَطَوَّ لَمْ يَتَطَوَّ..... الخ

باب چهارم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب مغاळे چوں اَلْمُطَاوَاةُ

طَاوَى يُطَاوِي مُطَاوَاةً فَهُوَ مُطَاوٍ وَطَاوَى يُطَاوِي مُطَاوَاةً فَاِنَّكَ مُطَاوِي لَمْ يُطَاوِ لَمْ يُطَاوِ..... الخ

باب پنجم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب تفاعل چوں اَلتَّطَاوِيُّ

تَطَاوَى يَتَطَاوَى تَطَاوًى فَهُوَ مُتَطَاوٍ وَتَطَاوَى يَتَطَاوَى تَطَاوًى فَاِنَّكَ مُتَطَاوِي لَمْ يَتَطَاوَ

لَمْ يَتَطَاوَ..... الخ

باب ششم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب افتعال چوں اِلِاطْوَاءُ

اِطْوَى يُطْوِي اِطْوَاةً فَهُوَ مُطْوٍ وَاِطْوَى يُطْوِي اِطْوَاةً فَاِنَّكَ مُطْوِي لَمْ يُطْوِ لَمْ يُطْوِ..... الخ

باب ہفتم: صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب استفعال چوں اِلِاسْتِطْوَاءُ

اِسْتَطْوَى يَسْتَطْوِي اِسْتِطْوَاءً فَهُوَ مُسْتَطْوٍ وَاِسْتَطْوَى يَسْتَطْوِي اِسْتِطْوَاءً فَاِنَّكَ مُسْتَطْوِي

لَمْ يَسْتَطْوِ لَمْ يُسْتَطْوِ..... الخ



(سمجھدار اور صاحب ادب ہوتا) اَدَبُ یَأْدُبُ اَدَبًا فَهُوَ اَدِيبٌ وَاَدِيبٌ یُوْدِبُ اَدَبًا فَذَٰکَ مَأْدُوْبٌ لَّمْ یَأْدُبْ لَمْ یُوْدِبْ لَا یَأْدُبُ لَا یُوْدِبُ لَنْ یَأْدُبَ لَنْ یُوْدِبَ ..... الخ

## ابواب مہموز العین

بدان اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارِیْنِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلرَّأْرُ وَالرَّأْرُ وَالرَّئِیْرُ بَآگ کردن شیر از سینہ ( شیر کا چنگھاڑنا ) زَأْرَ یَزِیْرُ زَأْرًا فَهُوَ زَائِرٌ وَزَائِرٌ یُزَارُ زَأْرًا فَذَٰکَ مَزْئُوْرٌ لَمْ یَزِیْرُ لَمْ یُزَارَ لَا یَزِیْرُ لَا یُزَارُ لَنْ یَزِیْرَ لَنْ یُزَارَ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِزْیَرَ لِتُزَارَ لِیَزِیْرَ لِیُزَارَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَزِیْرُ لَا تُزَارُ لَا یَزِیْرُ لَا یُزَارُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَزِیْرٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِزَارٌ وَمِزَارَةٌ وَمِزَارٌ وَأَفْعَلُ التَّفْصِیْلِ الْمَذْکَرِ مِنْهُ اَزَارُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ زُفَرِی وَفَعَلَ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا اَزَارَهُ وَاَزِیْرِبِهِ وَزَوَّرَ **باب دوم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلسَّأْمُ وَالسَّأْمُ وَالسَّأْمُ وَالسَّأْمَةُ ملول شدن (اکتا جانا) سَتِیْمٌ یَسْنَامُ سَنَامًا فَهُوَ سَنِیْمٌ وَسَتِیْمٌ یُسْنَامُ سَنَامًا فَذَٰکَ مَسْنُوْمٌ لَمْ یَسْنَامَ لَمْ یُسْنَامَ لَا یَسْنَامُ لَا یُسْنَامُ لَنْ یَسْنَامَ لَنْ یُسْنَامَ ..... الخ

**باب سوم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلسُّؤَالُ وَالْمَسْأَلَةُ پرسیدن وخواستن (پوچھنا اور مانگنا) سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالًا فَهُوَ سَائِلٌ وَسُئِلَ یُسْأَلُ سُؤَالًا فَذَٰکَ مَسْئُوْلٌ لَمْ یَسْأَلْ لَمْ یُسْأَلْ لَا یَسْأَلْ لَا یُسْأَلُ لَنْ یَسْأَلْ لَنْ یُسْأَلُ ..... الخ

**باب چہارم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْبُؤْسُ رسیدن خنقی (خنقی کا پہنچنا) بَیْسَ یَبِیْسُ بُؤْسًا فَهُوَ بَائِسٌ وَبِیْسٌ یُبَاسُ بُؤْسًا فَذَٰکَ مَبْیُوْسٌ لَمْ یَبِیْسْ لَمْ یُبَاسْ لَا یَبِیْسُ لَا یُبَاسُ لَنْ یَبِیْسَ لَنْ یُبَاسَ ..... الخ

**باب پنجم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَللُّؤْمُ وَالْمَلَامَةُ وَاللَّامَةُ ناکس شدن (ذلیل ہونا) لُوْمٌ یَلُوْمُ لُوْمًا فَهُوَ لَئِیْمٌ وَلَئِیْمٌ یُلَآءُ لُوْمًا فَذَٰکَ مَلْئُوْمٌ لَمْ یَلُوْمْ لَمْ یُلَآءْ لَا یَلُوْمُ لَا یُلَآءُ لَنْ یَلُوْمَ لَنْ یُلَآءَ ..... الخ

## ابواب میموز اللام

بدان اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارِیْنِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد مموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں  
اَلْهِنَّا عَطَادَانِ (عطیہ دینا) وَالْهِنَاءُ گواریدن طعام کے را (کسی کا کھانا بضم ہونا، پسندیدہ ہونا) هِنَا یَهْنِیْ هِنَا فَهُوَ  
هِنِیْ وَهْنِیْ یُهِنَّا هِنَا فَذَٰکَ مَهْنُوٌّ لَمْ یَهْنِیْ لَمْ یُهِنَّا لَا یَهْنِیْ لَا یُهِنَّا لَنْ یَهْنِیْ لَنْ یُهِنَّا الْأَمْرُ مِنْهُ  
اِهْنِیْ لِبُتْهِنَا لِيَهْنِیْ لِيُهِنَّا وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَهْنِیْ لَا تُهِنَّا لَا یَهْنِیْ لَا یُهِنَّا وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَهْنِیْ وَالْاَلَةُ مِنْهُ  
مِهْنًا وَمِهْنَاةٌ وَمِهْنَاءٌ وَافْعَلُ التَّفْضِیْلُ الْمَذْکَرُ مِنْهُ اِهْنًا وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ هِنَا یُ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ  
مَا اِهْنَاةٌ وَاِهْنِیْ بِهِ وَهْنُوٌّ.

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں الْقَرَأُ وَالْقِرَاءَةُ وَالْقُرْآنُ خواندن  
(پڑھنا) قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهُوَ قَارِئٌ وَقَرِئٌ یُقْرَأُ قِرَاءَةً فَذَٰکَ مَقْرُوٌّ لَمْ یَقْرَأْ لَمْ یُقْرَأْ لَا یَقْرَأُ لَا یُقْرَأُ  
لَنْ یَقْرَأَ لَنْ یُقْرَأَ الخ

**باب سوم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں الْبَرَاءَةُ بِيْرَازْشْدَن (بیزار ہونا)  
بَرِئٌ یُبْرَأُ بَرَاءَةً فَهُوَ بَرِئٌ وَبَرِئٌ یُبْرَأُ بَرَاءَةً فَذَٰکَ مَبْرُوٌّ لَمْ یُبْرَأْ لَمْ یُبْرَأْ لَا یُبْرَأُ لَا یُبْرَأُ لَنْ یُبْرَأَ  
لَنْ یُبْرَأَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِبْرَأَ لِيُبْرَأَ الخ

**باب چہارم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں الْقَرَأُ وَالْقِرَاءَةُ وَالْقُرْآنُ خواندن  
(پڑھنا) قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهُوَ قَارِئٌ وَقَرِئٌ یُقْرَأُ قِرَاءَةً فَذَٰکَ مَقْرُوٌّ لَمْ یَقْرَأْ لَمْ یُقْرَأْ لَا یَقْرَأُ لَا یُقْرَأُ  
لَنْ یَقْرَأَ لَنْ یُقْرَأَ الخ

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں الْجُرْأَةُ وَالْجُرْءَةُ وَالْجَرَاءَةُ وَالْجَرَائِیَّةُ  
دیر شدن (بہدر ہونا) جَرَوُ یَجْرُوْ جُرْأَةً فَهُوَ جَرِئٌ وَجَرِئٌ یُجْرَأُ جُرْأَةً فَذَٰکَ مَجْرُوٌّ لَمْ یَجْرُوْ  
لَمْ یُجْرَأْ لَا یَجْرُوْ لَا یُجْرَأُ لَنْ یَجْرُوْ لَنْ یُجْرَأَ الخ

اَخَذَ یَأْخُذُ، زَارَ یَزِیرُ اور قَرَأَ یَقْرَأُ سے چند باب ثلاثی مزید فیہ کے بتائیں۔

## ابواب مضاعف ثلاثی مجرد

بدان اَسْتَعَدَّكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارِیْنِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی ازباب فَعَلَ یَفْعَلُ  
چون اَلْفَرُّ وَالْفِرَارُ وَالْمَفَرُّ وَالْمَفَرُّ (بھاگنا) فَرَّ یَفِرُّ فَرًّا فَهُوَ فَارٌّ وَفَرَّ یَفِرُّ فَرًّا فَذَٰلِكَ مَفْرُورٌ لَمْ یَفِرَّ  
لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرَّ لَا یَفِرُّ لَا یَفِرُّ لَنْ یَفِرَّ لَنْ یَفِرَّ لَا یَفِرُّ لَا یَفِرُّ لَا یَفِرُّ لَا یَفِرُّ  
لِیَفِرَّ لِیَفِرَّ لِیَفِرَّ لِیَفِرَّ لِیَفِرَّ لِیَفِرَّ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ  
لَا یَفِرُّ لَا یَفِرُّ لَا یَفِرُّ لَا یَفِرُّ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَفَرٌّ مَفَرَّانِ مَفَارٌ مُّفِیرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِیْفَرٌ مِیْفَرَانِ مِیْفَرٌ  
مِیْفِیرٌ، مِیْفَرَةٌ مِیْفَرَتَانِ مِیْفَارٌ مِیْفَارِیْنِ مِیْفَارِیْنِ مِیْفَارِیْنِ وَأَفْعَلُ التَّفْصِیْلِ الْمَذْکَرِ مِنْهُ أَفَرٌّ  
أَفَرَّانِ أَفَرُونَ أَفَارٌ أَفِیرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ فُرِی فُرِیَانِ فُرِیَاتٍ فُرْدٌ فُرْدِی وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَفَرَهُ  
وَأَفَرِی بِهِ وَفَرَّ

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی ازباب فَعَلَ یَفْعَلُ چون اَلْمَدُّ كَشِدْنَ (کھینچنا) مَدَّ یَمْدُ مَدًّا  
فَهُوَ مَادٌّ وَمَدَّ یَمْدُ مَدًّا فَذَٰلِكَ مَمْدُودٌ لَمْ یَمْدَ لَمْ یَمْدَ لَمْ یَمْدَ لَمْ یَمْدَ لَمْ یَمْدَ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَنْ یَمْدَ لَنْ یَمْدَ  
لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ  
لِیَمْدَ لِیَمْدَ لِیَمْدَ لِیَمْدَ لِیَمْدَ لِیَمْدَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ لَا تَمْدُ  
لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ لَا یَمْدُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَمْدٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِمْدٌ وَمِمْدَةٌ وَمِمْدَانِ  
وَأَفْعَلُ التَّفْصِیْلِ الْمَذْکَرِ مِنْهُ أَمْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ مَدًى وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَمَدَّهُ وَأَمْدِدْ بِهِ وَمَدَّ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی ازباب فَعَلَ یَفْعَلُ چون اَلْعَضُّ وَالْعَضِیضُ  
چیزے رابہ نداں گرھتن (کسی چیز کو دانتوں کے ساتھ پکڑنا) عَضَّ یَعْضُ عَضًّا فَهُوَ عَاضٌّ وَعَضَّ یَعْضُ عَضًّا  
فَذَٰلِكَ مَعْضُوضٌ لَمْ یَعْضَ لَمْ یَعْضَ لَمْ یَعْضَ لَمْ یَعْضَ لَمْ یَعْضَ لَا یَعْضُ لَا یَعْضُ لَنْ یَعْضَ لَنْ یَعْضَ لَا یَعْضُ لَا یَعْضُ  
**باب چہارم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ازباب فَعَلَ یَفْعَلُ چون اَلْحُبُّ وَالْحَبُّ وَالْمَحَبَّةُ  
دوست داشتن (دوست رکھنا) حَبَّ یَحِبُّ حُبًّا فَهُوَ حَبِیبٌ وَحَبَّ یَحِبُّ حُبًّا فَذَٰلِكَ مَحْبُوبٌ لَمْ یَحِبَّ  
لَمْ یَحِبَّ لَمْ یَحِبَّ لَمْ یَحِبَّ لَمْ یَحِبَّ لَمْ یَحِبَّ لَا یَحِبُّ لَا یَحِبُّ لَنْ یَحِبَّ لَنْ یَحِبَّ لَا یَحِبُّ لَا یَحِبُّ لَا یَحِبُّ لَا یَحِبُّ  
لِیَحِبَّ لِیَحِبَّ لِیَحِبَّ لِیَحِبَّ لِیَحِبَّ لِیَحِبَّ

**باب اول:** صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی از باب افعال چوں الّا مَدَّادُ

أَمَدٌ يُعَدُّ إِمْدَانًا فَهُوَ مُعِدٌّ وَ أَمِدٌ يُعَدُّ إِمْدَانًا فَذَلِكَ مُعَدٌّ لَمْ يُعَدِّ لَمْ يُعَدِّ لَمْ يُعَدِّ لَمْ يُعَدِّ  
لَا يُعَدِّ لَا يُعَدِّ لَنْ يُعَدِّ لَنْ يُعَدِّ الْأَمْرُ مِنْهُ أَمِدٌ أَمِدٌ أَمِدٌ لَتُعَدِّ لَتُعَدِّ لَتُعَدِّ لَتُعَدِّ لَتُعَدِّ لَتُعَدِّ لَتُعَدِّ  
لَتُعَدِّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُعَدِّ لَا تُعَدِّ لَا تُعَدِّ لَا تُعَدِّ لَا تُعَدِّ لَا تُعَدِّ لَا تُعَدِّ لَا تُعَدِّ لَا تُعَدِّ لَا تُعَدِّ  
لَا يُعَدِّ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُعَدٌّ مُعَدَّانِ مُعَدَّيْنِ مُعَدَّاتٍ.

باب دوم: صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی از باب تفعیل چوں التَّمْدِیدُ

مَدَدٌ يُمَدَّدُ تَمْدِيدًا فَهُوَ مُصَدَّدٌ وَمُدَدٌ يُمَدَّدُ تَمْدِيدًا فَذَلِكَ مُصَدَّدٌ لَمْ يُمَدَدْ لَمْ يُمَدَدْ الخ

**باب سوم: صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی از باب تقعل چوں التعمد**

تَمَدَّدُ يَتَمَدَّدُ تَمَدُّدًا فَهُوَ مُتَمَدِّدٌ وَتُمَدَّدُ يَتَمَدَّدُ تَمَدُّدًا فَذَلِكَ مُتَمَدِّدٌ لَمْ يَتَمَدَّدْ لَمْ يَتَمَدَّدْ ..... الخ

**باب چہارم: صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی ازباب مفاعله چوں الصمّاءُ**

مَا ذَا يُضَادُّ مُعَادَّةً فَهُوَ مُعَادٌ وَ مُؤَدَّ يُضَادُّ مُعَادَّةً فَذَلِكَ مُعَادٌ لَمْ يُضَادَّ لَمْ يُضَادَّ لَمْ يُضَادَّ لَمْ يُضَادَّ

لَمْ يُعَادِدْ ..... الخ

**باب پنجم: صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی از باب تقاعّل چوں التَّمَادُّ**

تَمَادٌ يَتَمَادُ تَمَادًا فَهُوَ مُتَمَادٌ وَ تُمُودٌ يَتَمَادُ تَمَادًا فَذَاكَ مُتَمَادٌ لَمْ يَتَمَادَ لَمْ يَتَمَادِ لَمْ يَتَمَادِدْ لَمْ يَتَمَادْ

لَمْ يُتِمَّادْ لَمْ يُتِمَّادْ الخ

**باب ششم: صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی از باب افتعال چوں الُمْتَدَانُ**

اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فَهُوَ مُمْتَدٌّ وَاَمْتَدَّ يُمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فَذَلِكَ مُمْتَدٌّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّ لَمْ يَمْتَدِّ لَمْ يَمْتَدَّ

لَمْ يُمْتَدِّ لَمْ يُقْتَدَرُ.....الخ

**باب ہفتم : صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی ازباب استفعال چوں اَلَا سَتَقْدَادُ**

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَادًا فَهُوَ مُسْتَمِدٌّ وَاُسْتُمِدَّ يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا فَذَلِكَ مُسْتَمَدٌّ لَمْ يَسْتَمِدَّ  
لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدَّ ... الخ

**باب ہشتم: صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی از باب افعال چوں اَلْاِسْتِمْدَادُ**

اِسْتَدَّ يَسْتَدُّ اِسْتِدَادًا فَهُوَ مُسْتَدٌّ وَاُسْتُدَّ يُسْتَدُّ اِسْتِدَادًا فَذَلِكَ مُسْتَدٌّ لَمْ يَسْتَدَّ لَمْ يَسْتَدَّ لَمْ يَسْتَدَّ  
لَمْ يَسْتَدَّ لَمْ يَسْتَدَّ لَمْ يَسْتَدَّ لَمْ يَسْتَدَّ لَمْ يَسْتَدَّ ... الخ

### ابواب مضاعف رباعی مجرد

بدان اسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارِیْنِ **باب اول** صرف صغیر رباعی مجرد مضاعف رباعی از باب فَعَسَتْ چوں  
الرَّزَلَةُ وَالرَّزَالُ وَالرَّزَالُ وَالرَّزَالُ جَنَائِدُن (ہے) رَزَلٌ یُرْزَلُ رَزَلَةٌ فَهُوَ مُرْزَلٌ وَرَزَلٌ  
یُرْزَلُ رَزَلَةٌ فَذَلِكَ مُرْزَلٌ لَمْ یُرْزَلْ لَمْ یُرْزَلْ لَا یُرْزَلُ لَا یُرْزَلُ لَنْ یُرْزَلَ لَنْ یُرْزَلَ الْأَمْرُ مِنْهُ  
رَزَلٌ لِرَزَلٍ لِرَزَلٍ لِرَزَلٍ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُرْزَلُ لَا تُرْزَلُ لَا تُرْزَلُ لَا تُرْزَلُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ  
مُرْزَلٌ مُرْزَلَانِ مُرْزَلَيْنِ مُرْزَلَاتٌ

### ابواب مضاعف رباعی مزید فیہ

بدان اسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارِیْنِ **باب اول** صرف صغیر رباعی مزید مضاعف رباعی از باب چوں  
التَّذَبُّبُ جَنَائِدُن (ہے) تَذَبُّبٌ یَتَذَبَّبُ تَذَبُّبًا فَهُوَ مُتَذَبِّبٌ وَتَذَبُّبٌ یَتَذَبَّبُ تَذَبُّبًا فَذَلِكَ مُتَذَبِّبٌ  
لَمْ یَتَذَبَّبْ لَمْ یَتَذَبَّبْ لَا یَتَذَبَّبْ لَا یَتَذَبَّبْ لَنْ یَتَذَبَّبَ لَنْ یَتَذَبَّبَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَذَبُّبٌ لِتَذَبُّبٍ  
لِیَتَذَبَّبَ لِیَتَذَبَّبَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَتَذَبَّبُ لَا تَتَذَبَّبُ لَا تَتَذَبَّبُ لَا تَتَذَبَّبُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَذَبِّبٌ  
مُتَذَبَّبَانِ مُتَذَبَّبَيْنِ مُتَذَبَّبَاتٌ

فائدہ:- مرکبات کے ابواب اور ان کی گردانیں ماقبل پڑھے ہوئے مہموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف اور مضاعف کے ابواب اور ان کی گردانوں کی طرح ہیں جیسے اب یَتَوَبُّ کا باب اور اس کی گردانیں قَالَ یَقُولُ کے باب اور اس کی گردانوں کی طرح ہیں۔ لہذا ماقبل پڑھے ہوئے ابواب اور ان کی گردانوں کے ساتھ انکی شکل کو مکرر خوب یاد کر لیا جائے۔ الحمد للہ اس انداز سے مرکبات کے ابواب کو یاد کرنا آسان ہو جائے گا۔

## ابواب مرکبات

بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى فِي الدَّارَيْنِ **باب اول** صرف صغير ثلاثي مجزوموز الفاء واجوف واو اى از باب مركبات  
بروزن فعل يفعل چون الأوب والأوبه والأنبه والأنبه والإيابه والإيابه والمأب (واپس هونا)  
أَب يَتُوبُ أَوْبًا فَهُوَ أَيْبٌ وَأَوْبٌ إِيْبٌ يَأْبُ أَوْبًا فَذَلِكَ مُؤُوبٌ لَمْ يُوْبْ لَمْ يُوْبْ لَا يَتُوبُ لَا يَأْبُ لَنْ يَتُوبَ  
لَنْ يَأْبَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَبٌ لَتُوبَ لِيُتُوبَ لِيُتُوبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُتُوبُ لَا يَتُوبُ لَا يَتُوبُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ  
مَأْبٌ مَأْيَانٍ مَأُوبٌ مُتَيِّبٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مُؤُوبٌ مَتُوبَانِ مَأُوبٌ مُتَيَّوبٌ مُتَيَّبٌ مُؤُوبَةٌ مُتُوبَتَانِ مَأُوبٌ  
مُتَيَّوبَةٌ مُتَيَّبَةٌ مُتُوبٌ مُتَوَابٌ مُتَوَابَانِ مُتَوَابٌ مُتَيَّوبٌ مُتَيَّبٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَوْبٌ أَوْبَانِ  
أَوْبُونَ أَوَائِبُ أُوَيْبٌ أُوَيْبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ أُوَيْى أُوَيْيَانِ أُوَيْيَاتٍ أَوْبٌ أُوَيْبِي وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ  
مَا أَوْبَهُ وَأَوْبَ بِهِ وَأَوْبَ

اسم فاعل :- اَيْبُ الْاِيْمَانِ الْاَيُّوْنُ اَبَةُ اَوَّابٍ اَوْبٌ اَوْبَاءُ اُوْبَانٍ لِيَابٍ اُوْوُبُ اَيْبَةُ الْاَيْتَانِ اَيْنَاتُ اَوَائِبُ  
اَوْبٌ اُوَيْيْبٌ اُوَيْيْبَةٌ اُوَيْيَّبٌ اُوَيْيْبَةٌ

و صرف صغير ثلاثي مجرهموز الفاء واجوف واو ي از باب مركبات بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلَاوَدُ كثر شدن (زياده هونا)  
 اَن يَادُ اَوْدَا فَهُوَ اَوْدٌ وَاوْدٌ اِيْدُ يَادُ اَوْدَا فَذَاكَ مَوْوَدٌ لَمْ يَيْتَدُ لَمْ يَيْتَدُ لَا يَادُ لَا يَادُ لَنْ يَادَ لَنْ يَادَ  
 الْأَمْرُ مِنْهُ اَن لِقَوْدَ لِيَتَدَ لِيَتَدَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَدُ لَا تَتَدُ لَا يَتَدُ لَا يَتَدُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَا دُ مَا دَانِ مَاوْدُ مَوِيْدُ  
 وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَوْدُ مَوْدَانِ مَاوْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ  
 مَاوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ  
 اَوْدِي اَوْدِيَانِ اَوْدِيَاتٍ اَوْدُ اَوِيْدِي وَفَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا اَوْدَهُ وَاوِيْدِيهِ وَاَوْدُ  
 صفت مشبه:- اَوْدُ اَوْدَانِ اَوْدُونَ اَوْدَاءُ اَوْدَانِ اَوْدَاتُ اَوِيْدُ وَاَوِيْدَةُ

باب دوم : صرف صغير ثلاثي مجرهموز الفاء واجوف يائي از باب مركبات بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلَايْدُ وَالْاَيْدُ  
 وَالْاَيُّوْدُ قوی شدن (طاقت و...) اَن يَيْتِيْدُ اَيْدَا فَهُوَ اَيْدٌ وَاَوْدٌ اِيْدُ يَادُ اَيْدَا فَذَاكَ مَيِيْدُ لَمْ يَيْتَدُ لَمْ يَيْتَدُ  
 لَا يَيْتِيْدُ لَا يَيْتَادُ لَنْ يَيْتِيْدُ لَنْ يَيْتَادَ الْأَمْرُ مِنْهُ اَد لِيَتَدَ لِيَتَدَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَدُ لَا تَتَدُ لَا يَتَدُ لَا يَتَدُ  
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَيِيْدُ مَيِيْدَانِ مَايِدُ مَوِيْدُ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَيِيْدُ مَيِيْدَانِ مَايِدُ مَوِيْدُ مَيِيْدُ مَيِيْدُ  
 مَيِيْدُ مَيِيْدَانِ مَايِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ مَوِيْدُ  
 اَوْدِي اَوْدِيَانِ اَوْدِيَاتٍ اَيْدُ اَيِيْدِي وَفَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا اَيِدَهُ وَاَيِيْدِيهِ وَاَيِدُ  
 صفت مشبه:- اَيِدُ اَيِدَانِ اَيِدُونَ اَيِدَاءُ اَيِدَانِ اَيِدَاتُ اَيِيْدُ وَاَيِيْدَةُ

و صرف صغير ثلاثي مجرهموز الفاء واجوف يائي از باب مركبات بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلَايَسُ تا اميد شدن (تا اميد هونا)  
 اَسَ يَاسُ اَيَاساً فَهُوَ اَيُّسٌ وَاُوسٌ اَيُّسَ يَاسُ اَيَاساً فَذَاكَ مَيُّيسٌ لَمْ يَاسَ لَمْ يَاسَ لَا يَاسُ لَا يَاسُ  
 لَنْ يَاسَ لَنْ يَاسَ الْأَمْرُ مِنْهُ اَسَ لِيَتَسَ لِيَتَسَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَاسَ لَا تَاسَ لَا يَاسَ لَا يَاسَ  
 وَالظَّرْفُ عَنْهُ مَاسَ مَاسَ مَاسَ مَاسَ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَيُّيسٌ مَيُّيسَانِ مَايَسُ مَيُّيسٌ مَيُّيسَةٌ مَيُّيسَتَانِ  
 مَايَسُ مَيُّيسَةٌ مَيُّيسَانِ مَايِيَسُ مَوِيَّيسُ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ اَيُّسُ اَيُّسَانِ اَيُّسُونَ  
 اَوَاسُ اَوَاسُ وَالْمَوْنُ مِنْهُ اُوسَى اُوسِيَانِ اُوسِيَاتٍ اَيُّيسُ اَيُّيسُ وَاَفْعَلُ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا اَيَّيسَهُ  
 وَاَيَّيسُ بِهِ وَاَيَّيسُ

اسم فاعل:- اَيُّيسُ اَيُّيسَانِ اَيُّيسُونَ اَيَّيسَةُ اَيَّاسُ اَيُّيسُ اُوسُ اَيَّيسَاءُ اُوسَانِ اَيُّوسُ اَيَّيسَةُ اَيُّيسَتَانِ

اِئْسَاتُ اَوَائِسُ اَيُّسُ اَوِيُّسُ اَوِيُّسَةُ اَوِيْسُ اَوِيْسَةُ

باب سوم : صرف صغیر ثلاثی مجرد موز الفاء و ناقص واوی از باب مرکبات بروزن حَلَّ يَفْعُلُ جَوْنَ الْأَلُوِّ وَالْأَلُوِّ  
وَالْأَلِيُّ <sup>تفسیر کردن</sup> (کی کرنا) أَلَى يَأْلُو أَلَوْ أَفْهَوَ آلٍ وَإِلَى يُؤْلَى أَلَوْ أَفْذَاكَ مَأْلُو لَمْ يَأَلْ لَمْ يُؤَلْ لَا يَأَلُو  
لَا يُؤْلَى لَنْ يَأْلُو لَنْ يُؤْلَى الْأَمْرُ مِنْهُ أَوْلُ لِيَتَوَلَّ لِيَتَوَلَّ لِيَتَوَلَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَوَلَّ لَا تَوَلَّ لَا يُؤَلَّ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَتَلَّى مَتَلَيَانِ مَالٍ مُتَعَلٍّ مِتْلَاءٌ مِتْلَاتَانِ مَالٍ مُتَعَلِّيَّةٌ  
مِتْلَاءٌ مِتْلَاتَانِ مَالِيٌّ مُتَعَلِّيٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ إِلَى الْيَانِ الْوَنَ أَوَالٍ أَوَيْلٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ  
أَلَى الْيِيَانِ الْيِيَاثُ أَلَى الْيِيِ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا لَا هَ وَالْيِي بِهِ وَالْوُ

اسم فاعل: ال الیّان النون الة الاء الی الی الیّان الیّات اوال الی اویل اویلیة  
 و صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء ناقص واوی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ جوں اُمُوۃ کثیر شدن (لوندی ہوتا)  
 اُمُو یأْمُو اُمُوۃ فَهُوَ اُمِیٌّ وَاُمِیٌّ یُؤْمِی اُمُوۃ فَذَٰکَ مَا مَوْ لَمْ یَأْمَ لَمْ یُؤْمَ لَا یَتْمُو لَا یُتْمِی لَنْ یُتْمُو  
 لَنْ یُتْمِی اَلَا مَرْمِنَہُ اَوْ مَ لُتْمَ لَیْتَمَ لَیْتَمَ وَلِلّٰہِ عَنَ لَا تَتْمَ لَا یَتْمَ لَا یَتْمَ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَتْمِی مَتْمِیَانِ  
 مَا مَ مُتْمِی وَالْاَلَةُ مِنْہُ مِٹْمِی مِٹْمِیَانِ مَا مَ مُتْمِی مِٹْمَاۃ مِٹْمَاتَانِ مَا مَ مُتْمِیۃ مِٹْمَاۃ مِٹْمَاتَانِ مِٹْمَاۃ  
 مُتْمِی وَاَفْعَلُ التَّفْضِیلِ الْمَذْکُورِ مِنْہُ اُمِی اُمِیَانِ اَمَوْنَ اَوَامَ اَوِیْمَ وَالْمَوْنُ مِنْہُ اُمِی اُمِیَانِ اُمِیَاتِ  
 اُمِی اُمِی وَاَفْعَلُ التَّعْجِبِ مِنْہُ مَا اَمَاۃ وَاُمِی بِہِ وَاَمُو۔

صفت مشبہ: اُمِّیْ اُمِّیَّانِ اُمِّیُّونَ اِمَاءُ اُمَیَّاءُ اُمَیَّةٌ اُمَیَّةٌ اُمَیَّتَانِ اُمَیَّاتٌ اَمَایَا اُمَیُّ اُمَیَّةٌ  
باب چہارم : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء و ناقص یا لی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الابدی  
منجھ شدن شیر (دودھ کا جم جانا) اَدٰی یَاْدٰی اُدِیًّا فَهوَ اَدَوٌ وَاَدٰی یُؤْدِی اُدِیًّا فَاَکَ مَآدِی لَمْ یَاْدَ لَمْ یُؤَدْ  
لَا یَاْدِی لَا یُؤْدِی لَنْ یَاْدِی لَنْ یُؤْدِی الْاَمْرُ مِنْہِ اِنْدِی لِعُوْدٍ لِّیَاْدٍ لِّیُؤَدْ وَالنَّهْیُ عَنْہُ لَا تَعْدُ لَا یَعْدُ  
لَا یَعْدُ لَا یُعْدُ وَالظَّرْفُ مِنْہِ مَعْدٰی مَعْدٰیَانِ مَآدٍ مُّتَدِیِّہِ وَالْاَلَةُ مِنْہِ مَعْدٰی مَعْدٰیَانِ مَآدٍ مُّتَدِیِّہِ مَعْدَاةٌ مَعْدَاةَانِ  
مَآدٍ مُّتَدِیِّہِ مَعْدَاةٌ مَعْدَاةَانِ مَعْدٰبِی مُتَدِیِّی وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمَذْکُورُ مِنْہِ اَدٰی اَدِیَّانِ اَدَوٌّ اَوَدٍ اَوْدِ  
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہِ اَدٰی اَدِیَّانِ اَدِیَّاتٌ اَدٰی اَدِیِّی وَفَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْہِ مَا اَدَاہُ وَاَدٰی بِہِ وَاَدَوُ

اسم فاعل :- ابو ابيان الذوق أدلة أداء أذى أديا أديان إذا حى آية أيتان ايّاك أو أب  
أدى أويب أويبة

[illegible]



اسم فاعل :- صَاءِ صَائِيَانِ صَائُونَ صُنَاةٌ صُنَاءٌ صُنَى صُنْتِ صُنْيَاءُ صُنْيَانِ صُنْءٌ صُنْءِ صَائِيَةٌ صَائِيَتَانِ صَائِيَاتٌ صَوَاءٌ صَوِيٌّ صَوِيَّتٌ صَوِيَّتَةٌ.



**اسم فاعل:-** وَاِبَاءٌ وَاِئْتَانٍ وَاِئْتُونَ وَيَاةٌ وَبَاءٌ وَّيَاوِيٌّ وَيَنَا، وَيَنَانٌ وَيَنَا، وَيُبُوٌّ وَيَبَّةٌ وَاِئْتَانِ وَاِئْتَاتُ  
وَاَوِيٍّ وَبَيٍّ اَوْيِيٍّ اَوْيِيَّةٌ.

وَصَرَفَ صَغِيرَ ثَلَاثِي بَجَرْدِ مَهْمُوزِ اللّٰمِ وَمِثَالِ وَاوِي اِزْبَابِ مَرْكَبَاتِ بَرِّ وَزَنْ فَعِلْ يَفْعِلْ چوں اَلْوَطَا بِپاسِ پَرْدَنْ وَمَجَامَعَتِ كَرْدَنْ (پاؤں سے روندنا اور جماع کرنا) وَطِئِي يَطِئِي وَطًا فَهُوَ وَاطِئٌ وَوَطِئَ يُوَطِئُ وَطًا وَطًا فَذَاكَ مَوْطُونٌ لَمْ يَطِئَ لَمْ يُوَطِئَ لَا يَطِئُ لَا يُوَطِئُ لَنْ يَطِئَ لَنْ يُوَطِئَ اَلْأَمْرُ مِنْهُ طِئَ لِيُطِئَ لِيُطِئَ لِيُطِئَ وَالتَّنْبِيْ عَنْهُ لَا تَطِئُ لَا تُوَطِئُ لَا يَطِئُ لَا يُوَطِئُ وَالتَّظَرُّفُ مِنْهُ مَوْطِئًا مَوْطِئَانِ مَوْاطِئُ مَوْاطِئُ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِيطِئًا مِيطِئَانِ مَوْاطِئُ مَوْاطِئُ مِيطِئَةٌ مِيطِئَةٌ مِيطِئَاتٌ مِيطِئَاتٌ مَوْاطِئِيٌّ مَوْاطِئِيٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَوْطَأَ أَوْطِئَانِ أَوْطِئُونَ أَوْاطِئُ أَوْيَطِئُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وَطِئٌ وَطِئِيَّانِ وَطِئِيَّاتٌ وَطِئٌ وَطِئِيٌّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَوْطَأَهُ وَأَوْطِئَ بِهِ وَوَطِئَ .

[illegible][illegible]

**صفت مشبه:-** وَضِيئٌ وَضِيَّتَانِ وَضَيُّورٌ وَضَاءٌ وَضُوءٌ وَضُنْؤٌ وَضَنَاءٌ وَضَنَّانٌ وَضَائٍ أَوْ ضَائٍ أَوْضِنَاءُ أَوْضِنَّةٌ وَضَيْنَتَانِ وَضَيْنَاتٌ وَضَايَا وَضِيٍّ وَوَضِيَّةٌ

**باب دہم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز اللام واجوف واوی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْبَوُّ بازگشتن (ولیس سنا) وَالْبَوُّ قرار دادن و ہمتا بودن در قصاص (قراردینا اوران لوگوں سے ہونا جن کو قصاص میں قتل کیا جائے)

بَاءَ يَبُوءُ بَوُءًا فَهُوَ بَاءٌ وَيَبِئُ يَبَاءُ بَوُءٌ أَفْذَاكَ مَبُوءٌ لَمْ يَبُوءْ لَمْ يَبَأْ لَا يَبُوءُ لَا يَبِئُ لَنْ يَبُوءَ لَنْ يَبِئَ  
الْأَمْرُ مِنْهُ يُوَلِّبُ يَبِئُ وَيَبِئُ عَنْهُ لَا تَبِئُ لَا تَبُوءُ لَا يَبِئُ وَلَا يَبُوءُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَبَاءٌ مَبَاتَانِ مَبَاوُءُ  
مُبِئِيٌّ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَبُوءٌ مَبُوءَاتَانِ مَبَاوُءُ مَبِئِيٌّ مَبُوءَةٌ مَبُوءَاتَانِ مَبَاوُءُ مَبِئِيَّةٌ مَبِئَاتَانِ  
مَبَاوِئَانِ مَبَاوِيٌّ مَبِئِيٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَبُوءُ أَبُوءَانِ أَبُوءُونَ أَبَاوُءُ أَبِئِيٌّ أَبِئِيٌّ  
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ بُؤِيٌّ بُؤِيَّانِ بُؤِيَّاتٌ بُؤُءُ بُؤِيٌّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَبُوءُ وَأَبُوءُ بِهِ وَبُوءُ.

اسم فاعل: - بَاءٌ بِأَيْبَانِ بِأُتُونِ بَاءَةٌ بَوُءٌ بَوُءٌ بَوُءٌ بَوُءٌ بَوُءٌ بِأَيْبَانِ بِأَيْبَاتٍ بَوُءٌ  
بَوُءٌ بَوِيٌّ بَوِيَّةٌ بَوِيٌّ بَوِيَّةٌ

تعلیل: - بَاءُ اصل میں بَاوُءُ تھا اور واقع ہوئی ہے الف فاعل کے بعد لہذا الف فاعل والے قانون کے ذریعے اس واؤ کو  
ہمزے کے ساتھ بدلادیا۔ بَاءُ ہو گیا۔ پھر دوسری ہمزے جمع ہو گئے ان میں سے ایک مکسور ہے لہذا اِیْمَۃُ والے قانون کے  
ذریعے دوسری ہمزے کو یاء سے بدلادیا بَاءُ ی ہو گیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا یَذْغُوۡ اَذْغُوۡ والے قانون کے ذریعے ضمہ کو  
گرا دیا بَائِیْنِ ہو گیا پھر التقاء سے سکنین کی وجہ سے یاء کو گرا دیا بَاءُ ہو گیا۔

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز اللام واجوف واوی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں الدَّاءُ والدَّوُءُ والدَّاءُ  
یبارشدن (یہ رہوتا) دَاءٌ یَدَاءُ دَوُءًا فَهُوَ دَاءٌ وَدَوُءٌ دِئِئِیُّ یُدَاءُ دَوُءًا فَذَاكَ مَدَوُءٌ لَمْ یَدُءْ لَمْ یُدْ لَا یُدَاءُ  
لَا یُدْ لَنْ یُدْ لَنْ یُدْ الْأَمْرُ مِنْهُ دَاءٌ لِدَاءٍ لِدَاءٍ وَالدَّهْیُ عَنْهُ لَا تَدُءُ لَا تَدُءُ لَا یَدُءُ وَلَا یُدْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ  
مَدَاءٌ مَدَاءٌ اِنْ مَدَاوُءٌ مُدِئِیٌّ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَدَوُءٌ مَدَوُءٌ اِنْ مَدَاوُءٌ مُدِئِیٌّ مَدَوُءَةٌ مَدَوُءَاتَانِ مَدَاوُءُ  
مُدِئِیَّةٌ مُدِئَاتَانِ مَدَاوِئَانِ مَدَاوِئِیٌّ مُدِئِیٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ اَذُوۡءُ اَذُوۡءُ اِنْ  
اَذُوۡتُونِ اَذَاوُءُ اَذِئِیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ذُوۡیٌ ذُوۡثِیَانِ ذُوۡثِیَاتٌ ذُوۡءُ ذُوۡیِیٌّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ  
مَا اَذُوۡءُ وَاَذُوۡءُ بِهِ وَذُوۡءُ.

اسم فاعل: دَاءٌ دَائِیَّانِ دَائُونَ دَائَةٌ ذُوۡءُ ذُوۡءُ ذُوۡءُ ذُوۡءُ ذُوۡءُ ذُوۡءُ دَائِیَّةٌ دَائِیَّاتَانِ دَائِیَاتٌ ذُوۡءُ  
ذُوۡءُ ذُوۡیِیٌّ ذُوۡثِیَّةٌ ذُوۡثِیٌّ ذُوۡثِیَّةٌ

باب یازدہم: صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز اللام واجوف یائی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں الْجِیُّ  
وَالْجِئَةُ وَالْمَجِیُّ وَالْمَجِئَةُ آمَنَ (آنا) جَاءَ یَجِیُّ جِئًا فَهُوَ جَاءَ وَجِیٌّ یُجَاءُ جِئًا فَذَاكَ مَجِیٌّ  
لَمْ یَجِ لَمْ یَجِ لَا یَجِ لَا یَجِ لَنْ یَجِ لَنْ یَجِ الْأَمْرُ مِنْهُ جِیٌّ لُجَاءٌ لُجَاءٌ لُجَاءٌ وَالنَّهْیُ عَنْهُ

لَا تَجِيْ لَا تَجَا لَا يَجِيْ لَا يَجَا وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَجِيئٌ مَّجِيئَانِ مَجَابِيٌّ مُجَبِيٌّ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَجِيئٌ مَّجِيئَانِ  
مَجَابِيٌّ مُجَبِيٌّ وَمَجِيئَةٌ مَّجَابِيٌّ مُجَبِيَّةٌ وَمَجِيئَانِ مَجَابِيٌّ مُجَبِيٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ  
الْمُذَكَّرُ مِنْهُ أَجَبِيٌّ أَجَبَانِ أَجَبَتُونِ أَجَابِيٌّ أَجَبِيٌّ وَالْمَوْئِدُ مِنْهُ جَوِيٌّ جَوِيَّانِ جَوْنِيَّاتٌ جَبِيٌّ جَبِيٌّ  
وَفِعْلُ التَّعْجَبِ مِنْهُ مَا أَجَبِيَّةٌ وَأَجَبِيٌّ بِهِ وَجَبِيٌّ.

**اسم فاعل:** -جاءَ جَائِمَانِ جَاءُوا جَاءَةً جِيئًا جِيئِيَّ جُوًّا جِيئًا جُونَانُ جِيئًا جِيوُّ جَائِيَّةٌ جَائِيَّتَانِ  
جَائِيَّاتٌ جَوَاءَ جِيئِيَّ جَوْيِيٍّ جَوِّيَّةٌ جَوِّيَّتٌ.

وَصَرَفَ صَغِيرَ ثَلَاثِي نَجْرٍ مِهْمُوزِ اللّامِ وَاجُوفٍ يَائِيٍّ اِزْبَابِ مَرْكَبَاتٍ بَرُوزِ نَ فِعْلٍ يَفْعُلُ حَوِصِ الشَّيْءِ وَالْمَشِئَةِ وَالْمَشَاءَةِ  
وَالْمَشَائِئَةِ خَوَاسِثِن (چاہتا) شَاءَ يَشَاءُ شَيْئًا فَهُوَ شَاءٌ وَشَوْءٌ شَيْئٌ يُشَاءُ شَيْئًا فَذَاكَ مَشِئٌ لَمْ يَشَأْ  
لَمْ يَشَأْ لَا يَشَاءُ لَا يُشَاءُ لَنْ يَشَاءَ لَنْ يُشَاءَ الْأَمْرُ مِنْهُ شَأٌ لِقِشَاءٍ لِيَشَأَ اِحْتِئَاءٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَشَأْ لَا تُشَأْ  
لَا يَشَأْ لَا يُشَأْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَشَاءٌ مَشَائَانِ مَشَائِيٌّ مُشِئٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَشِئٌ مَشِئَانِ مَشَائِيٌّ  
مَشِئِيٌّ وَمَشِئَةٌ وَمَشِئَتَانِ مَشَائِيٌّ مُشِئَةٌ وَمَشِئَاءٌ وَمَشِئَاتَانِ مَشَائِيٌّ مُشِئِيٌّ وَأَفْعُلُ التَّفْضِيلِ  
الْمُذَكَّرِ مِنْهُ أَشِئِيٌّ أَشِئَتَانِ أَشِئَتُونِ أَشَائِيٌّ أَشِئِيٌّ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ شَوْئٌ شَوْئِيَّانِ شَوْئِيَّاتِ شِئِيٌّ  
شِئِيٌّ وَفَعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَشِئْتَ وَأَشِئِي بِهِ وَشِئِيْ

اسم فاعل :- شَاءَ شَائِيَانِ شَائُونَ شَائَةً شِيَاءَ شَيْئٌ شُوءٌ شِيئَاءُ شُوتَانِ شِيَاءَ شُيُوءَ شَائِيَةً  
شَائِيَتَانِ شَائِيَاتٍ شِوَاءَ شَيْئٌ شُويٌّ شُويَّةٌ شُويٌّ شُويَّةٌ

وَصَرَفَ صَغِيرًا ثَلَاثِي جَرْمٍ مِمَّا هُوَ الْمَلَامُ وَاجُوفٌ يَأْتِي الْأَبَابَ مَرَكِبَاتٍ بِرُوزْنٍ فَعَلَ يَفْعُلُ جِوْرُ الْهَيَاةِ وَالْهَيَاةُ نَيْكُو وَخُوشَ بَكِيرَ شَدْنٍ (اِحْمَاوَرُ خُوشَ شَكْلُ هَوْنَا) هَاءٌ يَهُوْءُ هَيَاةٌ فَهُوَ هَيْئٌ وَهِيَءٌ وَهُوَءٌ هَيْئٌ يُهُاءٌ هَيْئَةٌ فَذَٰكَ مَهْنِيٌّ لَمْ يَهُئْ لَمْ يُهُأْ لَا يَهُوْءُ لَا يُهُاءُ لَنْ يَهُوْءَ لَنْ يُهُاءُ الْأَمْرُ مِنْهُ هُوَ لِيَهُأَ لِيَهُوْءَ لِيُهُأَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَهُوْءُ لَا تُهُأُ لَا يَهُوْءُ لَا يُهُأُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَهَاءٌ مَهَائَاتٍ مَهَائِيٌّ مَهْيِيٌّ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَوْئِيٌّ وَمَهْيَتَانِ مَهَائِيٌّ مَهَائِيٌّ وَمَهْيَتَةٌ وَمَهْيَتَتَانِ مَهَائِيٌّ مَهْيَتَةٌ وَمَهْيَاءٌ وَمَهْيَاتَانِ مَهَائِيٌّ مَهْيَتِيٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَهْيٌ أَهْيَتَانِ أَهْيَتُونَ أَهَائِيٌّ أَهْيِيٌّ وَالْمُونُوتُ مِنْهُ هُوِيٌّ هُوِيَّتَانِ هُوِيَّتَاتٌ هَيْئِيٌّ هَيْئِيٌّ وَفَعَلَ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَهْيَتَةٌ وَأَهْيِيٌّ بِهِ وَهَيْئِيٌّ.

صفت مشہد (۱)۔ - هَيْئَتِيْ هَيْثَانِ هَيَّائُوْنَ هِيَءُ هِيْوٌ هِيْىُّ هَيْكًا هَوْنًا هَيْنًا اَهْيَاْ اِهْيَآءُ اِهْيَآءُ هِيْئَةُ هِيْئَةٌ

هَيِّئْ تَانِ هَيِّئَاتِ هَيَا يَا هَيِّئِي هَيِّئَةَ.

صفت مشبه (۲): هَيْئَتِي هَيْئَانِ هَيْئَتُونَ هَيْاءُ هَيْوَةٌ هَيْئِي هَيْئَاءُ هُوَئَانِ هَيْئَانُ أَهْيَاءُ أَهْيَاءُ أَهْيَةٌ هَيْئَةٌ هَيْئَةٌ هَيْئَتَانِ هَيْئَاتُ هَيْأَا هَيْئِي هَيْئَةٌ.

تعلیل :- ھَیْأَیَا اَصْل میں ھَیْأَیْیُ تھا یا واقع ہوئی ہے الف مفاعل کے بعد لہذا اشْرافِ والے قانون کے تحت یا کو ہمزہ سے بدلا دیا ھَیْأَیْیُ ہو گیا۔ پھر دو ہمزے جمع ہو گئے اور ایک ان میں سے مکسور ہے لہذا اَیْمَۃُ والے قانون کے ذریعے دوسرے ہمزہ کو یا کے ساتھ بدلا دیا ھَیْأَیْیُ ہو گیا۔ پھر ہمزہ واقع ہوا الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے اور مفرد میں یا سے پہلے نہیں ہے لہذا رَحَا یا والے قانون کے تحت ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلا دیا ھَیْأَیْیُ ہو گیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح ہے لہذا اَقال والے قانون کے ذریعے یا کو الف سے بدلا دیا ھَیْأَیَا ہو گیا۔

[illegible][illegible]



[illegible]



قَوَاةٌ فَذَٰكَ مُقَوَّى لَمْ يُقَوَّيْ لَمْ يُقَوَّيْ لَا يُقَوِّى لَا يُقَوِّى لَنْ يُقَوِّى لَنْ يُقَوِّى الْأَمْرُ مِنْهُ قَوَّى  
لِقَوَّى لِقَوَّى لِقَوَّى وَالذَّهَى عَنْهُ لَا تَقَوَّى لَا تَقَوَّى لَا يُقَوِّى وَالطَّرْفُ مِنْهُ مُقَوِّى مُقَوِّىَانِ  
مُقَوِّئَيْنِ مُقَوِّئَاتٍ.

باب پنجم : صرف صغیر رباعی مجرد مثل یائی ومضاعف رباعی از باب مرکبات چوں اَلْخَيْخَاءُ وَالْخَيْخَاءُ خَوَانِدَن  
(پڑمنا) خَيْخَى يُخَيِّجُ خَيْخَاءَ فَهُوَ مُخَيِّجٌ وَخَوْجَى يُخَيِّجُ خَيْخَاءَ فَذَٰكَ مُخَيِّجٌ لَمْ يُخَيِّجْ لَمْ  
يُخَيِّجْ لَا يُخَيِّجُ لَا يُخَيِّجُ لَنْ يُخَيِّجَ لَنْ يُخَيِّجَ الْأَمْرُ مِنْهُ خَيِّجٌ لِيُخَيِّجَ لِيُخَيِّجَ وَالذَّهَى  
عَنْهُ لَا تُخَيِّجْ لَا تُخَيِّجْ لَا يُخَيِّجُ وَالطَّرْفُ مِنْهُ مُخَيِّجٌ مُخَيِّجِيَانِ مُخَيِّجِيَاتٍ.

باب ششم : صرف صغیر رباعی مجرد مثل یائی ومہوز الام از باب مرکبات چوں اَلْيَزْنَاءُ رَكْلَيْنِ كَرْدَنِ سَا (مہندی سے رکٹین کرنا)  
يَزْنَا يَزْنِي يَزْنَاءَ فَهُوَ مُزْنِيٌّ وَيَزْنِي يَزْنَا يَزْنَاءَ فَذَٰكَ مُزْنَا لَمْ يَزْنِ لَمْ يَزْنِ لَا يَزْنِي لَا يَزْنِي  
لَنْ يَزْنِي لَنْ يَزْنِي الْأَمْرُ مِنْهُ يَزْنِي لِيَزْنِي لِيَزْنِي وَالذَّهَى عَنْهُ لَا يَزْنِي لَا يَزْنِي لَا يَزْنِي  
لَا يَزْنَا وَالطَّرْفُ مِنْهُ مُزْنَا مُزْنَتَانِ مُزْنَتَيْنِ مُزْنَاتٍ.

### ابواب رباعی مزید فیہ مرکبات

بلاں اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارِیْنِ صرف صغیر رباعی مزید فیہ مرکبات رادو قسم اول ازاں دو مہوزو  
مضاعف رباعی بروزن تفعّل چوں اَلتَّكَأْتُ لِسَ پَا زَا آدَن وَجَبَانِ شَدَن وَجَمَعُ گَرِیْدَن (اُلے پاؤں واپس آنا، بزدل  
ہونا، اکٹھا ہونا) تَكَأْتُ تَكَأْتُ فَهُوَ مُتَكَأٌ وَتُكْوِي تَكَأْتُ فَذَٰكَ مُتَكَأٌ لَمْ يَتَكَأْ  
لَمْ يَتَكَأْ لَا يَتَكَأْ لَا يَتَكَأْ لَنْ يَتَكَأْ لَنْ يَتَكَأْ الْأَمْرُ مِنْهُ تَكَأْتُ لِيَتَكَأْ لِيَتَكَأْ وَالذَّهَى  
عَنْهُ لَا تَتَكَأْ لَا تَتَكَأْ لَا يَتَكَأْ وَالطَّرْفُ مِنْهُ مُتَكَأٌ مُتَكَأَتَانِ مُتَكَأَتَيْنِ مُتَكَأَاتٍ.

قسم دوم ازاں دو مثل واوی کہ واو بجائے فاو لام اولی دارد ومضاعف رباعی بروزن تفعّل چوں اَلتَّوَهُوْهُ  
مَرُورَانِیْدَن سَکْ آواز در گوا ترس و بیم (کتے کا ڈرک وجہ سے بڑبڑانا) تَوَهُوْهُ يَتَوَهُوْهُ تَوَهُوْهُ فَهُوَ مُتَوَهُوْهُ  
وَتَوَهُوْهُ يَتَوَهُوْهُ تَوَهُوْهُ فَذَٰكَ مُتَوَهُوْهُ لَمْ يَتَوَهُوْهُ لَمْ يَتَوَهُوْهُ لَا يَتَوَهُوْهُ لَا يَتَوَهُوْهُ لَنْ يَتَوَهُوْهُ  
لَنْ يَتَوَهُوْهُ الْأَمْرُ مِنْهُ تَوَهُوْهُ لِيَتَوَهُوْهُ لِيَتَوَهُوْهُ وَالذَّهَى عَنْهُ لَا تَتَوَهُوْهُ لَا تَتَوَهُوْهُ  
لَا يَتَوَهُوْهُ وَالطَّرْفُ مِنْهُ مُتَوَهُوْهُ مُتَوَهُوْهَانِ مُتَوَهُوْئَيْنِ مُتَوَهُوَاتٍ.

## الحاق کی تعریف

الحاق کا لغوی معنی ہے ملنا اور ملانا یا پہنچنا اور پہنچانا۔

اصطلاحی تعریف :- ثلاثی مجرد پر کوئی حرف زیادہ کرنا تاکہ وہ تمام تصرفات میں رباعی مجرد یا رباعی مزید کے ہم شکل ہو جائے۔ بشرطیکہ وہ زیادتی قیاسی طور پر مفید معنی کی نہ ہو جیسا کہ ہم نے کَرَمَ پر ہمزہ افعال کا داخل کیا تو اَکْرَمَ ہو گیا۔ اب یہ بھی ممکن ہے نہ خرج کیساتھ لیکن اس کو ملحق نہیں کہیں گے کیونکہ یہ ہمزہ قیاسی طور پر مفید معنی کا ہے کیونکہ اس سے اَکْرَمَ میں تعدیت والا معنی حاصل ہو گیا یعنی فعل لازمی متعدی بن گیا۔

فائدہ :- اگر ملحق فعل رباعی کے ساتھ ہے تو مراد تصرفات سے مصدر، ماضی، مضارع اور باقی مشتقات (اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم تفصیل وغیرہ) ہیں اور اگر ملحق اسم رباعی کیساتھ ہو تو مراد تصرفات سے تصغیر اور جمع تکسیر قیاسی ہے۔

## ابواب ملحقات

بَدَا اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارِیْنِ ملحق بفعل رباعی مجرد اہفت باب آمدہ اند باب اول صرف صغیر ملحق برباعی مجرد از باب فَعَلَّہُ چوں اَلْجَلْبَبَةُ چادر پوشانیدن (چادر اوڑھنا) جَلَبَبَ یُجَلَبَبُ جَلْبَبَةٌ فَهُوَ مُجَلَبَبٌ وَجَلَبَبَ یُجَلَبَبُ جَلْبَبَةٌ فَذَٰلِكَ مُجَلَبَبٌ لَمْ یُجَلَبَبْ لَمْ یُجَلَبَبْ لَا یُجَلَبَبُ لَا یُجَلَبَبُ لَنْ یُجَلَبَبَ لَنْ یُجَلَبَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَلَبَبٌ لِیُجَلَبَبَ لِیُجَلَبَبَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُجَلَبَبُ لَا تُجَلَبَبُ لَا یُجَلَبَبُ لَا یُجَلَبَبُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُجَلَبَبٌ مُجَلَبَبَانِ مُجَلَبَبَیْنِ مُجَلَبَبَاتٌ

باب دوم: صرف صغیر ملحق برباعی مجرد از باب فَعِلَّہُ چوں اَلْخِیْعَلَةُ پیراہن بے آستین پوشانیدن (بغیر آستین والا گرتا پہنانا) خِیْعَلٌ یُخِیْعَلُ خِیْعَلَةٌ فَهُوَ مُخِیْعَلٌ وَخَوْعِلٌ یُخِیْعَلُ خِیْعَلَةٌ فَذَٰلِكَ مُخِیْعَلٌ لَمْ یُخِیْعَلْ

لَمْ يُخَيَّلْ لَا يُخَيَّلُ لَا يُخَيَّلُ لَنْ يُخَيَّلَ لَنْ يُخَيَّلَ الْأَمْرُ مِنْهُ خَيَّلَ لِيُخَيَّلَ لِيُخَيَّلَ لِيُخَيَّلَ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُخَيَّلُ لَا تُخَيَّلُ لَا يُخَيَّلُ وَالطَّرْفُ مِنْهُ مُخَيَّلٌ مُخَيَّلَانِ مُخَيَّلَيْنِ  
مُخَيَّلَاتٌ.

**باب سوم:** صرف صغیر ملحق بر بائی مجرد از باب قوعلہ چوں الْجَوْرَبَةُ جَوْرَبُ پوٹانیدن (جواب پٹانا) جَوْرَبُ  
يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجَوْرَبٌ وَجَوْرَبٌ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فَذَلِكَ مُجَوْرَبٌ لَمْ يُجَوْرَبْ لَمْ يُجَوْرَبْ  
لَا يُجَوْرَبُ لَا يُجَوْرَبُ لَنْ يُجَوْرَبَ لَنْ يُجَوْرَبَ الْأَمْرُ مِنْهُ جَوْرَبٌ لِيُجَوْرَبَ لِيُجَوْرَبَ لِيُجَوْرَبَ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُجَوْرَبُ لَا تُجَوْرَبُ لَا يُجَوْرَبُ وَالطَّرْفُ مِنْهُ مُجَوْرَبٌ مُجَوْرَبَانِ  
مُجَوْرَبَيْنِ مُجَوْرَبَاتٌ

**باب چہارم:** صرف صغیر ملحق بر بائی مجرد از باب فعئلہ چوں الْقَلْنَسَةُ كَلَاهُ پوٹانیدن (ٹوپی پٹانا) قَلْنَسُ  
يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقَلْنَسٌ وَقَلْنَسٌ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فَذَلِكَ مُقَلْنَسٌ لَمْ يُقَلْنَسْ لَمْ يُقَلْنَسْ لَا يُقَلْنَسُ  
لَا يُقَلْنَسُ لَنْ يُقَلْنَسَ لَنْ يُقَلْنَسَ الْأَمْرُ مِنْهُ قَلْنَسٌ لِيُقَلْنَسَ لِيُقَلْنَسَ لِيُقَلْنَسَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَلْنَسُ  
لَا تُقَلْنَسُ لَا يُقَلْنَسُ وَالطَّرْفُ مِنْهُ مُقَلْنَسٌ مُقَلْنَسَانِ مُقَلْنَسَيْنِ مُقَلْنَسَاتٌ.

**باب پنجم:** صرف صغیر ملحق بر بائی مجرد از باب فعیلہ چوں الشَّرِيفَةُ اُزْوَلُوهُ رگہائی کشت بریدن (کھیتی کے برہے  
ہوئے پتوں کو کاٹنا) شَرِيفٌ يُشْرِيفُ شَرِيفَةً فَهُوَ مُشْرِيفٌ وَشَرِيفٌ يُشْرِيفُ شَرِيفَةً فَذَلِكَ مُشْرِيفٌ  
لَمْ يُشْرِيفْ لَمْ يُشْرِيفْ لَا يُشْرِيفُ لَنْ يُشْرِيفَ لَنْ يُشْرِيفَ الْأَمْرُ مِنْهُ شَرِيفٌ  
لِيُشْرِيفَ لِيُشْرِيفَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُشْرِيفُ لَا تُشْرِيفُ لَا يُشْرِيفُ وَالطَّرْفُ  
مِنْهُ مُشْرِيفٌ مُشْرِيفَانِ مُشْرِيفَيْنِ مُشْرِيفَاتٌ.

**باب ششم:** صرف صغیر ملحق بر بائی مجرد از باب فَعُولُہ چوں الْجَهْوَرَةُ آواز بلند کردن (آواز بلند کرنا) جَهْوَرٌ  
يُجَهْوَرُ جَهْوَرَةً فَهُوَ مُجَهْوَرٌ وَجَهْوَرٌ يُجَهْوَرُ جَهْوَرَةً فَذَلِكَ مُجَهْوَرٌ لَمْ يُجَهْوَرْ لَمْ يُجَهْوَرْ لَا يُجَهْوَرُ  
لَا يُجَهْوَرُ لَنْ يُجَهْوَرَ لَنْ يُجَهْوَرَ الْأَمْرُ مِنْهُ جَهْوَرٌ لِيُجَهْوَرَ لِيُجَهْوَرَ لِيُجَهْوَرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُجَهْوَرُ  
لَا تُجَهْوَرُ لَا يُجَهْوَرُ وَالطَّرْفُ مِنْهُ مُجَهْوَرٌ مُجَهْوَرَانِ مُجَهْوَرَيْنِ مُجَهْوَرَاتٌ

**باب ہفتم :** صرف صغیر ملحق برہائی مجرد از باب فعلاۃ چوں القلساۃ کلاه پوشانیدن (ٹوپی پہنا) قلسنی یُقلسی قلساۃً فَهُوَ مُقَلْسٌ وَقُلْسِيْ یُقَلْسُنِیْ قَلْسَاۃً فَاَکَ مُقَلْسُنِیْ لَمْ یُقَلْسْ لَمْ یُقَلْسْ لَا یُقَلْسِیْ لَا یُقَلْسُنِیْ لَنْ یُقَلْسِیْ لَنْ یُقَلْسُنِیْ اَلَا مُرْمِنُهُ قَلْسٌ لِّیُقَلْسَ لِّیُقَلْسَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُقَلْسْ لَا تُقَلْسْ لَا یُقَلْسْ لَا یُقَلْسُ مِنْهُ مُقَلْسَتَانِ مُقَلْسَتَیْنِ مُقَلْسَتَاۃً۔

**سوال :** قلسنی کو دَخْرَج کا ملحق اگر تعلیل سے پہلے کہتے ہو تو تعلیل نہ کرتے کیونکہ سہلات میں تغیر و تبدل منع ہے اور اگر تعلیل کے بعد کہتے ہو تو ملحق اور ملحق بہ کا وزن موافق نہیں۔

**جواب :** اگر تعلیل سے پہلے کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ ملحق میں وہ تغیر و تبدل منع ہے جو ملحق بہ میں نہ پایا جائے اور یہ تغیر ملحق بہ میں پایا جاتا ہے کیونکہ اگر رباعی کے لام کلمہ میں حرف علت پایا جائے تو معلل ہو جاتا ہے جیسا کہ قَوْفِیْ یَقْوِیْ قَوْفَاۃً اور اگر تعلیل کے بعد کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ تبدیلی حرف کے ساتھ وزن صرفی جب نہیں بدلتا (چنانچہ قَالَ بِرُوزَنْ فَعَلَ زِدْ جَمُور) تو وزن صوری جو الحاق میں مراد ہے بطریق اولیٰ نہ بدلے گا۔

بدانکہ ملحق باب تفعّل راہض باب آمدہ اند باب اول صرف صغیر ملحق برہائی مزید از باب تَفَعَّلُ چوں التَّجَلَّبُ چادر پوشیدن (چادر اوڑھنا) تَجَلَّبَ یَتَجَلَّبُ تَجَلَّبًا فَهُوَ مُتَجَلَّبٌ وَتَجَلَّبَ یُتَجَلَّبُ تَجَلَّبًا فَاَکَ مُتَجَلَّبٌ لَمْ یَتَجَلَّبْ لَا یَتَجَلَّبْ لَا یَتَجَلَّبُ لَنْ یَتَجَلَّبَ لَنْ یُتَجَلَّبَ اَلَا مُرْمِنُهُ تَجَلَّبَ لِّیَتَجَلَّبَ لِّیَتَجَلَّبَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَتَجَلَّبْ لَا تُتَجَلَّبْ لَا یَتَجَلَّبْ لَا یَتَجَلَّبُ مِنْهُ مُتَجَلَّبَانِ مُتَجَلَّبَتَانِ مُتَجَلَّبَتَاۃً۔

**باب دوم :** صرف صغیر ملحق برہائی مزید از باب تَفِیْعُلْ چوں التَّخِیْعُلْ ہیرا ہن بے آستین پوشیدن (بغیر آستین کا کمر تاپہنا) تَخِیْعُلْ یَتَخِیْعُلْ تَخِیْعُلًا فَهُوَ مُتَخِیْعُلٌ وَتَخَوُعِلْ یُتَخِیْعِلْ تَخِیْعُلًا فَاَکَ مُتَخِیْعِلٌ لَمْ یَتَخِیْعِلْ لَمْ یَتَخِیْعِلْ لَا یَتَخِیْعِلْ لَا یَتَخِیْعِلْ لَنْ یَتَخِیْعِلْ لَنْ یُتَخِیْعِلْ اَلَا مُرْمِنُهُ تَخِیْعُلْ لِّیَتَخِیْعِلْ لِّیَتَخِیْعِلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَتَخِیْعِلْ لَا تُتَخِیْعِلْ لَا یَتَخِیْعِلْ لَا یَتَخِیْعِلُ مِنْهُ مُتَخِیْعِلَانِ مُتَخِیْعِلَتَانِ مُتَخِیْعِلَتَاۃً۔

**باب سوم :** صرف صغیر ملحق برہائی مزید از باب تَفَوَّعُلْ چوں التَّجَوُّرُ جُورب پوشیدن (جُراب یا موزہ پہنا)

تَجَوَّرَبُ يَتَجَوَّرَبُ تَجَوَّرَبًا فَهُوَ مُتَجَوَّرَبٌ وَتَجَوَّرَبُ يَتَجَوَّرَبُ تَجَوَّرَبًا فَذَاكَ مُتَجَوَّرَبٌ لَمْ يَتَجَوَّرَبْ  
لَمْ يَتَجَوَّرَبْ لَا يَتَجَوَّرَبُ لَا يُتَجَوَّرَبُ لَنْ يُتَجَوَّرَبَ لَنْ يُتَجَوَّرَبَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَجَوَّرَبُ لِيَتَجَوَّرَبَ  
لِيَتَجَوَّرَبَ لِيَتَجَوَّرَبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَجَوَّرَبُ لَا تَتَجَوَّرَبُ لَا يَتَجَوَّرَبُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ  
مُتَجَوَّرَبٌ مُتَجَوَّرَبَانِ مُتَجَوَّرَبَيْنِ مُتَجَوَّرَبَاتٌ

باب چهارم : صرف صغیر ملحق بر بای مزید از باب تَفَعَّلُ چوں التَّقَلُّسُ کلاه پوشیدن (لُوبِ پَنَنَّا) تَقَلَّسَ  
يَقَلَّسُ تَقَلَّسًا فَهُوَ مُتَقَلَّسٌ وَتَقَلَّسَ يُقَلَّسُ تَقَلَّسًا فَذَاكَ مُتَقَلَّسٌ لَمْ يَتَقَلَّسْ لَمْ يُتَقَلَّسْ  
لَا يَتَقَلَّسُ لَا يُتَقَلَّسُ لَنْ يُتَقَلَّسَ لَنْ يُتَقَلَّسَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَقَلَّسَ لِيَتَقَلَّسَ لِيَتَقَلَّسَ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَلَّسُ لَا تَتَقَلَّسُ لَا يَتَقَلَّسُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقَلَّسٌ مُتَقَلَّسَانِ  
مُتَقَلَّسَيْنِ مُتَقَلَّسَاتٌ

باب پنجم : صرف صغیر ملحق بر بای مزید از باب تَفَعَّلُ چوں التَّحَمُّيرُ خن بر زبان جمیر گفتن (حمیر زبان میں بات کہنا)  
تَحَمَّيرٌ يَتَحَمَّيرُ تَحَمَّيرًا فَهُوَ مُتَحَمَّيرٌ وَتَحَمَّيرٌ يُتَحَمَّيرُ تَحَمَّيرًا فَذَاكَ مُتَحَمَّيرٌ لَمْ يَتَحَمَّيرْ لَمْ يُتَحَمَّيرْ  
لَا يَتَحَمَّيرُ لَا يُتَحَمَّيرُ لَنْ يُتَحَمَّيرَ لَنْ يُتَحَمَّيرَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَحَمَّيرٌ لِيَتَحَمَّيرَ لِيَتَحَمَّيرَ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَحَمَّيرُ لَا تَتَحَمَّيرُ لَا يَتَحَمَّيرُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَحَمَّيرٌ مُتَحَمَّيرَانِ  
مُتَحَمَّيرَيْنِ مُتَحَمَّيرَاتٌ

باب ششم : صرف صغیر ملحق بر بای مزید از باب تَفَعَّلُ چوں التَّسَرُّوْلُ شلوار پوشیدن (شلوار پَنَنَّا) تَسَرَّوَلَ  
يَسَرَّوَلُ تَسَرَّوَلًا فَهُوَ مُتَسَرَّوَلٌ وَتَسَرَّوَلَ يُتَسَرَّوَلُ تَسَرَّوَلًا فَذَاكَ مُتَسَرَّوَلٌ لَمْ يَتَسَرَّوَلْ  
لَمْ يُتَسَرَّوَلْ لَا يَتَسَرَّوَلُ لَا يُتَسَرَّوَلُ لَنْ يُتَسَرَّوَلَ لَنْ يُتَسَرَّوَلَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَسَرَّوَلَ لِيَتَسَرَّوَلَ  
لِيَتَسَرَّوَلَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسَرَّوَلْ لَا تَتَسَرَّوَلْ لَا يَتَسَرَّوَلْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ  
مُتَسَرَّوَلٌ مُتَسَرَّوَلَانِ مُتَسَرَّوَلَيْنِ مُتَسَرَّوَلَاتٌ

باب ہفتم : صرف صغیر ملحق بر بای مزید از باب تَفَعَّلُ چوں التَّقَلَّسِي کلاه پوشیدن (لُوبِ پَنَنَّا) تَقَلَّسَى  
يَتَقَلَّسِي تَقَلَّسِيًا فَهُوَ مُتَقَلَّسٌ وَتَقَلَّسَى يُتَقَلَّسَى تَقَلَّسِيًا فَذَاكَ مُتَقَلَّسِيٌ لَمْ يَتَقَلَّسْ لَمْ يُتَقَلَّسْ

لَا يَتَقَلَّسُنِي لَا يَتَقَلَّسُنِي لَنْ يَتَقَلَّسُنِي الْأَمْرُ مِنْهُ تَقَلَّسَ لِيَتَقَلَّسَ لِيَتَقَلَّسَ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَلَّسَ لَا تَتَقَلَّسَ لَا يَتَقَلَّسَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقَلَّسَتَانِ مُتَقَلَّسَتَيْنِ  
مُتَقَلَّسَتَانِ

بدلتے ہیں باب افعلاں را دو باب آمدہ اند باب اول صرف صغیر ملحق بر باقی مزید از باب افعلاں چون  
الاقْعَسَسَ والیس شدن و سخت شدن (واپس ہونا اور سخت ہونا) اَقْعَسَسَ يَقْعَسَسُ اَقْعَسَسَا فَهُوَ  
مُقْعَسَسٌ وَأَقْعَسَسَ يَقْعَسَسُ اَقْعَسَسَا فِذَاكَ مُقْعَسَسٌ لَمْ يَقْعَسَسْ لَمْ يَقْعَسَسْ  
لَا يَقْعَسَسْ لَا يَقْعَسَسْ لَنْ يَقْعَسَسَ الْأَمْرُ مِنْهُ اَقْعَسَسَ لِيَقْعَسَسَ لِيَقْعَسَسَ  
لِيَقْعَسَسَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْعَسَسْ لَا تَقْعَسَسْ لَا يَقْعَسَسْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُقْعَسَسٌ  
مُقْعَسَسَانِ مُقْعَسَسَتَيْنِ مُقْعَسَسَتَانِ

باب دوم : صرف صغیر ملحق بر باقی مزید از باب افعلاں چون الاسْلَقَ اسْلَقَ اسْلَقِي  
يُسْلَقِي اسْلَقَاءَ فَهُوَ مُسْلَقٌ وَأُسْلَقِي يُسْلَقِي اسْلَقَاءَ فِذَاكَ مُسْلَقٌ لَمْ يُسْلَقْ لَمْ يُسْلَقْ  
لَا يُسْلَقِي لَا يُسْلَقِي لَنْ يُسْلَقِي الْأَمْرُ مِنْهُ اسْلَقَ لِيُسْلَقَ لِيُسْلَقَ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْلَقْ لَا تَسْلَقْ لَا يُسْلَقْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُسْلَقَانِ مُسْلَقَتَيْنِ  
مُسْلَقَتَيْنِ مُسْلَقَتَانِ

ہاں کہ ملحق باب افعلاں را ایک باب آمدہ است باب افوعلاں چون الاكْوَهْدُ اکْوَهْدُ اکْوَهْدَا فَهُوَ  
مُكْوَهْدٌ اَكْوَهْدُ اَكْوَهْدُ اَكْوَهْدَا فَهُوَ مُكْوَهْدٌ وَأَكْوَهْدُ اَكْوَهْدُ اَكْوَهْدَا فِذَاكَ مُكْوَهْدٌ  
لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ لَنْ يَكْوَهْدْ  
لَنْ يَكْوَهْدْ الْأَمْرُ مِنْهُ اَكْوَهْدُ اَكْوَهْدُ اَكْوَهْدَا لِيَكْوَهْدَ لِيَكْوَهْدَ لِيَكْوَهْدَ  
لِيَكْوَهْدَ لِيَكْوَهْدَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْوَهْدْ لَا تَكْوَهْدْ لَا تَكْوَهْدْ لَا تَكْوَهْدْ لَا تَكْوَهْدْ  
لَا تَكْوَهْدْ لَا يَكْوَهْدْ لَا يَكْوَهْدْ لَا يَكْوَهْدْ لَا يَكْوَهْدْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْوَهْدَانِ  
مُكْوَهْدَانِ مُكْوَهْدَتَيْنِ مُكْوَهْدَتَانِ

یہ مقامات مشہورہ ہیں بعض نے غیر مشہورہ بھی لکھ گئے ہیں۔

## ﴿خاصیات ابواب﴾

خاصیات جمع خاصیت کی ہے (صاد کی تشدید کے ساتھ) اور خاصیت اصل میں خاصیت تھاپیلے صاد کو دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو خاصیت ہو گیا اور خاصیت بمعنی خصوصیت کے ہے یعنی خاص ہونا۔

منطقیوں کے نزدیک خاصیت اور خاصہ کی تعریف :- مَا يُؤْجِذُ فِيهِ وَلَا يُؤْجِذُ فِي غَيْرِهِ یعنی خاصہ شئی کا وہ ہوتا ہے جو اسی شئی کے اندر پایا جائے اور غیر کے اندر نہ پایا جائے جیسے کتابت (لکھنا) انسان کا خاصہ ہے۔

صرفیوں کے نزدیک خاصیت کی تعریف :- مَا يُؤْجِذُ فِيهِ غَالِبًا وَفِي غَيْرِهِ نَادِرًا یعنی خاصہ شئی کا وہ ہوتا ہے جو اس شئی کے اندر اکثر پایا جائے اور غیر کے اندر کم پایا جائے اور یہاں پر خاصیات سے مراد وہ معانی ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں اور ابواب کے ساتھ لازم ہوں جیسے اخراج کا لغوی معنی ہے نکالنا اور تعدیۃ والا معنی اس کے ساتھ لازم ہے تو یہاں پر خاصیت سے مراد یہ دوسرا معنی (تعدیۃ) ہے۔ (تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو نوادر اصول شرح فصول الکبریٰ)

## خاصیات ابواب ثلاثی مجرد

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب میں سے پہلے تین بابوں (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ ۲ ضَرَبَ يَضْرِبُ ۳ عَلِمَ يَعْلَمُ کو اتم الابواب (اصول الابواب) کہتے ہیں کیونکہ اصل یہ ہے جب کہ ماضی اور مضارع کے معنی کے درمیان اختلاف ہے تو انکی حرکات کے درمیان میں بھی اختلاف ہوتا کہ اختلاف لفظی دلالت کرے اختلاف معنی پر اور یہ بات پہلے تین بابوں میں پائی جاتی ہیں باقی تین بابوں میں نہیں پائی جاتی اسی لئے ان باقی تین بابوں کو فروع الابواب کہا جاتا ہے اور بعض حضرات نے پہلے تین بابوں کے اصول ابواب ہونے کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ یہ تین ابواب بیشہ الاستعمال ہیں اور کسی شرط کے ساتھ مقید نہیں ہیں خلاف باقی تین ابواب کے وہ قلیل الاستعمال ہیں اور ان کا استعمال کسی نہ کسی قید کے ساتھ مقید ہے مثلاً فُتِحَ يَفْتَحُ کے اوپر وہ باب قیاس ہو گا جس کے معنی ہوں گے کے مقابلہ میں حُلِيَ يَحْلِي ہو اور كُوِّمَ يَكْوُمُ ہو وہ باب قیاس ہو گا جس کے معنی میں حلقی اور اطالی معنات پائی جائیں اور حسبِ بَطِيبٍ سے پختہ گئے چنے باب آتے ہیں۔

خاصیت نَصَرَ يَنْصُرُ :- اصول ابواب آٹھ خواص ہیں آپ دوسرے کے ساتھ شریک اور برابر ہیں لیکن

مقابلہ مطلقاً (بلا شرط و قید) یہ صرف باب نَصَرَ کا خاصہ ہے۔ مغالبہ کا لغوی معنی ہے ایک دوسرے پر غالب آنا اور صرفیوں کی اصطلاح میں مغالبہ کی تعریف یہ ہے هِي ذِكْرُ فِعْلٍ بَعْدَ الْمُفَاعَلَةِ لِإِظْهَارِ غَلَبَةِ أَحَدِ الطَّرَفَيْنِ الْمُتَقَابِلَيْنِ یعنی باب مفاعله کے بعد کسی فعل کو ذکر کرنا متقابلین (ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کرنے والے) میں سے ایک کا غلبہ دوسرے پر ظاہر کرنے کے لیے جیسا کہ خَاصِمُنِي زَيْدٌ فَخَصِمْتُهُ، زید نے مجھ سے جھگڑا کیا اور میں اس جھگڑے میں اس پر غالب آگیا۔ ۲ يُخَاصِمُنِي زَيْدٌ فَأَخْصِمُهُ (زید مجھ سے جھگڑتا ہے میں اس جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں)۔

**خاصیت صَنَرَبَ يَصْنَرِبُ :-** اس باب کا خاصہ بھی مغالبہ ہے بشرطیکہ وہ باب۔ مثال۔ اجوف یائی اور ناقص یائی کا ہوا اور مقابلہ کے بعد ذکر ہو جیسے وَاعْدَنِي زَيْدٌ فَوَعَدْتُهُ میں نے اور زید نے آپس میں وعدہ کیا پس میں وعدہ کرنے میں غالب آگیا (اس مقام میں وَعَدْتُهُ کا معنی یہ نہیں ہوگا میں نے اس سے وعدہ کیا) يَأْ سَنَرُ نِي زَيْدٌ فَيَسْنَرُهُ (زید نے میرے ساتھ جوے بازی کی پس میں جوے بازی میں اس پر غالب آگیا یعنی جیت گیا) بَا يَعْنِي زَيْدٌ فَبِعَيْتُهُ (زید نے میرے ساتھ خرید و فروخت کی پس میں خرید و فروخت میں اُس پر غالب آگیا) رَامَانِي زَيْدٌ فَرَمَيْتُهُ (زید نے میرے ساتھ تیر اندازی کی پس میں تیر اندازی میں اس پر غالب آگیا) فائدہ :- صحیح، اجوف واوی، ناقص واوی کے وہ ابواب جو نَصَرَ يَنْصُرُ سے نہیں آتے اگر ان کے اندر مغالبے والا معنی مقصود ہو تو پھر ان بابوں کو بھی نَصَرَ يَنْصُرُ سے لائیں گے جیسے يُضَارِبُنِي زَيْدٌ فَأَضْرِبُهُ (میں اور زید ایک دوسرے کی مار پٹائی کرتے ہیں لیکن میں مار پٹائی میں غالب آجاتا ہوں)۔

**خاصیت سَمِعَ يَسْمَعُ :-** اس باب سے اکثر و بیشتر وہ صیغے آتے ہیں کہ جن میں بیماری، رنج و خوشی، رنگ، عیب اور صورت جسمانی کے معنی پائے جائیں جیسے سَقِمَ (بیمار ہوا) حَزِنَ (غمگین ہوا) فَرِحَ (خوش ہوا) كَبِدَ (گدلا رنگ ہوا) عَوِرَ (کانا ہوا) بَلَجَ (کشادہ لبرو ہوا وہ شخص)

**نوٹ :-** یہ باب زیادہ تر لازمی آتا ہے اور متعدی کم استعمال ہوتا ہے۔

**خاصیت فَتَحَ یَفْتَحُ :-** اس باب کی خاصیت لفظی یہ ہے فَتَحَ یَفْتَحُ سے وہ باب آئے گا جس کے عین یا لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف حلقی ہو جیسے مَنَعَ یَمْنَعُ ، ذَهَبَ یَذْهَبُ ، سَلَخَ یَسْلَخُ لیکن اس سے ہرگز یہ لازم نہیں آتا کہ جس کے عین یا لام کلمے کے مقابلہ میں حرف حلقی ہو وہ فَتَحَ یَفْتَحُ کے اوپر قیاس ہو یعنی فَتَحَ یَفْتَحُ سے آئے بلکہ دوسرے ابواب سے بھی آسکتا ہے جیسے صَلَحَ یَصْلَحُ۔

**سوال :** رُكْنَ یَزْكُنْ اور اُنْبی یَأْنِی کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف حلقی نہیں ہے اس کے باوجود یہ فَتَحَ یَفْتَحُ سے آتے ہیں۔  
**جواب :** رُكْنَ یَزْكُنْ باب تداخل سے ہے یعنی اس باب کی ماضی نَصَرَ سے اور اس کا مضارع باب سَمِعَ سے ہے اور اُنْبی یَأْنِی کا استعمال شاذ ہے۔

**خاصیت كَرُمَ یَكْرُمُ :-** یہ باب ہمیشہ لازمی آتا ہے اور باب كَرُمَ سے وہ ابواب آتے ہیں جو صفاتِ خلقیہ حقیقیہ پر دلالت کریں یعنی ایسی صفات پر دلالت کریں جو موصوف کے اندر پیدائش کے وقت پائی جائیں جیسے حَسُنَ (خوبصورت ہوا) قَبِیحَ (بد صورت ہوا) صَغُرَ (چھوٹا ہوا) عَظُمَ (عظیم ہوا) یا باب كَرُمَ سے وہ ابواب آتے ہیں جو صفاتِ خلقیہ حمیہ پر دلالت کریں یعنی ایسی صفات پر دلالت کریں جو موصوف کے اندر پیدائش کے وقت تو موجود نہ ہوں بلکہ عارضی طور پر موجود ہوں لیکن بار بار مشق اور تجربہ کی وجہ سے صفاتِ حقیقیہ کی طرح موصوف کے ساتھ مستحکم اور پکی ہو گئی ہوں جیسے فَقْهَ (سمجھدار ہوا) اب یہ نقابہت والی صفت موصوف کے اندر پیدائش کے وقت موجود نہیں ہے لیکن بار بار تجربے کے بعد اور مختلف آزمائشوں سے گزرنے کے بعد موصوف کے ساتھ پکی ہو گئی یا باب كَرُمَ سے وہ ابواب آتے ہیں جو ایسی صفات پر دلالت کریں جو صفتِ خلقیہ کے مشابہ ہوں یعنی ایسی صفات پر دلالت کرے جو موصوف کے اندر نہ پیدائش کے وقت موجود ہوں اور نہ تجربہ و تمرین (مشق) سے حاصل ہوئی ہوں بلکہ وہ صفتِ خلقیہ کے ساتھ کسی اور وجہ سے مشابہت رکھتی ہوں جیسے حُسْنِ عارضی بواسطہ تزئین کے مشابہ ہے حُسْنِ ذاتی کے ساتھ اور قُبْحِ عارضی بواسطہ تغیر صورت (شکل و صورت کو بگاڑ لینا) کے مشابہ ہے قُبْحِ ذاتی کے ساتھ جیسے حَسُنَ زَیْدٌ، قَبِیحَ زَیْدٌ اور اسی طرح جَنْبَ زَیْدٌ (زید جنبی ہوا) میں جناتِ مشابہ ہے نجاستِ ذاتی کیساتھ۔

**خاصیت حَسِبَ یَحْسِبُ:**۔ باب حَسِب سے چند گئے چنے الفاظ آتے ہیں صاحب فصول اکبری نزویہ اپنے تتبع اور استقراء (ڈھونڈ و تلاش) کے مطابق انکی تعداد تیس (۳۲) ہے جن میں سے اعداد واپنی کتاب فصول اکبری میں ذکر کیا ہے اور باقی واپنی کتاب اصول میں ذکر کیا ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں بمع (خوش عیش ہو یا نرم و نازک ہوا) و بقی (ہلاک ہوا) و مق (دو تکی) و رع (پرہیزگار ہوا) و لد (وہ فکین اور حیران ہوا) و هل (وہ ایک چیز کی طرف ذہن سے کیا جس کا اس نے ارادہ نہیں کیا) یبس (وہ خشک ہوا) و فقی (موافقت کی) و رث (وارث ہوا) و رم (سچا) و ری (چشمہ حق سے آب نکالی) و سی (قریب ہوا) بلع (بوسیدہ ہوا) و غر دحر (پندرہا) و عم (کسی کے حق میں نعمت کی دعا) و طلی (پاؤں سے روندنا) یئس (نامید ہوا)

## خاصیات ابواب ثلاثی مزید فیہ

**خاصیات باب افعال:**۔ اس باب کی مشہور خاصیات چند یہ ہیں۔

- ۱۔ تعدیہ:۔ فعل لازمی کو متعدی کرنا جیسے خرج زیند و آخر جنتہ اور اگر متعدی ہو تو اس پر ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا یعنی اگر وہ فعل مجرد میں متعدی بیک مفعول ہے تو باب افعال میں متعدی بدو مفعول ہو جائے گا جیسے حفر زیند نہرا (زید نے نہر کھودی) احفر زیند نہرا (میں نے زید سے نہر کھوائی) اور اگر وہ فعل مجرد میں متعدی بدو مفعول ہے تو باب افعال میں وہ متعدی۔۔ مفعول ہو جائے گا جیت غلٹ زیند فاضلا (میں نے زید کو فاضل بنا دیا) غلٹ عفرو زیند فاضلا (میں نے عمرو کو متلایا کہ زید فی ضل ہے)
- ۲۔ تصحیر:۔ فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنادینا جیسے انزلت النخل میں نے تسمہ والا جو تلمینا (اب یہاں تاک ماخذ ہے بمعنی تسمہ)

فائدہ:۔ ماخذ لغت میں جگہ پکڑنے کو کہتے ہیں اور ان طایع میں یہ اس لفظ کو کہتے ہیں جس سے فعل نکالا جائے خواہ وہ مصدر ہو یا جامد

۳۔ الزام :- فعل متعدی کو لازمی بنانا جیسے اَحْمَدُ زَيْدٌ (زید قابل تعریف ہوا) اس کا مجرد متعدی ہے حَمَدٌ زَيْدٌ

عَمْرُو (زید نے عمرو کی تعریف کی)

۴۔ تَعْرِیض :- فاعل کا مفعول کو ماخذ کے محل اور موقع میں لے جانا جیسے اَبَغْتُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیع

(بچنے) کی جگہ لے گیا اب یہاں اَبَغْتُ کا ماخذ بیع ہے۔

۵۔ وَجْدَان :- کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا جیسے اَبْخَلْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو علیل پایا)

۶۔ سَلَبُ مَاخِذ :- کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا۔ آگے سلب کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ اگر فعل لازمی ہے تو ماخذ کی سلب

فاعل سے ہوگی جیسے اَفْسَطَ زَيْدٌ (زید نے اپنے نفس سے ظم کو دور کیا) ۲۔ اگر فعل متعدی ہے تو ماخذ کی

سلب مفعول سے ہوگی جیسے شَنَكِي زَيْدٌ وَ اَشْنَكِيَّتُهُ (زید نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت دور کی)۔

۷۔ اِعْطَاءُ مَاخِذ :- فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ ماخذ عقلی چیز ہو جیسے اَقْطَعْتُهُ قُضْبَانًا

(میں نے اُس کو شاخوں کا کاٹنا دیا یعنی ش نہیں تراشنے کی اجازت دی اب یہاں ماخذ قطع ہے جو عقلی چیز

ہے۔ ۲۔ ماخذ حسی ہو۔ آگے اس کا دینا دو قسم پر ہے نفس ماخذ دینا جیسے اَعْظَمْتُ الْكَلْبَ (میں نے کتے کو عظم

یعنی ہڈی دی) ۳۔ محل ماخذ دینا جیسے اَشْنَوَيْتُهُ (میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا اب یہاں پر ماخذ

شَنْوٰی (بھونا) ہے اور اُس کا محل گوشت ہے)

۸۔ بَلُوغ :- فاعل کا ماخذ میں پہنچنا یا ماخذ میں داخل ہونا جیسے اَصْنَبَحَ زَيْدٌ (زید صبح کے وقت پہنچا) یہ بلوغ زمانی ہے

اور اَغْرَقَ عَمْرُو (عمرو ملک عراق میں داخل ہوا) یہ بلوغ مکانی ہے اَغْشَرَتْ الدَّرَاهِمُ (درہم دس تک

پہنچ گئے) یہ بلوغ عددی ہے۔

۹۔ صَبْرُ وَرْت :- اس کے تین معنی ہیں۔ ۱۔ فاعل کا صاحب ماخذ ہونا۔ اَلْبَقَرَةُ (گائے دودھ والی ہوگی)

یہاں ماخذ لَبَن ہے۔ ۲۔ فاعل کا کسی ایسی چیز کا مالک ہونا جو ماخذ کے ساتھ موصوف ہو یعنی جس میں ماخذ والی

صفت پائی جائے جیسے أَجْرَبَ الرَّجُلُ (ایک آدمی خارش کو نئی کا مالک ہوا) اُس میں جَرَبَ ماخذ ہے اور اوٹ میں جَرَبَ کی صفت پائی جاتی ہے اور رَجُل جَرَبَ والے اونٹوں کا مالک ہے۔ ۳۔ فاعل کا ماخذ کے زمانے میں یا ماخذ کے مکان میں کسی چیز والا ہونا جیسے أَحْرَفَتِ الشَّاةُ (بحری موسم خریف میں بچے والی ہو گئی) یہاں پر ماخذ حَرِيف ہے۔

۱۰۔ لیاقت :- فاعل کا ماخذ کے مدلول کے لائق و مستحق ہونا جیسے أَلَمَ الْفَرْغُ (سردار قابل ملامت ہو گیا) یہاں ماخذ لَوَم ہے اور اس کا مدلول و معنی ملامت ہے۔

۱۱۔ حینونت :- فاعل کا ماخذ کے وقت کو پہچانا جیسے أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی) یہاں ماخذ حَصَد ہے۔

۱۲۔ مبالغہ :- ماخذ میں کثرت اور زیادتی کا پایا جانا پھر مبالغہ دو قسم پر ہے۔ ۱۔ مبالغہ مقدار میں ہو جیسے أَثْمَرَ النَّخْلُ (کھجور کا درخت بہت پھل دار ہوا) ۲۔ مبالغہ کیفیت میں ہو جیسے أَسْفَرَ الصَّبْحُ (صبح خوب روشن ہو گئی)۔

۱۳۔ ابتدا :- کسی فعل کا ابتدا بابت افعال سے آنا۔ آگے اس کی دو صورتیں ہیں۔ ۱۔ وہ لفظ مجرد سے بالکل نہ آتا ہو اور ابتدا بابت افعال سے آیا ہو جیسے أَرَقَلَ بِمَعْنَى أَسْرَعَ (اس نے جلدی کی) ۲۔ یا وہ لفظ مجرد سے بھی آتا ہو مگر مجرد میں اس لفظ کا وہ معنی نہ ہو جو باب افعال کے اندر اُس لفظ کا معنی ہوتا ہے جیسے أَشْفَقَ (ڈرا) اس کا مجرد ہے شَفَقَ اس کا معنی ہے اس نے شفقت اور مہربانی کی أَقْسَمَ (اس نے قسم کھائی)۔ اس کا مجرد ہے قَسَمَ اس کا معنی ہے اس نے اندازہ کیا یا کسی شے کو بانٹا اور تقسیم کیا۔

۱۴۔ موافقت :- کسی فعل کے ہم معنی ہونا جیسے دَجَى اللَّيْلُ وَأَذَجَى (دونوں کا معنی ایک ہے رات چھا گئی)

فائدہ :- باب افعال کا مزید کے ساتھ موافقت کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے باب کی خاصیت باب افعال میں آجائے

جیسے اَكْفَرَهُ، وَ كَفَرَهُ، دونوں کا معنی ایک ہے اُس کو کفر کی طرف منسوب کیا اب یہاں اَكْفَرَهُ، میں باب تفعیل کی خاصیت نسبت پائی گئی ہے۔ ۲۔ اَخْبَيْتُهُ، وَ تَخَيَّيْتُهِ (میں نے کپڑے کو خیمہ بنالیا) اب یہاں باب تفعیل کی خاصیت اتحا پائی گئی ہے۔ اَعْظَمْتُهُ، وَ اسْتَعْظَمْتُهُ، میں نے اس کو بزرگ گمان کیا یہاں باب افعال میں باب استفعال کی خاصیت حسب ان پائی گئی ہے۔

۱۵۔ مطاوعت :- ایک فعل مثلاً اَفْعَلَ کو دوسرے فعل کے بعد لانا جس سے یہ ظاہر ہو کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کر لیا ہے جیسے كَبَبْتُهُ، فَاكَبْتُ (میں نے اس کو اونڈھا کر لیا پس وہ اونڈھا کر گیا)  
۲۔ بَشَّرْتُهُ، فَأَبَشَّرْتُ (میں نے اس کو خوشخبری دی پس وہ خوش ہو گیا)

فائدہ خاصہ :- مطاوعت دو قسم پر ہے۔ حقیقی اور مجازی

مطاوعت حقیقی وہاں ہوگی جہاں کسی چیز سے صدور فعل متصور ہو سکے یعنی ذہن میں آسکے جیسے صَرَفْتُ زَيْدًا فَأَنْصَرَفَ (میں نے زید کو نوٹایا پس وہ لوٹ گیا) مطاوعت مجازی وہاں ہوگی جہاں کسی چیز سے فعل کا صدور متصور نہ ہو سکے یعنی ذہن میں نہ آسکے جیسے قَطَعْتُ الْجَبَلَ فَأَنْقَطَعَ (میں نے پہاڑ کو کاٹا پس وہ کٹ گیا) اب یہاں قطع (کاٹنا) کا صدور جبل سے متصور نہیں ہو سکتا۔ مطاوعت میں دوسرا فعل عموماً لازمی استعمال ہوگا اگرچہ خود وہ فعل متعدی ہو جیسے عَلَّمْتُهُ، فَتَعَلَّمَ

خاصیات باب تفعیل :- اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں :-

۱۔ تعدیہ :- جیسے فَسَقْتُہ (میں نے اس کو فاسق کہا) اس کا مجرد فَسَقَ زَيْدٌ ہے (زید فاسق ہو گیا) متعدی بدو مفعول کی مثال :- عَلَّمْتُهُ، حَقًّا (میں نے اُس کو حق جانا)

فائدہ :- متعدی بہ مفعول ہونا یہ باب افعال کی خاصیت ہے اور کوئی فعل متعدی بہ مفعول نہیں آتا۔

۲۔ تصحیر :- جیسے وَتَرَتِ الْقَوَاسِ (میں نے کمان کو تروا لایا) فَحَى الْقَدَرِ (اس نے دیگی کو مصالحہ دار بنادیا) تعدیہ و تصحیر کی اجتماعی مثال :- نَزَلَ وَ نَزَّلْتُهُ (وہ اتر اور میں نے اُس کو اتارا) یہ ترجمہ تعدیہ کے اعتبار سے ہے (ہوا) اور میں نے اس کو صاحب نزول کیا (یہ ترجمہ خاصیت تصحیر کے اعتبار سے ہوا)

۳۔ سلب :- جیسے قَذَّيْتُ عَيْنَهُ (اسکی آنکھ میں کوڑا پڑ گیا) وَقَذَّيْتُ عَيْنَهُ (اور میں نے اسکی آنکھ سے کوڑا نکال دیا)

۴۔ صیرورت :- جیسے نَوَّرَ الشَّجَرَ (درخت شگوفے دار ہو گیا) اس کا ماخذ نَوَّرَ ہے بمعنی شگوفہ

۵۔ بلوغ :- اسکے دو معنی ہیں رسیدن پہنچنا جیسے عَمَّقَ زَيْدٌ فِي الْعِلْمِ (زید علم میں گہرائی تک پہنچ گیا) آمدن (آنا) جیسے خَيَّمَ (وہ خیمے میں آگیا۔)

۶۔ مبالغہ :- یہ خاصہ باب تفعیل میں زیادہ آتا ہے آگے مبالغہ تین قسم پر ہے۔ ۱۔ مبالغہ نفس فعل میں ہو آئے اس کی دو قسمیں ہیں۔ الف۔ مبالغہ مقدار فعل میں ہو جیسے جَوَّلَ زَيْدٌ (زید بہت گھوما)۔ ب۔ مبالغہ کیفیت فعل میں ہو جیسے صَنَعَ (خوب ظاہر ہو یا خوب ظاہر کیا) یہ فعل لازمی و متعدی دونوں طرح مستعمل ہے۔ ۲۔ مبالغہ فاعل میں ہو جیسے مَوَّتَ الْإِبِلُ (بہت اونٹ مر گئے)

۳۔ مبالغہ مفعول میں ہو جیسے قَطَّعْتُ الْغِيَابَ (میں نے بہت کپڑے کاٹے)

۷۔ نسبت الی الماخذ :- فاعل کا ماخذ کو مفعول کی طرف منسوب کرنا جیسے فَسَقَّتْ (میں نے زید کی فسق کی طرف نسبت کی)

۸۔ الباس ماخذ :- یعنی ماخذ کو پہنچنا جیسے جَلَلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جل یعنی جھول پہنائی) یہاں ماخذ جل ہے

۹۔ تخلیط ماخذ :- فاعل کا مفعول کو ماخذ کیساتھ خلط (مطلع) کرنا اور ملانا جیسے ذَهَبْتُ السَّيْفَ (میں نے تلوار کو سونے سے مطلع اور سنہری کیا)

۱۰۔ تحویل :- کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنانا جیسے نَصَّرْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو نصرانی بنایا) خَيَّفْتُ الرِّدَاءَ (میں نے چادر کو خیمے کی طرح بنایا)۔

۱۱۔ قصر :- اختصار کے لیے مرکب سے کسی لفظ کا مشتق کرنا اور بنالینا جیسے هَلَلْ يَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سے بنالیا ہے اس کا معنی ہے اُس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھا۔ سَبَّحَ زَيْدٌ زَيْدٌ نے سبحان الله کہا۔

۱۲۔ موافقت :- فَعْلٌ كَأَفْعَلٍ (مجرد) وَأَفْعَلٌ وَتَفَعَّلَ کے موافق اور ہم معنی ہونا مثال اول کی۔ تَمَرَّتْهُ وَتَمَرَّتْهُ دونوں کا معنی ایک ہے میں نے اس کو کھجور دی۔ مثال دوم کی تَمَرَّ وَأَتَمَرَّ کھجور خشک ہو گئی۔ مثال سوم کی تَرَّسَ وَتَتَرَّسَ وہ ڈھال کو کام میں لیا۔

۱۳۔ ابتداء :- جیسے کَلَمْتُہ (میں نے اس سے کلام کیا) باب تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہے کیونکہ اس کے مجرد مادہ کَلَمٌ کا معنی ہے زخمی کرنا اور جیسے جَرَبَ (اس نے امتحان لیا) اور اس کا مجرد ہے جَرَبَ الْجَمَلُ (اونٹ خارش والا ہو گیا)

خاصیات تَفَعَّلُ :- اس باب کی گیرہ خاصیات ہیں۔

۱۔ مطاوعت فَعَّلَ :- اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ مفعول فاعل کے اثر کو قبول کرے اور وہ اثر مفعول سے جدا نہ ہو

جیسے قَطَعْتُہ فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا)۔ ۲۔ وہ اثر مفعول سے جدا ہو سکے جیسے اَذْبَحْتُہ

فَتَأَذَّبَ (میں نے اس کو ادب سکھایا پس اس نے ادب سیکھ لیا) یہاں پر ادب سیکھنا یہ مفعول سے جدا ہو سکتا ہے

۲۔ تَلَكَّفَ :- فاعل کا تکلف پنے آپ کو کسی ماخذ کی طرف منسوب کرنا جیسے تَكَوَّفَ زَيْدٌ (زید تکلف کوئی بنا) یا

فاعل کا ماخذ کو تکلف حاصل کرنا اور ظاہر کرنا جیسے تَجَوَّعَ عَمْرُو (عمر تکلف بھوکا بنا)۔

۳۔ تَجَنَّبَ از ماخذ :- فاعل کا ماخذ سے پرہیز کرنا جیسے تَحَوَّبَ زَيْدٌ (زید گناہ سے بچا) حَوَّبَ ماخذ ہے۔

۴۔ لبس ماخذ :- ماخذ کا پہننا جیسے تَخَتَّمَ زَيْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی)

۵۔ تَعَمَّلَ :- فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا پھر یہ تَعَمَّلَ تین قسم پر ہے۔ ۱۔ ماخذ فاعل سے اس طرح ملا ہوا ہو کہ وہ جدا

محسوس نہ ہو جیسے تَدَهَّنَ زَيْدٌ (زید تیل کو کام میں لایا) ماخذ دُهْنٌ ہے اور یہ زید سے علیحدہ محسوس نہیں

ہوتا۔ ۲۔ ماخذ فاعل سے ملا ہوا تو ہو لیکن جدا محسوس ہوتا ہو جیسے تَتَرَّسَ عَمْرُو (عمر ڈھال کو کام میں لایا)

اب یہاں پر تَرَّسَ ماخذ ہے اور فاعل سے ملی ہوئی ہے لیکن جدا نظر آتی ہے۔ ۳۔ ماخذ فاعل سے بالکل ساتھ

ملا ہوا نہ ہو بلکہ اس کے قریب ہو جیسے تَخَيَّمَ بَكْرٌ (بکر نے خیمہ کھڑا کیا) ب یہ خیمہ بکر کے قریب ہے۔

۶۔ اتخاذا :- اس کی چار صورتیں ہیں۔ ۱۔ فاعل کا ماخذ کو بنانا جیسے تَخَيَّمْتُ (میں نے خیمہ بنایا)۔ ۲۔ فاعل کا ماخذ کو پکڑنا جیسے تَجَنَّبَ زَيْدٌ (زید ایک جانب ہوا یعنی ایک طرف کو پکڑا)۔ ۳۔ فاعل کا مفعول کو ماخذ بنانا جیسے تَوَسَّطَ الْحَجَرُ (پتھر کو تکیہ بنایا)۔ ۴۔ فاعل کا مفعول کو ماخذ میں پکڑنا جیسے تَأَبَّطُ الصَّبِيُّ (اس نے بچے کو بغل میں پکڑا) یہاں اِبْطًا ماخذ ہے۔

۷۔ تدریج :- فاعل کا کسی کام کو آہستہ آہستہ اور بار بار کرنا۔ آگے وہ کام دو قسم پر ہے۔ ۱۔ اس کام کا ایک دفعہ حاصل کرنا ممکن ہو لیکن فاعل اس کو آہستہ آہستہ کرے جیسے تَجَرَّعَ زَيْدٌ (زید نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا)۔ ۲۔ اس کام کو ایک ہی دفعہ کرنا عادت ممکن نہ ہو جیسے تَحَفَّطَ عَمْرُو (عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)

۸۔ تَحَوَّلَ :- فاعل کا عین مآخذ یا مثل مآخذ کے ہو جانا جیسے تَنَصَّرَ زَيْدٌ (زید نصرانی ہو گیا)۔ تَبَحَّرَ زَيْدٌ (زید مثل دریا کے ہو گیا ہے)۔

۹۔ صیوررت :- فاعل کا صاحب مآخذ ہونا جیسے تَمَوَّلَ زَيْدٌ (زید صاحب مال ہو گیا)۔

۱۰۔ مُوَافَقَتِ مجرود :- مجرد کے ہم معنی ہونا جیسے تَقَبَّلَ بِمَعْنَى قَبِلَ (اس نے قبول کیا)۔ موافقت اَفْعَلَ جیسے تَهَجَّدَ وَأَهْجَدَ (اس نے نید کو دور کیا) یہاں باب افعال کا خاصہ سلب مآخذ پایا گیا ہے موافقتِ اسْتَفْعَلَ تَحَوُّجٌ وَإِسْتَحْوَجَ اس نے حاجت کو طلب کیا۔

۱۱۔ ابتدا :- اور اس کی دو صورتیں ہیں :-

۱۔ اس کا مجرد نہ آتا ہو جیسے تَنَشَّمَسَ وہ دھوپ میں کھڑا ہوا۔ ۲۔ اس کا مجرد آتا ہو لیکن وہ دوسرے معنی کے لیے مستعمل ہو جیسے تَكَلَّمَ زَيْدٌ (زید نے بات کی) اور یہ مجرد سے کَلَّمَ بِمَعْنَى جَرَحَ (زخمی کیا) کے مستعمل ہے

خاصیات مفاعلة :- اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

۱۔ مشارکت :- دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو یعنی ان دونوں میں سے ہر

ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ لیکن ترکیب میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے اور دوسرے کو مفعول جیسے  
 قَاتِلَ زَيْدٍ "عَمَرُوْا زَيْدًا" یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

۲۔ موافقت مجرور: مجرد کے ہم معنی ہوتا جیسے سَافَرَزَيْدٌ "سَمَعْنِي سَفَرَ زَيْدٍ" (زید نے سفر کیا)

۳۔ موافقت افعَل: جیسے بَاعَدْتُهُ بِمَعْنَى اَبْعَدْتُهُ، میں نے اس کو دور کیا۔

۴۔ موافقت تَفَاعَل: جیسے شَاتَمَ زَيْدٌ "عَمَرُوْا زَيْدًا" آپس میں گالی گلوچ کی بمعنی تَشَاتَمًا۔

۵۔ موافقت فَعَّل: جیسے ضَاعَفْتُ الشَّيْءَ (میں نے شے کو دوچند کر دیا) بِمَعْنَى ضَعَفْتُهُ

۶۔ تصحیر: یعنی کسی شے کو صاحبِ مآخذ بنانا جیسے عَافَاكَ اللّٰهُ اَيَّ جَعَلَكَ اللّٰهُ ذَا عَافِيَةٍ اللہ تجھ کو عافیت والا بنائے

۷۔ ابتدا: جیسے قَاسَا زَيْدٌ هَذِهِ الشَّيْءَ۔ زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا، مجرد قَسُوْةٍ بمعنی سخت دل ہونا یعنی مجرد میں اس کا دوسرا معنی ہے۔

خاصیات تفاعل: اس باب کی سات خاصیات ہیں:-

۱۔ تَشَارُكٌ:- یہ خاصیت بابِ مفاعله کی خاصیت مشارکت کی طرح ہے لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ بابِ مفاعله میں ترکیب کے اندر ایک فاعل اور دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں ترکیب کے اندر دونوں کو بھورت فاعل ذکر کیا جاتا ہے لیکن حقیقت میں دونوں میں سے ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی جیسے  
 تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمَرُوْا۔ (زید و عمرو نے باہم گالی گلوچ کی)

۲۔ تَخْيِيلٌ:- فاعل کا کسی کو اپنے اندر مآخذ کا حصول دکھانا جو در حقیقت اس کو حاصل نہ ہو جیسے تَمَارَضَ زَيْدٌ  
 (زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنا لیا حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے)۔

فائدہ:- تکلف اور تخیل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں مآخذ فعل مرغوب ہوتا ہے اور تخیل میں محض دوسرے کو دکھانے کے لیے مآخذ فعل کارِ تکاب کیا جاتا ہے۔ حقیقت میں مآخذ فعل پسندیدہ نہیں ہوتا۔

۳۔ مطاوعتِ فاعل جو بمعنی اُفعل ہے جیسے بَاعَدْتُهُ، فَعَبَا عَذِيرَا بَاعَدْتُهُ بمعنی اُبْعَدْتُهُ ہے اس سے تَبَاعَدَا اس کا مطاوع ہوا کہ میں نے اس کو دور کیا پس وہ دور ہو گیا۔

۴۔ موافقتِ مجرد جیسے تَعَالٰی بمعنی غلا (بند ہوا)۔

۵۔ موافقتِ اُفعل جیسے تَيَامَنَ بمعنی اَيْمَنَ یمن میں داخل ہوا۔

۶۔ اِنْبَدَاع جیسے تَبَارَكَ اللّٰهُ۔ اللہ تعالیٰ بہت بابرکت ہے اس کا مجرد بَرَكَ ہے بمعنی اونٹ بیٹھا۔

فائدہ : جو لفظ باب مفاعله میں دو مفعولوں کو چاہتا ہے جیسے جَاذَبْتُ زَيْدًا ثَوْبًا (میں نے زید کا کپڑا اکھینچا) وہ باب تفاعل میں ایک مفعول کو چاہے گا جیسے جَاذَبْتُ ثَوْبًا (میں نے کپڑا اکھینچا) اور جو باب مفاعله میں متعدی بیک مفعول ہو گا وہ باب تفاعل میں لازم ہو گا جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرُوًا وَتَقَاتَلَ زَيْدٌ وَعَمْرُوٌ۔

خاصیاتِ افتعال :- اس باب کی چھ خاصیات ہیں :-

۱۔ اِتِّخَاذ :- اس کی چار صورتیں وہی ہیں جو باب تفاعل میں گزر چکی ہیں جیسے اِخْتَضَرَ (سوراخ بنایا)۔ مَأْخَذُ خُضْرٍ ہے (بھم جیم و تقدیم جیم برحا) اور اِخْتَضَرَ (جرہ بنایا) مَأْخَذُ خُضْرَةٍ (بھم حائے خطی و تقدیم جیم بر جیم) یہ دونوں مأخذ بنانے کی مثال ہیں۔ اِجْتَنَبَ (جنب پکڑی) یہ مأخذ پکڑنے کی مثال ہے۔ اِغْتَذَى الشَّاةُ (جری کو غذا بنایا) یہ مفعول کو مأخذ بنانے کی مثال ہے۔ اِغْتَصَدَهُ (اس کو بغل میں پکڑا) یہ مفعول کو مأخذ میں پکڑنے کی مثال ہے (مأخذ عَصَدَ ہے)

۲۔ تَصَرُّف :- کسی فعل کو حاصل کرنے میں کوشش کرنا جیسے اِكْتَسَبَ الْمَالُ اس نے مال کمانے میں کوشش کی۔

۳۔ تَحْمِير یعنی لعل کا اپنے لیے کوئی کام کرنا جیسے اِخْتَالَ الشَّعِيرُ (اپنے لیے جوتا ہے) مأخذ كَيْل ہے۔

۴۔ مطاوعتِ لعل جیسے غَمَمْتُهُ فَأَغْتَمَّ میں نے اس کو غمگین کیا۔ پس وہ غمگین ہو گیا۔

۵۔ موافقتِ مجرّوزیہ اِبتَلَجَ بمعنی بَلَجَ روشن ہوا۔

۶۔ موافقتِ اَفْعَل جیسے اِخْتَجَزَ بمعنی اَخْجَزَ ملک حجاز میں داخل ہوا۔

۷۔ موافقتِ تَفَعَّل جیسے اِرْتَدَى بمعنی قَرَدَى چادر اوڑھ لی

۸۔ موافقتِ تَفَاعَلَ جیسے اِخْتَصَمَ زَيْنٌ و عُمَرُ بمعنی تَخَاصَمَا زید اور عمرو نے آپس میں جھگڑا کیا۔

۹۔ موافقتِ اسْتَفْعَلَ جیسے اِیْتَجَزَ بمعنی اِسْتَأْجَرَ اجرت طلب کی۔

۱۰۔ اِیْتَدَاعُ یہ دو قسم پر ہے۔ ۱۔ اس کا مجرد نہ ہو جیسے الایقیام بھو کی بحری کو ذبح کرنا یا بحری کا گھاس کو طلب کرنا۔

۲۔ اس کا مجرد ہو لیکن دوسرے معنی میں مستعمل ہو جیسے اِسْتَلَمَ پتھر کو بوسہ دیا۔ اس کا مجرد ہے سَلِمَ (سلا مت رہا)

خاصیاتِ استفعال :- اس باب کی دس خاصیتیں ہیں :-

۱۔ طَلَبُ :- ماخذ کا طلب کرنا جیسے اِسْتَطْعَمْتُهُ میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔

۲۔ لیاقت :- کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا جیسے اِسْتَرْفَعَ الثُّوبُ کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا (مَا خَذَرُفَعَةً)

۳۔ وَجْدُ اِنْ جیسے اِسْتَكْرَمْتُهُ میں نے اس کو کریم پایا۔

۴۔ حِسْبَانُ :- کسی چیز کو ماخذ کیا تھ موصوف خیال کرنا جیسے اِسْتَخَسَّنْتُهُ میں نے اسکو نیک خیال کیا (ماخذ حسنة ہے)

فائدہ :- وجدان اور حسان میں فرق یہ ہے کہ وجدان میں یقین پایا جاتا ہے اور حسان میں شک و گمان پایا جاتا ہے۔

۵۔ تَحْوُلُ :- کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا اور یہ دو قسم پر ہے۔

۱۔ صوری جیسے اِسْتَخْجَرَ الطَّيْنَ (کارا پتھر بن گیا)۔ ۲۔ معنوی جیسے اِسْتَنْوَقَ الْجَفَلَ اوبٹ اوٹلی ہو گیا

(عوضت طعف میں) مَا خَذَرُفَعَةً۔

۶۔ اِتَّخَذَ جِیسے اِسْتَوْطَنَ الْهِنْدُ ہند کو وطن بنا لیا۔ (مَأْخُذُ طَن)

۷۔ قَصْرُ:۔ نقل میں اختصار کے لیے مرکب سے ایک کلمہ کا اشتقاق کرنا جیسے اِسْتَرْجَعُ۔ اس نے اَنَا لِلّٰہِ وَاَنَا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ پڑھا۔

۸۔ مَطَاوَعْتَ اَفْعَلَ جیسے اَقَمْتُهُ، فَاسْتَقَامَ میں نے اس کو کھڑا کیا پس وہ کھڑا ہو گیا۔

۹۔ موافقتِ مجردو اَفْعَلَ وَتَفَعَّلَ وَافْتَعَلَ جیسے اِسْتَقَرَّ وَقَرَّ ٹھہر گیا اِسْتَجَابَ وَاجَابَ جواب دیا (قبول کیا) اور اِسْتَكْبَرَ وَتَكَبَّرَ غرور کیا اور اِسْتَعَصَمَ وَاعْتَصَمَ اس نے چنگل مارا۔

۱۰۔ ابتداً اے یہ دو قسم پر ہے۔ ۱۔ اسکا مجرد ہو لیکن دوسرے معنی میں مستعمل ہو جیسے اِسْتَعَانَ۔ موعے عانہ (موعے زہرف) صاف کئے۔ (مَأْخُذُ عَانَةُ) اسکا مجرد ہے عَانَ اس نے مدد کی یا اسکا مجرد نہ ہو جیسے اِسْتَأْجَزَ عَلٰی الْوَسَادَةِ (وہ تکیہ پر جھک گیا)

خاصیاتِ انفعال :- اس باب کی سات خاصیات ہیں۔

۱۔ لزوم جیسے اِنْصَرَفَ پھرا (لازم) صَرَفَ پھیرا (متعدی)

۲۔ علاج یعنی حواس ظاہرہ سے اور اک کرنا۔ مطلب یہ ہوا کہ بابِ انفعال کے اندر فعل کا تحقق ظاہری اعضاء مثلاً ہاتھ پاؤں کان ناک کیساتھ ہو گا لیکن قلب کیساتھ نہیں یعنی وہ فعل افعالِ قلوب میں سے نہیں ہو گا۔ یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج بابِ انفعال کے لازمی ہیں اور اسی باب کے ساتھ خاص ہیں اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہو گا۔

۳۔ مطاوعتِ فَعَلَ مجرد جیسے کَسَرْتُهُ، فَاَنْكَسَرَتْ اور یہ اس باب کا خاصہ غالبہ ہے (کثیر الاستعمال)۔

۴۔ مطاوعتِ اَفْعَلَ جیسے اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَاَنْغَلَقَ میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا۔

۵۔ موافقتِ فعل جیسے اِنْبَلَجَ بمعنی بَلَجَ (کشادہ ہو رہوا)۔

۶۔ موافقتِ افعال جیسے اِنْحَجَزَ بمعنی اَخَجَزَ حجاز میں پہنچا یہاں باب افعال کا خاصہ بلوغ پایا گیا ہے جیسے اِنْحَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی اَحْصَدَ الزَّرْعُ کھیتی حصاد (کٹنے) کے وقت کو پہنچ گئی۔ اور اس مثال میں باب افعال کا خاصہ حَيْنُونَتُ پایا گیا ہے۔

فائدہ :- باب افعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے۔

فائدہ :- باب افعال کے فاکلمہ میں حروف یرمکون (لام میم نون) را مملہ اور دو حرف لین واؤ اور یاء ثقیل ہونے کی وجہ سے نہیں آتے لہذا اگر فاکلمہ کے مقابلہ میں یہ حرف ہوں تو اس صیغہ کو باب افتعال سے لاتے ہیں جیسے رَفَعَهُ فَاَرْتَفَعَ وَنَقَلَهُ فَاَنْتَقَلَ لَکِن اِنْمَحَى اِنْمَاَزَ شاذ ہیں۔

۷۔ ابتدا جیسے اِنْطَلَقَ چلا گیا اور اس کا مجرد طلاق بمعنی کشادہ رُوئی ہے۔ (چرے کا کھلنا)۔

خاصیاتِ افعیعال :- اس باب کی چار خاصیات ہیں :-

۱۔ لزوم اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے جیسے اِحْلَوْلَيْتُهُ میں نے اس کو شیریں خیال کیا اور اِعْرِفْنِيْتُهُ میں اس پر بغیر زین سوار ہوا۔

۲۔ مبالغہ اور یہ لازم ہے جیسے اِعْشَوْ شَبَّ الارضُ زمین بہت گھاس والی ہو گئی۔

۳۔ مطاوعتِ فعل جیسے قَذَيْتُهُ فَاَثْنَوْنِي میں نے اس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا۔

۴۔ موافقتِ استفعال جیسے اِحْلَوْلَيْتُهُ بمعنی اِسْتَحْلَيْتُهُ میں نے اس کو میٹھا خیال کیا اور یہ دونوں خواص نادر ہیں

خاصیاتِ افعیلال و افعیلال :-

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں :-

۱۔ لزوم۔ ۲۔ مبالغہ۔ ۳۔ لون۔ ۴۔ عیب

جیسے اِحْمَرَّ بَہْت سرخ ہوا۔ اِشْهَبَ بَہْت سفید ہوا۔ اِحْوَلَّ اِحْوَالٌ بہت بھیگنا ہوا۔

## خاصیت افعال :-

اس باب کی بناء مُقْتَضِب (صیغہ اسم مفعول) ہے مُقْتَضِب کا لغوی معنی بریدہ (کٹا ہوا) اور صرفیوں کی اصطلاح میں مقتضب وہ بناء ہے کہ اسکی اصل یا اصل کی مثل موجود نہ ہو اور حرف الحاق (جیسے شَمْلٌ میں لام کو زائد کیا گیا ذَخْرَج کے ساتھ ملحق کرنے کے لیے) اور حرف زائد للمعنی (جیسے اَكْرَمَ میں ہمزہ زائد کیا گیا تعدیہ والے معنی کے لیے) سے خالی ہو یا مقتضب ہر اس لفظ کو کہتے ہیں جس کی بناء ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سر نو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ اقتضاب اور ابتداء میں دو وجہ سے فرق ہے۔

۱۔ ابتداء میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے۔

۲۔ اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے۔ ابتداء میں یہ شرط نہیں ہے۔ اور یہ کبھی مبالغہ کیلئے آتا ہے جیسے اِجْلَوْ ذٰبَهُمُ السَّيْرُ ہمیشہ رہا انکے ساتھ تیز چلنا

فائدہ :- یہ باب لازمی اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ لازمی کی مثال ابھی اوپر گزری ہے اور متعدی کی مثال یہ ہے اِغْلَوْطَ الْبَعِيْرُ وہ اونٹ کی گردن سے لٹک کر اونٹ پر سوار ہوا۔

## خاصیات فعلل :-

اس باب کے بہت سے خواص ہیں ان میں چند یہ ہیں :-

۱۔ قَصْرُ جیسے بَسْمَلٌ اُس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی۔

۲۔ الْبَاسُ جیسے بَرَفَعْتُهُ میں نے اس کو برقع پہنایا۔

۳۔ مِطَاوَعْتُ خود جیسے غَطَرَشَ اللَّيْلُ بَصْرُهُ فَغَطَرَشَ رَاتِی نے اس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہو گئی۔

فائدہ :- یہ باب ہمیشہ صحیح و مضاعف سے آتا ہے اور مموز سے کم جیسے زَلْزَلَ وَسَوَّسَ۔

## خاصیاتِ تَفَعَّلُ :- ۱

اس باب کی تین خاصیتیں ہیں :-

۱۔ مطاوعتِ فَعَّلَ جیسے دَخَرَ جُتَّہ، فَتَدَّ خَرَجَ میں نے اس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا۔

۲۔ اِقْتَضَابِ جیسے تَهَبَّرَسَ ناز سے چلا۔

۳۔ موافقتِ فَعَّلَ تَعَدَّ مَرَّ بِمَعْنَى غَدَمَرَّ اس نے اونچی آواز دی یا چیخا۔

## خاصیتِ اِفْعَلَّ :-

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں۔

۱۔ لزوم۔ ۲۔ مطاوعتِ فَعَّلَ مع مبالغہ

جیسے تَفَجَّرَتْ، فَأَتَعَجَّرَ میں نے اس کا خون گرایا۔ پس وہ خون ریختہ ہوا۔

## خاصیتِ اِفْعَلَّ :-

یہ باب بھی لازم و مطاوعِ فَعَّلَ آتا ہے جیسے طَمَأْنَنَتْ، فَأَطْمَنَنَّ میں نے اس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن

ہو گیا کبھی مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِكْفَهَرَ النَّجْمُ۔ ستارہ روشن ہو گیا۔ اس کا مجرد نہیں آتا۔

فائدہ : ابوابِ مَلْهَاتِ معانی اور خواص میں مثل ملحق بہ کے ہوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔ جیسے شَمَلَّ

(اس نے جلدی کی) يَبْقَرُ (اس کا مال زیادہ ہوا) جَهْوَرُ (اس نے آواز کو بلند کیا) حَوَقَلَ (وہ سخت بوڑھا ہو

گیا)۔ اور اس مبالغہ سے مراد مبالغہ فی الجملة (بعض مملکت میں) ہے نہ کہ مبالغہ ان مملکت کیساتھ لازم ہے

کیونکہ بہت سے مملکت میں مبالغہ نہیں ہوتا۔ جیسے التَّوَدُّةُ سست چلنا، اَلْهَيْمَنَةُ نرم بات کرنا

## ﴿خاصیات کا اجراء﴾

- نمبر ۱: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعْلٰی مَنَزِلَةَ الْمُؤْمِنِیْنَ (اصول الثانی)  
 ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے تمام مومنین کے مرتبے کو بلند کیا۔  
 استاذ: اعلیٰ صیغہ میں باب افعال کی کونسی خاصیت پائی گئی ہے؟  
 شاگرد: اس صیغہ میں باب افعال کی خاصیت تعدیت والی پائی گئی ہے کیونکہ اعلیٰ کا مجرد علی ہے اس کا معنی ہے وہ بلند ہو ایہ لازمی ہے اور جب اس سے باب افعال کا صیغہ اعلیٰ بنایا تو یہ متعدی ہو گیا اس کا معنی ہو گا اس نے مومنین کے مرتبے کو بلند کیا۔
- نمبر ۲: فَازَا عَايَنَ الْبَيْتَ كَبَّرَ وَهَلَّلَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرِ (تدوری)  
 ترجمہ: جب وہ بیت اللہ شریف کی زیارت کرے تو اللہ اکبر کہے اور لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھے۔  
 استاذ: یہاں کَبَّرَ اور هَلَّلَ میں باب تفعیل کی کونسی خاصیت پائی گئی ہے۔  
 شاگرد: یہاں باب تفعیل کی خاصیت قصر پائی گئی ہے یعنی قصر کا مطلب یہ ہے اختصار کے لئے کسی کلمہ کا مرکب سے مشتق کرنا۔ یعنی طویل اور لمبی بات کو مختصر لفظ میں بیان کرنا
- نمبر ۳: وَانْ شَاءَ تَصَدَّقَ عَلٰی سِتَّةٍ مِّنْ اَصْنَوعٍ مِّنَ الطَّعَامِ (مختصر القدوری کتاب الحج)  
 ترجمہ: اور اگر وہ (احرام کی حالت میں خوشبود غیرہ لگانے والا شخص) چاہے صدقہ کرے چھ مسکینوں پر تین صاع کھانے سے۔  
 استاذ: اس تَصَدَّقَ صیغہ میں باب تفعّل کی کونسی خاصیت پائی گئی ہے۔  
 شاگرد: اس صیغہ میں باب تفعّل کی ابتداء والی خاصیت پائی گئی ہے کیونکہ اس کا مجرد صدق آتا ہے لیکن اس کا مجرد کے اندر وہ معنی نہیں ہے جو مزید کے اندر اس کا معنی ہے کیونکہ صدق مجرد کا معنی ہے اس نے سچ کہا اور تَصَدَّقَ مزید کا معنی ہے اس نے صدقہ کیا۔

## ﴿ صیغہ ہائے مشکلہ بمع تو ضیحات مختصرہ ﴾

اَسْتَكْبَرْتُ، اَسْتَغْفَرْتُ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم صحیح از باب استفعال یہ دونوں صیغہ اصل میں اَسْتَکْبَرْتُ اور اَسْتَغْفَرْتُ تھے جب ان پر ہمزہ استفہام کا داخل کیا تو ہمزہ وصلی درجہ کلام میں گر گیا تو اَسْتَکْبَرْتُ، اَسْتَغْفَرْتُ ہو گیا۔

اَصْدَقَ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب تفعّل اصل میں تَصَدَّقَ تھا۔ گیارہ حرفی والے قانون کے تحت تا کو صاد کر کے پہلے ص کی حرکت کو اگر دوسرے ص میں ادغام کر دیا پھر ابتداء ساتھ سکون کے محال تھی لہذا شروع میں ہمزہ وصلی کمزور لے آئے تو اَصْدَقَ ہو گیا پھر اس پر ہمزہ استفہام کا داخل کیا تو ہمزہ وصلی درجہ کلام میں گر گیا اَصْدَقَ ہو گیا۔

اِصْطَفَى، اَصْطَفَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب افتعال اصل میں اِصْطَفَوْا تھا آخر میں یٰدُعِیَانِ تَدْعِیَانِ والے قانون کی وجہ سے واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا۔ پھر قال والے قانون کی وجہ سے یا کو الف کے ساتھ بدل دیا پھر ص ض ط ظ والے قانون کی وجہ سے ت کو ط کے ساتھ بدل دیا تو اِصْطَفَى ہو گیا۔ پھر اس پر ہمزہ استفہام کا داخل کیا تو ہمزہ وصلی درجہ کلام میں گر گیا اِصْطَفَى ہو گیا۔

الْمُتَقَرِّ، الْمُتَقَرِّ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید صحیح از باب تفعّل اصل میں مُتَقَرِّمٌ اور مُتَقَرِّمٌ تھے تو گیارہ حرفی والے قانون کی وجہ سے مُتَقَرِّمٌ میں تاء کو زا کے ساتھ بدل کر اور مُتَقَرِّمٌ میں تا کو دال کے ساتھ بدل کر ادغام کر دیا تو مُتَقَرِّمٌ اور مُتَقَرِّمٌ ہو گیا۔

فَادَّرْتُمْ :- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید مہموز اللام از باب تفعّل اصل میں تَدَارَءُ تُمْ تھا۔ گیارہ حرفی والے قانون کی وجہ سے تا کو دال کے ساتھ بدل دیا تو تَدَارَءُ تُمْ ہو گیا پھر پہلے دال کی حرکت کو اگر دال کا دال میں ادغام کر دیا اب شروع میں ساکن کا پڑھنا محال ہے اس لیے ہمزہ وصلی کمزور شروع میں لے آئے تو اِدَّرْتُمْ ہو گیا پھر شروع میں فا داخل کی ہمزہ وصلی درجہ کلام میں گر گیا تو فَادَّرْتُمْ ہو گیا۔

بِی:۔ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معنوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فعل یفعل اصل میں اقبلی تھ۔ دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے تو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل باکو دے کر اام کا ام میں ادغام کر دیا تو اِقبلِی ہو گیا پھر ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو بِلِی ہو گیا۔ و علیٰ ہذا القیاس دِلِی

يَكُونُ: - يَكُونُ صيغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفيف مفروق ازباب فَعَلَ يَفْعَلُ ضَرْبُ يَضْرِبُ یہ صیغہ اصل میں یُوکُونُ تھا پہلی واؤ واقع ہوئی ہے یا مفتوح اور کسرہ لازمی کے درمیان یَعِدُ تَعِدُ والے قانون کی وجہ سے اس واؤ کو گرا دیا تو یَکُونُ ہو گیا پھر یَدْعُو تَدْعُو والے قانون کی وجہ سے یا کا ضمہ نقل کر کے ما قبل کاف کو دے دیا پھر یُؤَسِّرُ والے قانون کی وجہ سے یا کو واؤ سے بدل دیا اور پھر التقاء ساکنین کی وجہ سے ایک واؤ کو گرا دیا تو یُکُونُ ہو گیا۔

[illegible]

**ضَرْبَ :-** صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معنوم رباعی مجرد مہمو ز اللام از باب فَعَّلَہ اصل میں ضَرْبَ تھا قابل حرکت والے قانون کی وجہ سے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل دیکر ہمزہ کو گردا دیا تو ضَرْبَ ہو گیا۔

وَقَالُوا: - یہ کلمہ دو صیغوں پر مشتمل ہے ایک وَقَا صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد لہیف مفروق ازباب فَعَلَ يَفْعِلُ اور دوسرا صیغہ لَوْ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد لہیف مقرون ازباب فَعِلَ يَفْعِلُ اس کی صرف کبیر یہ ہے۔ لَ لِنَا لَوْ لِيْ اِلٰی آخِرہ یا کہ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم لہیف مفروق ازباب فَعَلَّةً اصل میں وَقُولُوا تھا تو يَقُولُ تَقُولُ وائے قانون کی وجہ سے واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور واؤ کو الف کے ساتھ بدلادیا تو وَقَالُوا ہو گئے۔

کا کا کا :- صیغہ ثنیہ مذکر غائبین فعل ماضی معلوم از باب الفعل لال مصدر اِخْوَا اِکْ اَصْل میں اِخْوَا کا تھا بقول تقول والے قانون کی وجہ سے دونوں واؤں کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی پھر دونوں واؤ کو الف یسا تھ بد لادیا کا کا ہو گیا پھر ہمزہ وصلی ما بعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا پس کا کا کا ہو گیا۔

مِینَ :- جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم لفیف مفروق از باب فَعَلَ یَفْعَلُ، پہچوں قِینَ اسکی صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم یہ ہے۔ م، مِینَا، مَو، مِی، مِینَا، مِینَ الخ  
نَصَرُوا :- صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ تصریفہ صَرَى یَصْرُوا الخ اصل میں نَصَرُوا تھا یا پر ضمہ ثقیل تھا یہ عوید عودا لے قانون کی وجہ سے گرا کر یا کو واؤ سے بدلا دیا نَصَرُوا ہو گیا۔

دَارُواہَا :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ ضَرْبَ یَضْرِبُ اصل میں دَارُواہَا تھا یا عَو تَدْعُو والے قانون کی وجہ سے یا کا ضمہ ماقبل کو دیکر یا کو واؤ سے بدلا دیا پھر التقاء ساکنین کی وجہ سے ایک واؤ کو گرا دیا دَارُواہَا ہو گیا پھر نون اضافت کی وجہ سے گر گیا دَارُواہَا شد۔

رَیَا :- صیغہ واحد اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب فَعَلَ یَفْعَلُ اصل میں رَیَا تھا واو اور یا اکٹھی ہوئیں اور اول ان میں سے ساکن تھی واو کو یا سے بدلا پھر یا کا یا میں ادغام کیا تو رَیَا ہو گیا۔

سَلُّوْنَا :- جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ سَلُّوْ یَسْلُوْ

صَنَابِیْ :- صیغہ واحد مؤنث مخاطبہ امر حاضر معلوم ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ اس کی اصل صَنَابِیْ دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اول کو ساکن کر کے ددم میں ادغام کیا صَنَابِیْ ہو گیا

ضَنَارَبْ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مزید اجوف واوی از باب اِفْعِلَالْ اس کی اصل اِضْوَزَبْ پہچوں اِضْشَعَرَّ ہے پھر واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن ہے لہذا یَقُولُ تَقُولُ والے قانون کی وجہ سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر واو کو الف سے بدلا اِضْضَارَبْ ہو گیا ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کے گر گیا پس ضَنَارَبْ ہو گیا۔

لَمَرَّ :- صیغہ واحد متکلم فعل جہ معلوم ثلاثی مجرد مہوزا لعین ونا قص یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ اس کی اصل لَمَّ ارْنِی تھی یا کو قال والے قانون کیساتھ الف سے بدلا دیا پھر لَمَّ جازمہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر گیا تو لَمَّ ارْنِ

ہو گیا اس کے بعد قابل حرکت والے قانون کی وجہ سے دونوں ہمزوں کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور دونوں ہمزوں کو گرا دیا تو لَمَزَ ہو گیا۔

اِیْلَنَالَ :- واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مزید لفیف مفروق از باب اِفْعِلْ اَل یہ صیغہ اصل میں اِوْلُنُوْلَ تھا دوسری واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن ہے لہذا اس واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور واؤ کو الف سے بدل دیا اِوْلَنَالَ ہو گیا پھر مبعائد والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا اِیْلَنَالَ ہو گیا۔

اَہْ اِہْ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم رباعی مجرد مضاعف رباعی از باب فَعْلَلْہ ہجوں زَلَزِلْ بروزن فَعْلِلْ غَیْب :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم رباعی مجرد دلفیف مقرون از باب فَعْلَلْہ۔ اصل میں تُغَیْرِیْ تھا یا پر ضمہ ثقیل تھا یہ عموماً عموماً والے قانون کی وجہ سے اسکو گرا دیا پھر مباع امر کی وجہ سے شروع سے تا علامت مضارع کو گرا دیا (بقانون امر حاضر) اور آخر سے حرف علت کو گرا دیا (بقانون لَمْ یَذْغ لَمْ یَخْشْ) غَیْب ہو گیا۔

لا :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد دلفیف مقرون از باب فَعْلَلْ یَفْعَلْ (سَمِعَ یَسْمَعُ) اصل میں اِلُو تھا واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن تھا لہذا واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل لام کو دی اور واؤ کو اَلْف سے بدل دیا اِلا ہو گیا پھر ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا پس لا ہو گیا۔

اِنَّ :- صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء واجوف یائی از باب فَعْلَلْ یَفْعَلْ اس کی صرف صغیر ہے اَنْ یَأْ یَنْ اَیْنَا اِنْحْ صرف کبیر فعل ماضی معلوم اَنْ اِنَّا اَنْتَا اَنْتَ اِنَّا اِنْحْ اصل میں اِنَّ اِنْحْ پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا اِنَّ ہو گیا۔

اِنَّ اِنْ :- صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعْلَلْ یَفْعَلْ (حَضَرَبْ یَحْضَرِبْ) اصل میں نَا نَا اِنْحْ تھا۔ دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا تو نَا اِنْ ہو گیا پھر اس کے شروع میں اِنْ شرطیہ داخل کیا تو پھر دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے لہذا اول کو ثانی میں ادغام کر دیا اِنْ اِنْ ہو گیا۔

أَضْرَبُ :- صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید صحیح از باب افتعال اصل میں اَضْرَبُ تھا۔ ص ض ط ظ والے قانون کی وجہ سے نا کو ط کیا تو پھر ط کو ضا کر کے ضا کا ضا میں ادغام کر دیا۔

قَالَيْنِ :- جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد، قص یا ئی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ہجوں رَامِیْنِ (حالت نصبی و جری)

ضَرَبَ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مزید مہموز العین از باب اَفْعَلَالِ اصل میں اَضْرَبَ تھا ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا (بقانون قابل حرکت) پھر شروع میں ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو ضَرَبَ ہو گیا

مُعْتَوِرَةٌ :- صیغہ ظاہر ہے اشکال یہاں قال والا قانون کیوں نہیں لگا۔ جواب قال والے قانون پہ کی ایک شرط نہیں پائی جارہی وہ شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یاء جس کلمہ کے اندر موجود ہیں وہ کلمہ اس کلمہ کے معنی میں نہ ہو جس میں قانون نہیں لگتا اگر ہوا تو قانون نہیں لگے گا اور یہاں مُعْتَوِرٌ (افتعال) مُتَعَاوِرٌ (تفاعل) کے معنی میں ہے جیسے المعانی المعنویۃ کا معنی ہے ایسے معانی (معنی فاعلیت والا، معنی مفعولیت والا، معنی اضافت والا) جو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں تو مُتَعَاوِرٌ میں قال والا قانون نہیں لگتا کیونکہ واؤ کا ما قبل مفتوح نہیں تو اس میں بھی نہیں لگے گا۔

اسْتَمَانَ :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم تفہیل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ یَفْعُلُ اصل میں اَسْمَانُ تھا۔ ا م ن والے قانون کے تحت دوسرے ہمزہ کو الف سے بدل دیا اور آخر میں وقف کی وجہ سے نون کو ساکن کر دیا تو اسْتَمَانَ ہو گیا۔

تَقَضَّی، دَسَّھا :- یہ دونوں صیغے اصل تَقَضَّضَ دَسَّسَ تھے۔ تین ضا اور تین سین کا اجتماع یہ سبب ثقل کا ہے تو تخفیف کے لیے تیسرے ضا اور تیسرے سین کو یا کے ساتھ بدل کر الف کے ساتھ بدل دیا تو تَقَضَّی دَسَّھا ہو گیا۔

لَمْ یَتَسَنَّ :- صیغہ اصل میں یَتَسَنَّ تھا تیسرے نون کو تخفیف کے لیے یا کے ساتھ بدل دیا یَتَسَنَّى ہو گیا پھر قال

والے قانون کی وجہ سے یا کو الف کے ساتھ بدلادیا۔ یَبْتَسِنُ ہو گیا پھر کلمہ جازمہ داخل کیا تو آخر سے حرف علت حذف ہو گیا اور پھر ہا وقف کی لگادی تو لَمْ یَبْتَسِنَ ہو گیا۔

جَنْدَرًا :- صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز العین از باب افعلال اصل میں اِجْتَنْدَرًا تھا قابل حرکت والے قانون کی وجہ سے ہمزہ کی حرکت ماقبل جیم کو دے کر ہمزہ وصلی کو مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو جَنْدَرًا ہو گیا۔

كُنْجِي :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید مہموز العین و ناقص یائی از باب افعلال۔ یہ صیغہ اصل میں اُكُنْجِي تھا ہمزہ ثانیہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ وصلی کو مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا اور آخر میں وقف کیا تو كُنْجِي ہو گیا۔

تَالِي :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب مفاعله اصل میں تَالَوْ تھا پہلے يُذْعِيَانِ تَدْعِيَانِ والے قانون کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل کر الف کے ساتھ بدل دیا تو تَالِي ہو گیا۔

رَاوِي :- راوی لفیف مقرون سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اصل میں رَاوِي تھا یا پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرا دیا تو رَاوِيْن ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا تو رَاوِ ہو گیا پھر آخر میں وقف کیا تو رَاوِي ہو گیا  
دَرِي :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ملحق برباعی از باب فَعَّلَہ اصل میں دَرِي تھا دوسری یا کو دَخَرَجَ کیساتھ ملحق کرنے کیلئے زائد کیا جیسے قَلَسِي میں زائد کیا پھر قال والے قانون کی وجہ سے یا کو الف کے ساتھ بدلادیا دَرِي ہو گیا

مُولِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَّلَ یَفْعَلُ (نَصَرَ یَنْصُرُ) اس کی صرف صغیر یہ ہے۔ مَالٌ یَمْوُلُ مَوْلًا الخ اور اس کے امر حاضر معلوم کی صرف کبیر یہ ہے مَلٌ مَوْلًا مَوْلُوا مَوْلِي۔

یَمْوُت :- صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از باب فَعَّلَ یَفْعَلُ اس کی صرف صغیر یہ ہے یَمْوُ یَمْوُ

يَمُوءُ الخ اور اس کی صرف کبیر فعل ماضی معلوم یہ ہے يَمُوءُ يَمُوءُ يَمُوءُ الخ۔

يَرْمِيْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم لفیف مفروق از باب فَعَّلَہ اس کی صرف صغیر یہ ہے يَرْمِيْ يَرْمِيْ يَرْمِيْ الخ اور اس کی صرف کبیر یہ ہے يَرْمِيْ يَرْمِيْ يَرْمِيْ الخ۔

صَلُّمٌ، بَكْمٌ، عُمِيْ :- یہ تینوں صیغے أَفْعَلُ صفتی کی جمع ہیں کیونکہ أَفْعَلُ صفتی کی دو جمع آتیں ہیں۔ ۱۔ فَعْلٌ کے وزن پر۔ ۲۔ فُعْلَانُ کے وزن پر تو یہاں فَعْلُ کے وزن پر ہے۔ صَلُّمٌ جمع أَصْمٌ کی ہے اور بَكْمٌ جمع ابْکَمٌ کی ہے اور عُمِيْ جمع اَعْمٰی کی ہے۔ أَفْعَلُ صفتی اور أَفْعَلُ صفتی کی جمع میں زیادتی والا معنی نہیں ہوتا لہذا انکا معنی یوں کریں گے۔ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں

يُقِيْ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از بابِ اَفْعَالِ یہ صیغہ اصل میں يُرْبِقُ تھا ہاء کو خلاف القیاس زیادہ کر دیا جیسے اَسْطَاعُ اصل میں اَطَاعَ تھا سین کو خلاف القیاس زیادہ کر دیا تو اَسْطَاعُ ہو گیا۔

شَرُّ :- صیغہ واحد مذکر اسم تفہیل اصل میں اَشْرَرُ تھا دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے تو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ادغام کر دیا اور ہمزہ کو تخفیف کے لیے حذف کر دیا۔ اور جب اسم تفہیل کے صیغے کی صورت تبدیل ہو گئی تو اب یہ غیر منصرف نہیں رہے گا بلکہ منصرف ہو جائے گا اور اسی وجہ سے اس پر تنوین پڑھی جائے گی اور اعراب کی سولہ قسموں میں سے مفرد منصرف صحیح میں داخل ہو گا۔

خَيْرٌ :- صیغہ واحد مذکر اسم تفہیل اصل میں اَخْيَرُ تھا خلاف القیاس یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور ہمزہ کو کثرت استعمال کی وجہ سے یا تخفیف کے لیے حذف کر دیا۔ تو خیر ہو گیا اور اعراب کی سولہ قسموں میں سے مفرد منصرف صحیح میں داخل ہونے کی وجہ سے اس پر تنوین پڑھی جائے گی۔

فائدہ : اگر خیر نیک تر اور شر بدتر کے معنی میں ہو تو پھر یہ اسم تفہیل کے صیغے ہیں اور اگر مطلق نیکی اور بدی کے معنی میں

ہوں تو پھر دونوں مصدر ہیں (کذا فی تنقیح الصیغ ص ۴۹)

حَائِضٌ :- صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل (سیوہ کے نزدیک بغیر تاء تانیث کے کوفوں کے نزدیک تاء اکسین مقدر ہے کذا فی تنفع الصبیغ)

طَالِقٌ :- صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل: بغیر تاء تانیث کے اس کی تفصیل حائض والی ہے۔

ضَامِرٌ :- صیغہ صفت مشبہ۔ اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے اس کا معنی ہے کمزور اور ضعیف۔

كَافِيَةٌ :- اس کی تاء مبالغہ کے لیے ہے تاکہ تانیث کے لیے۔ ترجمہ بہت کفایت کرنے والا۔

لَمْ نَكْ، لَمْ تَسْتَطِعْ :- یہ اصل میں لَمْ نَكُنْ اور لَمْ تَسْتَطِعْ تھے۔ ن اور تا کو تخفیف کے لیے حذف کر دیا۔

فائدہ :- تمام صرف صغیروں میں ہو کو اسم فاعل کیساتھ اور فِذَاكَ کو اسم مفعول کیساتھ ذکر کیا جاتا ہے انکے اعراب

کو ظاہر کرنے کے لیے کیونکہ یہ (اسم فاعل، اسم مفعول) اسمائے معربہ میں سے ہیں اور یہ یہاں مرفوع ہوتے ہیں، تاء بر

خبریت کے۔ پھر ہو کا ذکر اسم فاعل کے ساتھ خاص کیا گیا ہے کیونکہ اسم فاعل اسمائے ظواہر میں سے ہے اور اسم ظاہر

کی وضع غیبیہ کے لیے ہے (یعنی اسم ظاہر کا استعمال کرنا ایسا ہے جیسے ضمیر غائب کا استعمال کرنا) اور ہو ضمیر بھی غائب کی ہے تو اسی

مناسبت سے غائب کی ضمیر کو غائب کیساتھ جوڑ دیا گیا اور فِذَاكَ کو اسم مفعول کیساتھ خاص کیا گیا ہے کیونکہ اسم مفعول

کے اندر مفعول (لَمْ نَسْتَطِعْ) کی طرف اسناد ہوتا ہے اور مفعول کی طرف اسناد بعید ہوتا ہے (فاعل کی طرف اسناد قریب ہوتا ہے) اور فِذَاكَ

اسم اشارہ بھی بعید (غیر قریب) کے لیے ہے اسی مناسبت سے بعید کو بعید کیساتھ جوڑ دیا گیا (اور فِذَاكَ میں ف تحسین کلام کیلئے ہے) اور

صرف صغیر میں مصدر (حَضَرْنَا) پر نصب پڑھتے ہیں فعل محذوف (حَضَرْنَا) کے لیے مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے۔

## ﴿فوائد متفرقة﴾

☆ فائدہ :-

جس طرح فارسی میں ماضی کی چھ قسمیں ہیں اس طرح عربی میں بھی ماضی کی چھ قسمیں ہیں۔ ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی احتمالی، ماضی تمنائی

ماضی مطلق :

ایک کام گزرے ہوئے زمانے میں ہو لیکن اس کام کے جلدی اور دیر سے ہونے کا پتہ نہ چلے جیسا کہ حَضَرَبَ زَيْدٌ۔ زید نے مارا۔

ماضی قریب :

گزرے ہوئے زمانے میں ایک کام کے جلدی ہونے کا پتہ چلے جیسے قَدْ حَضَرَبَ زَيْدٌ۔ زید نے مارا ہے۔

ماضی بعید :

گزرے ہوئے زمانے میں ایک کام کے دیر سے ہونے کا پتہ چلے جیسا کہ كَانَ حَضَرَبَ زَيْدٌ۔ زید نے مارا تھا۔

ماضی استمراری :

ایک کام گزرے ہوئے زمانے میں ہو اور مسلسل ہو جیسا کہ كَانَ يَحْضَرِبُ زَيْدٌ۔ زید مارا کرتا تھا۔

ماضی احتمالی :

گزرے ہوئے زمانے میں ایک کام کے بارے میں شک ہو جیسا کہ لَعَلَّ حَضَرَبَ زَيْدٌ شَيْدَ کہ زید نے مارا ہوگا

ماضی تمنائی :

گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنیکی آرزو یا خواہش ہو جیسا کہ لَيْتَ حَضَرَبَ زَيْدٌ كَاشَ کہ زید نے مارا ہوتا

## ماضی مطلق سے پانچ اقسام بنانے کا طریقہ :

- ۱۔ ماضی مطلق پر اگر لفظ قد داخل کر دیا جائے تو ماضی قریب بن جاتی ہے۔
- ۲۔ اور اگر ماضی مطلق پر لفظ کان داخل کر دیا جائے تو ماضی بعید بن جاتی ہے۔
- ۳۔ اور اگر مضارع پر لفظ کان داخل کر دیا جائے تو ماضی استمراری بن جاتی ہے۔
- ۴۔ اور کبھی ماضی مطلق پر لفظ کان داخل ہونے کی وجہ سے بھی استمرار کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔
- ۵۔ اور اگر ماضی مطلق پر لفظ لعلم داخل کر دیا جائے تو ماضی احتمالی بن جاتی ہے۔
- ۶۔ اور اگر ماضی مطلق پر لفظ لیعلم داخل کر دیا جائے تو ماضی تمنائی بن جاتی ہے۔

فائدہ :

لفظ کان ماضی بعید اور ماضی استمراری میں تثنیہ، جمع، تذکیر و تانیث، خطاب تکلم، میں اپنے مابعد فعل کی ضمیروں کے مطابق ہوگا۔ یعنی جیسا صیغہ کان کے بعد ذکر ہوگا ویسا ہی صیغہ کان کا اس سے پہلے لائیں گے۔  
ماضی کی تمام گردانیں آسان ہیں لیکن زیادہ سہولت کے لئے ماضی بعید اور ماضی استمراری کی گردانیں لکھی جاتی ہیں۔

**صرف کبیر ماضی بعید معلوم:** كَانَ ضَرَبَ كَانَا ضَرَبَا كَانُوا ضَرَبُوا كَانَتْ ضَرَبَتْ كَانْتَا ضَرَبَتَا  
كُنْ ضَرَبَنْ كُنْتِ ضَرَبْتِ كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ كُنْتِ ضَرَبْتِ كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا كُنْتُنَّ ضَرَبْتُنَّ  
كُنْتِ ضَرَبْتِ كُنَّا ضَرَبْنَا

**صرف کبیر فعل ماضی بعید مجہول:** كَانَ ضَرِبَ كَانَا ضَرِبَا كَانُوا ضَرِبُوا كَانَتْ ضَرِبَتْ  
كَانَتَا ضَرِبَتَا كُنْ ضَرِبَنْ كُنْتِ ضَرِبْتِ كُنْتُمَا ضَرِبْتُمَا كُنْتُمْ ضَرِبْتُمْ كُنْتِ ضَرِبْتِ كُنْتُمَا ضَرِبْتُمَا  
كُنْتُمْ ضَرِبْتُمْ كُنْتِ ضَرِبْتِ كُنْتُمَا ضَرِبْتُمَا كُنْتُنَّ ضَرِبْتُنَّ كُنْتِ ضَرِبْتِ كُنَّا ضَرِبْنَا

**صرف کبیر فعل ماضی استمراری معلوم:** كَانَ يَضْرِبُ كَانَا يَضْرِبَانِ كَانُوا يَضْرِبُونَ كَانَتْ  
تَضْرِبُ كَانَتَا تَضْرِبَانِ كُنْ تَضْرِبَنْ كُنْتِ تَضْرِبْتِ كُنْتُمَا تَضْرِبْتُمَا كُنْتُمْ تَضْرِبْتُمْ كُنْتِ تَضْرِبْتِ كُنْتُمَا تَضْرِبْتُمَا  
كُنْتُنَّ تَضْرِبْتُنَّ كُنْتِ تَضْرِبْتِ كُنَّا تَضْرِبْنَا

كُنْتُمْ تَضْرِبَانِ كُنْتُمْ تَضْرِبْنِ كُنْتُ أَضْرِبُ كُنَّا نَضْرِبُ

**صرف کبیر فعل ماضی استمراری مجہول :-** كَانَ يُضْرِبُ كَانَا يُضْرِبَانِ كَانُوا يُضْرِبُونَ كَانَتْ تُضْرِبُ كَانَتَا تُضْرِبَانِ كُنَّ يُضْرِبْنَ كُنْتُمْ تَضْرِبُ كُنْتُمْ تَضْرِبَانِ كُنْتُمْ تَضْرِبُونَ كُنْتُ تَضْرِبُ كُنْتُمْ تَضْرِبَانِ كُنْتُمْ تَضْرِبْنَ كُنْتُ أَضْرِبُ كُنَّا نَضْرِبُ

یہ سب بیان ماضی مثبت کا تھا اگر ماضی منفی بنانا چاہو تو کلمہ مایلاً ماضی پر داخل کر دو ماضی منفی بن جائیگی۔ جس طرح مضارع مثبت پر کلمہ مایلاً داخل کرنے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔ البتہ ماضی پر دخول ما بنسبت لا کے زیادہ ہے۔ اور مضارع پر دخول لا بنسبت ما کے زیادہ ہے۔ ماضی مطلق منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ مَا ضَرْبٌ اور مَا ضَرْبٌ اِنْج۔ ماضی قریب منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ قَدْ مَا ضَرْبٌ اور قَدْ مَا ضَرْبٌ اِنْج۔ ماضی بعید منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ مَا كَانَ ضَرْبٌ اور مَا كَانَ ضَرْبٌ اِنْج۔ ماضی احتمالی منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ لَعَلَّ مَا ضَرْبٌ اور لَعَلَّ مَا ضَرْبٌ اِنْج۔ ماضی تمنائی منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ لَیْتَمَا مَا ضَرْبٌ اور لَیْتَمَا مَا ضَرْبٌ

☆ فائدہ :-

اعلال کی تعریف۔ حرف علت میں تخفیف کرنا۔ آگے عام ہے خواہ ابدال کیسا تھا یا اسکان کیسا تھا ہو یا حذف کیسا تھا۔

ابدال کہتے ہیں ایک حرف کو دوسرے حرف کیساتھ بدلنا جیسا کہ قَالَ اَصْلٌ مِیْنُ قَوْلٍ تَهَا وَاَوَّلُ الْف کیساتھ بدل دیا قَالَ شد۔

اسکان کہتے ہیں حرکت کو گرا دینا جیسا کہ یَذْعُوْا اَصْلٌ مِیْنُ یَذْعُوْا تَهَا۔ وَاَوْكَاضُمْ گرا دیا یَذْعُوْا شد۔

حذف کہتے ہیں حرف کو گرا دینا۔ جیسا کہ یَعْدُوْا اَصْلٌ مِیْنُ یُعَدُّ تَهَا۔ وَاَوْكَرَادِیَا یَعْدُوْا شد۔

## ﴿معنی یاد کرانے کا ایک اور ابتدائی انداز﴾

میرے عزیز طلباء کرام سب سے پہلے آپ یہ بات سمجھیں کہ مصدر کام کو کہتے ہیں جیسے حَضَرَبُ کا معنی ہے مارنا اور نَصَرُ کا معنی ہے مدد کرنا۔ مَنَعُ کا معنی ہے روکنا۔ تو جہاں کام ہو وہاں کام کرنے والا ضرور ہو گا۔ اور اس کام کرنے والے کو یا جس کے ساتھ کام لگا ہوا ہے اس کو فاعل کہتے ہیں۔ اب آپ یہ سمجھیں کہ مثلاً دس منٹ قبل مارنے والا کام زمانہ ماضی میں واقع ہوا ہے۔ اور مارنے والے غائب ہیں۔ اب اگر ایک آدمی نے مارا ہے تو حَضَرَبُ کا صیغہ استعمال کریں گے۔ اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا اس ایک مرد نے۔ اور اگر مارنے والے دو ہوں تو حَضَرَبَا کا صیغہ استعمال کریں گے۔ اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا ان دو مردوں نے۔ اور اگر مارنے والے کئی آدمی ہوں تو حَضَرَبُوا کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا ان سب مردوں نے۔ اور اگر اس جہاد اور لڑائی میں عورتوں نے بھی شرکت کی ہو اور اب اگر ایک عورت نے پٹائی کی ہو تو حَضَرَبَتْ کا صیغہ استعمال کریں گے کہ مارا اس ایک عورت نے۔ اور اگر دو عورتوں نے پٹائی کی ہو تو حَضَرَبَتَا کا صیغہ استعمال کریں گے کہ مارا ان دو عورتوں نے۔ اور اگر دو سے زیادہ عورتوں نے پٹائی کی ہو تو حَضَرَبْنَ کا صیغہ استعمال کریں گے کہ مارا ان سب عورتوں نے اور اگر کام کرنے والے حاضر ہوں تو اگر ایک آدمی نے مارا تو حَضَرَبْتَ کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا تو ایک مرد نے۔ اور اگر مارنے والے دو آدمی ہوں تو حَضَرَبْتُمَا کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا تم دو مردوں نے اور اگر مارنے والے کئی مرد ہوں تو حَضَرَبْتُمْ کا صیغہ استعمال کریں گے کہ مارا تم سب مردوں نے۔ اور اگر مارنے والی ایک عورت ہو تو حَضَرَبْتِ کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا تو ایک عورت نے اور اگر مارنے والی دو عورتیں ہوں تو حَضَرَبْتُمَا کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا تم دو عورتوں نے اور اگر مارنے والی کئی عورتیں ہوں تو حَضَرَبْتُنَّ کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا تم سب عورتوں نے۔ اور اگر مارنے والا پٹائی کر کے اپنی بہادری کو بیان کر رہا ہے اور مارنے والا ایک مرد یا ایک عورت ہے تو اس کے لئے حَضَرَبْتُ کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے۔ اور اگر مارنے والے دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں ہوں تو حَضَرَبْنَا کا لفظ استعمال کریں گے۔ اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے

یاسب مر دیا سب عورتوں نے۔ میرے عزیز جب آپ نے ان صیغوں کا معنی یاد کر لیا تو اب آپ ہر صیغے کیساتھ صیغہ کی وہ تعریف ملا دیں جو کتاب میں ہر صیغے کیساتھ لکھی ہوئی ہے اسی طریقہ سے باقی گردانوں کے معنی جمع تعریفات کے یاد کر لیں۔

### ﴿بطور نمونہ چند گردانوں کی بنائیاں﴾

#### ﴿فعل ماضی معلوم کی مختصر بناء﴾

صَنَرَ بَ :۔ صَنَرَ بَ کو صَنَرَ بَا سے بنایا وہ اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیا دوسرے کو فتح دے دیا اور تیسرے کے نصب کو فتح کے ساتھ بدل دیا اور اسم کی علامت تنوین ممکن کو حذف کر دیا تو صَنَرَ بَ ہو گیا۔

صَنَرَ بَا :۔ صَنَرَ بَا کو صَنَرَ بَ سے بنایا وہ اس طرح کہ صَنَرَ بَ کے آخر میں الف ضمیر فاعل کی لے آئے تو صَنَرَ بَا ہو گیا۔

صَنَرُبُوا :۔ صَنَرُبُوا کو صَنَرَ بَ سے بنایا وہ اس طرح کہ واو ضمیر فاعل کی ماقبل ضمہ کے ساتھ آ سکے آخر میں لے آئے تو صَنَرُبُوا ہو گیا۔

صَنَرَبَتْ :۔ صَنَرَبَتْ کو صَنَرَ بَ سے بنایا وہ اس طرح کہ صَنَرَ بَ کے آخر میں تائے تانیث ساکنہ لے آئے تو صَنَرَبَتْ ہو گیا۔

صَنَرَ بَتَا :۔ صَنَرَ بَتَا کو صَنَرَبَتْ سے بناء کیا ہے وہ اس طرح کہ الف ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لے آئے تو صَنَرَ بَتَا ہو گیا۔

صَنَرَبْنِ :۔ صَنَرَبْنِ کو صَنَرَبَتْ سے بنایا وہ اس طرح کہ نون ضمیر فاعل و علامت جمع مؤنث کی اُس کے آخر میں لے آئے تو صَنَرَبْنِ ہو گیا اب دو علامت تانیث کی فعل میں جمع ہو گئیں اور یہ منع ہے للذاتاء کو حذف کر کے باء کو ساکن کر دیا تو صَنَرَبْنِ ہو گیا۔

**ضَرَبْتُ :-** ضَرَبْتُ کو ضَرَب سے بنایا وہ اس طرح کہ ضَرَب کے آخر میں ت ضمیر فاعل و علامت خطاب کی لے آئے اور ماقبل کو ساکن کیا تو ضَرَبْتُ ہو گیا۔

**ضَرَبْتُمًا :-** ضَرَبْتُمًا کو ضَرَبْتُ سے بنایا وہ اس طرح کہ الف ضمیر فاعل و علامت تثنیہ اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتُمًا ہو گیا پھر تا اور الف کے درمیان میم شفوی کو ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کر دیا تا کہ حالت اشباع میں یعنی ضَرَبْتُ کی تا کی حرکت کو کھینچنے کی صورت میں تثنیہ مذکر حاضر کا التباس واحد مذکر حاضر کے صیغے کے ساتھ نہ آئے لہذا ضَرَبْتُمًا ہو گیا۔

**ضَرَبْتُمْ :-** ضَرَبْتُمْ کو ضَرَبْتُ سے بنایا وہ اس طرح کہ ضَرَبْتُ کے آخر میں واو ضمیر فاعل و علامت جمع مذکر ماقبل ضمہ کے ساتھ لے آئے تو ضَرَبْتُمْ ہو گیا پھر تا اور واو کے درمیان میم شفوی مضمومہ کو زیادہ کر دیا تا کہ حالت اشباع میں واحد متکلم کے صیغہ کے ساتھ التباس نہ آئے لہذا ضَرَبْتُمْ ہو گیا۔ پھر آخر سے واو کو (بقانون ضَرَبْتُمْ) سمیت ماقبل ضمہ کے حذف کر دیا (کیونکہ میم کا ضمہ واو کی وجہ سے تھا) تو ضَرَبْتُمْ ہو گیا۔

☆ فائدہ :-

جمع مذکر حاضر کے آخر میں ضمیر منصوب متصل کے لاحق ہونے کی صورت میں واو ضمیر فاعل کی واپس لوٹ آتی ہے جیسے ضَرَبْتُمْوہ ، وَجَدْتُمْوہم۔

**ضَرَبْتُ :-** ضَرَبْتُ کو ضَرَبْتُ سے بنایا وہ اس طرح کہ ضَرَبْتُ کی (ت) کے فتح کو کسرہ سے تبدیل کیا تو ضَرَبْتُ ہو گیا۔

**ضَرَبْتُمًا :-** ضَرَبْتُمًا کو ضَرَبْتُ سے بنایا وہ اس طرح کہ الف ضمیر فاعل و علامت تثنیہ کو ماقبل فتح کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتُمًا ہو گیا پھر تا اور الف کے درمیان میم شفوی کو ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کر دیا تا کہ واحد مذکر حاضر کے صیغے کیساتھ التباس لازم نہ آئے لہذا ضَرَبْتُمًا ہو گیا۔

ضَرَبْتُنَّ :- ضَرَبْتُنَّ کو ضَرَبْتُ سے بنایا وہ اس طرح کہ نون ضمیر فاعل و علامت جمع مؤنث کی اُس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتُنَّ ہو گیا پھر تا اور نون کے درمیان میم شفوی ساکنہ کو ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کر دیا (حَمْلًا عَلَى الْجَمْعِ الْمَذْكَرِ) تو ضَرَبْتُنَّ ہو گیا پھر میم اور نون قریب المخرج اکٹھے ہو گئے تو میم کو نون کر کے نون کا نون میں ادغام کر دیا ضَرَبْتُنَّ ہو گیا۔

ضَرَبْتُ :- ضَرَبْتُ کو ضَرَبْتُ سے بنایا وہ اس طرح کہ ت ضمیر فاعل و علامت واحد متکلم اسکے آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتُ ہو گیا۔

ضَرَبْنَا :- ضَرَبْنَا کو ضَرَبْتُ سے بنایا وہ اس طرح کہ ت کو حذف کر دیا اس کی جگہ نون ضمیر فاعل و علامت متکلم مع الغیر مع الف زائدہ کے اسکے آخر میں لے آئے تاکہ جمع مؤنث کے صیغے کے ساتھ التباس نہ آئے - ضَرَبْنَا ہو گیا۔

سوال : اگر ضَرَبْتُنَّ میں نون کے فتح کا اشباع کیا جائے تو متکلم (جمع متکلم) مع الغیر کے ساتھ التباس لازم آتا ہے ؟  
جواب : یہ التباس ضَرَبْتُنَّ جمع مؤنث کے صیغے میں ضمیر غائب کے مرجع کے قرینے سے دور ہو جاتا ہے۔

### ﴿فعل مضارع معلوم کی مختصر بناء﴾

يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ :- يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ کو ضَرَبْتُ سے بنایا وہ اس طرح کہ حروف اتین میں سے ایک حرف مفتوح اس کے شروع میں لے آئے فاکلمہ کو ساکن کر دیا اور عین کلمہ کو کسرہ دیدیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لے آئے يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ ہو گیا۔

يَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ :- يَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ کو يَضْرِبُ، تَضْرِبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ الف ضمیر فاعل و علامت ثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ اعرابی کے عوض انکے آخر میں لے آئے يَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

يَضْرِبُونَ، تَضْرِبُونَ :- يَضْرِبُونَ، تَضْرِبُونَ کو يَضْرِبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ واؤ ضمیر فاعل و علامت جمع مذکر ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوحہ ضمہ اعرابی کے عوض انکے آخر میں لے آئے يَضْرِبُونَ، تَضْرِبُونَ ہو گیا۔

سوال : واؤ سے پہلے جو ضمہ تھا اس کو دور کر کے دوسرا ضمہ کیوں لایا گیا؟

جواب : وہ ضمہ اعرابی تھا اور اعراب وسط میں نہیں آتا اس لیے واؤ سے پہلے دوسرا ضمہ لے آئے اور اس ضمہ اعرابی کے عوض آخر میں نون مفتوحہ لے آئے۔

يَضْرِبِينَ :- يَضْرِبِينَ کو تَضْرِبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ تا کو حذف کر دیا اُس کی جگہ یا اصل یہ واپس لوٹ آئی اور نون ضمیر فاعل و علامت جمع مؤنث ماقبل کے سکون کیساتھ آخر میں لے آئے يَضْرِبِينَ ہو گیا۔

تَضْرِبِينَ :- تَضْرِبِينَ کو تَضْرِبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ یا ضمیر فاعل و علامت واحدہ مؤنث مخاطبہ ماقبل کے کسرہ کیساتھ اور نون مفتوحہ عوض از ضمہ اعرابی اسکے آخر میں لے آئے تَضْرِبِينَ ہو گیا۔

تَضْرِبَانِ :- تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِينَ سے بنایا وہ اس طرح کہ یا کو حذف کر دیا اُس کی جگہ الف ضمیر فاعل و علامت ثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے اور نون کے فتح کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا نون ثنیہ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے اور وہ مشابہت اس طرح ہے کہ جس طرح ثنیہ کا نون الف زائدہ کے بعد واقع ہوتا ہے اسی طرح یہ نون بھی الف زائدہ کے بعد واقع ہو رہا ہے تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

تَضْرِبْنِ :- تَضْرِبْنِ کو تَضْرِبِينَ سے بنایا وہ اس طرح کہ یا کو حذف کر دیا اُس کی جگہ نون ضمیر فاعل و علامت جمع مؤنث اسکے آخر میں لے آئے اور ماقبل کو ساکن کر دیا (کیونکہ ماضی میں نون جمع مؤنث کا ماقبل ساکن تھا) تَضْرِبْنِ ہو گیا آخر سے نون اعرابی کو حذف کر دیا کیونکہ نون جمع مؤنث کامبنی ہے اور یہ نون اعرابی کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتا۔

### ﴿بطور نمونہ اسم فاعل کے چند صیغوں کی بناء﴾

ضَارِبٌ :- ضَارِبٌ کو یَضْرِبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ یا علامت مضارع کو حذف کر دیا اور فاعل کو فتح دے دیا اسکے بعد اسم فاعل کی علامت الف لے آئے اور عین کلمہ کو بر حال چھوڑ دیا اور تنوین ممکن علامت اسمیت اس کے آخر میں لے آئے تو ضَارِبٌ ہو گیا۔

ضَارِبَانِ، ضَارِبَيْنِ :- ضَارِبَانِ، ضَارِبَيْنِ کو ضَارِبٌ سے بنایا وہ اس طرح کہ حالت رفعی میں الف علامت ثنیہ اور حالت نصبی و جری میں یا علامت ثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ یا تنوین یادوں کے عوض میں ان کے آخر میں لے آئے ضَارِبَانِ، ضَارِبَيْنِ ہو گیا۔

ضَارِبُونَ، ضَارِبِينَ :- ضَارِبُونَ، ضَارِبِينَ کو ضَارِبٌ سے بنایا وہ اس طرح کہ حالت رفعی میں واو ماقبل مضموم اور حالت نصبی و جری میں یا ماقبل مکسور اور نون مکسورہ ضمہ یا تنوین یا ہر دونوں کے عوض میں ان کے آخر میں لے آئے ضَارِبُونَ، ضَارِبِينَ ہو گیا۔

### ﴿بطور نمونہ اسم مفعول کے ایک صیغہ کی بناء﴾

مَضْرُوبٌ :- مَضْرُوبٌ کو یَضْرَبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ یا علامت مضارع کو حذف کر دیا اسکی جگہ اسم مفعول کی علامت میم مفتوحہ لے آئے۔ عین کلمہ کو ضمہ دیکر اسکے آخر میں تنوین ممکن علامت اسمیت لے آئے مَضْرُوبٌ ہو گیا، وزن مَفْعُلٌ پھر چونکہ اس وزن پر کلام عرب میں سوائے مَعُونٌ اور مَكْرُومٌ کے اور کوئی کلمہ نہیں پایا گیا لہذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا یعنی عین کلمہ کے ضمہ کو کھینچا تاکہ واؤ پیدا ہو جائے تو مَضْرُوبٌ ہو گیا۔

میرے عزیز طلباء کرام بطور نمونہ ماضی معلوم اور مضارع معلوم وغیرہ کی باتوں کو لکھ دیا گیا ہے باقی گردانوں کی باتیں بھی تھوڑے سے غور و فکر سے معلوم ہو جائیں گی باتوں کی مزید تفصیل کیلئے ارشاد الصرف اور الصرف الکامل ملاحظہ ہوں

## ﴿وزن نکالنے کا ایک اہم ضابطہ﴾

یہ ضابطہ چند صورتوں پر مشتمل ہے۔

### صورت نمبر ۱:-

جو حرف زائدہ کسی کلمہ میں واقع ہو خواہ وہ زائدہ بدل کسی سے نہ ہو یا بدل زائدہ سے ہو۔ جب اس کلمہ کا وزن کیا جائے تو وزن میں اس کے مقابلے میں وہی حرف لانا واجب ہے جو موزون میں زائدہ تھا۔

مثال اس زائدہ کی کہ جو بدل کسی سے نہ ہو جیسا کہ یَضْرِبُ بَرْدُ زَنْ يَفْعُلُ۔ عَالِمُ بَرْدُ زَنْ فَاعِلُ، شَرِيفُ بَرْدُ زَنْ فَعِيلُ۔ مثال اس زائدہ کہ جو بدل حرف زائدہ سے ہو جیسا کہ اِحْطَرَبَ بَرْدُ زَنْ اِفْطَعَلَ، اِذْكَرَ بَرْدُ زَنْ اِفْذَعَلَ، هَرَّاقَ بَرْدُ زَنْ هَفْعَلَ۔ پہلی مثال میں طازائدہ تائے افتعال سے بدل ہے اور دوسری مثال میں دال تائے افتعال سے بدل ہے۔ اور تیسری مثال میں ہا زائدہ ہمزه افعال سے بدل ہے۔ یہ تینوں صیغہ اصل میں اِحْطَرَبَ، اِذْكَرَ، اَرَّاقَ تھے۔ اور یہ اِحْطَرَبَ کا وزن اِفْطَعَلَ، اِذْكَرَ کا وزن اِفْذَعَلَ، اَرَّاقَ کا وزن اِفْذَعَلَ کے نزدیک ہے۔

شیخ ابن حاجب کے نزدیک جو حرف زائدہ بدل تائے افتعال سے ہو اس کا وزن قاع کے ساتھ ہو گا اور یہی قول جمہور کا ہے لہذا ان کے نزدیک اِحْطَرَبَ کا وزن اِفْطَعَلَ ہو گا۔

### صورت نمبر ۲:-

جو حرف زائدہ بدل حرف اصلی سے ہو (جیسا کہ قَالَ، بَاعَ، دَعَا، رَمَى۔ اصل میں قَوْلٌ، بَيْعٌ، دَعْوٌ، رَمْيٌ تھے۔ واو اور یا متحرک ما قبل مفتوح، لہذا انکوائف کے ساتھ بدلا دیا تو قَالَ، بَاعَ، دَعَا، رَمَى ہو گئے۔) تو اس کے وزن میں اختلاف ہے شیخ عبد القاہر اور جمہور کے درمیان۔ شیخ عبد القاہر اس کی تعبیر بلطہ کرتے ہیں یعنی جو زائدہ حرف اصلی سے بدل موزون میں ہے اسی کو وزن میں بھی ذکر کرتے ہیں۔ اور جمہور اس کی تعبیر حرف اصلی کے ساتھ کرتے ہیں۔ لہذا شیخ عبد القاہر کے نزدیک مذکورہ الفاظ (قَالَ، بَاعَ، دَعَا، رَمَى) کا وزن قاع اور فعاع ہو گا جبکہ جمہور کے نزدیک فَعْلٌ ہو گا۔

### صورت نمبر ۳ :-

جو حرف زائدہ مدغم حرف اصلی میں ایک کلمہ میں ہو تو وزن میں اس کی تعبیر بلظہ نہ ہوگی بلکہ مابعد کے ساتھ ہوگی یعنی حرف زائدہ کا ادغام اگر فاکلمہ میں ہوا ہے تو اس کی تعبیر فاکلمہ کے ساتھ کی جیسا کہ اِثْرَسَ ، اِذَا رَكَ بَرَوْزَن اِفْعَلْ ، اِفَاعَلْ اور اگر حرف زائدہ کا ادغام عین کلمہ میں ہوا ہے تو اس کی تعبیر عین کلمہ کیساتھ ہوگی جیسا کہ كَرَّمَ بَرَوْزَن فَعَلْ ، نَصَرَفَ بَرَوْزَن تَفَعَّلَ۔ یہ قاعدہ اکثر یہ ہے کیونکہ بعض حضرات سے بغیر ادغام کے تعبیر بلظہ بھی منقول ہے یعنی جو حرف موزون میں زائدہ ہے وہی حرف وزن میں ذکر کرتے ہیں جیسا کہ مَدْعُوْ، مَرْمِيْ بَرَوْزَن مَفْعُولْ اور اگر یہ تیسری صورت نہ پائی جائے تو وہاں تعبیر مابعد کے ساتھ نہ ہوگی آگے نہ پائے جانے کی چار شکلیں بنتی ہیں۔

نمبر ۱: اصلی مدغم ہو زائدہ میں تو وزن میں اس کی تعبیر بلظہ ہوگی بغیر ادغام کے جیسا کہ اِذْهَبْ بَرِيدُ بَرَوْزَن اِفْعَلْ بَرِيدُ۔  
نمبر ۲: زائدہ مدغم زائدہ میں ہو تو وزن میں اس کی تعبیر بلظہ کریں گے مع ادغام کے جیسا کہ اِجْلُوْزْ اور مُسْلِمِيْ بَرَوْزَن اِفْعُولْ اور مُفْعِلِيْ۔

نمبر ۳: زائدہ مدغم اصلی میں ہو لیکن کلمہ ایک نہ ہو تو وزن میں اس کی تعبیر بلظہ ہوگی بغیر ادغام کے جیسا کہ اللہ ، الرَّحْمَنُ (اللہ اُھم جلیل اور الرَّحْمَنُ کے شروع میں الف لام الگ کلمہ ہے)۔ مِّنْ نَّصِيْرٍ، مِّنْ وَلِيْدٍ بَرَوْزَن اَلْعَالُ، اَلْفَعْلَانُ، مِّنْ فَعِيْلٍ۔

نمبر ۴: اصلی مدغم اصلی میں ہو خواہ ایک کلمہ میں ہو یا دو کلموں میں۔ وزن میں اس کی تعبیر حرف اصلی کے ساتھ ہوگی بغیر ادغام کے جیسا کہ مَدَّ، اِضْرَبْ بَكْرًا بَرَوْزَن فَعَلْ اور اِفْعِلْ فَعْلًا ہے اور یہ اصل میں مَدَد اور اِضْرَبْ بَكْرًا تھے۔

### صورت نمبر ۴ :-

اگر کسی کلمہ میں قلب مکانی ہوئی ہو یعنی ایک حرف کو دوسرے حرف کی جگہ پر رکھ دیا ہو یا کوئی حرف حذف ہوا ہو جب اس کلمہ کا وزن کیا جائے گا تو وزن میں بھی قلب مکانی اور حذف کرنا واجب ہے۔ مثال قلب مکانی کی جیسا کہ اِيسَ بَرَوْزَن فَعِلْ اور اَشْيَاءُ بَرَوْزَن لَفْعَاءُ سیبویہ کے نزدیک۔

پہلی مثال میں عین کلمہ کو فاکلمہ کی جگہ پر رکھ دیا اور دوسری مثال میں لام کلمہ کو فاکلمہ کی جگہ پر رکھ دیا اور یہ اصل میں یکس اور شنیقہ بروزن فَعِل اور فَعْلًا تھے۔

مثال حذف کی جیسا کہ عِدَّ، قُلْ، قَاضٍ بروزن عَلْ، قُلْ، قَاع۔ پہلی مثال میں فاکلمہ دوسری میں عین کلمہ اور تیسری مثال میں لام کلمہ حذف ہوا ہے کیونکہ یہ اصل میں اَوْعِدْ، اَقُولْ اور قَاضِيْ بروزن اِفْعَلْ، اَفْعَلْ اور قَاعِلْ تھے۔

### صورت نمبر ۵ :-

جو حرف کلمہ میں زائد ہو اور مکرر ہو تو اس کی زیادتی تین حال سے خالی نہیں۔ نمبر ۱: اگر اس حرف کی زیادتی قصدی ہو یعنی الحاق کے لئے ہو یا کسی اور معنوی فائدے کیلئے ہو تو وزن میں اس کی تعبیر بلھم نہ ہوگی بلکہ ما قبل کے ساتھ ہوگی۔ مثال مکرر زائدہ الحاق کیلئے ہو جیسا کہ جَلَبَبْ بروزن فَعْلَلْ اور یہ ملحق ہے دَخَرَجْ کے ساتھ۔ قَرَدَدْ بروزن فَعْلَلْ اور یہ ملحق ہے جَعْفَرُ کے ساتھ، سَحْنُونُ (اَوَّلُ الْمَطَرِ) بروزن فَعْلُولُ یہ ملحق ہے غُصْفُوْرُ کے ساتھ۔ مثال مکرر زائدہ الحاق کے لئے نہ ہو بلکہ کسی اور معنوی فائدے کیلئے ہو جیسا کہ اَطْلَبْ، اَتْرَكَ، كَرَّمَ نزدیک ابن حاجب کے (کیونکہ ابن حاجب کے نزدیک دوسری زائدہ ہے۔ اور خلیل کے نزدیک دوسری را اصلی ہے)۔ اور اِخْدِيْدَابُ بروزن اِفْعَلْ فَعْلَلْ اِفْعِيْطَالُ۔ اب ان مثالوں میں مکرر حرف کی زیادتی الحاق کے لئے نہیں ہے بلکہ کسی اور معنوی فائدے کیلئے ہے اور وہ معنوی فائدہ ان بابوں کی خاصیات میں معلوم ہو گا فی الحال معنوی فائدہ کی ایک مثال كَرَّمَ لے لیں کہ اس میں مکرر حرف ر کی زیادتی تعدیہ والے معنی کے لئے یعنی فعل لازمی کو متعدی بنانے کیلئے ہے۔ ۲۔ اور اگر اس حرف کی زیادتی اتفاقی ہو یعنی الحاق کیلئے یا کسی اور معنوی فائدے کیلئے نہ ہو تو اس کی تعبیر بلھم ہوگی جیسا کہ قُؤُولُ، سَحْنُونُ، بُطْنَانُ۔ بروزن فُعُولُ، فَعْلُولُ، فُعْلَانُ۔ ۳۔ اور اگر اس کی زیادتی احتمالی ہو یعنی جابہن (زیادت قصدی اور اتفاقی) کا احتمال رکھے (اور یہ احتمال اس کلمہ میں ہو گا جس میں حرف کی زیادتی اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ کے حروف سے ہو۔ اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ یہ حروف زوائد کا مجموعہ ہے) تو اس کی تعبیر دو طریقوں سے ہو سکتی ہے۔ بلھم بھی اور ما قبل کے ساتھ جیسا کہ حِلِيْنَتْ میں اگر عِفْرِيْنَتْ کی طرح آخر میں یا اور اتفاقاً طور زائدہ ہو اور سَمْنَانُ کے آخر میں سَلْمَانُ کی طرح الف اور نون زائدہ ہوں تو وزن میں اس کی تعبیر بلھم ہوگی اور اَنكَادُوزن فِعْلِيْنَتْ اور فَعْلَانُ ہو گا۔ اور اگر ان کی

زیادتی قصدی ہو جلتیت کو قَنْدِيلُ کے ساتھ ملحق کرنے کیلئے ہو اور سَمْنَانُ کو زَلْزَالُ کے ساتھ ملحق کرنے کیلئے ہو تو پھر انکی تعبیر ماقبل کے ساتھ ہوگی۔ اور انکا وزن فَعْلِيلُ اور فَعْلَالُ ہوگا۔  
فائدہ :-

صحیح کے ابواب اور اُس کی گردانوں کے صیغے بمنزل سانچے کے ہیں۔ لہذا وہ صیغے جن میں ابدال، ادغام اور حذف والے قانون لگے ہیں ان کی اصل معلوم کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اُس صیغے کی شکل صحیح سے اس باب کی گردان کے صیغے جیسی بنالو جیسے اَقَالَ اصل میں اَقُولُ ہے اِقْتَالَ اصل میں اِقْتُولُ ہے کیونکہ یہ اَقُولُ، اِقْتُولُ صحیح کے صیغے اَكْرَمُ اور اِكْتَسَبَ کے ممکن ہیں۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ۔

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلَى مَا وَفَّقَنِي لِاتِّمَامِ الْمَرَامِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ هُدَاةِ الْآنَامِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ۔

## ﴿ کتاب ہذا کے قوانین کی فہرست ﴾

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	دو علامت تانیض والا قانون	۹۵	۲۳	ذُعیٰ والا قانون	۱۱۶
۲	تو اربع حرکات والا قانون	۹۶	۲۴	یُدْعُو، تَدْعُو والا قانون	۱۱۶
۳	صَنَعَ، یَصْنَع والا قانون	۹۶	۲۵	یُدْعِیَانِ، تَدْعِیَانِ والا قانون	۱۱۹
۴	حروف یرطون والا قانون	۹۶	۲۶	تَهْوٰ والا قانون	۱۱۹
۵	بئے مطلق والا قانون	۹۸	۲۷	اَمِنَ، اَوْمِنَ، اِیْمَانًا والا قانون	۱۲۰
۶	اَظْهَرَ والا قانون	۹۸	۲۸	دو حرف متجاہدین والا قانون	۱۲۱
۷	اِنْخَاء والا قانون	۹۸	۲۹	لَمْ یُعْذِرْ، لَمْ یُعْذِرْ والا قانون	۱۲۷
۸	الف والا قانون	۹۹	۳۰	ماضی چار حرفی والا قانون	۱۳۵
۹	ہمزہ وصلی و قطعی والا قانون	۱۰۰	۳۱	تائے زائدہ مطرودہ والا قانون	۱۳۵
۱۰	اِتَّخَذَ، یَتَّخِذُ والا قانون	۱۰۱	۳۲	یَعِذُّ، یُعِذُّ والا قانون	۱۳۶
۱۱	ص، ض، ط، ظ والا قانون	۱۰۱	۳۳	نون اعرابی والا قانون	۱۳۷
۱۲	دال، ذال، زالا قانون	۱۰۲	۳۴	لَمْ یُدْعِ، لَمْ یُدْعِ والا قانون	۱۳۸
۱۳	گیارہ حرفی والا قانون	۱۰۳	۳۵	قَوْلٌ والا قانون	۱۳۹
۱۴	مِنْخَاذ والا قانون	۱۰۳	۳۶	امر حاضر والا قانون	۱۴۰
۱۵	وَعَدَتْ والا قانون	۱۰۵	۳۷	لَعَنَ، یَلْعَنُ والا قانون	۱۴۱
۱۶	یُؤَسِّرُ والا قانون	۱۰۵	۳۸	مدہ زائدہ والا قانون	۱۴۲
۱۷	قَالَ والا قانون	۱۰۷	۳۹	شَرَّاهُ والا قانون	۱۴۵
۱۸	التقائے ساکنین والا قانون	۱۰۹	۴۰	اَوْاعِدُوا والا قانون	۱۴۶
۱۹	قُلْنَ، طُلْنَ والا قانون	۱۱۲	۴۱	فَاقِلْ، یَاقِلْ والا قانون	۱۴۷
۲۰	حَقَّقْ، یَحَقِّقْ والا قانون	۱۱۲	۴۲	قَبِیْلٌ، قَبِیْلَتٌ والا قانون	۱۴۸
۲۱	قَبِلْ، یَقْبَلْ والا قانون	۱۱۳	۴۳	سَبَّحْ والا قانون	۱۴۹
۲۲	یَقُولُ، یَقُولُ والا قانون	۱۱۳	۴۴	دُعَاةٌ والا قانون	۲۰۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۵	دُعَاءُ وَالْأَقَانُون	۲۰۱	۶۷	دُعَى، رَضَى وَالْأَقَانُون	۲۴۷
۴۶	دُعَى، وَالْأَقَانُون	۲۰۲	۶۸	رَأْسٌ، بَيْتٌ وَالْأَقَانُون	۲۴۸
۴۷	يَاءٌ مَحْدُورٌ، مَخْفُفٌ وَالْأَقَانُون	۲۰۳	۶۹	جُونٌ، مَيْتٌ وَالْأَقَانُون	۲۴۹
۴۸	دَوَاعٍ، رَوَاعٍ وَالْأَقَانُون	۲۰۴	۷۰	أَيْمَةٌ وَالْأَقَانُون	۲۴۹
۴۹	مِفَاعِلٌ حَالِيٌّ يَمُفَعِلُ سَالِيٌّ وَالْأَقَانُون	۲۰۴	۷۱	قَابِلٌ حَرَكَتٌ يَابَيْتَسَلُ وَالْأَقَانُون	۲۵۱
۵۰	رَحَايَا، خَطَايَا وَالْأَقَانُون	۲۰۵	۷۲	خَطِيئَةٌ، مَقْرُوءَةٌ وَالْأَقَانُون	۲۵۲
۵۱	رُحَى، رُحِيَّةٌ وَالْأَقَانُون	۲۰۷	۷۳	سَنَالٌ وَالْأَقَانُون	۲۵۲
۵۲	الْف مَقْصُورَةٌ، الْف مَمْدُودَةٌ وَالْأَقَانُون	۲۱۶	۷۴	جَبَلٌ أَجْدٌ وَالْأَقَانُون	۲۵۳
۵۳	مَنْزُوعٌ وَالْأَقَانُون	۲۱۹	۷۵	دَوَاهِزٌ غَيْرُ مَوْضُوعٍ عَلَى التَّضْعِيفِ وَالْأَقَانُون	۲۵۴
۵۴	ظَرْفٌ وَالْأَقَانُون	۲۲۴	۷۶	أَلْجَسَنٌ وَالْأَقَانُون	۲۵۵
۵۵	دُعَى، وَالْأَقَانُون	۲۲۹	۷۷	قَوِيَّةٌ، طَوِيَّةٌ وَالْأَقَانُون	۲۵۵
۵۶	دُخُولُ الْف لَامٍ وَاضَافَتُهَا وَالْأَقَانُون	۲۳۴	۷۸	لُحُوقٌ نُونٌ تَاكِيدٌ وَالْأَقَانُون	۲۵۶
۵۷	شَيْءٌ، قَمَرِيٌّ وَالْأَقَانُون	۲۳۵	۷۹	دَيْنَارٌ، شَيْزَارٌ وَالْأَقَانُون	۲۵۶
۵۸	عِدَّةٌ وَالْأَقَانُون	۲۳۶			
۵۹	وَقْفٌ وَالْأَقَانُون	۲۴۲			
۶۰	حَلَقِيٍّ الْعَيْنِ وَالْأَقَانُون	۲۴۳			
۶۱	مَاضِيٍّ مَكْسُورٍ الْعَيْنِ وَالْأَقَانُون	۲۴۴			
۶۲	إِفْتِتٌ وَالْأَقَانُون	۲۴۵			
۶۳	تَامِضٌ مَعْتٌ وَالْأَقَانُون	۲۴۵			
۶۴	سَ، شَ وَالْأَقَانُون	۲۴۶			
۶۵	يَنْجَلُ، يَنْجَلُ وَالْأَقَانُون	۲۴۶			
۶۶	أَعْدٌ، إِشْتَاحٌ وَالْأَقَانُون	۲۴۶			

## ﴿چند نصائح﴾

علم را ہرگز نیامی تا نابا شد شش خصال عقل کامل فکر وافر جمع خاطر کل حال  
ہم دیگر استاد مشفق سبق خوانی مدام درس را تکرار کردن تا شود صاحب کمال  
(یعنی علم کے حصول کے لیے چھ خصلتوں کا پایا جانا ضروری ہے ۱۔ عقل کامل۔ ۲۔ فکر کامل۔ ۳۔ دل جمعی۔ ۴۔ استاد کی شفقت۔  
۵۔ سبق کی پابندی۔ ۶۔ تکرار کی پابندی)

☆ جس طالب علم میں عین (استعداد) اور غین (استغناء) موجود ہو تو وہ عزت و سر بلندی کا تاج اپنے سر پر  
سجانے والا ہے۔ لیکن غین تب حاصل ہوگی جب پہلے عین ہو۔

☆ اپنے وقت کی قدر کریں اور مدرسے کے اندر اپنے آنے کے مقصد کو پہچانیں۔

☆ جو سبق پڑھیں، خوب سمجھ کر پڑھیں اور آئندہ کا سبق مطالعہ کر کے پڑھیں۔

☆ اپنے اساتذہ کرام کا ادب کریں اور انکی دعائیں لینے کی خوب کوشش کریں۔

☆ اپنی کتابوں کا ادب کریں اور مدرسے کی دیگر اشیاء کا بھی خیال رکھیں۔

☆ علم دین پڑھنے سے مقصد اللہ پاک کی رضا اور خوشنودی ہو، دنیاوی جاہ و جلال <sup>مطمح</sup> نظر نہ ہو۔

☆ علمائے حق کے مسلک کیساتھ وابستہ رہیں اور اللہ والوں کی مجلس میں گاہے بگاہے حاضر ہوتے رہیں۔

☆ اللہ پاک سے علم نافع، دین حقہ پر استقامت اور خاتمہ بالخیر کی دعا مانگتے رہیں۔

☆ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا. اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَاَرِزُقْنَا تَبَاعَهُ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ

بَاطِلًا وَاَرِزُقْنَا اجْتِنَابَهُ. رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

### ﴿مدح النبی ﷺ﴾

وَأَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي وَأَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تُلِدْ النِّسَاءَ

خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

(حضرت حسان بن ثابت)

بَلَغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ

حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ لَقَدْ نُورَ الْقَمَرِ

لَا يُمَكِّنُ الشَّاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ بَعْدَ إِذْ خُذَا بِزُرْغٍ تَوَلَّى قِصَّةَ مُخْتَصِرِ

زمیں پہ جلوہ نما ہیں محمدؐ مختار

زمیں پہ کچھ نہ ہو مگر ہے محمدی سرکار

تیرے کمال کسی میں نہیں مگر دو چار

کہ ہو سگانِ مدینہ میں میرا نام شمار

مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو منور و مار

کرے حضور ﷺ کے روضہ کے آس پاس شمار

کہ جائے کوچہ اطہر میں تیرے بن کے غبار

جو خوش ہو تجھ سے وہ اور اس کی عترتِ اطہار

وہ رحمتیں کہ عدد کر سکے نہ ان کو شمار

(حضرت مولانا قاسم نانوتوی)

فلک پہ عیسیٰ و ادریس ہیں تو خیر سی

فلک پہ سب سی مگر ہے نہ ثانی احمد

جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں

امیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی امید ہے یہ

جیوں تو ساتھ سگانِ حرم کے تیرے پھروں

اُڑا کے بادِ مریِ مشتِ خاک کو پس مرگ

ولے یہ رتبہ کہاں مشتِ خاکِ قاسم کا

بس اب درود پڑھ اس پر اور اسکی آل پہ تو

الہی اس پر اور اس کی تمام آل پہ بھیج

## ﴿دورہ حل عبارت﴾

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامعہ محمدیہ میں دورہ حل عبارت کا آغاز شعبان المعظم کے مہینے میں وفاق المدارس کے امتحانات کے فوراً بعد ہوتا ہے یعنی اگر امتحانات جمعرات کو ختم ہوں تو ہفتہ کے دن سے دورے کا آغاز ہوتا ہے اور یہ سلسلہ ۲۸ شعبان المعظم تک جاری رہتا ہے اس دورے میں شرکت کے خواہش مند طلباء سے گزارش ہے کہ وہ اول دن سے ہی دورے میں شرکت کی کوشش فرمائیں کیونکہ اس مختصر دورے کے اندر ہر اگلے سبق کا پچھلے سبق سے ربط ہوتا ہے لہذا دورے میں ابتداء ہی سے شرکت تمام اسباق کے درمیان باہمی ربط اور تعلق برقرار رکھنے کا ذریعہ بنے گی۔

ابتدائی اساتذہ کرام کے ساتھ صرف دُنحو اور دیگر ابتدائی کتب کی تعلیم کے طریقہ کار کے بارے میں مذاکرہ، مشورہ اور تکرار رمضان کے پہلے عشرے میں ہوا کرے گا (انشاء اللہ) اور اگر کسی استاذ محترم کے پاس پہلے عشرے میں فرصت نہیں ہے تو وہ خط کے ذریعے اطلاع فرمادیں انشاء اللہ تعالیٰ ان کے لیے مذاکرے کا علیحدہ وقت مقرر کر دیا جائے گا۔

### جامعہ محمدیہ

لیک روڈ نمبر ۴، چوبرنجی، لاہور

فون: ۵۰۷۴۳۷۲۳ (۰۴۲)

## ﴿ادارے کی دیگر کتب﴾

الصرف الکامل :- تالیف : حضرت مولانا قاضی عزیز اللہ قدس سرہ  
صرف کی ایک مکمل کتاب جس میں صرف کے اہم قوانین اور ابواب بڑی تفصیل اور آسان انداز میں جمع کئے گئے ہیں۔

الترکیب الکامل (لشرح مائة عامل) تالیف : حضرت مولانا قاضی عزیز اللہ قدس سرہ  
شرح مائة عامل کی نوع اول کی ایک بہترین شرح جس میں نوع اول کی ترکیب بمع فوائد مہمہ بڑے احسن انداز سے بیان کی گئی ہے۔

الترکیب الکامل (لنظم مائة عامل) تالیف : حضرت مولانا قاضی عزیز اللہ قدس سرہ  
نحو میر کے آخر میں دی گئی نظم مائة عامل کی ایک اعلیٰ شرح جس میں نحو کے کئی مسائل کا حل بیان کیا گیا ہے۔  
العلامات النحویہ : تالیف : مولانا محمد حسن صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ چوہدری لاہور)  
علم نحو کی ایک بالکل نئی اور انوکھی طرز پر لکھی گئی کتاب جس میں عربی تراکیب کو علامات کے ذریعہ آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

دیگر زیر طبع کتب :

☆ الشرح المقبول لتسهيل درس الحاصل والمحصل	تالیف : مولانا محمد حسن صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ)
☆ توضیح النحو بامثلة القرآنية والاحادیث النبویة والکتب الدرستیہ	تالیف : مولانا محمد حسن صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ)
☆ توضیح الصرف بصیغ القرآنية والاحادیث النبویة والکتب الدرستیہ	تالیف : مولانا محمد حسن صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ)

ادارہ محمدیہ

لیک روڈ نمبر ۴، چوہدری، لاہور



ادارہ محمدیہ

جامعہ محمدیہ لیک روڈ، لاهور، پاکستان